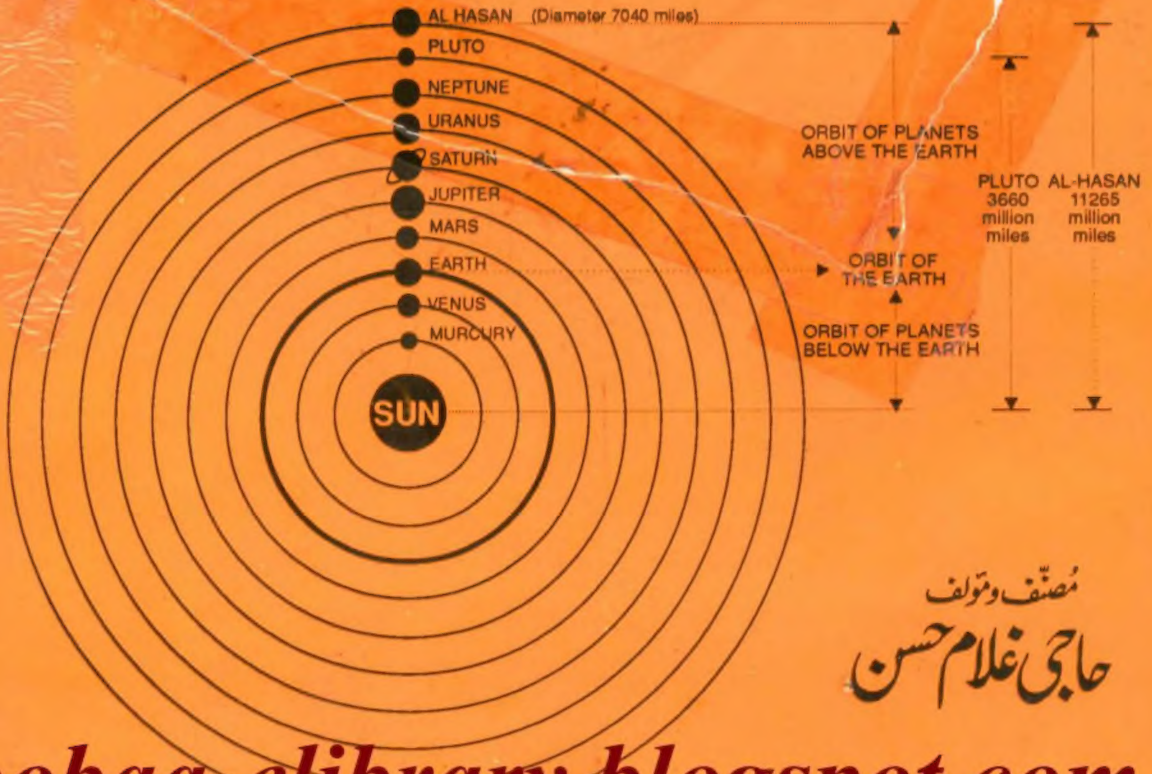
قرآن اور کائنات

(THE QURAN AND UNIVERSE)

(مشتملہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں)



مُصنّف و مؤلف

حاجی غلام حسن

15. See ye not how allah hath created seven heavens in harmony.
16. And hath made the moon a light terein, and made the sun a lamp?

(LXXI - Nooh)

12. And We have built above you seven strong heavens.
13. And have appointed a dazzling lamp.

(LXXVIII - The Tidings)

Al-Quran

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بناتے ہیں۔
اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے۔

نوح : ۷

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا۔

النبا : ۷۸

القرآن

قرآن اور کائنات

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید

آرہی ہے دم بدم صدائے کُن فیکوں

ہُبل(Hubble space tele scope) جیسی جدید قوی ہیکل دوربینوں اور مواصلاتی سیاروں، کے ذریعے خلاء کہکشاؤں اور فلکیات کے باب میں نئی معلومات، انکشافات، اور مشاہدات رحمانیت اور غیبی حقائق پر ایمان رکھنے والے انسان کے لیئے جہاں باعثِ طمانیت ہیں وہاں مادیت کے تنگنائے میں محصور انسان کو ورطۂ حیرت میں ڈالے ہوئے ہیں۔ایک مسلمان کے لیئے نصوص کے تناظر میں جدید آسٹرونومیکل انکشافات میں شعور و آگہی اور روحانی بالیدگی کا بڑا سامان ہے۔

خلاء و فلکیات کے باب میں جدید معلومات کا بڑا حصہ رصد گاہوں کی دوربینی ترصیدات، سیٹلائٹس کی خلائی مانیٹرنگ، روشنی کے انعکاس کے قوانین، ریاضی وہندسہ کے اعدادی وجیومیٹریکل فارمولوں نیز فزکس وطبیعات کے اس حوالے سے متعلقہ اُصولوں وطبیعاتی قوانین ان مذکورہ سب چیزوں کو رَلا مِلا کر ان کے مجموعی نالج وتناظر کو ملحوظ رکھ کر ترتیب دیئے جانے والے اور منضبط کیئے جانے والے قیاسات وتخمینات پر مبنی ہے۔اس لحاظ سے اس نقطۂ نظر سے ان کی حیثیت ظنی تخریجات و تفریعات کی ٹھرتی ہے اور ظنیات احتمالی معلومات ہوتی ہیں، جو صحت وخطاہر دو کا احتمال رکھتی ہیں، قرائن، دلائل، درایت و تفکر کی بدولت مختلف اصل دانش کے ہاں غلبۂ ظن کے حسبِ مراتب ان کے مختلف درجات ہوسکتے ہیں۔

آمدم برسرِ مطلب : کتاب قرآن اور کائنات میں بندہ کی نظر میں مئولف نے اپنے ذوق اور علم و فہم کی حد تک سعیٔ بلیغ کر کے نصوص کے تحت اپنی کہکشاں ملکی وے میں مقامی طور پر عرشِ بریں کو کھوج ڈالا اور ڈھونڈ نکالا،،،،،یعنی

؎ جسے میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں میں !!!

جی ہاں ! عشق کی اک جست نے قصہ ہی تمام کر دیا،،،،،،،،،،،،،،،، عرش کے محلِ وقوع اور قُطر پر آیت "وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ (47)سورہ الحج" کے تناظر میں روشنی کی رفتار اور نوری سال کے دستیاب ریاضیاتی فارمولوں سے فنی طریقے پر

استدلال بہت دانشمندانہ کے ساتھ جرآتِ رندانہ کا حسین امتزاج ہے، کتاب میں یہ مباحث بہت پھیلے ہوئے ہیں کہ بعض دفعہ طوالت سے بندہ گھبرا اور اُکتا جائے لیکن بہر حال قرآن کے طالب علموں اور اہلِ نظر کے لیئے بحث و نظر کا ایک نیا دریچہ وَا کیا ہے۔

تو اس میدان کے شہسوار کہاں ہیں؟؟؟؟

عرفان اکبر !!!!!! مجھ سے تو مزید توقع نہ رکھیئے گا کہ

ہو گا کسو (کسی) دیوار کے سائے میں پڑا میرؔ

کیا ربط محبت سے اس آرام طلب کو

گوئے توفیق و سعادت در میان افگندہ اند

کس بمیدان نمی آئد سواراں راچہ شد

فقط محمد امجد حسین

7 ربیع الثانی 1442 ہجری

23 نومبر 2020ء

(تحریر: جناب مفتی محمد امجد حسین،،،، کتبہ: عرفان اکبر)

قرآن اور کائنات

مشتملہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

مصنف و مولف

حاجی غلام حسن

(ریٹائرڈ ٹیکنیکل آفیسر (انجینئر) ایل ڈی اے لاہور)

جنگ پبلشرز

اکیسویں صدی کے تقاضوں سے ہم آہنگ
ہر عمر اور ہر ذوق کے قارئین کے لئے
خوبصورت اور معیاری مطبوعات

ISBN : 969-36-0033-9



ناشر	میر شکیل الرحمٰن
اشاعت اول	ستمبر 1993ء
اشاعت سوئم (ترمیم شدہ ایڈیشن)	1996ء
قیمت	300 روپے
اہتمام و ادارت	مظفر محمد علی
پبلشرز	جنگ پبلشرز لاہور (جنگ انٹرپرائزز پرائیویٹ لمیٹڈ کا ایک ذیلی ادارہ)
مطبع	جنگ پبلشرز پریس 13 سر آغا خان روڈ لاہور

انتساب

کیمیکل انجینئر منیر احمد، انجم احمد کے نام

اس کتاب کی تیاری میں میری معاونت میرے بیٹوں منیر احمد اور انجم احمد نے کی۔ خاص طور پر انجم احمد نے کمپیوٹر پر ڈایاگرامز میری ہدایت کے مطابق اور میری توقع سے بڑھ کر بڑی محنت سے تیار کیں۔ میں اپنے دونوں بیٹوں کا ممنون ہوں۔ میری خواہش ہے کہ یہ کتاب ہر گھر میں موجود ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے مستفید ہو سکیں۔

حاجی غلام حسن

اظہار تشکر

جنہوں نے صدیوں کی کاوش کے بعد فلکیاتی معلومات بطور
میں ان سائنسدانوں کو سلام پیش کرنا چاہتا ہوں
Astronomical Data فراہم کیں جن کو بنیاد بنا کر مجھے بیشتر قرآنی آیات متعلقہ فلکیات کی قرآن کی روشنی میں عملی تشریح
کرنے کا موقع فراہم کیا اور بیشتر فلکیاتی رموز کے انکشافات کا بھی موقع دیا جن کا آج تک کسی سائنسدان نے انکشاف نہیں کیا۔
Astronomical Data کی فرا[illegible] کے بغیر میرے لئے ممکن نہ تھا کہ میں قرآنی آیات کی سائنس کی روشنی میں
Calculation یا عملی تشریح کر[illegible] اور اللہ تعالیٰ کی ظاہری نشانیاں منظر عام پر لاتا۔ کتاب کے صفحہ 282 پر جو Modiefied
فلکیاتی چارٹ لگایا گیا ہے اس کو بغور دیکھنے سے اللہ تعالیٰ کی موجودگی ثابت ہوتی ہے کیونکہ چارٹ بیک نظر بتاتا ہے کہ خالق
کائنات نے نظام شمسی کو بڑے حساب اور باریک بینی سے بنایا ہے اور بڑے بڑے سیاروں کے درمیان اربوں میل کے فاصلوں میں
بڑے انداز سے توازن قائم کیا ہے۔ اہل علم یا سائنسدان ہی اس Modified چارٹ کی اہمیت کو بہتر سمجھیں گے کیونکہ اس
چارٹ سے کائنات کی پیدائش میں اعلیٰ حساب اور کاریگری کا اندازہ ہوتا ہے جبکہ انسان فلکیاتی پیدائش میں کوئی ردوبدل نہیں کر
سکتا سوائے اس کے کہ وہ اس پر غور کرے اور خالق کائنات کو پہچانے۔

میں ان سائنسدانوں کا بے حد ممنون ہوں جن کی کاوش کے نتیجہ میں میں اس قابل ہوا ہوں کہ زیر نظر کتاب پیش کر
سکوں۔ جو کہ سائنس اور قرآن کی روشنی میں تیار کی گئی ہے جس سے بہت سے لوگ فائدہ حاصل کریں گے اور اپنے خالق اور
کائنات کے خالق کو پہچانیں گے۔ اہل علم لوگ ہی غور کرتے ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کی اہمیت کا اندازہ قرآن کی درج
ذیل سورۃ مومن آیت 57 سے ظاہر ہوتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے
کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
(پ ۲۴ مومن ۵۷)

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت
بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾
المومن ۴۰

57. Assuredly the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not. (XL - The Beliver

مصنف

ضروری گذارش

قارئین کرام سے التماس ہے کہ کتاب کو تسلسل کے ساتھ پڑھا جائے تاکہ اگلے مندرجات جو پہلے مندرجات کی روشنی میں لکھے گئے ہیں ان پر آسانی سے عبور حاصل ہو سکے۔

مصنف

فہرست

عنوان	صفحہ نمبر

DISCOVERIES

1. Discovery of 10th and last planet Al-Hasan of solar system alongwith its physical elements.
2. Proof of Uranus as central planet of solar system.
3. Proof of Saturn and Neptune as auxiliary planets of Uranus.
4. Relationship of balance between planets Saturn, Uranus and Neptune.
5. Relationship of balance between Jupiter, Mars and Earth.
6. Discovery of Pluto being balanced by planet Mars.
7. Discovery of constant ratio of gravity balance between Earth and Venus.
8. Discovery of constant ratio of gravity balance between Mars and Mercury.
9. Relationship of size of Earth with other planets.
10. Relationship of size of planets with their intermediate distances.
11. Modified Astronomical chart showing maintenance of gravity balance between planets.
12. Discovery of Arsh (Throne of Almighty Allah) around which the universe revolves.
13. Discovery of distance of Arsh from the Earth.
14. Discovery of diameter and gravity of Arsh.
15. Discovery of diameter and gravity of planet Al-Jannat (paradise).
16. Location of Arsh in the universe.
17. Modified location of Sun in the universe and its orbit around the Arsh.
18. GRAVITY OF CENTER OF OUR GALAXY

انکشافات/دریافتیں

(1) نظام شمسی کے دسویں اور آخری سیارے الحسن کی دریافت بمعہ خصوصیات

(2) سیارہ یورینس نظام شمسی کا بطور مرکزی سیارہ ہونے کا ثبوت

(3) سیٹرن و نیپچون بطور یورینس کے معاون سیارہ جات ہونے کا ثبوت

(4) میزان کا تعلق مابین سیارہ جات سیٹرن، یورینس اور نیپچون

(5) میزان کا تعلق مابین سیارہ جات مشتری، مریخ و زمین

(6) سیارہ پلوٹو اور مریخ کے مابین میزان کشش ثقل کے تعلق کا انکشاف

(7) زمین اور زہرہ کے مابین میزان کشش ثقل کا انکشاف

(8) مریخ اور عطارد کے مابین میزان کشش ثقل کا انکشاف

(9) زمین کے سائز کا دوسرے سیاروں کے سائز سے میزان کا انکشاف

(10) سیارہ جات کے سائز کا درمیانی فاصلوں سے تعلق

(11) ترمیمی فلکیاتی چارٹ ظاہر کردہ قائم میزان کشش ثقل مابین سیارہ جات

(12) عرش (اللہ تعالیٰ کے تخت) کی دریافت جس کے گرد تمام کائنات محو گردش ہے۔

(13) زمین سے عرش کا فاصلہ

(14) عرش کا قطر اور کشش ثقل

(15) جنت کی وسعت یا قطر بمعہ کشش ثقل

(16) کائنات میں عرش کا محل وقوع

(17) کائنات میں نظام شمسی کا محل وقوع

(18) ہماری گلیکسی کے مرکزی کشش ثقل کی دریافت

تعارف

کتاب قرآن اور کائنات میرے مطالعہ سے گزری اور مجھے محسوس ہوا کہ اس میں قارئین کرام کے لئے کافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ کائنات اور قیامت پر مبنی آیات کی تشریح موجودہ سائنس کی روشنی میں کی گئی ہے جو کہ کافی غور طلب اور دلچسپ ہے اور یہ مصنف کی اپنی رائے ہے کتاب دراصل ریسرچ ورک کے علاوہ انسانوں کو نیکی کا درس دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے احکام سے روشناس کراتی ہے۔

قرآنی آیات کی سائنس کی روشنی میں تشریح پر تبصرہ کرنا میرے دینی علم کے دائرہ سے باہر ہے لہذا سائنس اور ریاضی کا علم رکھنے والے قارئین کرام اس تشریح کو بہتر طور پر سمجھیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات کو انسان کے لئے پیدا کیا ہے اور انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے لہذا انسان کی اس دنیا میں آمد۔ اس کی غرض و غایت۔ اس کو نیکی اور بدی کی جزا و سزا دینے کے لئے جنت و دوزخ کے پیدا کرنے کا تذکرہ بڑی تفصیل سے کیا گیا ہے تاکہ انسان نیک عمل کر کے آخرت میں اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچے اور جنت حاصل کرے۔

کتاب میں زمین سے عرش (اللہ تعالیٰ کے پایہ تخت) کی بلندی معلوم کرنے کا عام فہم طریقہ یعنی حساب جو اخذ کیا گیا ہے وہ بھی قارئین کرام کے لئے دلچسپی کا باعث ہو گا اور سکالرز کے لئے غور طلب ہو گا کیونکہ علم کی حد تک اس سے پہلے کسی کتاب میں ایسی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ اس کی صحت کے بارے میں فیصلہ کرنا سائنسدان حضرات کا کام ہے۔ دینی نقطہ نظر سے بھی اس کی صحت کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ یہ ہمارے دائرہ علم سے باہر ہے۔ کتاب میں زمین چاند سورج وغیرہ کی مختلف بلندیوں پر مطلوبہ گردش رفتار کا حساب اخذ کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ کائنات بغیر [illegible] وجود میں نہیں آگئی بلکہ اس کو خالق کائنا[illegible] ز روئے حساب

سے پیدا کیا ہے اور اس میں میزان یا توازن Balance قائم کیا ہے۔ اگر حساب کی رو سے مطلوبہ رفتار میں خفیف تر کی بھی کمی ہو جاتی تو یہ کائنات توازن برقرار نہ رکھ سکتی اور درہم برہم ہو جاتی اس طرح انسانوں کو خالق کائنات اللہ تعالیٰ سے روشناس کرایا گیا ہے۔ عقل مند اور اہل علم حضرات ہی اس پر غور کرتے ہیں اور خالق کائنات کو پہچانتے ہیں۔ سائنس کی رو سے یہ بھی ثابت کیا گیا ہے کہ قیامت کا کنٹرول اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔

قاری حضرات کی سہولت و ملاحظہ کے لئے کتاب کے آخر میں قرآنی آیات متعلقہ کائنات اور قیامت ترتیب کے ساتھ مجتمع کر کے درج کی گئی ہیں جو کہ دلچسپی کے علاوہ ان پر غور کرنے اور ہدایت حاصل کرنے کی دعوت دیتی ہیں۔

میری خواہش ہے کہ اس کتاب کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے مستفید ہو سکیں اور اپنے علم میں اضافہ کر سکیں۔ تعلیمی اداروں کی لائبریریوں میں کتاب کا ہونا مفید ہو گا کیونکہ طالب علموں میں قرآن پر تحقیق کا رجحان پیدا ہو گا اور ان میں نیکی کی رغبت پیدا ہو گی۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف کی کاوش قبول کرے۔

7 ر جنوری 1992ء

المخلص

ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ

ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ

۷/۱/۱۹۹۲ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اس کتاب کے مندرجات کا پس منظر قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

کائنات کے خالق اللہ تعالیٰ نے آج سے کئی ارب سال پہلے کائنات کی تخلیق کی اور آج سے چند ہزار سال پہلے انسان یعنی حضرت آدمؑ اور حوا علیہما السلام کو اس دنیا میں آسمانوں سے بھیجا۔ ان کی آسمانوں پر تخلیق کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین پر اپنا نائب خلیفہ فی الارض بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا یااللہ تو ایسی مخلوق کو نائب بنانا چاہتا ہے جو کشت و خون کرتی پھرے۔ ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کچھ میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ دراصل انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات کا درجہ دینا تھا اور یہ بھی مقصد تھا کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں یعنی کائنات میں پیدا کیا ہے وہ بہتر طور پر سمجھے اور اس کی قدرتوں کو پہچانے۔ دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے آپ کو روشناس کرانے کے لئے انسان کی تخلیق کی اور کائنات کی تخلیق کئی ارب سال پہلے بعد میں آنے والے انسان کے لئے کی جیسا کہ قرآن میں کئی جگہ بیان آیا ہے۔ اختصار کے طور پر ایک آیت ملاحظہ ہو۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَٰتٌ بِأَمْرِهِ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَٰتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۴ نحل ۱۲)

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام
میں لگایا اور اُسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے
ہیں۔ سمجھنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۱۲﴾

(النحل ۱۶)

12. And He hath constrained the night and the day and the sun and the moon to be of service unto you, and the stars are made subservient by His command. Lo! herein indeed are portents for people who have sense.

(XVI - The Bee

جب اللہ تعالیٰ نے مٹی سے آدم کا بت بنایا تو فرشتوں کو اور ابلیس کو حکم دیا کہ جب میں آدم میں اپنی روح پھونک دوں اور یہ انسان بن جائے تو سب اسے سجدہ کرنا۔ سب فرشتوں نے حکم مانا مگر ابلیس نے حکم نہ مانا اور کہا کہ میں انسان سے افضل ہوں کیونکہ میری تخلیق آگ سے کی گئی ہے اور اس کی تخلیق مٹی سے کی گئی ہے۔

آدم کے بعد اللہ تعالیٰ نے حوا کی تخلیق آدم سے کی۔ دونوں کو بہشت میں رہنے کے لئے جگہ دی۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے کہا کہ بہشت کے اس درخت کے پاس نہ جانا۔ شیطان نے یعنی ابلیس نے ان کو پھسلا دیا۔ ان سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی ہوئی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف کر دیا مگر تینوں کو بہشت سے نکال دیا اور کہا کہ زمین پر اتر جاؤ وہاں تمہارا ایک خاص مدت یعنی مقررہ وقت (قیامت) تک ٹھکانا ہے اور میری جو ہدایات یعنی آسمانی احکامات و ہدایات (آسمانی کتب کی شکل میں یا پیغمبروں کے ذریعے) پہنچیں ان کی پیروی کرنا۔ جنہوں نے پیروی نہ کی وہ دوزخ کی آگ میں ڈالے جائیں گے جہاں وہ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

اس سلسلہ میں قرآنی آیات ملاحظہ ہوں۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّى جَاعِلٌ فِى الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوٓا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۖ قَالَ إِنِّىٓ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

اور (وہ وقت یاد کرنیکے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانیوالا ہوں انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے اور ہم تیری تعریف کیساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿٣٠﴾

30. And when thy Lord said unto the angels: Lo! I am about to place a viceroy in the earth, they said: Wilt Thou place therein one who will do harm therein and will shed blood, while we, we hymn Thy praise and sanctify Thee? He said: Surely I know that which ye know not.

وَعَلَّمَ ءَادَمَ الْأَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٣١﴾

اور اُس نے آدم کو سب (چیزوں کے) نام سکھائے پھر اُن کو فرشتوں کے سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ ﴿٣١﴾

31. And He taught Adam all the names,[5] then showed them to the angels, saying: Inform me of the names of these, if ye are truthful.

قَالُوا سُبْحَٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾

اُنہوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں بیشک تو دانا اور حکمت والا ہے ﴿٣٢﴾

32. They said: Be glorified! We have no knowledge saving that which Thou hast taught us. Lo! Thou, only Thou, art the Knower, the Wise.

قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ أَنۢبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ ۖ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّىٓ أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾

(تب) خدا نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم اِن کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ جب اُنہوں نے اُن کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھکو معلوم ہے ﴿٣٣﴾

33. He said: O Adam! Inform them of their names, and when he had informed them of their names, He said: Did I not tell you that I know the secret of the heavens and the earth? And I know that which ye disclose and which ye hide.

34. And when We said unto the angels: Prostrate yourselves before Adam, they fell prostrate, all save Iblis. He demurred through pride, and so became a disbeliever.

35. And We said: O Adam! Dwell thou and thy wife in the Garden, and eat ye[6] freely (of the fruits) thereof where ye will; but come not nigh this tree lest ye become wrong-doers.

36. But Satan caused them to deflect therefrom and expelled them from the (happy) state in which they were; and We said: Fall down,[7] one of you a foe unto the other! There shall be for you on earth a habitation and provision for a time.

37. Then Adam received from his Lord words (of revelation), and He relented toward him. Lo! He is the Relenting, the Merciful.

38. We said: Go down, all of you, from hence; but verily there cometh unto you from Me a guidance; and whoso followeth My guidance, there shall no fear come upon them neither shall they grieve.

39. But they who disbelieve, and deny Our revelations, such are rightful owners of the Fire. They will abide therein.

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ
فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ
وَكَانَ مِنَ الْكَٰفِرِينَ ﴿۳۴﴾
وَقُلْنَا يَٰٓـَٔادَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا
وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا
مِنَ الظَّٰلِمِينَ ﴿۳۵﴾
فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَمَتَٰعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۳۶﴾
فَتَلَقَّىٰٓ ءَادَمُ مِن رَّبِّهِۦ كَلِمَٰتٍ فَتَابَ
عَلَيْهِ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۳۷﴾
قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا
يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ
هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِـَٔايَٰتِنَآ أُولَٰٓئِكَ
أَصْحَٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿۳۹﴾

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ
کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے
انکار کیا اور غرور میں آکر کافر بن گیا ﴿۳۴﴾
اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت
میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو)
لیکن اِس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں
میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿۳۵﴾
پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں
تھے اُس سے اُنکو نکلوا دیا تب ہمنے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے
جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں
ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿۳۶﴾
پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس
نے انکا قصور معاف کر دیا بیشک وہ معاف کرنیوالا (اور) صاحب رحم ہے ﴿۳۷﴾
ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ جب تمہارے پاس
میری طرف سے ہدایت پہنچے تو اُسکی پیروی کرنا کہ جنھوں
نے میری ہدایت کی پیروی کی اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور
نہ وہ غمناک ہوں گے ﴿۳۸﴾
اور جنہوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا
وہ دوزخ میں جانیوالے ہیں (اور) وہ ہمیشہ اسمیں رہیں گے ﴿۳۹﴾

59. Lo! the likeness of Jesus with Allah is as the likeness of Adam. He created him of dust, then He said unto him : Be! and he is.

60. (This is) the truth from thy Lord (O Muhammad), so be not thou of those who waver.

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ
ءَادَمَ ۖ خَلَقَهُۥ مِن تُرَابٍ ثُمَّ
قَالَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿۵۹﴾
الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ
الْمُمْتَرِينَ ﴿۶۰﴾

عیسیٰ کا حال خدا کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اُس
نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ
(انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ﴿۵۹﴾
(یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم
ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۶۰﴾

1. O mankind! Be careful of your duty to your Lord Who created you from a single soul and from it created its mate and from them twain hath spread abroad a multitude of men and women. Be careful of your duty toward Allah in Whom ye claim (your rights) of one another, and toward the wombs (that bore you). Lo! Allah hath been a Watcher over you.

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص
سے پیدا کیا (یعنی اوّل) اُس سے اُس کا جوڑا بنایا۔
پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا
کرکے رُوئے زمین پر) پھیلا دیئے۔ اور خدا سے جس کے
نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور
قطع مودّت ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے (۱)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ
خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا (۱)

(IV - Women

النساء ۴

(پ ۴ نساء ۱)

11. And We created you, then fashioned you, then told the angels: Fall ye prostrate before Adam! and they fell prostrate, all save Iblîs, who was not of those who make prostration.

12. He said: What hindered thee that thou didst not fall prostrate when I bade thee? (Iblîs) said: I am better than him. Thou createdst me of fire while him Thou didst create of mud.

13. He said: Then go down hence! It is not for thee to show pride here, so go forth! Lo! thou art of those degraded.

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل
صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ
کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے میں (شامل) نہ ہوا (۱۱)
(خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ
کرنے سے باز رکھا اُس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے
تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے (۱۲)
فرمایا تو (بہشت سے) اُتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔
پس نکل جا۔ تو ذلیل ہے (۱۳)

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۗ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ (۱۱)
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۗ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ (۱۲)
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ (۱۳)

(VII - The Heights

الاعراف ۷

(پ ۸ اعراف ۱۱-۱۳)

26. Verily We created man of potter's clay of black mud altered.

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے
سے پیدا کیا ہے (۲۶)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (۲۶)

27. And the Jinn did We create aforetime of essential fire.

اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ
سے پیدا کیا تھا (۲۷)

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
السَّمُوْمِ (۲۷)

28. And (remember) when thy Lord said unto the angels: Lo! I am creating a mortal out of potter's clay of black mud altered.

29. So, when I have made him and have breathed into him of My spirit, do ye fall down, prostrating yourselves unto him.

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ
میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں (۲۸)
جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کر لوں اور اس میں اپنی (بے بہا
چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (۲۹)

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ
بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ (۲۸)
فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ
فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ (۲۹)

30. So the angels fell prostrate, all of them together,
31. Save Iblis. He refused to be among the prostrate.
32. He said: O Iblis! What aileth thee that thou art not among the prostrate?
33. He said: I am not one prostrate myself unto a mortal whom Thou hast created out of potter's clay of black mud altered?
34. He said: Then go thou forth from hence, for verily thou art outcast.
35. And lo! the curse shall be upon thee till the Day of Judgement.

(XV - Al-Hijr

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾
قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ
صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾
وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾

تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ﴿٣٠﴾
مگر شیطان کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ
ہونے سے انکار کیا ﴿٣١﴾
(خدا نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہُوا کہ تو سجدہ کرنے
والوں میں شامل نہ ہُوا ﴿٣٢﴾
(اُس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے
کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں ﴿٣٣﴾
(خدا نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تُو مردود ہے ﴿٣٤﴾
اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) ﴿٣٥﴾

(پ ١٤ حجر ٢٦- ٣٥ الحجر ١٥

61. And when We said unto the angels: Fall down prostrate before Adam and they fell prostrate all save Iblîs, he said: Shall I fall prostrate before that which Thou hast created of clay?
62. He said: Seest Thou this (creature) whom Thou hast honoured above me, if Thou give me grace until the Day of Resurrection I verily will seize his seed, save but a few.
63. He said: Go, and whosoever of them followeth thee—lo! hell will be your payment, ample payment.
64. And excite any of them whom thou canst with thy voice, and urge thy horse and foot against them, and be a partner in their wealth and children, and promise them. Satan promiseth them only to deceive.

65. Lo! My (faithful) bondmen—over them thou hast no power, and thy Lord sufficeth as (their) guardian.

(XVII - Childern of Israel

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿٦١﴾
قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ
عَلَيَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٢﴾
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ
جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿٦٣﴾
وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ
وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ
فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا
يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٦٤﴾
اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ
وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿٦٥﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس
نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسکو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿٦١﴾
(اور ازراہِ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت
دی ہے۔ اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے
سے شخصوں کے سوا اس کی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا ﴿٦٢﴾
خدا نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری
پیروی کریگا تو تم سب کی جزا جہنم ہے (اور وہ) پوری سزا ہے ﴿٦٣﴾
اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔ اور
اُن پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور
اُن کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ اور اُن سے
وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے اُنسے کرتا ہے سب دھوکا ہے ﴿٦٤﴾
جو میرے مخلص بندے ہیں اُن پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور
(اے پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے ﴿٦٥﴾

(پ ١٥ اسراء ٦١- ٦٥ الاسراء ١٧

116. And when We said unto the angels: Fall prostrate before Adam, they fell prostrate (all) save Iblîs; he refused.

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو
سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا ﴿١١٦﴾

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَىٰ (۱۱۷)

ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ (۱۱۷)

117. Therefor We said: O Adam! This is an enemy unto thee and unto thy wife, so let him not drive you both out of the Garden so that thou come to toil.

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ (۱۱۸)

یہاں تم کو یہ آسائش ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے (۱۱۸)

118. It is (vouchsafed) unto thee that thou hungerest not therein nor art naked,

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا تَضْحَىٰ (۱۱۹)

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ (۱۱۹)

119. And that thou thirstest not therein nor art exposed to the sun's heat.

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلَىٰ (۱۲۰)

تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو (۱۲۰)

120. But the Devil whispered to him, saying : O Adam! Shall I show thee the tree of immortality and power that wasteth not away?

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ (۱۲۱)

تو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے پروردگار کے (حکم کے) خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے (۱۲۱)

121. Then they twain ate thereof, so that their shame became apparent unto them, and they began to hide by heaping on themselves some of the leaves of the Garden. And Adam disobeyed his Lord, so went astray.[4]

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ (۱۲۲)

پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی (۱۲۲)

122. Then his Lord chose him, and relented toward him, and guided him.

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ (۱۲۳)

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہوں گے) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کریگا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑیگا (۱۲۳)

123. He said : Go down hence, both of you, one of you a foe unto the other. But if there come unto you from Me a guidance, then whoso followeth My guidance, he will not go astray nor come to grief.[5]

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ (۱۲۴)

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیریگا اس کی زندگی تنگ ہو جائیگی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائینگے (۱۲۴)

124. But he who turneth away from remembrance of Me, his will be a narrow life, and I shall bring him blind to the assembly on the Day of Resurrection.

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا (۱۲۵)

وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا (۱۲۵)

125. He will say : My Lord! Wherefor hast Thou gathered me (hither) blind, when I was wont to see?

قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسَىٰ (۱۲۶)

خدا فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھکو بھلا دینگے (۱۲۶)

126. He will say: So (it must be). Our revelations came unto thee but thou didst forget them. In like manner thou art forgotten this Day!

(پ ۱۶ طہ ۱۱۶-۱۲۶) طہ ۲۰ (XX - Ta Ha

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ

اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب

127. Thus do We reward him who is prodigal and believeth not the revelations of his Lord; and verily the doom

وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے (۱۲۷)۔

of the Hereafter will be sterner and more lasting.

(پ ۱۶ طٰہٰ ۱۲۷) طٰہٰ ۲۰ (XX - Ta Ha

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ
بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ﴿۷۱﴾

جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی
سے انسان بنانے والا ہوں (۷۱)

71. When thy Lord said unto the angels: Lo ! I am about to create a mortal out of mire,

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ
فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۷۲﴾

جب اس کو درست کرلوں اور اس میں اپنی رُوح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (۷۲)

72. And when I have fashioned him and breathed into him of My Spirit, then fall down before him prostrate.

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾

تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا (۷۳)

73. The angels fell down prostrate every one,

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ
الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۴﴾

مگر شیطان۔ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں
ہوگیا (۷۴)

74. Saving Iblis; he was scornful and became one of the disbelievers.

قَالَ یٰٓاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ
لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ
كُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ﴿۷۵﴾

(خدا نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے
ہاتھوں سے بنایا اُس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز
نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ (۷۵)

75. He said: O Iblis! What hindereth thee from falling prostrate before that which I have created with both My hands4 Art thou too proud or art thou of the high exalted?

قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِیْنٍ ﴿۷۶﴾

بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ سے
پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا (۷۶)

76. He said: I am better than him. Thou createdst me of fire, whilst him Thou didst create of clay.

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿۷۷﴾

کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے (۷۷)

77. He said: Go forth from hence, for lo! thou art outcast,

وَّاِنَّ عَلَیْكَ لَعْنَتِیْٓ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۷۸﴾

اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی (۷۸)

78. And lo! My curse is on thee till the Day of Judgement.

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْٓ اِلٰی یَوْمِ
یُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ
اٹھائے جائیں مہلت دے (۷۹)

79. He said: My Lord! Reprieve me till the Day when they are raised.

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿۸۰﴾

کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (۸۰)

80. He said: Lo! thou art of those reprieved.

اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾

اُس روز تک جس کا وقت مقرر ہے (۸۱)

81. Until the Day of the time appointed.

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۲﴾

کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں اُن سب کو بہکاتا رہوں گا (۸۲)

82. He said: Then, by Thy might, I surely will beguile them every one,

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۸۳﴾

سوا اُن کے جو تیرے خالص بندے ہیں (۸۳)

83. Save Thy single-minded slaves among them.

قَالَ فَالْحَقُّ ؗ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾

کہا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں (۸۴)

84. He said: The Truth is, and the Truth I speak,

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۸۵﴾

کہ میں تجھ سے اور جو اُن میں سے تیری پیروی کریں گے
سب سے جہنم کو بھر دوں گا (۸۵)

85. That I shall fill hell with thee and with such of them as follow thee, together.

(پ ۲۳ ص ۷۱ - ۸۵) ص ۳۸ (XXXVIII - Sad

جب آدمؑ اور حواؑ زمین پر آ گئے تو پھر انسان کی پیدائش شروع ہو گئی۔ قومیں بن گئیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت اور رہبری کے

لئے وقتاً فوقتاً پیغمبر بھیجے۔ ان کو صحیفوں اور آسمانی کتابوں سے نوازا۔ پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہدایت کے واسطے تورات عطا فرمائی۔ ہزاروں سال بعد حضرت داوٗد علیہ السلام کو زبور عطا کی گئی اور پھر تقریباً ایک ہزار سال بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو انجیل عطا فرمائی۔

سب سے آخر میں آج سے چودہ سو سال پہلے پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر فرشتہ جبرئیل کے ذریعہ قرآن نازل کیا جو کہ عرصہ تقریباً ۲۳ سال میں آہستہ آہستہ نازل ہوا۔ اور یہ انجیل نازل ہونے سے تقریباً چھ سو سال بعد نازل ہوا۔

قرآن کیا ہے؟

قرآن اللہ تعالیٰ کی عربی زبان میں آخری آسمانی کتاب ہے جو کہ ہدایت و نصیحت کی کتاب ہے اور لوگوں کے نام خدا کا پیغام ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو صرف وہی معبود ہے اسی کی عبادت کرو وہی کائنات کا پیدا کرنے والا ہے وہی اس کا حقیقی مالک ہے۔ وہی سب کا خالق اور رازق ہے اور وہی (اللہ) تعریف کے لائق ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں ان کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں۔ جب قرآن نازل ہو رہا تھا تو اس زمانہ کے کافر لوگ یا جنہوں نے ابھی تک اسلام قبول نہیں کیا تھا وہ پیغمبر اسلام سے کائنات کے متعلق بہشت اور دوزخ کے متعلق اور قیامت کے متعلق سوالات کرتے تھے۔ حضرت محمدؐ چونکہ امی تھے نہ لکھ سکتے تھے نہ پڑھ سکتے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ فرشتہ جبرئیل کے ذریعہ (جو فرشتوں کے سردار ہیں) سوالات کا جواب بھیجتے تھے۔ یہ وہ سوالات تھے کہ جن کا جواب انسان نہیں دے سکتا تھا سوائے اس ذات کے جس نے کائنات کو بنایا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے کائنات کے سلسلہ میں اور قیامت کے سلسلہ میں جو قرآن میں وضاحت کی ہے وہ انسانوں کے لئے معلومات اور ہدایت کا سرچشمہ ہیں یہ تو قرآن پڑھنے ہی سے پتہ چلتا ہے کہ کائنات کیا ہے۔ قیامت کیا ہے۔ بہرحال قرآن کی روشنی میں اس کتاب میں کافی معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی سچائی کے سلسلہ میں بہت سی آیات نازل فرمائی ہیں اور قرآن کی حفاظت بھی اپنے ذمہ لی ہے۔ قرآن کے کل حروف تین لاکھ تئیس ہزار سات سو ساٹھ ہیں۔ یعنی 0.323760 Million حروف ہیں۔ جن کو آٹھ سال کا بچہ چاہے وہ عربی جانتا ہو یا نہ جانتا ہو' حفظ کر لیتا ہے۔ یہ قرآن حکیم کا اعجاز ہے کہ دنیا کے ہر دور میں لاکھوں حفاظ ہوئے ہیں اور قیامت تک حفاظ ہوتے رہیں گے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت اس طرح کی کہ ہر دور میں یہ لوگوں کے سینہ میں حرف بحرف اتار دیا اور انسانوں اور جنوں کو چیلنج کیا کہ اس کتاب جیسی ایک سورت تم دونو قومیں بھی مل کر نہ بنا سکیں گی۔ قرآن کے نزول کے سلسلہ میں چند قرآنی آیات ملاحظہ ہوں۔

يَآيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۵﴾

لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آ چکی ہے اور ہم نے (کفر و ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے ﴿۱۷۵﴾

175. O mankind! Now hath a proof from your Lord come unto you, and We have sent down unto you a clear light;

(پ ۵ نساء ۱۷۵) — النساء ۴ — (IV - Women

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾

بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ﴿۹﴾

9. Lo! We, even We, reveal the Reminder, and lo! We verily are its Guardian.

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ

اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر

10. We verily sent (messengers) before thee among the

الْأَوَّلِينَ (١٠)

بھیجے تھے (١٠)

factions of the men of old.

(پ ۱۴ حجر ۹،۱۰) الحجر ۱۵

(XV - Al-Hijr

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ (١٠٢)

کہہ دو کہ اسکو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لیکر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں کیلئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے (١٠٢)

*102. Say, the holy spirit has brought the revelation from thy Lord in Truth, in order to strengthen those who believe and as a guide. And glad tidings to Muslims. (A.Y. Ali)

(پ ۱۴ نحل ۱۰۲) النحل ۱۶

(XVI - The Bee

وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (١٠٥) وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا (١٠٦)

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کیساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کیساتھ نازل ہوا (١٠٥) اور (اے محمد) ہم نے تمکو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ اتارا ہے (١٠٦)

105. With truth have We sent it down, and with truth hath it descended. And We have sent thee as naught else save a bearer of good tidings and a warner:

106. And (it is) a Qur'ân that We have divided, that thou mayest recite it unto mankind at intervals, and We have revealed it by (successive) revelation.

(پ ۱۵ الاسراء ۱۰۵،۱۰۶) الاسراء ۱۷

(XVII - Childern of Israil

وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٩٢) نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (١٩٣) عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (١٩٤) بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ (١٩٥) وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ (١٩٦) أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ (١٩٧)

اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے (١٩٢) اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترا ہے (١٩٣) (یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو (١٩٤) (اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) (١٩٥) اور اسکی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے (١٩٦) کیا اُن کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں (١٩٧)

192. And lo! it is a revelation of the Lord of the Worlds,

193. Which the True Spirit hath brought down,

194. Upon thy heart, that thou mayest be (one) of the warners,

195. In plain Arabic speech.

196. And lo, it is in the Scriptures of the men of old.

197. Is it not a token for them that the doctors of the Children of Israel[2] know it?

(پ ۱۹ شعراء ۱۹۲-۱۹۷) الشعراء ۲۶

(XXVI - The Poets

وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ (٦)

اور تم کو قرآن (خدائے) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے (٦)

6. Lo! as for thee, (Muhammad), thou verily receivest the Qur'ân from the presence of One Wise, Aware.

(پ ۲۰ نمل ۶) النمل ۲۷

(XXVII - The Ant

اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت

17. Allah it is Who hath revealed the Scripture with truth, and the Balance. How canst thou know? It may be

*102. Say: The holy Spirit[5] hath revealed it from thy Lord with truth, that it may confirm (the faith of) those who believe, and as guidance and good tidings for those who have surrendered[6] (to Allah). (M.D.Pickthal)

(Notes- SURAH XVI
6. Ar. Muslimin)

قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

قریب ہی آ پہنچی ہو ﴿١٧﴾

that the Hour is nigh.

(پ ٢٥ شوریٰ ١٧ — الشوریٰ ٤٢ — (XLII - Counsel

وَكَذٰلِكَ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا ۚ
مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْإِيمَانُ
وَلٰكِن جَعَلْنٰهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن
نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے
ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور
نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے
بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور
بے شک (اے محمد) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ﴿٥٢﴾

52. And thus have We inspired in thee (Muhammad) a Spirit of Our command. Thou knewest not what the Scripture was, nor what the Faith. But We have made it a light whereby We guide whom We will of Our bondmen. And lo! thou verily dost guide unto a right path:

(پ ٢٥ شوریٰ ٥٢ — الشوریٰ ٤٢ — (XLII - Counsel

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿٥٢﴾

اور (لوگو) یہ (قرآن) اہلِ عالم کے لئے نصیحت ہے ﴿٥٢﴾

52. When it is naught else than a Reminder to creation.

(پ ٢٩ قلم ٥٢ — القلم ٥٢ — (LII - The Pen

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿٤٠﴾
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾
وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾
تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٤٣﴾
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾
لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾
ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾
فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِينَ ﴿٤٧﴾
وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

کہ یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿٤٠﴾
اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو ﴿٤١﴾
اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو ﴿٤٢﴾
(یہ تو) پروردگار عالم کا اُتارا (ہوا) ہے ﴿٤٣﴾
اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے ﴿٤٤﴾
تو ہم اُن کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے ﴿٤٥﴾
پھر اُن کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے ﴿٤٦﴾
پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿٤٧﴾
اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے ﴿٤٨﴾

40. That it is indeed the speech of an illustrious messenger.
41. It is not poet's speech—little is it that ye believe!
42. Nor diviner's speech—little is it that ye remember!
43. It is a revelation from the Lord of the Worlds.
44. And if he had invented false sayings concerning Us,
45. We assuredly had taken him by the right hand
46. And then severed his life-artery,
47. And not one of you could have held Us off from him.
48. And lo! it is a warrant unto those who ward off (evil).

(پ ٢٩ حاقہ ٤٠-٤٨ — الحاقہ ٦٩ — (LXIX - The Reality

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾

(اے محمد) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے ﴿٢٣﴾

23. Lo! We, even We, have revealed unto thee the Qur'ân, a revelation;

(پ ٢٩ دہر ٢٣ — الدہر ٧٦ — (LXXVI - "Time" or "Man"

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾
ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾
مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿١٩﴾
جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اُونچے درجے والا ﴿٢٠﴾
سردار (اور) امانت دار ہے ﴿٢١﴾

19. That this is in truth the word of an honoured messenger,
20. Mighty, established in the presence of the Lord of the Throne,
21. (One) to be obeyed, and trustworthy;

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

(پ ۳۰ تکویر ۱۹ تا ۲۱، ۲۷

یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ﴿٢٧﴾

التکویر ۸۱

27. This is naught else than a reminder unto creation,

(LXXXI - The Overthrowing

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ
لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ﴿١﴾

(پ ۱۹ فرقان ۱

وہ (خدائے عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن
نازل فرمایا تاکہ اہلِ عالم کو ہدایت کرے ﴿١﴾

الفرقان ۲۵

Beneficent, the Merciful.

1. Blessed is He Who hath revealed unto His slave the Criterion (of right and wrong), that he may be a warner to the people:

(XXV - The Criterion

اب اس بارے میں آیات ملاحظہ ہوں کہ پیغمبر حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) امی نبی تھے (یعنی نہ لکھ سکتے تھے نہ پڑھ سکتے تھے)

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ
الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ
اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ
وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ
جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾

(پ ۹ اعراف ۷، ۱۵۷، ۱۵۸

وہ جو (محمد) رسول (اللہ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں
جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے
ہیں۔ وہ اُنہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور بُرے کام سے روکتے ہیں۔
اور پاک چیزوں کو اُن کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں
کو اُن پر حرام ٹھیراتے ہیں اور اُن پر سے بوجھ اور طوق جو اُن
(کے سر پر (اور گلے میں) تھے اُتارتے ہیں۔ تو جو لوگ اُن پر ایمان
لائے اور اُنکی رفاقت کی اور اُنہیں مدد دی۔ اور جو نور اُنکے
ساتھ نازل ہوا ہے اُس کی پیروی کی وہی مُراد پانے
والے ہیں ﴿١٥٧﴾
(اے محمد) کہہ دو کہ لوگو میں تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا
ہوں (یعنی اُس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا
بادشاہ ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے اور
وہی موت دیتا ہے۔ تو خدا پر اور اسکے رسول پیغمبر اُمّی پر جو خدا پر اور
اُس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں ایمان لاؤ اور اُن کی
پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ ﴿١٥٨﴾

الاعراف ۷

157. Those who follow the messenger, the Prophet who can neither read nor write, whom they will find described in the Torah and the Gospel (which are) with them. He will enjoin on them that which is right and forbid them that which is wrong. He will make lawful for them all good things and prohibit for them only the foul; and he will relieve them of their burden and the fetters that they used to wear. Then those who believe in him, and honour him, and help him, and follow the light which is sent down with him; they are the successful.

158. Say (O Muhammad): O mankind! Lo! I am the messenger of Allah to you all—(the messenger of) Him unto whom belongeth the Sovereignty of the heavens and the earth. There is no God save Him. He quickeneth and He giveth death. So believe in Allah and His messenger, the Prophet who can neither read nor write,[8] who believeth in Allah and in His words and follow him that haply ye may be led aright.

(VII - The Heights

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ
قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿٣٠﴾

(جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح (اے محمد) ہم نے
تم کو اُس اُمت میں جس سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں۔
بھیجا ہے تاکہ تم انکو وہ (کتاب) جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھ کر سنا دو۔
اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے کہہ دو۔ وہی تو میرا پروردگار ہے اسکے سوا
کوئی معبود نہیں میں اُسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿٣٠﴾

30. Thus We send thee (O Muhammad) unto a nation, before whom other nations have passed away, that thou mayst recite unto them that which We have inspired in thee, while they are disbelievers in the Beneficent. Say: He is my Lord; there is no God save Him. In Him do I put my trust and unto Him is my recourse.

(XIII - The Thunder

47. In like manner We have revealed unto thee the Scripture, and those unto whom We gave the Scripture aforetime will believe therein; and of these (also)[3] there are some who believe therein. And none deny Our revelations save the disbelievers.

48. And thou (O Muhammad) wast not a reader of any scripture before it, nor didst thou write it with thy right hand, for then might those have doubted, who follow falsehood.

49. But it is clear revelations in the hearts of those who have been given knowledge, and none deny Our revelations save wrong-doers.

الرعد ۱۳

اور اسی طرح ہم نے تمہاری طرف کتاب اُتاری ہے۔ تو جن
لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔
اور بعض ان (مشرک) لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔
اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں ۴۷
اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے
اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے ۴۸
بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُنکے
سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار
کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ۴۹

(پ ۱۳ رعد ۳۰

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ فَالَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمِنْ هٰۤؤُلَاۤءِ
مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا
الْكٰفِرُوْنَ ۴۷
وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا
تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۴۸
بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا
الظّٰلِمُوْنَ ۴۹

(XXIX - The Spider

*6. And remember Jesus, the son of Mary, said: "O children of Israel" I am apostle of Allah (sent) to you confirming the law (which came) before me and giving glad tidings of an apostle to come after me whose name shall be Ahmad, but when he came to them with clear signs, they said "this is evident sorcery".
(A.Y. Ali)

العنکبوت ۲۹

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب مریم کے بیٹے عیسٰی نے کہا کہ
اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور)
جو (کتاب) مجھ سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اُسکی تصدیق کرتا ہوں اور
ایک پیغمبر جو میرے بعد آئینگے جنکا نام احمد ہوگا انکی بشارت سناتا ہوں۔ (پھر) جب
وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لیکر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ۶

(پ ۲۱ عنکبوت ۴۷-۴۹

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۶

(LXI - The Ranks

40. Muhammad is not the father of any man among you, but he is the messenger of Allah and the Seal of the Prophets; and Allah is Aware of all things.

الصف ۶۱

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا
کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مُہر (یعنی اس کو ختم کر دینے
والے ہیں) اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۴۰

(پ ۲۸ صف ۶

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۴۰

(XXXIII - The Clans

2. He it is Who hath sent among the unlettered ones a messenger of their own, to recite unto them His revelations and to make them grow, and to teach them the Scrip-

الاحزاب ۳۳

وہی تو ہے جس نے اَن پڑھوں میں اُنہی میں سے (محمد کو)
پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو اُن کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے
اور اُن کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے

(پ ۲۲ احزاب ۴۰

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا

*6. And when Jesus son of Mary said: O children of Israel! Lo I am the messenger of Allah unto you, confirming that which was (revealed) before me in the Torah and bringing good tidings of a messenger who cometh after me, whose name is the praised one[2] yet when he hath come unto them with clear proofs, they say: This is mere magic

(M.D. Pickthall)

(Notes- SURAH XI
3. Ar. Muslimun)

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾

ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ﴿٢﴾

ture and Wisdom, though heretofore they were indeed in error manifest,

(پ ٢٨ جمعہ ٢) الجمعہ ٦٢

(LXII - The Congregation

اب اللہ تعالیٰ کے انسانوں اور جنوں کو چیلنج کے سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا
عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ
مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے
(محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی
ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے
مددگار ہوں اُن کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو ﴿٢٣﴾

23. And if ye are in doubt concerning that which We reveal unto Our slave[3] (Muhammad), then produce a sūrah of the like thereof, and call your witnesses beside Allah if ye are truthful.

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ
الْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو
اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے
(اور جو) کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے ﴿٢٤﴾

24. And if ye do it not—and ye can never do it—then guard yourselves against the fire prepared for disbelievers, whose fuel is of men and stones.

(پ ١ بقرہ ٢٣، ٢٤) البقرۃ ٢

(II - The Cow

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف
سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس
سے پہلے (کی) ہیں۔ اُن کی تصدیق کرتا ہے اور اُنہی کتابوں کی
(اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ (یہ) رب العالمین
کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿٣٧﴾

37. And this Qur'ân is not such as could ever be invented despite of Allah; but it is a confirmation of that which was before it and an exposition of that which is decreed for mankind—Therein is no doubt—from the Lord of the Worlds.

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۖ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا
ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ

38. Or say they: He hath invented it? Say: Then bring a sûrah like unto it, and call (for help) on all ye can besides Allah, if ye are truthful.

(پ ١١ یونس ٣٧، ٣٨) یونس ١٠

(X - Jonah

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۖ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ
سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ
اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر
سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور خدا کے سوا جس
جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو ﴿١٣﴾

13. Or they say: He hath invented it. Say: Then bring ten sûrahs, the like thereof, invented, and call on everyone ye can beside Allah, if ye are truthful!

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْا اَنَّمَا
اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾

اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ خدا کے
علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو
تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ﴿١٤﴾

* 14. "If then they (your false gods) answer not your (call) know yet that this revelation is sent down (replete) with the knowledge of Allah, and that thue is no god but He! will ye even then submit (to Islam) (A.Y. Ali)

(پ ١٢ ھود ١٣، ١٤) ھود ١١

(XI - Hud

*14 And if they answer not your prayer, then know that it is revealed only in the knowledge of Allah; and that there is no God save Him. Will ye then be (of) those who surrender?[3] (M.D.Pickthall)

(Notes- SURAH XI
3. Ar. Muslimin)

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾
(پ ۱۵ اسراء ۸۸

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں ﴿۸۸﴾
الاسراء ۱۷

88. Say: Verily, though mankind and the Jinn should assemble to produce the like of this Qur'ân, they could not produce the like thereof though they were helpers one of another.
(XVII - Childern of Israil

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾
فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۳۴﴾
(پ ۲۷ طور ۳۳،۳۴

کیا کفار کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (خدا پر) ایمان نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾
اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ﴿۳۴﴾
الطور ۵۲

33. Or say they: He hath invented it? Nay, but they will not believe!
34. Then let them produce speech the like thereof, if they are truthful.
(LII - The mount

قرآن پاک کی مزید حقانیت مضمون میں درج آیات سے عیاں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر دنیا میں اس لئے بھیجے کہ وہ لوگوں کو ہدایت کریں کہ اللہ ہی کی عبادت کریں اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اس کا کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے کائنات میں وہی اکیلا معبود ہے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ وہی تعریف کے لائق ہے، وہی سب کا خالق اور رازق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ ایمان لاؤ اور نیک اعمال کرو تاکہ قیامت کو اس کا بہتر بدلہ بہشت میں راحت سے رہنے کی صورت میں دیا جائے اور بداعمالی کا بدلہ دوزخ کی آگ میں جلنے اور ہمیشہ عذاب میں مبتلا ہونے کی صورت میں دیا جائے۔

انسان کی پیدائش کی غرض اور اللہ تعالیٰ کی عبادت ------ کے سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾
(پ ۱۳ ابراہیم ۵۲

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ﴿۵۲﴾
ابراہیم ۱۴

52. This is a clear message for mankind in order that they may be warned thereby, and that they may know that He is only One God, and that men of understanding may take heed.
(XIV - Abraham

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿۲﴾
(پ ۱۴ نحل ۲

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو ﴿۲﴾
النحل ۱۶

2. He sendeth down the angels with the Spirit of His command unto whom He will of His bondmen, (saying): Warn mankind that there is no god save Me, so keep your duty unto Me.
(XVI - The Bee

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾
(پ ۱۸ نور ۵۲

اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کریگا اور اس سے ڈریگا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿۵۲﴾
النور ۲۴

52. He who obeyeth Allah and His messenger, and feareth Allah, and keepeth duty (unto Him): such indeed are the victorious.
(XXIV - Light

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾
(پ ۲۷ ذاریات ۵۶

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اسلئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾
الذاریات ۵۱

56. I created the jinn and humankind only that they might worship Me.
(LI - The Winnowing Winds

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

اور خدا کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو

12. Obey Allah and obey His messenger; but if ye turn

تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَٰغُ
الْمُبِينُ ﴿١٢﴾
اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٣﴾

(پ ۲۸ تغابن ۱۲، ۱۳)

اگر تم مُنہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمّے تو صرف پیغام کا
کھول کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿١٢﴾
خدا (جو معبود برحق ہے اس) کے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں۔ تو مومنوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر بھروسا رکھیں ﴿١٣﴾

التغابن ۶۴

away, then the duty of Our messenger is only to convey (the message) plainly.

13. Allah! There is no God save Him. In Allah, therefore, let believers put their trust.

(LXIV - Mutual Disillusion

کتاب میں قرآن کا اردو ترجمہ مولانا فتح محمدؒ جالندھری کا ہے جبکہ انگریزی ترجمہ مارما ڈیوک پکھتال (نومسلم) کا ہے۔ یہ دونو تراجم نہایت سلیس ہیں۔

قرآن اور کائنات مشتملہ "اللہ تعالیٰ کی نشانیاں" کے موضوع پر یہ مضمون مصنف نے اپنی زیر تصنیف کتاب "رہنمائے انسانیت" کے لئے تیار کیا تھا مگر اس کی اہمیت اور ضخامت کے پیش نظر اس کو علیحدہ کتابی شکل دے دی ہے تاکہ قارئین کرام اس سے جلد استفادہ کر سکیں۔

نوٹ :

مارما ڈیوک پکھتال کے انگریزی ترجمہ میں ۲۵ جگہ پر چند خامیاں نوٹ کی گئی ہیں وہ یہ ہیں کہ جہاں جہاں قرآن میں اسلام یا مسلمان کا لفظ آیا ہے انگریزی ترجمہ میں اسلام یا مسلمان کا لفظ نہیں لکھا بلکہ Surrender کا لفظ لکھا گیا ہے جبکہ کمنٹری نوٹ میں چند صفحات بعد اس کی تشریح لفظ Al-Islam یا Muslim سے کر دی ہے جبکہ یہی الفاظ "اسلام یا مسلمان" لفظ Surrender کی بجائے ترجمہ میں لکھنے چاہئیں تھے کیونکہ یہ اسم معرفہ Proper Noun الفاظ ہیں ان کا مزید لفظی ترجمہ نہیں ہو سکتا۔ ترجمہ میں یہ صحیح الفاظ نہ لکھنے کی وجہ سے متعلقہ آیت کی روح ہی دب کر رہ گئی ہے۔ اس کا مفہوم ہی بدل گیا ہے اور اسلام اور مسلمان کا لفظ انگریزی ترجمہ میں قاری حضرات کی نظروں سے اوجھل ہو گیا ہے جو کہ زبردست خامی ہے۔ انگریزی ترجمہ میں لفظ Surrender کے اوپر نمبر دیا گیا ہے اور اس کی تشریح اسی نمبر کے حوالہ سے کمنٹری نوٹ میں لفظ Al-Islam یا Muslim سے کی گئی ہے لہٰذا قارئین کرام ان کمنٹری نوٹ کے تشریحی الفاظ کو ہی ملاحظہ فرمائیں۔ جہاں جہاں یہ خامی پائی گئی ہے اس کی فہرست بنا کر کتاب کے شروع میں لف کر دی ہے تاکہ صحیح ترجمہ کمنٹری نوٹ سے اخذ کر کے آیت کا صحیح مفہوم قارئین کرام تک پہنچ سکے۔

مزید برآں اس خامی کو پر کرنے کے لئے کتاب میں متعلقہ آیت Verse کے سامنے علامہ عبداللہ یوسف علی کا صحیح مفہوم کا ترجمہ بدل کے طور پر درج کر دیا گیا ہے یعنی Substitute کر دیا ہے اور اس کے نیچے A.Y.Ali کے الفاظ لکھ دیئے ہیں جو کہ عبداللہ یوسف علی کے ترجمہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ Foot Note میں مارما ڈیوک کا ترجمہ مع کمنٹری نوٹ بھی درج کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر رانا ایم این احسان الٰہی مرحوم و مغفور سابقہ پروفیسر عربی اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور نے کتاب میں اصلاح فرمائی اور آدھی سے زیادہ کتاب کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی روح کو ہمیشہ امن میں رکھے۔ آمین

آخر میں جناب ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ صاحب کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے کتاب کے سلسلہ میں مفید مشورہ سے نوازا

جس کے مطابق اس میں اصلاح کی اور انہوں نے کتاب کا تعارف تحریر فرمایا۔

احقر
مصنف و مولف
حاجی غلام حسن
(ریٹائرڈ ٹیکنیکل آفیسر (انجینئر) ایل ڈی اے لاہور)
A 245 بلاک A 3 گلبرگ III' لاہور (پاکستان)

فہرست قرآنی آیات جن میں مارما ڈیوک پکھتال کے ترجمہ کو کمنٹری نوٹ کے ساتھ پڑھا جائے' نیز ان آیات کو علامہ عبداللہ یوسف علی کے صحیح مفہوم کے ترجمہ سے پر کیا گیا ہے۔

Para or Part No.	Name of Surah	Verse No.	آیت نمبر	نام سورۃ	پارہ نمبر
1	The Cow	132	۱۳۲	بقرہ	۱
	"	136	۱۳۶	"	
2	"	208	۲۰۸	"	۲
3	The Family of Imran	19	۱۹	آل عمران	۳
	The Family of Imran	80	۸۰	"	
	The Family of Imran	84	۸۴	"	
	The Family of Imran	85	۸۵	"	
4	The Family of Imran	102	۱۰۲	"	۴
7	The Cattle	14	۱۴	انعام	۷
8	"	126	۱۲۶	"	۸

9	The Heights	126	۱۲۶	اعراف	۹
11	Jonah	90	۹۰	یونس	۱۱
12	Hud	14	۱۴	هود	۱۲
14	The Bee	89	۸۹	نحل	۱۴
	"	102	۱۰۲	نحل	
19	The Ant	42	۴۲	نمل	۱۹
20	"	81	۸۱	"	۲۰
22	The Clans	35	۳۵	احزاب	۲۲
23	The Troops	12	۱۲	زمر	۲۳
	"	22	۲۲	"	
24	The Fusilat	33	۳۳	سجده	۲۴
26	Wind Curved Sand Hills	15	۱۵	احقاف	۲۶
26	Private Apartments	17	۱۷	حجرات	۲۶
27	The Winowing Winds	36	۳۶	ذاریات	۲۷
28	The Ranks	6	۶	صف	۲۸

باب ۱

اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

Tokens of Almighty Allah

1- متوازن کائنات کا پیدا کرنا جس میں آسمان زمین سورج چاند ستارے وغیرہ موجود ہیں۔

() اللہ تعالیٰ کا کائنات کو پیدا کرنا

(1) چند آیات ملاحظہ ہوں۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ
النُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْأَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿۵۴﴾

(پ ۸ اعراف : ۵۴

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں
اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا وہی رات
کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے
اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق
کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا
ہے یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿۵۴﴾

الاعراف ۷

54. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days, then mounted He the Throne. He covereth the night with the day, which is in haste to follow it, and hath made the sun and the moon and the stars subservient by His command. His verily is all creation and commandment. Blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

(VII - The Heights

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ
دن میں بنائے پھر عرش (تختِ شاہی) پر قائم ہوا وہی

3. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days,[2] then He established Himself upon

عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِنْ
شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اس کے پاس) اس کا اذن
حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کرسکتا یہی خدا تمہارا
پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے (۳)

the Throne, directing all things. There is no intercessor (with Him) save after His permission. That is Allah, your Lord, so worship Him. Oh, will ye not remind ?

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ
نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ
السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ
إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا
اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا)
حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے
سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے (۵)

5. He it is Who appointed the sun a splendour and the moon a light, and measured for her stages, that ye might know the number of the years, and the reckoning Allah created not (all) that save in truth. He detaileth the revelations for people who have knowledge.

(پ ۱۱ یونس : ۳' ۵ — یونس ۱۰ — (X - Jonah

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ
لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ
إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں
بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا
کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے
لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد
(زندہ کرکے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے (۷)

7. And He it is Who created the heavens and the earth in six Days[2]—and His Throne was upon the water—that He might try you, which of you is best in conduct. Yet if thou (O Muhammad) sayest: Lo! ye will be raised again after death! those who disbelieve will surely say: This is naught but open magic.

(پ ۱۲ ھود ۷ — ھود ۱۱ — (XI - Hud)

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي
لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ
تُوقِنُونَ ﴿٢﴾

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے
ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند
کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے
وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی
آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے
روبرو جانے کا یقین کرو (۲)

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

(پ ۱۳ رعد ۲ — الرعد ۱۳ — (XIII - The Thunder)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ
وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات)
ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا (۳۳)

33. And maketh the sun and the moon constant in their courses, to be of service unto you, and hath made of service unto you the night and the day.

(پ ۱۳ ابراہیم : ۳۳ — ابراہیم ۱۴ — (XIV - Abraham)

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام
میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے
ہیں۔ سمجھنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں (۱۲)

12. And He hath constrained the night and the day and the sun and the moon to be of service unto you, and the stars are made subservient by His command. . Lo! herein indeed are portents for people who have sense.

(پ ۱۴ نحل : ۱۲ — النحل ۱۶ — (XVI - The Bee)

30. Have not those who disbelieve known that the heavens and the earth were of one piece, then We parted them, and We made every living thing of water? Will they not then believe?

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

(XXI - The Prophets

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جُدا جُدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے (۳۰)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا۔ یہ سب یعنی سورج اور چاند اور ستارے آسمان میں اس طرح چلتے ہیں گویا تیرتے ہیں (۳۳)

الانبیاء ۲۱

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

(پ ۱۷ انبیاء : ۳۰، ۳۳

17. And We have created above you seven paths, and We are never unmindful of creation.

(XXIII - The Believers

اور ہم نے تمہارے اُوپر کی جانب (سات آسمان) پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں (۱۷)

المومنون ۲۳

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِينَ ﴿١٧﴾

(پ ۱۸ مومنون : ۱۷

59. Who created the heavens and the earth and all that is between them in six Days,[4] then He mounted the Throne. The Beneficent! Ask any one informed concerning Him!

61. Blessed be He Who hath placed in the heaven mansions of the stars, and hath placed therein a great lamp and a moon giving light!

(XXV - The Criterion

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا (وہ جس کا نام) رحمٰن (یعنی بڑا مہربان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو (۵۹)

(اور خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں بُرج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا (۶۱)

الفرقان ۲۵

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهِ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾

تَبٰرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَّجَعَلَ فِيهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ﴿٦١﴾

(پ ۱۹ فرقان ۵۹، ۶۱

29. Hast thou not seen how Allah causeth the night to pass into the day and causeth the day to pass into the night, and hath subdued the sun and the moon (to do their work), each running unto an appointed term; and that Allah is Informed of what ye do?

(XXXI - Luqman

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے (۲۹)

لقمان ۳۱

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي إِلٰى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَّأَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾

(پ ۲۱ لقمان ۲۹

4. Allah it is Who created the heavens and the earth, and that which is between them, in six Days. Then He mounted the throne. Ye have not, beside Him, a protecting friend or mediator. Will ye not then remember?

5. He directeth the ordinance from the heaven unto the earth; then it ascendeth unto Him in a Day, whereof the measure is a thousand years of that ye reckon.

(XXXII - The Prostration

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ (۴)

وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اُس کی طرف صعود (اور رجوع) کریگا (۵)

السجدہ ۳۲

اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾

(پ ۲۱ سجدہ ۴، ۵

13. He maketh the night to pass into the day and He maketh the day to pass into the night. He hath subdued the sun and moon to service. Each runneth unto an appointed term. Such is Allah your Lord; His is the Sovereignty; and those unto whom ye pray instead of Him own not so much as the white spot on a date-stone. (XXXV - The Angels

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں
داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے
ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے یہی خدا تمہارا پروردگار
ہے اُسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اُسکے سوا پکارتے ہو
وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی (کسی چیز کے) مالک نہیں (١٣)

فاطر ٣٥

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي
الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ڮ كُلٌّ
يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۭ (١٣)

(پ ٢٢ فاطر ١٣)

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

(XXXIX - The Troops

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے
(اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے
اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک
چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے (٥)

الزمر ٣٩

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ
الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى
الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ (٥)

(پ ٢٣ زمر ٥)

9. Say (O Muhammad, unto the idolaters): Disbelieve ye verily in Him Who created the earth in two Days,[2] and ascribe ye unto Him rivals? He (and none else) is the Lord of the Worlds.

10. He placed therein firm hills rising above it, and blessed it and measured therein its sustenance in four Days, alike for (all) who ask.

11. Then turned He to the heaven when it was smoke, and said unto it and unto the earth: Come both of you, willingly or loth. They said: We come, obedient.

12. Then He ordained them seven heavens in two Days[3] and inspired in each heaven its mandate; and We decked the nether heaven with lamps, and rendered it inviolable.[4] That is the measuring of the Mighty, the Knower.

کہو کیا تم اُس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن
میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو
سارے جہان کا مالک ہے (٩)
اور اسی نے زمین میں اُس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین
میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب)
چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں (١٠)
پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اُس نے
اُس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے
خواہ ناخوشی سے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں (١١)
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں
اُس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں
(یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ
زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں (١٢)

حم السجدۃ ٤١

قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ
الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ
اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (٩)
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ
بٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ
اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ (١٠)
ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ
فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ
كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ (١١)
فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ
وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا
السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (١٢)

(XLI - Fusilat

(پ ٢٤ حم سجدہ ٩-١٢)

3. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and for a term appointed. But those who disbelieve turn away from that whereof they

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے
مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا
کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا

مُعْرِضُونَ ③

اُس سے مُنہ پھیر لیتے ہیں ③

are warned.

(پ ۲۶ احقاف ۳ — الاحقاف ۴۶

(XLVI - Wind Curved Sand hills

أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ
بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ⑥

کیا اُنہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہمنے اسکو کیونکر
بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں ⑥

6. Have they not then observed the sky above them, how We have constructed it and beautified it, and how there are no rifts therein!

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن
لُّغُوبٍ ㊳

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات)
اُن میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی
تکان نہیں ہوا ㊳

38. And verily We created the heavens and the earth, and all that is between them, in six Days,[5] and naught of weariness touched Us.

(پ ۲۶ ق ۶، ۳۸ — ق ۵۰

(L - Qaf

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ⑤
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ⑥
وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ⑦

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ⑤
اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ⑥
اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ⑦

5. The sun and the moon are made punctual.
6. The stars and the trees adore.
7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.

(پ ۲۷ رحمٰن ۵-۷ — الرحمٰن ۵۵

(LV - The Beneficient

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ④ (پ ۲۷ حدید ۴

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا
کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی
اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو
اسکی طرف چڑھتی ہو سب اُسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو
وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو
دیکھ رہا ہے ④

4. He it is Who created the heavens and the earth in six Days;[1] then He mounted the Throne. He knoweth all that entereth the earth and all that emergeth therefrom and all that cometh down from the sky and all that ascendeth therein; and He is with you wheresoever ye may be. And Allah is Seer of what ye do.

الحدید ۵۷

(LVII - Iron

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ
الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ
لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین
ان میں (خدا کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر
احاطہ کئے ہوئے ہے ⑫

12. Allah it is Who hath created seven heavens, and of the earth the like thereof. The commandment cometh down among them slowly, that ye may know that Allah is Able to do all things, and that Allah surroundeth all things in knowledge.

(پ ۲۸ طلاق ۱۲ — الطلاق ۶۵

(LXV - Divorce

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ
طِبَاقًا ⑮
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ
سِرَاجًا ⑯

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اوپر
تلے بنائے ہیں ⑮
اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو
چراغ ٹھہرایا ہے ⑯

15. See ye not how Allah hath created seven heavens in harmony,

16. And hath made the moon a light terein, and made the sun a lamp ?

(پ ۲۹ نوح ۱۵، ۱۶ — نوح ۷۱

(LXXI - Noah

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰهَا ﴿٢٧﴾
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾
وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾
وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾
اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾

(پ ٣٠ نازعات ٢٧-٣١

بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اُسی نے اسکو بنایا ﴿٢٧﴾
اُس کی چھت کو اُونچا کیا پھر اُسے برابر کر دیا ﴿٢٨﴾
اور اُسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دُھوپ نکالی ﴿٢٩﴾
اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ﴿٣٠﴾
اُسی نے اِس میں سے اِس کا پانی نکالا اور چارا اُگایا ﴿٣١﴾

النزعات ٧٩

27. Are ye the harder to create, or is the heaven that He built?
28. He raised the height thereof and ordered it;
29. And He made dark the night thereof, and He brought forth the morn thereof.
30. And after that He spread the earth,
31. And produced therefrom the water thereof and the pasture thereof,

(LXXIX - Those who Drag Forth

٢- زمین آج سے تقریباً پانچ ارب سال پہلے وجود میں آئی اور اس کو اللہ تعالیٰ نے اس انداز سے بنایا کہ کروڑوں
سال بعد میں آنے والے انسان کی زندگی کے موافق حالات اس پر موجود ہوں۔

٣ ٤

چند متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

(٢) آیات نمبر (١) میں ملاحظہ ہوں۔

(٣) زمین کو اللہ تعالیٰ نے انداز سے بنایا

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٧٣﴾

(پ ٧ انعام ٧٣

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے
اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا ﴿٧٣﴾

الانعام ٦

73. He it is Who created the heavens and the earth in truth. In the day when He saith : Be! it is.

(VI - Cattle

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾

(پ ١٣ ابراہیم ١٩

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر
سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور
(تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ﴿١٩﴾

ابراہیم ١٤

19. Hast thou not seen that Allah hath created the heavens and the earth with truth? If He will, He can remove you and bring (in) some new creation;

(XIV _ Abraham

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾

(پ ١٤ حجر ٨٥

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں
ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور
آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿٨٥﴾

الحجر ١٥

85. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.

(XV - Al-Hijr

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى
الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾

(پ ١٨ فرقان ٢

وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس
نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک
نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اُس کا ایک اندازہ ٹھہرایا ﴿٢﴾

الفرقان ٢٥

2. He unto Whom belongeth the sovereignty of the heavens and the earth, He hath chosen no son nor hath He any partner in the sovereignty. He hath created everything and hath meted out for it a measure.

(XXV - The Criterion

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۴۴)

(پ ۲۱ عنکبوت ۴۴)

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کیساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے (۴۴)

العنکبوت ۲۹

44. Allah created the heavens and the earth with truth. Lo! therein is indeed a portent for believers.

(XXIX - The Spider

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ (۵)

(پ ۲۳ زمر ۵)

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے (۵)

الزمر ۳۹

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

(XXXIX - The Troops

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ (۳۸)
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۹)

(پ ۲۵ دخان ۳۸-۳۹)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُنکو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا (۳۸)
اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۹)

الدخان ۴۴

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.
39. We created them not save with truth; but most of them know not.

(XLIX - Smoke

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ (۴۹)
وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ (۵۰)

(پ ۲۷ قمر ۴۹-۵۰)

ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے (۴۹)
اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے (۵۰)

القمر ۵۴

49. Lo! We have created every thing by measure.
50. And Our commandment is but one (commandment), as the twinkling of an eye.

(LIV - The Moon

چند آیات متعلقہ نمبر (۴) ملاحظہ ہوں۔

(۴) زمین پر انسان کی زندگی کے موافق حالات موجود ہوں۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۲۲)

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کیلئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو (۲۲)

22. Who hath appointed the earth a resting-place for you, and the sky a canopy; and causeth water to pour down from the sky, thereby producing fruits as food for you. And do not set up rivals to Allah when ye know (better).

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۲۹)

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کیطرف متوجہ ہوا تو اُنکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے (۲۹)

29. He it is Who created for you all that is in the earth. Then turned He to the heaven, and fashioned it as seven heavens. And He is Knower of all things.

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو)

35. And We said: O Adam! Dwell thou and thy wife in the Garden, and eat ye[6] freely

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۵﴾
فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۳۶﴾

(پ ۱ بقرہ ۲۲، ۲۹، ۳۵، ۳۶

لیکن اِس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿۳۵﴾
پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اُس سے اُنکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿۳۶﴾

البقرہ ۲

(of the fruits) thereof where ye will; but come not nigh this tree lest ye become wrong-doers.

36. But Satan caused them to deflect therefrom and expelled them from the (happy) state in which they were; and We said: Fall down,[7] one of you a foe unto the other! There shall be for you on earth a habitation and provision for a time.

(II - The Cow

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اس میں تمہارے لئے سامانِ معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو ﴿۱۰﴾

10. And We have given you (mankind) power in the earth, and appointed for you therein a livelihood. Little give ye thanks!

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾

خدا نے فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے ﴿۲۴﴾

24. He said: Go down (from hence), one of you a foe unto the other. There will be for you on earth a habitation and provision for a while.

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

(پ ۸ اعراف ۱۰، ۲۴، ۵۷

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اُٹھا لاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مُردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالینگے۔ یہ (آیات اسلئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۵۷﴾

الاعراف ۷

57. And He it is Who sendeth the winds as tidings heralding His mercy, till, when they bear a cloud heavy (with rain), We lead it to a dead land, and then cause water to descend thereon and thereby bring forth fruits of every kind. Thus bring We forth the dead. Haply ye may remember.

(VII - The Heights

12726

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۳﴾

3. And He it is Who spread out the earth and placed therein firm hills and flowing streams, and of all fruits He placed therein two spouses (male and female). He covereth the night with the day. Lo! herein verily are portents for people who take thought.

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَ

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ)

4. And in the Earth are neighbouring tracts, vineyards and ploughed lands, and date-palms, like and unlike,[2] which are watered with one water. And We have made some of

نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٤﴾

(پ ١٣ رعد ١٣، ٤)

پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اسمیں سمجھنے والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿٤﴾

الرعد ١٣

them to excel others in fruit. Lo! herein verily are portents for people who have sense.

(XIII - The Thunder

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ﴿١٩﴾

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بناکر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز اگائی ﴿١٩﴾

19. And the earth have We spread out, and placed therein firm hills, and caused each seemly thing to grow therein.

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿٢٠﴾

اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کیلئے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے ﴿٢٠﴾

20. And We have given unto you livelihoods therein, and unto those for whom ye provide not.

وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ﴿٢١﴾

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں ﴿٢١﴾

21. And there is not a thing but with Us are the stores thereof. And We send it not down save in appointed measure.

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ﴿٢٢﴾

(پ ١٤ حجر ١٩ - ٢٢)

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے ﴿٢٢﴾

الحجر ١٥

22. And We send the winds fertilising, and cause water to descend from the sky, and give it you to drink. It is not ye who are the holders of the store thereof.

(XV - Al-Hijr

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ﴿١٠﴾
يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١١﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾
وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٣﴾

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب) ہوتے ہیں جنمیں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو ﴿١٠﴾
اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور اور) بیشمار درخت اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنیوالوں کیلئے اسمیں (قدرت خدا کی بڑی) نشانی ہے ﴿١١﴾
اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کیلئے اسمیں (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں ﴿١٢﴾
اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کردیں) نصیحت پکڑنے والوں کیلئے اسمیں نشانی ہے ﴿١٣﴾

10. He it is Who sendeth down water from the sky, whence ye have drink, and whence are trees on which ye send your beasts to pasture.[1]

11. Therewith He causeth crops to grow for you, and the olive and the date-palm and grapes and all kinds of fruit. Lo ! herein is indeed a portent for people who reflect.

12. And He hath constrained the night and the day and the sun and the moon to be of service unto you, and the stars are made subservient by His command. Lo! herein indeed are portents for people who have sense.

13. And whatsoever He hath created for you in the earth of diverse hues, lo! therein is indeed a portent for people who take heed.

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾

اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کیا بیشک اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے ﴿٦٥﴾

65. Allah sendeth down water from the sky and therewith reviveth the earth after her death. Lo! herein is indeed a portent for a folk who hear.

66. And lo! in the cattle there is a lesson for you. We give you to drink of that which is in their bellies, from betwixt the refuse and the blood, pure milk palatable to the drinkers.

اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے
کہ اُن کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تمکو
خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے ۞

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم
مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ
لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾

67. And of the fruits of the date-palm, and grapes, whence ye derive strong drink and (also) good nourishment. Lo! therein is indeed a portent for people who have sense.

اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں
تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے
ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں انکے لئے ان (چیزوں) میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے ۞

وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ
تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

(XVI - The Bee

النحل ١٦

(پ ١٤ نحل ١٦- [illegible] ٦٥-٦٧

48. Allah is He who sendeth the winds so that they raise clouds, and spreadeth them along the sky as pleaseth Him, and causeth them to break and thou seest the rain downpouring from within them. And when He maketh it to fall on whom He will of His bondmen, lo! they rejoice;

خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی
ہیں۔ پھر خدا اُسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور
تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اُسکے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے
پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے
تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ۞

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا
فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ
كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۖ
فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾

(XXX - The Romans

الروم ٣٠

(پ ٢١ روم ٤٨

10. He hath created the heavens without supports that ye can see, and hath cast into the earth firm hills, so that it quake not with you; and He hath dispersed therein all kinds of beasts. And We send down water from the sky and We cause (plants) of every goodly kind to grow therein.

اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم
دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا
ہلا نہ دے اور اسمیں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم
ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اُسمیں
ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ۞

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ
فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَ
بَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنزَلْنَا
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ
زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١٠﴾

(XXXI - Luqman

لقمان ٣١

(پ ٢١ لقمان ١٠

10. He placed therein firm hills rising above it, and blessed it and measured therein its sustenance in four Days, alike for (all) who ask.

اور اسی نے زمین میں اُس کے اُوپر پہاڑ بنائے اور زمین
میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب)
چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ۞

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَ
بَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ
أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾

(XLI - Fusilat

حم السجدہ ٤١

(پ ٢٤ حم سجدہ ١٠

10. Who made the earth a resting-place for you, and placed roads for you therein, that haply ye may find your way;

11. And Who sendeth down water from the sky in (due) measure, and We revive a dead land therewith. Even so will ye be brought forth.

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے
لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ۞
اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔
پھر ہم نے اس سے شہر مُردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے ۞

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ
لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾
وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾

12. He Who created all the pairs, and appointed for you ships and cattle whereupon ye ride.

(XLIII - Ornaments of Gold

اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے
کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو (۱۲)

الزخرف ۴۳

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾

(پ ۲۵ زخرف ۱۰- ۱۲

13. And hath made of service unto you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth; it is all from Him. Lo! herein verily are portents for people who reflect.

(XLV - Crouching

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو
اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں
اُن کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں (۱۳)

الجاثیہ ۴۵

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

(پ ۲۵ جاثیہ ۱۳

7. And the earth have We spread out, and have flung firm hills therein, and have caused of every lovely kind to grow thereon,
8. A vision and a reminder for every penitent slave.
9. And We send down from the sky blessed water whereby We give growth unto gardens and the grain of crops,
10. And lofty date-palms with ranged clusters,

(L - Qaf

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے
اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں (۷)
تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں (۸)
اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بستان
اُگائے اور کھیتی کا اناج (۹)
اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہوتا ہے (۱۰)

ق ۵۰

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً مُّبٰرَكًا
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾

(پ ۲۶ ق ۷- ۱۰

6. Have We not made the earth an expanse,
7. And the high hills bulwarks?
8. And We have created you in pairs,
9. And have appointed your sleep for repose,
10. And have appointed the night as a cloak,
11. And have appointed the day for livelihood.
12. And We have built above you seven strong heavens,
13. And have appointed a dazzling lamp,
14. And have sent down from the rainy clouds abundant water,
15. Thereby to produce grain and plant,
16. And gardens of thick foliage.

(LXXVIII - The Tidings

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ (۶)
اور پہاڑوں کو اس کی میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) (۷)
(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا (۸)
اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا (۹)
اور رات کو پردہ مقرر کیا (۱۰)
اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا (۱۱)
اور تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے (۱۲)
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا (۱۳)
اور نچڑتے بادلوں سے مُوسلا دھار مینہ برسایا (۱۴)
تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں (۱۵)
اور گھنے گھنے باغ (۱۶)

النبأ ۷۸

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَاۗءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾
وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

(پ ۳۰ نبا ۶- ۱۶

(i) زمین کا سورج سے فاصلہ اس انداز سے رکھا کہ انسان کو نہ زیادہ گرمی محسوس ہو اور نہ زیادہ سردی اور پانی بھی خشک نہ ہو۔
یہ فاصلہ سورج سے ۹ کروڑ تیس لاکھ میل ہے۔ ۵

اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

ملاحظہ ہو آیت ۱۹ (Refer verse 19 of following

سورہ ابراہیم صفحہ 38 Chepter at page

(۵) زمین کا سورج سے فاصلہ انداز سے رکھا

(پ ۱۳ ابراہیم ۱۹ ابراہیم ۱۴ (XIV - Abraham

ملاحظہ ہوں آیات ۸۵، ۸۶ Refer Verses 85, 86 of

سورہ حجر صفحہ 38 following chapter at page

(پ ۱۴ حجر ۸۵ — الحجر ۱۵ — (XV - Al-Hijr

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ③

3. He hath created the heavens and the earth with truth. High be He exalted above all that they associate (with Him!)

(پ ۱۴ نحل ۳ — النحل ۱۶ — (XVI - The Bee

اَلَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ②

وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا ②

2. He unto Whom belongeth the sovereignty of the heavens and the earth, He hath chosen no son nor hath He any partner in the sovereignty. He hath created everything and hath meted out for it a measure.

(پ ۱۸ فرقان ۲ — الفرقان ۲۵ — (XXV - The Criterion

ملاحظہ ہو آیت ۵ — Refer verse 5 of following

سورہ زمر صفحہ 39 — chapter at page 39

(پ ۲۳ زمر ۵ — الزمر ۳۹ — (XXXIX - The Troops

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ㊳
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ㊴

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے انکو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ㊳
ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ㊴

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.
39. We created them not save with truth; but most of them know not.

(پ ۲۵ دخان ۳۸، ۳۹ — الدخان ۴۴ — (XIIV - Smoke

اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ㊾

ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ㊾

49. Lo! We have created every thing by measure.

(پ ۲۷ قمر ۴۹ — (LIV - The Moon

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

(پ ۲۸ تغابن ۳

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری
صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اُسی کی طرف (تمہیں) لوٹکر جانا ہے ﴿٣﴾

3. He created the heavens and the earth with truth, and He shaped you and made good your shapes, and unto Him is the journeying.

(LXIV - Mutual Disillusion

(ii) زمین کے حجم Volume اور کثافت Density کو اس انداز سے رکھا کہ کشش ثقل Gravitational Force انسان برداشت کر سکے۔ اگر زمین کا حجم اور کثافت زیادہ ہوتے تو کشش ثقل زیادہ ہوتی جو انسان برداشت نہ کر سکتا۔ نیز چلنے پھرنے میں بھی دشواری محسوس کرتا بلکہ چلنا پھرنا محال ہو جاتا جیسا کہ سیارہ مشتری Jupiter پر ہے۔

(iii) زمین کے گرد ہوائی کرہ کی اونچائی یا گہرائی کو اس انداز سے رکھا کہ زمین پر اس کا دباؤ مناسب رہے تاکہ انسان سانس لینے میں دشواری محسوس نہ کرے اور باہر سے آنے والے شہاب ثاقب ہوا کی رگڑ سے ہی جل جائیں اور زمین پر انسانوں کو نقصان نہ پہنچے۔ نیز ایک خاص بلندی اور دباؤ کا ہوائی کرہ کا پیدا کرنا[٦] جس سے انسان زندہ رہ سکے اور سورج کی مضر صحت شعاعوں کو ہوائی کرہ روک سکے۔

آیات ملاحظہ ہوں۔

(٦) زمین پر ہوائی کرہ کا پیدا کرنا

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ
وَتَصْرِيفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

(پ ۲ بقرہ ۱۶۴

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات
اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے
فائدے کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے
برساتا اور اُس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی
خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے
جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں
جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کیلئے
(خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿١٦٤﴾

البقرة ٢

164. Lo! in the creation of the heavens and the earth, and the difference of night and day, and the ships which run upon the sea with that which is of use to men, and the water which Allah sendeth down from the sky, thereby reviving the earth after its death, and dispersing all kinds of beasts therein, and (in) the ordinance of the winds, and the clouds obedient between heaven and earth : are signs (of Allah's sovereignty) for people who have sense.

(II - The Cow

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ
يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتّٰى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا
ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا
بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر)
بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اُٹھا لاتی ہے تو ہم
اسکو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر
مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے

57. And He it is Who sendeth the winds as tidings heralding His mercy, till, when they bear a cloud heavy (with rain), We lead it to a dead land, and then cause water to descend thereon and thereby bring forth fruits of every kind. Thus bring

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾

(پ ۸ اعراف ۵۷)

باہر نکالینگے۔ یہ آیات اسلئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۵۷﴾

الاعراف ۷

We forth the dead. Haply ye may remember.

(VII - The Heights

ملاحظہ ہو آیت ۲ سورہ فرقان صفحہ 38

Refer verse 2 of following chapter of page 38

(پ ۱۸ فرقان ۲)

الفرقان ۲۵

(XXV - The Criterion

وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾

(پ ۱۹ فرقان ۴۸)

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں ﴿۴۸﴾

48. And He it is Who sendeth the winds, glad tidings heralding His mercy, and We send down purifying water from the sky,

(XXV - The Criterion

اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾

(پ ۲۰ نمل ۶۳)

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں خدا (کی شان) اس سے بلند ہے ﴿۶۳﴾

النمل ۲۷

63. Is not He (best) Who guideth you in the darkness of the land and the sea, He Who sendeth the winds as heralds of His mercy? Is there any God beside Allah? High exalted be Allah from all that they ascribe as partner (unto Him) !

(XXVII - The Ant

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

(پ ۲۱ روم ۴۸)

خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں۔ پھر خدا اسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اسکے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾

الروم ۳۰

48. Allah is He who sendeth the winds so that they raise clouds, and spreadeth them along the sky as pleaseth Him, and causeth them to break and thou seest the rain down-pouring from within them. And when He maketh it to fall on whom He will of His bondmen, lo! they rejoice;

(XXX - The Romans

وَاللّٰهُ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحْیَیْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿٩﴾

(پ ۲۲ فاطر ۹)

اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اسکو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مُردوں کو جی اٹھنا ہوگا ﴿۹﴾

9. And Allah it is Who sendeth the winds and they raise a cloud; then We lead it unto a dead land and revive therewith the earth after its death. Such is the Resurrection.

(XXXV - The Angels

ملاحظہ ہو آیت ۴۹ سورہ قمر صفحہ 44

(پ ۲۷ قمر ۴۹)

Refer verse 49 of following chapter of page 44

(پ ۲۷ قمر ۴۹)

القمر ۵۴

(LIV - The Moon

(iv) زمین کے اندر معدنیات رکھیں اور زمین کی مٹی اس قدر زرخیز بنائی کہ انسان کو بہتر سے بہتر رزق یعنی پھل اور غذا مہیا ہو سکے۔

(۷) زمین کے اندر معدنیات رکھیں

متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۲۹)

(پ ۱ بقرہ ۲۹)

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے (۲۹)

البقرہ ۲

29. He it is Who created for you all that is in the earth. Then turned He to the heaven, and fashioned it as seven heavens. And He is Knower of all things.

(II - The Cow

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (۱۰)

(پ ۸ اعراف ۱۰)

اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اس میں تمہارے لئے سامانِ معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو (۱۰)

الاعراف ۷

10. And We have given you (mankind) power in the earth, and appointed for you therein a livelihood. Little give ye thanks!

(VII - The Heights

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (۳)

(پ ۱۳ رعد ۳)

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں (۳)

الرعد - ۱۳

3. And He it is Who spread out the earth and placed therein firm hills and flowing streams, and of all fruits he placed therein two spouses (male and female). He covereth the night with the day. Lo! herein verily are portents for people who take thought.

(XIII - The Thunder

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ (۱۹)
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَن لَّسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ (۲۰)
وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا عِندَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ (۲۱)

(پ ۱۴ حجر ۱۹-۲۱)

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بناکر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز اگائی (۱۹)
اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کیلئے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے (۲۰)
اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں (۲۱)

الحجر ۱۵

19. And the earth have We spread out, and placed therein firm hills, and caused each seemly thing to grow therein.

20. And We have given unto you livelihoods therein, and unto those for whom ye provide not.

21. And there is not a thing but with Us are the stores thereof. And We send it not down save in appointed measure.

((XV - Al-Hijr

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۗ يٰجِبَالُ
اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾
اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ
رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ
وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا
نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اے پہاڑو ان کے ساتھ تسبیح
کرو اور پرندوں کو (ان کا مسخر کر دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا (۱۰)
کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور
نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے
والا ہوں (۱۱)
اور ہوا کو (ہم نے) سلیمان کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل
ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی اور
ان کیلئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے
جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے۔ اور جو کوئی ان میں سے
ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے (۱۲)

10. And assuredly We gave David grace from Us, (saying): O ye hills and birds, echo his psalms of praise! And We made the iron supple unto him,

11. Saying: Make thou long coats-of-mail and measure the links (thereof). And do ye right. Lo! I am Seer of what ye do.

12. And unto Soloman (We gave) the wind, whereof the morning course was a month's journey and the evening course a month's journey, and We caused the fount of copper to gush forth for him, and (We gave him) certain of the jinn who worked before him by permission of his Lord. And such of them as deviated from Our command, them We caused to taste the punishment of flaming fire.

(پ ۲۲ سبا ۱۰، ۱۱، ۱۲ — سبا ۳۴ — (XXXIV - Saba

ملاحظہ ہو آیت ۱۰ سورہ سجدہ صفحہ 42

Refer verse 10 of following chapter at page 42

(پ ۲۴ حم سجدہ ۱۰ — حم السجدۃ ۴۱ — (XLI - Fusilat

(۸) زمین کی مٹی زرخیز بنائی تاکہ بہتر سے بہتر رزق مہیا ہو سکے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ
لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور
آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے
کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے
زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اس کے حکم سے چلیں
اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا (۳۲)

32. Allah is He Who created the heavens and the earth, and causeth water to descend from the sky, thereby producing fruits as food for you, and maketh the ships to be of service unto you, that they may run upon the sea at His command, and hath made of service unto you the rivers;

(پ ۱۳ ابراہیم ۳۲ — ابراہیم ۱۴ — (XIV - Abraham

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾
وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ
لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر
پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک
سنجیدہ چیز اگائی (۱۹)
اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کیلئے جن کو
تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے (۲۰)

19. And the earth have We spread out, and placed therein firm hills, and caused each seemly thing to grow therein.

20. And We have given unto you livelihoods therein, and unto those for whom ye provide not.

(پ ۱۴ حجر ۱۹-۲۰ — الحجر ۱۵ — (XV - Al-Hijr

53. Who hath appointed the earth as a bed and hath threaded roads for you therein and hath sent down water from the sky and thereby We have brought forth divers kinds of vegetation,

(XX - Ta Ha

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا
اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے
پانی برسایا پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ﴿۵۳﴾

طٰہٰ ۲۰

الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ
سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾

(پ ۱۶ طٰہٰ ۵۳

18. And We send down from the sky water in measure, and We give it lodging in the earth, and lo! We are able to withdraw it.

19. Then We produce for you therewith gardens of date-palms and grapes, wherein is much fruit for you and whereof ye eat;

20. And a tree that springeth forth from Mount Sinai that groweth oil and relish for the eaters.

(XXIII - The Believers

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی
نازل کیا۔ پھر اُس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اُس کے
نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ﴿۱۸﴾
پھر ہم نے اُس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں
کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا
ہوتے ہیں اور اُن میں سے تم کھاتے ہو ﴿۱۹﴾
اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی
زیتون کا درخت کہ) کھانے کیلئے روغن اور سالن لئے ہوئے اُگتا ہے ﴿۲۰﴾

المومنون ۲۳

وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ
فِی الْاَرْضِ ۖۗ وَ اِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ
لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾
فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ
وَّ اَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِیْهَا فَوَاكِهُ كَثِیْرَةٌ وَّ مِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ
بِالدُّهْنِ وَ صِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ ﴿۲۰﴾

(پ ۱۸ مومنون ۱۸-۲۰

7. Have they not seen the earth, how much of every fruitful kind We make to grow therein?

8. Lo! herein is indeed a portent; yet most of them are not believers.

(XXVI - The Poet

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں
ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اُگائی ہیں ﴿۷﴾
کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے
مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں ﴿۸﴾

الشعراء ۲۶

اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِیْهَا
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ﴿۷﴾
اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۸﴾

(پ ۱۹ شعراء ۷، ۸

60. Is not He (best) Who created the heavens and the earth, and sendeth down for you water from the sky wherewith We cause to spring forth joyous orchards, whose trees it never hath been yours to cause to grow. Is there any God beside Allah? Nay, but they are folk who ascribe equals (unto Him)!

64. Is not He (best) Who produceth creation, then reproduceth it, and Who provideth for you from the heaven and the earth? Is there any God beside Allah? Say: Bring your proof, if ye are truthful!

(XXVII - The Ant

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے
لئے آسمان سے پانی برسایا۔ (ہم نے) پھر ہم نے اس سے سرسبز
باغ اُگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم اُنکے درختوں کو اُگاتے تو کیا خدا
کیساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿۶۰﴾

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا
کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق
دیتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کیساتھ کوئی اور معبود
بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿۶۴﴾

النمل ۲۷

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ
ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ یَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾

اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ مَنْ
یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿۶۴﴾

(پ ۲۰ نمل ۶۰، ۶۴

27. Have they not seen how We lead the water to the barren land and therewith bring forth crops whereof their cattle eat, and they themselves? Will they not then see?

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ (۲۷)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

(XXXII - The Prostration | السجدۃ ۳۲ | (پ ۲۱ سجدہ ۲۷

3. O mankind! Remember Allah's grace toward you! Is there any creator other than Allah who provideth for you from the sky and the earth? There is no God save Him. Whither then are ye turned?

لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں اُنکو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو (۳)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾

27. Hast thou not seen that Allah causeth water to fall from the sky, and We produce therewith fruit of divers hues; and among the hills are streaks white and red, of divers hues, and (others) raven-black;

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اُس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں (۲۷)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾

(XXXV - The Angels | فاطر ۳۵ | (پ ۲۲ فاطر ۳-۲۷

7. And the earth have We spread out, and have flung firm hills therein, and have caused of every lovely kind to grow thereon,
8. A vision and a reminder for every penitent slave.
9. And We send down from the sky blessed water whereby We give growth unto gardens and the grain of crops,
10. And lofty date-palms with ranged clusters,
11. Provision (made) for men; and therewith We quicken a dead land. Even so will be the resurrection of the dead.

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں (۷)
تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں (۸)
اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج (۹)
اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے (۱۰)
(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین اُفتادہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے (۱۱)

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٧﴾
تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿٨﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾
وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ﴿١٠﴾
رِزْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

(L - Qaf | ق ۵۰ | (پ ۲۶ ق ۷ تا ۱۱

10. And the earth hath He appointed for (His) creatures,
11. Wherein are fruit and sheathed palm-trees,
12. Husked grain and scented herb.

اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی (۱۰)
اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں (۱۱)
اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول (۱۲)

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾
فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

(LV - The Beneficient | الرحمٰن ۵۵ | (پ ۲۷ رحمٰن ۱۰ تا ۱۲

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾
أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾
فَأَنْبَتْنَا فِيهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾
وَعِنَبًا وَقَضْبًا ﴿٢٨﴾
وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ﴿٢٩﴾
وَحَدَائِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾
وَفَاكِهَةً وَأَبًّا ﴿٣١﴾
مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾

(پ ۳۰ عبس ۲۴- ۳۲

تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ﴿٢٤﴾
بے شک ہم ہی نے پانی برسایا ﴿٢٥﴾
پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ﴿٢٦﴾
پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا ﴿٢٧﴾
اور انگور اور ترکاری ﴿٢٨﴾
اور زیتون اور کھجوریں ﴿٢٩﴾
اور گھنے گھنے باغ ﴿٣٠﴾
اور میوے اور چارا ﴿٣١﴾
(یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کیلئے بنایا ﴿٣٢﴾

عبس ۸۰

24. Let man consider his food:
25. How We pour water in showers
26. Then split the earth in clefts
27. And cause the grain to grow therein
28. And grapes and green fodder
29. And olive-trees and palm-trees
30. And garden-closes of thick foliage
31. And fruits and grasses:
32. Provision for you and your cattle.

(LXXX - He Frowned

(V) زمین پر اس کی سطح کے تقریباً ۳/۴ حصہ پر سمندر پیدا کیے تاکہ زمین ٹھنڈی رہنے کے علاوہ اس پر بادل بنیں اور بارش کا باعث ہوں۔ اس طرح مردہ زمین زندہ رہنے کا باعث بنے۔ سمندروں کی وجہ سے نباتات و جنگلات کا پیدا ہونا جس سے انسان کے سانس لینے کے لئے ضروری اور مناسب مقدار میں گیسوں کا پیدا ہونا۔ ہوا میں نمی کا موجب بنا تاکہ انسان زندہ رہ سکے اور سمندروں سے غذا حاصل کرنا وغیرہ وغیرہ۔
زمین کے اندر پانی کا رکھنا تاکہ انسان ہر جگہ زندگی گزار سکے۔

(۹) سمندر پیدا کیے۔

متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ
فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ
لَقَادِرُونَ ﴿١٨﴾

(پ ۱۸ مومنون ۱۸

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اُس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اُس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ﴿١٨﴾

المومنون ۲۳

18. And We send down from the sky water in measure, and We give it lodging in the earth, and lo! We are able to withdraw it.

(XXIII - The Believers

ملاحظہ ہو آیت ۱۱ سورہ زخرف صفحہ 43

(پ ۲۵ زخرف ۱۱

الزخرف ۴۳

Refer verse 11 of the following chapter at page 43

(XLIII - Ornaments of Gold

(۱۰) زمین پر بادل بنیں اور بارش کا باعث ہوں۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَ
السَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کیلئے

22. Who hath appointed the earth a resting-place for you, and the sky a canopy; and causeth water to pour

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا
تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

انواع واقسام کے میوے پیدا کئے پس کسی کو خدا
کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾

down from the sky, thereby producing fruits as food for you. And do not set up rivals to Allah when ye know (better).

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ
وَّتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات
اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے
فائدے کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے
برساتا اور اُس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی
خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے
جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں
جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کیلئے
(خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾

164. Lo! in the creation of the heavens and the earth, and the difference of night and day, and the ships which run upon the sea with that which is of use to men, and the water which Allah sendeth down from the sky, thereby reviving the earth after its death, and dispersing all kinds of beasts therein, and (in) the ordinance of the winds, and the clouds obedient between heaven and earth : are signs (of Allah's sovereignty) for people who have sense.

(پ ۱ بقرہ ۲۲، ۱۶۴) — البقرہ ۲ — (II - The Cow

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا
مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ
وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَ
الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ
اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ۭ
اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ
یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ
برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں۔ پھر
اُس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے
ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے
میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور
انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔
یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو)
ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں اُن لوگوں کیلئے جو ایمان
لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۱۰۰﴾

100. He it is Who sendeth down water from the sky, and therewith We bring forth buds of every kind; We bring forth the green blade from which We bring forth the thick-clustered grain; and from the date-palm, from the pollen thereof, spring pendant bunches; and (We bring forth) gardens of grapes, and the olive and the pomegranate, alike and unlike. Look upon the fruit thereof, when they bear fruit, and upon its ripening. Lo! herein verily are portents for a people who believe.

(پ ۷ انعام ۱۰۰) — الانعام ۶ — (VI - Cattle

ملاحظہ ہو آیت ۵۷ سورہ اعراف صفحہ 40

Refer verse 57 of following chapter at page 40

(پ ۸ اعراف ۵۷) — (VII - The Heights

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ
طَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾

اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا۔
اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے ﴿۱۲﴾

12. He it is Who showeth you the lightning, a fear and a hope,[4] and raiseth the heavy clouds.

(پ ۱۳ رعد ۱۲) — الرعد ۱۳ — (XIII - The Thunder

22. And We send the winds fertilising, and cause water to descend from the sky, and give it you to drink. It is not ye who are the holders of the store thereof.

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں جو بادلوں کے پانی سے بھری ہوئی
ہوتی ہیں اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو
اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے (۲۲)

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ
لَهُ بِخَازِنِينَ (۲۲)

(XV - Al-Hijr   الحجر ۱۵   (پ ۱۴ حجر ۲۲

10. He it is Who sendeth down water from the sky, whence ye have drink, and whence are trees on which ye send your beasts to pasture.[1]

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے
درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جن میں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو (۱۰)

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ
مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ (۱۰)

65. Allah sendeth down water from the sky and therewith reviveth the earth after her death. Lo! herein is indeed a portent for a folk who hear.

اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے زمین
کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا بے شک اس میں
سننے والوں کے لئے نشانی ہے (۶۵)

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا
بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ (۶۵)

(XVI - The Bee   النحل ۱۶   (پ ۱۴ نمل ۱۰، ۶۵

Refer verse 53 of following chapter at page 49

ملاحظہ ہو آیت ۵۳ سورہ طہٰ صفحہ 49

(XX - Ta Ha   طہٰ ۲۰   (پ ۱۶ طہٰ ۵۳

43. Hast thou not seen how Allah wafteth the clouds, then gathereth them, then maketh them layers, and thou seest the rain come forth from between them; He sendeth down from the heaven mountains wherein is hail, and smiteth therewith whom He will, and averteth it from whom He will. The flashing of His lightning all but snatcheth away the sight.

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس
میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل
میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں
ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اس کو برسا دیتا ہے اور
جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی
چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے (۴۳)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ
بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ
يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ
مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ
يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ (۴۳)

(XXIV - Light   النور ۲۴   (پ ۱۸ نور ۴۳

60. Is not He (best) Who created the heavens and the earth, and sendeth down for you water from the sky wherewith We cause to spring forth joyous orchards, whose trees it never hath been yours to cause to grow. Is there any God beside Allah? Nay, but they are folk who ascribe equals (unto Him)! (XXVII - The Ant

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے
لئے آسمان سے پانی برسایا۔ (ہم نے) پھر ہم نے اس سے سرسبز
باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاتے تو کیا خدا
کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں (۶۰)

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ
لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ
ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا
أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ (۶۰)

النمل ۲۷   (پ ۲۰ نمل ۶۰

63. Is not He (best) Who guideth you in the darkness of the land and the sea, He Who sendeth the winds as heralds of

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور
(کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

رحمته ءاله مع الله تعلى الله عما
يشركون ﴿٦٣﴾

(پ ۲۰ نمل ۶۳

(یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں)
یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں خدا (کی شان) اس سے بلند ہے ﴿۶۳﴾

النمل ۲۷

His mercy? Is there any God bes ie Allah? High exalted be Allah from all that they ascribe as partner (unto Him) !

(XXVII - The Ant

ملاحظہ ہو آیت ۹ سورہ فاطر صفحہ 46

(پ ۲۲ فاطر ۹

Refer verse 9 of following chapter at page 46

فاطر ۳۵

(XXXV - The Angels

ملاحظہ ہو آیت ۱۱ سورہ زخرف صفحہ 53

(پ ۲۵ زخرف ۱۱

Refer verse 11 of following chapter at page 53

الزخرف ۴۳

((XLIII - Ornaments of Gold

ملاحظہ ہو آیت ۹ سورہ ق صفحہ 43

(پ ۲۶ ق ۹

Refer verse 9 of following chapter at page 43

ق ۵۰

(L-Qaf

وأنزلنا من المعصرت ماء ثجاجا ﴿١٤﴾
لنخرج به حبا ونباتا ﴿١٥﴾
وجنت ألفافا ﴿١٦﴾

(پ ۳۰ نبا ۱۴ - ۱۶

اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا ﴿۱۴﴾
تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ﴿۱۵﴾
اور گھنے گھنے باغ ﴿۱۶﴾

النبا ۷۸

14. And have sent down from the rainy clouds abundant water,
15. Thereby to produce grain and plant,
16. And gardens of thick foliage.

(LXXVIII - The Tidings

(۱۱) تاکہ مردہ زمین زندہ ہو

ملاحظہ ہو آیت ۶۵ سورہ نحل صفحہ 53

(پ ۱۴ نحل ۶۵

Refer verse 65 of following chapter at page 53

النحل ۱۶

(XVI - The Bee

ملاحظہ ہو آیت ۵۷ سورہ اعراف صفحہ 40

پ ۸ اعراف ۵۷

Refer verse 57 of following chapter at page 40

الاعراف ۷

(VII - The Hight

وهو الذي أرسل الريح بشرا بين يدي
رحمته وأنزلنا من السماء ماء طهورا ﴿٤٨﴾
لنحيي به بلدة ميتا ونسقيه مما خلقنا
أنعاما وأناسي كثيرا ﴿٤٩﴾

(پ ۱۹ فرقان ۴۸، ۴۹

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر
بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں ﴿۴۸﴾
تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں اور پھر ہم
اُسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں ﴿۴۹﴾

الفرقان ۲۵

48. And He it is Who sendeth the winds, glad tidings heralding His mercy, and We send down purifying water from the sky,
49. That We may give life thereby to a dead land, and We give many beasts and men that We have created to drink thereof.

(XXV - The Criterion

ولئن سألتهم من نزل من السماء ماء
فأحيا به الأرض من بعد موتها ليقولن الله
قل الحمد لله بل أكثرهم لا يعقلون ﴿٦٣﴾

(پ ۲۱ عنکبوت ۶۳

اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر
اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا تو کہہ دینگے
کہ خدا نے۔ کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے لیکن انمیں اکثر نہیں سمجھتے ﴿۶۳﴾

العنکبوت ۲۹

63. And if thou wert to ask them: Who causeth water to come down from the sky, and therewith reviveth the earth after its death? They verily would say: Allah. Say: Praise be to Allah! But most of them have no sense.

(XXIX - The Spider

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ إِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُورُ ⑨

(پ ۲۲ فاطر ۹

اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اسکو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مُردوں کو جی اٹھنا ہوگا ⑨

فاطر ۳۵

9. And Allah it is Who sendeth the winds and they raise a cloud; then We lead it unto a dead land and revive therewith the earth after its death. Such is the Resurrection.

(XXXV - The Angels

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيٖ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ㉔

(پ ۲۱ روم ۲۴

اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اُسکے مرجانے کے بعد زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے عقل والوں کیلئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ㉔

24. And of His signs is this: He showeth you the lightning for a fear and for a hope, and sendeth down water from the sky, and thereby quickeneth the earth after her death. Lo! herein indeed are portents for folk who understand.

(XXX - The Romans

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ⑪

(پ ۱۴ نحل ۶۵

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنیوالوں کیلئے اسمیں (قدرت خدا کی بڑی) نشانی ہے ⑪

النحل ۱۶

11. Therewith He causeth crops to grow for you, and the olive and the date-palm and grapes and all kinds of fruit. Lo ! herein is indeed a portent for people who reflect.

(XVI - The Bee

(۱۲) نباتات و جنگلات کا پیدا کرنا

ملاحظہ ہو آیت ۵۳ سورہ طٰہٰ صفحہ 49

(پ ۱۶ طٰہٰ ۵۳

Refer verse 53 of following chapter at page 49

طٰہٰ ۲۰

(XX - Ta Ha

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقٰى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ⑩

(پ ۲۱ لقمان ۱۰

اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور اسمیں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اُس سے اُسمیں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں ⑩

لقمان ۳۱

10. He hath created the heavens without supports that ye can see, and hath cast into the earth firm hills, so that it quake not with you; and He hath dispersed therein all kinds of beasts. And We send down water from the sky and We cause (plants) of every goodly kind to grow therein.

(XXXII - The Prostration

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ㉗

(پ ۲۱ سجدہ ۲۷

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں) تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ㉗

السجدہ ۳۲

27. Have they not seen how We lead the water to the barren land and therewith bring forth crops whereof their cattle eat, and they themselves? Will they not then see?

(XXXII - The Prostration

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

(پ ۲۳ یس ۳۶

وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اُن کے اور جن چیزوں کی اُن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ﴿۳۶﴾

یس ۳۶

36. Glory be to Him Who created all the sexual pairs, of that which the earth groweth, and of themselves, and of that which they know not!

(XXXVI - Ya Sin

ملاحظہ ہو آیت ۹ سورہ ق صفحہ 43

(پ ۲۶ ق ۹

Refer verse 9 of following chapter at page 43

ق ۵۰

(L-Qaf

ملاحظہ ہو آیت ۱۴ تا ۱۶ سورہ نبا صفحہ 43

(پ ۳۰ نبا ۱۴ تا ۱۶

Refer verse 14-16 of following chapter at page 43

النبا ۶۸

(LXXVIII - The Tidings

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾
فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾
وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾
وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾
وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾
وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾

(پ ۳۰ عبس ۲۵-۳۱

بے شک ہم ہی نے پانی برسایا ﴿۲۵﴾
پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ﴿۲۶﴾
پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا ﴿۲۷﴾
اور انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾
اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾
اور گھنے گھنے باغ ﴿۳۰﴾
اور میوے اور چارا ﴿۳۱﴾

عبس ۸۰

25. How We pour water in showers
26. Then split the earth in clefts
27. And cause the grain to grow therein
28. And grapes and green fodder
29. And olive-trees and palm-trees
30. And garden-closes of thick foliage
31. And fruits and grasses:

(LXXX - He Frowned

ملاحظہ ہو آیت ۳ سورہ رعد صفحہ 41

(پ ۱۳ رعد ۳

Refer verse 3 of following chapter at page 41

الرعد ۱۳

(XIII - The Thunder

(۱۳) زمین کے اندر پانی کا رکھنا

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

(پ ۱۸ مومنون ۱۸

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اُس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اُس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ﴿۱۸﴾

المومنون ۲۳

18. And We send down from the sky water in measure, and We give it lodging in the earth, and lo! We are able to withdraw it.

(XXIII - The Believers

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور اس کیلئے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ خدا نے بنایا) تو کیا خدا کیساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟

61. Is not He (best) Who made the earth a fixed abode, and placed rivers in the folds thereof, and placed firm hills therein, and hath set a barrier between the two seas? Is there

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

(پ ٢٠ نمل ٦١)

(ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے ﴿٦١﴾

النمل ٢٧

any God beside Allah? Nay, but most of them know not!

(XXVII - The Ant

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ﴿٢٩﴾
وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ﴿٣٠﴾
أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ﴿٣١﴾

(پ ٣٠ نازعات ٢٩-٣١)

اور اسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی ﴿٢٩﴾
اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا ﴿٣٠﴾
اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اگایا ﴿٣١﴾

النزعت ٧٩

29. And He made dark the night thereof, and He brought forth the morn thereof.
30. And after that He spread the earth,
31. And produced therefrom the water thereof and the pasture thereof,

(LXXIX - Those who drag forth

(vi) زمین پر پہاڑوں کا پیدا کرنا تاکہ زمین کا توازن برقرار رہ سکے اور نچلی گرم سطح اوپر کی ٹھنڈی سطح سے پہاڑوں کی وجہ سے یکجان ہو جائے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو زمین جھک جاتی اور سمندروں کا پانی خشکی پر چڑھ آتا۔ نیز پہاڑوں کی وجہ سے دریاؤں کا بننا اور بنجر زمین کو پانی مہیا کرنا تاکہ زمین کے مختلف حصے انسانوں سے آباد ہو جائیں۔ پہاڑ زمین کی باہر کی سطح اور اندرونی لاوا کی سطح کو ملانے کا کام دیتے ہیں اور اس طرح پہاڑ میخوں (Piles) کا کام دیتے ہیں۔

(١٤) زمین پر پہاڑوں کا پیدا کرنا

متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٩﴾

(پ ١٤ حجر ١٩)

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بناکر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز اُگائی ﴿١٩﴾

الحجر ١٥

19. And the earth have We spread out, and placed therein firm hills, and caused each seemly thing to grow therein.

(XV - Al Hijr

وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

(پ ١٤ نحل ١٥)

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بناکر) رکھ دیئے کہ تم کو لیکر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جا سکو ﴿١٥﴾

النحل ١٦

15. And He hath cast into the earth firm hills that it quake not with you, and streams and roads that ye may find a way.

(XVI - The Bee

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

(پ ١٧ انبیاء ٣١)

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ﴿٣١﴾

الانبیاء ٢١

31. And We have placed in the earth firm hills lest it quake with them, and We have placed therein ravines as roads that haply they may find their way.

(XXI - The Prophets

ملاحظہ ہو آیت ١٠ سورہ لقمن صفحہ 55
(پ ٢١ لقمن ١٠)
Refer verse10 of following chapter at page 55

(XXXI - Luqman لقمن ٣١

ملاحظہ ہو آیت ١٠ سورہ حم سجدہ صفحہ 42
(پ ٢٤ حم سجدہ ١٠)
Refer verse 10 of following chapter at page 42

(XLI - Funilat حم سجدہ ٤١

7. And the earth have We spread out, and have flung firm hills therein, and have caused of every lovely kind to grow thereon,
8. A vision and a reminder for every penitent slave.

(L - Qaf

اور زمین کو دیکھو اسے ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے
اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں (۷)
تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں (۸)

ق ۵۰

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ
وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝٧
تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝٨

(پ ۲۶ ق ۷-۸

25. Have we not made the earth a receptacle
26. Both for the living and the dead,
27. And placed therein high mountains and given you to drink sweet water therein?

(LXXVII - The Emissarias

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا (۲۵)
یعنی زندوں اور مُردوں کو (۲۶)
اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا (۲۷)

المرسلات ۷۷

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝٢٥
أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝٢٦
وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا ۝٢٧

(پ ۲۹ مرسلات ۲۵-۲۷

Refer verse 6,7 of following chapter at page 43

(LXXVIII - The Tidings

النبا ۷۸

ملاحظہ ہو آیات ۶، ۷ سورہ نبا صفحہ 43

(پ ۳۰ نبا ۶، ۷

30. And after that He spread the earth,
31. And produced therefrom the water thereof and the pasture thereof,
32. And He made fast the hills,
33. A provision for you and for your cattle.

اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا (۳۰)
اُسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اُگایا (۳۱)
اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا (۳۲)
یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کیلئے کیا (۳۳)

وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ دَحَاهَا ۝٣٠
أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۝٣١
وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۝٣٢
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝٣٣

(۱۵) زمین پر پہاڑ بنائے تاکہ زمین جھک نہ جائے

19. And the hills, how they are set up?

اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں (۱۹)

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝١٩

15. And He hath cast into the earth firm hills that it quake not with you, and streams and roads that ye may find a way.

اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تمکو لیکر کہیں جھک نہ جائے
اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک آسانی سے جا سکو (۱۵)

وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ
وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝١٥

31. And We have placed in the earth firm hills lest it quake with them, and We have placed therein ravines as roads that haply they may find their way.

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے
ہلنے اور جھکنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں (۳۱)

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِهِمْ
وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝٣١

Refer verse 3 of following chapter at page 41

(XIII - The Thunder

الرعد ۱۳

ملاحظہ ہو آیت ۳ سورہ رعد صفحہ 41

(پ ۱۳ رعد ۳

(۱۶) پہاڑوں کی وجہ سے دریاؤں کا بننا

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ
لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

(پ ۱۳ ابراہیم ۳۲)

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور
آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے
کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے
زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اسکے حکم سے چلیں
اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ﴿۳۲﴾

ابراہیم ۱۴

32. Allah is He Who created the heavens and the earth, and causeth water to descend from the sky, thereby producing fruits as food for you, and maketh the ships to be of service unto you, that they may run upon the sea at His command, and hath made of service unto you the rivers;

(XIV - Abraham

ملاحظہ ہو آیت ۱۵ سورہ نمل صفحہ 57

(پ ۱۴ نحل ۱۵)

النحل ۱۶

Refer verse 15 of following chapter at page 57

(XVI - The Bee

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ
اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ
الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ
اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ ؕ

(پ ۲۰ نمل ۶۱)

بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور
اس کیلئے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ
بنائی (یہ سب کچھ خدا نے بنایا) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟
(ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے ﴿۶۱﴾

النمل ۲۷

61. Is not He (best) Who made the earth a fixed abode, and placed rivers in the folds thereof, and placed firm hills therein, and hath set a barrier between the two seas? Is there any God beside Allah? Nay, but most of them know not!

(XXVII - The Ant

(۱۷) بنجر زمین کو پانی مہیا کرنا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ
الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ
مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۗ اَفَلَا
يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

(پ ۲۱ سجدہ ۲۷)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں
کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے
ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں)
تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ ﴿۲۷﴾

السجدہ ۳۲

27. Have they not seen how We lead the water to the barren land and therewith bring forth crops whereof their cattle eat, and they themselves? Will they not then see?

(XXXII - The Prostration

(۱۸) پہاڑوں کو زمین کی میخیں بنایا۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾ ۙ
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾ ۙ

(پ ۳۰ نبا ۶،۷)

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ﴿۶﴾
اور پہاڑوں کو اس کی میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ﴿۷﴾

6. Have We not made the earth an expanse,
7. And the high hills bulwarks?

(LXXVIII - The Tidings

(vii) سورج کے گرد زمین کا مدار Orbit اس انداز سے رکھنا کہ موسمی تغیر و تبدل سے انسانوں پر نعمتیں نازل ہوتی رہیں اور

۱۹

۲۰

انسانوں کو نہ زیادہ گرمی محسوس ہو نہ زیادہ سردی۔ اگر سورج کے گرد مدار اور زیادہ لمبا ہوتا تو زمین کا سورج سے فاصلہ زیادہ ہو جانے کی وجہ سے زیادہ سردی ہوتی اور اگر مدار Orbit سورج کے اور نزدیک ہوتا تو گرمی زیادہ ہوتی۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

(۱۹) زمین کا سورج کے گرد مدار بنانا

Refer Verse 2 of Following chapter at page 38 — ملاحظہ ہو آیت ۲ سورہ فرقان صفحہ 38

(XXV — الفرقان — (پ فرقان

Refer verse 5 of following chapter at page 36 — ملاحظہ ہو آیت ۵ سورہ زمر صفحہ 36

(XXXIX - The Troops — الزمر ۳۹ — (پ ۲۳ زمر ۵

Refer verse 38,39 of following chapter at page 39 — ملاحظہ ہوں آیات ۳۹،۳۸ سورہ دخان صفحہ 39

(XLIV - Smoke — الدخان ۴۴ — (پ ۲۵ دخان ۳۹،۳۸

49. Lo! We have created every thing by measure.

ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿۴۹﴾

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

(LIV - The Moon — القمر ۵۴ — (پ ۲۷ قمر ۴۹

(۲۰) انسانوں پر نعمتیں نازل ہوتی ہیں

Refer verse 22 and 29 of following chapter at page 40 — ملاحظہ ہوں آیات ۲۹،۲۲ سورہ بقرہ صفحہ 40

(II - The Cow — البقرة ۲ — (پ ۱ بقرہ ۲۹،۲۲

34. And He giveth you of all ye ask of Him, and if ye would count the bounty of Allah ye cannot reckon it. Lo! man is verily a wrong-doer, an ingrate.

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو (مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے ﴿۳۴﴾

وَآتَاكُم مِّن كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

(XIV - Abraham — ابراہیم ۱۴ — (پ ۱۳ ابراہیم ۳۴

18. And if ye would count the favour of Allah ye cannot reckon it. Lo! Allah is indeed Forgiving, Merciful.

اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۸﴾

وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۸﴾

(XVI - The Bee — النحل ۱۶ — (پ ۱۴ نحل ۱۸

53. And whatever of comfort ye enjoy, it is from Allah. Then, when misfortune reacheth you, unto Him ye cry for help!

اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب خدا کی طرف سے ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے آگے چلاتے ہو ﴿۵۳﴾

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿۵۳﴾

(XVI - The Bee — النحل ۱۶ — (پ ۱۴ نحل ۵۳

64. Is not He (best) Who produceth creation, then repro-

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا

أَمَّن يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَن

يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾

(پ ۲۰ نمل ۶۴

کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿۶۴﴾

النمل ۲۷

duceth it, and Who provideth for you from the heaven and the earth? Is there any God beside Allah? Say: Bring your proof, if ye are truthful!

(XXVII - The Ant

فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ تَنبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْآكِلِينَ ﴿٢٠﴾

(پ ۱۸ مومنون ۱۹، ۲۰

پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے ہو ﴿۱۹﴾

اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت) کھانے کیلئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے ﴿۲۰﴾

المومنون ۲۳

19. Then We produce for you therewith gardens of date-palms and grapes, wherein is much fruit for you and whereof ye eat;

20. And a tree that springeth forth from Mount Sinai that groweth oil and relish for the eaters.

(XXIII - The Believers

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣﴾

(پ ۲۲ فاطر ۳

لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اسکے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ﴿۳﴾

فاطر ۳۵

3. O mankind! Remember Allah's grace toward you! Is there any creator other than Allah who provideth for you from the sky and the earth? There is no God save Him. Whither then are ye turned?

(XXXV - The Angels

(۲۱) زمین کے مدار کا انداز سے رکھنا تاکہ نہ زیادہ گرمی ہو نہ ہی زیادہ سردی

ملاحظہ ہو آیت ۲ سورہ فرقان صفحہ: 38

Refer verse 2 of following chapter at page 38

(پ ۱۸ فرقان ۲ — الفرقان ۲۵ — (XXV - The Criterion

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿۴۹﴾

49. Lo! We have created every thing by measure.

(viii) زمین کے گرد چاند کا مدار [۲۲] Orbit اور اس کا حجم اور Mass اس انداز سے برقرار رکھا کہ زمین پر اس کی کشش ثقل کے برے اثرات مرتب نہ ہوں اور انسان زمانہ گزرنے کا حساب بھی کر سکے۔ [۲۳] نیز اس کے مناسب حجم کی وجہ سے زمین پر اس کی روشنی مناسب طور پر پڑے یعنی نہ زیادہ تیز اور نہ زیادہ مدھم بلکہ انسان کو بھلی لگے۔ چاند کا فاصلہ زمین سے [۲۴] اس انداز سے رکھا کہ کشش ثقل Gravitational Force کا اثر زیادہ نہ ہو تاکہ سمندروں میں زیادہ طغیانی نہ آ سکے۔ نیز چاند کی موجودہ مدت کے حساب میں فرق نہ پڑے۔ اگر چاند کا Mass زیادہ ہوتا یا زمین سے فاصلہ موجودہ فاصلہ سے کم ہوتا تو زمین پر اس کی کشش ثقل کا اثر زیادہ ہوتا اور نتیجۃً سمندروں کے پانی میں زیادہ طغیانی آ جاتی جس سے شہر برباد ہو جاتے۔ چاند کی کشش ثقل کی وجہ سے سمندروں کا پانی متحرک رہتا ہے۔ [۲۴ ب] جس کی وجہ سے پانی صاف رہتا ہے۔ نیز چاند کی روشنی زمین پر بہتر اثرات کا موجب بنے وغیرہ [۲۴ الف] وغیرہ۔

(۴۲) زمین کے گرد چاند کا مدار رکھنا

Refer verse 3 of following chapter at page 41

ملاحظہ ہو آیت ۳ سورہ رعد صفحہ 41

(XIII - The Thunder — الرعد ۱۳ — (پ ۱۳ رعد ۳

33. And maketh the sun and the moon constant in their courses, to be of service unto you, and hath made of service unto you the night and the day.

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ﴿۳۳﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

(XIV - Abraham — ابراہیم ۱۴ — (پ ۱۳ ابراہیم ۳۳

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا۔ یہ سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح) چلتے ہیں گویا تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

(XXI - The Prophets — الانبیاء ۲۱ — (پ ۱۷ انبیاء ۳۳

Refer verse 29 of following chapter at page 35

ملاحظہ ہو آیت ۲۹ سورہ لقمٰن صفحہ 35

(XXXI - Luqman — لقمٰن ۳۱ — (پ ۲۱ لقمٰن ۲۹

Refer verse 13 of following chapter at page 36

ملاحظہ ہو آیت ۱۳ سورہ فاطر صفحہ 36

(XXXV - The Angels — فاطر ۳۵ — (پ ۲۲ فاطر ۱۳

37. A token unto them is night. We strip it of the day, and lo! they are in darkness:

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

39. And for the moon We have appointed mansions till she return like an old shrivelled palm-leaf.

40. It is not for the sun to overtake the moon, nor doth the night outstrip the day. They float each in an orbit.

اور ایک نشانی اُن کیلئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾

اور سُورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے یہ (خدائے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ﴿۳۸﴾

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پُرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ﴿۳۹﴾

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

(XXXVI - Ya Sin — یٰس ۳۶ — (پ ۲۳ یٰس ۳۷-۴۰

5. The sun and the moon are made punctual.

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿۵﴾

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

(LV - The Beneficient — الرحمٰن ۵۵ — (پ ۲۷ رحمٰن ۵

(۲۳) چاند سے انسان مدت گزرنے کا حساب کر سکے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

(پ ۲ بقرہ ۱۸۹)

(اے محمد) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہہ دو کہ وہ لوگوں کے (کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے۔ اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں انکے پچھواڑے کیطرف سے آؤ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو اور گھروں میں انکے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ نجات پاؤ ﴿۱۸۹﴾

البقرۃ ۲

189. They ask thee, (O Muhammad), of new moons. Say: They are fixed seasons for mankind and for the pilgrimage. It is not righteousness that ye go to houses by the backs thereof (as do the idolaters at certain seasons), but the righteous man is he who wardeth off (evil). So go to houses by the gates thereof, and observe your duty to Allah, that ye may be successful.

(II - The Cow

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾

(پ ۱۱ یونس ۵)

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھولکر بیان فرماتا ہے ﴿۵﴾

یونس ۱۰

5. He it is Who appointed the sun a splendour and the moon a light, and measured for her stages, that ye might know the number of the years, and the reckoning Allah created not (all) that save in truth. He detaileth the revelations for people who have knowledge.

(X - Jonah

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَـتَيْنِ فَمَـحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾

(پ ۱۵ اسراء ۱۲)

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے ﴿۱۲﴾

الاسراء ۱۷

12. And We appoint the night and the day two portents. Then We make dark the portent of the night, and We make the portent of the day sight-giving, that ye may seek bounty from your Lord, and that ye may know the computation of the years, and the reckoning, and everything have We expounded with a clear expounding.

(XVII - The Childern of Israel

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿۶۱﴾

(پ ۱۸ فرقان ۶۱)

(اور خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور انمیں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿۶۱﴾

الفرقان ۲۵

61. Blessed be He Who hath placed in the heaven mansions of the stars, and hath placed therein a great lamp and a moon giving light!

(XXV - The Criterion

(۲۴) چاند کا زمین سے فاصلہ انداز سے رکھنا

ملاحظہ ہو آیت ۲ سورہ فرقان صفحہ 38

(پ ۱۸ فرقان ۲)

الفرقان ۲۵

Refer verse 2 of following chapter at page 38

(XXV - The Criterion

ملاحظہ ہو آیت ۲۹ سورہ لقمن صفحہ 35

(پ ۲۱ لقمان ۲۹)

Refer verse 29 of following chapter at page 35

(XXXI - Luqman لقمان ۳۱

ملاحظہ ہو آیت ۱۳ سورہ فاطر صفحہ 36

(پ ۲۲ فاطر ۱۳)

Refer verse 13 of following chapter at page 36

(XXXV - The Angels فاطر ۳۵

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾

(پ ۲۳ یس ۳۸)

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب اور دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے (۳۸)

یس ۳۶

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

(XXXVI - Ya Sin

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾
وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

(پ ۲۷ قمر ۴۹، ۵۰)

ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے (۴۹)
اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے (۵۰)

القمر ۵۴

49. Lo! We have created every thing by measure.
50. And Our commandment is but one (commandment), as the twinkling of an eye.

(LIV - The Moon

(۲۴ج) سمندروں کا پانی متحرک رکھا

ملاحظہ ہو آیت ۳۳ سورہ ابراہیم صفحہ 62

(پ ۱۳ ابراہیم ۳۳)

Refer verse 33 of following chapter at page 62

(XIV - Abraham ابراہیم ۱۴

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾

(پ ۲۲ فاطر ۱۳)

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی (کسی چیز کے) مالک نہیں (۱۳)

فاطر ۳۵

13. He maketh the night to pass into the day and He maketh the day to pass into the night. He hath subdued the sun and moon to service. Each runneth unto an appointed term. Such is Allah your Lord; His is the Sovereignty; and those unto whom ye pray instead of Him own not so much as the white spot on a date-stone. (XXXV - The Angels

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾

(پ ۱۴ نحل ۱۲)

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں سمجھنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۱۲)

النحل ۱۶

12. And He hath constrained the night and the day and the sun and the moon to be of service unto you, and the stars are made subservient by His command. Lo! herein indeed are portents for people who have sense. (XVI - The Bee

ملاحظہ ہو آیت ۱۳ سورہ جاثیہ صفحہ 43

(پ ۲۵ جاثیہ ۱۳)

Refer verse 13 of following chapter at page 43

(XLV - Crouching الجاثیہ ۴۵

(۲۴ب) زمین پر چاند کی روشنی رکھی

ملاحظہ ہو آیت ۵ سورہ یونس صفحہ 34

(پ ۱۱ یونس ۵)

Refer verse 5 of following chapter at page 34

(X - Jonah یونس ۱۰

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ
جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾

(پ ۱۹ فرقان ۶۱

(اور خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور اُن میں
(آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿۶۱﴾

الفرقان ۲۵

61. Blessed be He Who hath placed in the heaven mansions of the stars, and hath placed therein a great lamp and a moon giving light!

(XXV - The Criterion

اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ﴿۱۵﴾
وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ
سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

(پ ۲۹ نوح ۱۵، ۱۶

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر
تلے بنائے ہیں ﴿۱۵﴾
اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو
چراغ ٹھہرایا ہے ﴿۱۶﴾

نوح ۷۱

15. See ye not how Allah hath created seven heavens in harmony,
16. And hath made the moon a light therein, and made the sun a lamp ?

(LXXI - Noah

(ix) آسمان کو ستاروں سے زینت دی تاکہ ماحول خوفناک یا ڈراؤنی شکل نہ اختیار کرے بلکہ انسان ستاروں کی روشنی سے فائدہ
اٹھائے اور سمندروں اور خشکی میں راستہ تلاش کر سکے۔ ۲۵
۲۶

(۲۵) آسمان کو ستاروں سے زینت دی

متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ
یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ
النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾

(پ ۸ اعراف ۵۴

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں
اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا ۱۲۷ وہی رات
کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے
اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق
کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی اُسی کا
ہے یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿۵۴﴾

الاعراف ۷

54. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days, then mounted He the Throne. He covereth the night with the day, which is in haste to follow it, and hath made the sun and the moon and the stars subservient by His command. His verily is all creation and commandment. Blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

(VII - The Heights

وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ زَیَّنّٰهَا
لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۶﴾

(پ ۱۴ حجر ۱۶

اور ہم ہی نے آسمان میں بُرج بنائے اور دیکھنے والوں
کے لئے اس کو سجا دیا ﴿۱۶﴾

الحجر ۱۵

16. And verily in the heaven We have set mansions of the stars, and We have beautified it for beholders. (XV - Al-Hijr

ملاحظہ ہو آیت ۱۲ سورہ نحل صفحہ 64

(پ ۱۴ نحل ۱۲

Refer verse 12 of following chapter at page 64

(XVI - The Bee النحل ۱۶

ملاحظہ ہو آیت ۶۱ سورہ فرقان صفحہ 65

(پ ۱۹ فرقان ۶۱

Refer verse 61 of following chapter at page 65

(XXV - The Criterion الفرقان ۲۵

إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾

(پ ۲۳ صافات ٦

بے شک ہم ہی نے آسمانِ دُنیا کو ستاروں کی زینت سے مزیّن کیا ﴿٦﴾

الصفت ۳۷

6. Lo! We have adorned the lowest heaven with an ornament, the planets;

(XXXVII - Who Set Ranks

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ
وَأَوْحٰى فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ
ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾

(پ ۲۴ حمٰ سجدہ ۱۲

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں
اُس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں
(یعنی ستاروں) سے مزیّن کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ
زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ﴿١٢﴾

حمٰ السجدۃ ۴۱

12. Then He ordained them seven heavens in two Days[3] and inspired in each heaven its mandate; and We decked the nether heaven with lamps, and rendered it inviolable.[4] That is the measuring of the Mighty, the Knower.

(XLI - Fusilat

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ
بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿٦﴾

(پ ۲٦ ق ٦

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیونکر
بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں ﴿٦﴾

ق ۵۰

6. Have they not then observed the sky above them, how We have constructed it and beautified it, and how there are no rifts therein!

(L - Qaf

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَ
جَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِلشَّيٰطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾

(پ ۲۹ ملک ۵

اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے
زینت دی اور اُن کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور اُنکے
لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿٥﴾

5. And verily We have beautified the world's heaven with lamps, and We have made them missiles for the devils,[1] and for them We have prepared the doom of flame.

(LXVII - The Severeignty

(۲٦) ستاروں سے لوگ سمندروں اور خشکی میں راستہ تلاش کر سکیں

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا
بِهَا فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ
فَصَّلْنَا الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾

(پ ۷ انعام ۹۸

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور
دریاؤں کے اندھیروں میں اُن سے رستے معلوم کرو عقل والوں کے
لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ﴿٩٧﴾

الانعام ٦

98. And He it is Who hath set for you the stars that ye may guide your course by them amid the darkness of the land and the sea. We have detailed Our revelations for a people who have knowledge.

(VI - Cattle

وَعَلٰمٰتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٦﴾

(پ ۱۴ نحل ١٦

اور (رستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ﴿١٦﴾

النحل ١٦

16. And landmarks (too), and by the star they find a way.

(XVI - The Bee

(x) دن اور رات کا پیدا کرنا جو کہ زمین کے اپنے محور کے گرد گھومنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اور گھومنے or Spinning ۲۷
Rotation کی رفتار اس انداز سے رکھی کہ مناسب وقت دن کا ہو اور مناسب وقت رات کا۔ ۲۸ اگر رفتار تیز ہوتی تو دن اور رات کا
وقت کم ہوتا اور اگر رفتار میں کمی ہوتی تو دن اور رات کا وقت بہت زیادہ ہوتا جس سے لوگ اکتا جاتے بلکہ ان کو موافق ہی نہ
ہوتا۔

(۲۷) دن اور رات کا پیدا کرنا

متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

Refer verse 164 of following chapter at page 45

ملاحظہ ہو آیت ۱۶۴ سورہ بقرہ صفحہ 45

(II - The Cow　البقرۃ ۲　(پ ۲ بقرہ ۱۶۴)

27. Thou causest the night to pass into the day, and Thou causest the day to pass into the night. And Thou bringest forth the living from the dead, and Thou bringest forth the dead from the living. And Thou givest sustenance to whom Thou choosest, without stint.

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بیشمار رزق بخشتا ہے ﴿۲۷﴾

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

(III - The Family of Imran　آل عمران ۳　(پ ۳ آل عمران ۲۷)

190. Lo! in the creation of the heavens and the earth and (in) the difference of night and day are tokens (of His sovereignty) for men of understanding.

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾

اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

(III - The Family of Imran　آل عمران ۳　(پ ۴ آل عمران ۱۹۰)

97. He is the Cleaver of the Daybreak, and He hath appointed the night for stillness, and the sun and the moon for reckoning. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ﴿۹۶﴾

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

(VI - Cattle　الانعام ۶　(پ ۷ انعام ۹۷)

Refer verse 54 of following chapter at page 65

ملاحظہ ہو آیت ۵۴ سورہ اعراف صفحہ 65

(VII - The Hight　الاعراف ۷　(پ ۸ اعراف ۵۴)

6. Lo! in the difference of day and night and all that Allah hath created in the heavens and the earth are portents, verily, for folk who ward off (evil).

7. Lo! those who expect not the meeting with Us but desire the life of the world and feel secure therein, and those who are neglectful of Our revelations:

رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب) میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۶﴾ جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ﴿۷﴾

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾

67. He it is Who hath appointed for you the night that

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ
مادہ سماعت رکھتے ہیں اُن کیلئے ان میں نشانیاں ہیں ﴿٦٧﴾

ye should rest therein and the day giving sight. Lo! herein verily are portents for a folk that heed.

(پ ۱۱ یونس ۶، ۷، ۶۷ — یونس ۱۰ — (X - Jonah

ملاحظہ ہو آیت ۳۳ سورہ ابراہیم صفحہ 62

Refer verse 33 of following chapter at page 62

(پ ۱۳ ابراہیم ۳۳ — ابراہیم ۱۴ — (XIV - Abraham

ملاحظہ ہو آیت ۱۲ سورہ نحل صفحہ 64

Refer verse 12 of following chapter at page 64

(پ ۱۴ نحل ۱۲ — النحل ۱۶ — (XVI - The Bee

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ
فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن
رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ
تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے
رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو
روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش
کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور
ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل
کردی ہے ﴿١٢﴾

12. And We appoint the night and the day two portents. Then We make dark the portent of the night, and We make the portent of the day sight-giving, that ye may seek bounty from your Lord, and that ye may know the computation of the years, and the reckoning, and everything have We expounded with a clear expounding.

(پ ۱۵ اسراء ۱۲ — الاسراء ۱۷ — (XVII - Childern of Israel

ملاحظہ ہو آیت ۳۳ سورہ انبیاء صفحہ 62

Refer verse 33 of following chapter at page 62

(پ ۱۷ انبیاء ۳۳ — الانبیاء ۲۱ — (XXI - The Prophets

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾

اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات
اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿٨٠﴾

80. And He it is Who giveth life and causeth death, and His is the difference of night and day. Have ye then no sense?

(پ ۱۸ مومنون ۸۰ — المومنون ۲۳ — (XXIII - The Believers

يُقَلِّبُ اللَّهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٤٤﴾

خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے
اس میں بڑی عبرت ہے ﴿٤٤﴾

44. Allah causeth the revolution of the day and the night. Lo! herein is indeed a lesson for those who see.

(پ ۱۸ نور ۴۴ — النور ۲۴ — (XXIV - Light

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَ
النَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو
آرام بنایا اور دن کو اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا ﴿٤٧﴾

47. And He it is Who maketh night a covering for you, and sleep repose, and maketh day a resurrection.

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
لِّمَنْ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ
شُكُورًا ﴿٦٢﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے
والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کیلئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری
کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ﴿٦٢﴾

62. And He it is Who hath appointed night and day in succession, for him who desireth to remember, or desireth thankfulness.

(پ ۱۹ فرقان ۷، ۴، ۶۲ — الفرقان ۲۵ — (XXV - The Criterion

86. Have they not seen how We have appointed the night that they may rest therein, and the day sight-giving? Lo! therein verily are portents for a people who believe.

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اسلئے) بنایا ہے کہ اسمیں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اسمیں کام کریں) بے شک اسمیں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۸۶﴾

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

(XXVII - The Ant — النمل ۲۷ — (پ ۲۰ نمل ۸۶

73. Of His mercy hath He appointed for you night and day, that therein ye may rest, and that ye may seek His bounty, and that haply ye may be thankful.

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿۷۳﴾

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

(XXVIII - The Story — القصص ۲۸ — (پ ۲۰ قصص ۷۳

29. Hast thou not seen how Allah causeth the night to pass into the day and causeth the day to pass into the night and hath subdued the sun and the moon (to do their work), each running unto an appointed term; and that Allah is Informed of what ye do ?

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾

(XXXI - Luqman — لقمان ۳۱ — (پ ۲۱ لقمان ۲۹

Refer verse 13 of following chapter at page 36

ملاحظہ ہو آیت ۱۳ سورہ فاطر صفحہ 36

(XXXV - The Angels — فاطر ۳۵ — (پ ۲۲ فاطر ۱۳

37. A token unto them is night. We strip it of the day, and lo! they are in darkness:

اور ایک نشانی اُن کیلئے رات ہے کہ اسمیں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

(XXXVI - Ya Sin — یس ۳۶ — (پ ۲۳ یس ۳۷

Refer verse 5 of following chapter at page 36

ملاحظہ ہو آیت ۵ سورہ زمر صفحہ 36

(XXXIX - Thr Troops — الزمر ۳۹ — (پ ۲۳ زمر ۵

61. Allah it is Who hath appointed for you night that ye may rest therein, and day for seeing. Lo! Allah is the Lord of bounty for mankind, yet most of mankind give not thanks.

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) بے شک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

(XL - The Believer — المومن ۴۰ — (پ ۲۴ مومن ۶۱

6. He causeth the night to pass into the day, and He causeth the day to pass into the night, and He is Knower of all that is in the breasts.

(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے ﴿۶﴾

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾

(LVII - Iron — الحدید ۵۷ — (پ ۲۷ حدید ۶

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾

(پ ٣٠ نبا ٩ تا ١١

اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا ﴿٩﴾
اور رات کو پردہ مقرر کیا ﴿١٠﴾
اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ﴿١١﴾

النبا ٧٨

9. And have appointed your sleep for repose,
10. And have appointed the night as a cloak,
11. And have appointed the day for livelihood.

(LXXVIII - The Tidings

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحٰهَا ﴿٢٩﴾

(پ ٣٠ نازعات ٢٩

اور اُسی نے رات تاریک بنائی اور (اس) دن کو دھوپ نکالی ﴿٢٩﴾

النزعت ٧٩

29. And He made dark the night thereof, and He brought forth the morn thereof.

(LXXIX -

(٢٨) مناسب وقت دن کا رکھنا اور مناسب وقت رات کا رکھنا۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا
فِي كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ
فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

(پ ١٠ توبہ ٣٦

خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے)
کہ اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب خدا میں (برس کے)
بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں یہی
دین (کا) سیدھا رستہ ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے)
اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب

التوبہ ٩

36. Lo! the number of the months with Allah is twelve months by Allah's ordinance in the day that He created the heavens and the earth. Four of them are sacred; that is right religion. So wrong not yourselves in them. And wage war on all the idolaters as they are waging war on all of you. And know that Allah is with those who keep their duty (unto Him).

(IX - Repentance

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ
اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَآيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُونَ ﴿٦﴾

رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں
اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب)
میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿٦﴾

6. Lo! in the difference of day and night and all that Allah hath created in the heavens and the earth are portents, verily, for folk who ward off (evil).

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

(پ ١١ یونس ٦، ٦٧

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں
آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ
مادہ سماعت رکھتے ہیں اُن کیلئے ان میں نشانیاں ہیں ﴿٦٧﴾

یونس ١٠

67. He it is Who hath appointed for you the night that ye should rest therein and the day giving-sight. Lo! herein verily are portents for a folk that heed.

(X - Jonah

ملاحظہ ہو آیت ١٢ سورہ اسراء صفحہ 68

Refer verse 12 of following chapter at page 68

(پ ١٥ اسراء ١٢

الاسراء ١٧

(XVII - Childern of Israel

ملاحظہ ہو آیت ٢ سورہ فرقان صفحہ 38

Refer verse 2 of following chapter at page 38

(پ ١٨ فرقان ٢

الفرقان ٢٥

(XXV - The Criterion

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ

کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک

71. Say: Have ye thought, if Allah made night everlasting

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾

رات (کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا تم سنتے نہیں (۷۱)

for you till the Day of Resurrection, who is a God beside Allah who could bring you light? Will ye not then hear?

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ (پ ۲۰ قصص ۷۱، ۷۲)

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں (۷۲) القصص ۲۸

72. Say: Have ye thought, if Allah made day everlasting for you till the Day of Resurrection, who is a God beside Allah who could bring you night wherein ye rest? Will ye not then see?

(XXVIII - The Story

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور ایک نشانی اُن کیلئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے (۳۷)

37. A token unto them is night. We strip it of the day, and lo! they are in darkness:

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

اور سُورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے (۳۸)

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پُرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے (۳۹)

39. And for the moon We have appointed mansions till she return like an old shrivelled palm-leaf.

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ (پ ۲۳ یٰس ۳۷-۴۰)

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں (۴۰) یٰس ۳۶

40. It is not for the sun to overtake the moon, nor doth the night outstrip the day. They float each in an orbit.

(XXXVI - Ya Sin

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے (۴۹)

49. Lo! We have created every thing by measure.

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ (پ ۲۷ قمر ۴۹، ۵۰)

اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے (۵۰) القمر ۵۴

50. And Our commandment is but one (commandment), as the twinkling of an eye.

(LIV - The Moon

(xi) اگر زمین کا فاصلہ سورج سے نزدیک ہوتا تو کرہ ارض گرم رہتا جس کی وجہ سے اس پر پانی موجود نہ ہوتا۔ سمندر خشک ہوتے۔ انسان زندہ نہ رہ سکتے۔ اگر زمین کا فاصلہ سورج سے موجودہ فاصلہ سے زیادہ ہوتا تو زمین پر برف ہی برف ہوتی سمندر منجمد ہو جاتے۔ نہ پانی ہوتا نہ نباتات بلکہ زمین برف کے گولے کی مانند ہوتی اور پتھر کی طرح بے جان ہوتی۔

(xii) زمین پر جانوروں کا پیدا کرنا تاکہ انسان ان سے فائدہ حاصل کر سکے۔

۲۹

(۲۹) زمین پر جانوروں کا پیدا کرنا تاکہ انسان ان سے فوائد حاصل کر سکے

متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

(Refer verse 164 of following

Chepter at page)

سطہ ہو آیت ۱۶۴
سورہ بقرہ ص

(II - The Cow　　البقرہ ۲　　(پ ۲ بقرہ ۱۶۴

5. And the cattle hath He created, whence ye have warm clothing and uses, and whereof ye eat;

اور چارپایوں کو بھی اُسی نے پیدا کیا۔ انمیں تمہارے لئے
جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور انمیں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۵

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَّ
مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۵

66. And lo! in the cattle there is a lesson for you. We give you to drink of that which is in their bellies, from betwixt the refuse and the blood, pure milk palatable to the drinkers.

اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے
کہ اُن کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تمکو
خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے ۶۶

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُمْ
مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ
لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ۶۶

68. And thy Lord inspired the bee, saying: Choose thou habitations in the hills and in the trees and in that which they thatch;

اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا
کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اُونچی اُونچی)
چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا ۶۸

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ
وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ۶۸

(XVI - The Bee　　النحل ۱۶　　(پ ۱۴ نحل ۵، ۶۶، ۶۸

69. Then eat of all fruits, and follow the ways of thy Lord, made smooth (for thee). There cometh forth from their bellies a drink diverse of hues, wherein is healing for mankind. Lo! herein is indeed a portent for people who reflect.

اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف
رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے
جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی
امراض) کی شفا ہے بیشک سوچنے والوں کے لئے اس
میں بھی نشانی ہے ۶۹

ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا
شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ
لِّلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ۶۹

(XVI - The Bee　　النحل ۱۶　　(پ ۱۴ نحل ۶۹

21. And lo! in the cattle there is verily a lesson for you. We give you to drink of that which is in their bellies, and many uses have ye in them, and of them do ye eat;

اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو اُنکے
پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور تمہارے لئے
اُنمیں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۲۱

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُمْ
مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ
وَّمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۲۱

(XXIII - The Believers　　المومنون ۲۳　　(پ ۱۸ مومنون ۲۱

45. Allah hath created every animal of water. Of them is (a kind) that goeth upon its belly and (a kind) that goeth upon two legs and (a kind) that goeth upon four. Allah createth

اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا
کیا۔ تو اُن میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں
اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں
جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِّن مَّاءٍ فَمِنْهُم
مَّن يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ وَمِنْهُم مَّن
يَمْشِي عَلَىٰ رِجْلَيْنِ وَمِنْهُم مَّن يَمْشِي
عَلَىٰ أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ

what He will. Lo! Allah is Able to do all things.

(XXIV - Light

خدا ہر چیز پر قادر ہے ﴿٤٥﴾

النور ٢٤

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٥﴾

(پ ١٨ نور ٤٥

(Refer verse 10 of following

Chepter at page 55

(XXXI - Luqman

ملاحظہ ہو آیت ١٠

سورہ لقمان صفحہ 55

لقمان ٣١

(پ ٢١ لقمان ١٠

71. Have they not seen how We have created for them of Our handiwork the cattle, so that they are their owners,

(XXXVI - Ya Sin

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں انمیں سے
ہم نے اُن کیلئے چارپائے پیدا کر دیئے اور یہ اُن کے مالک ہیں ﴿٧١﴾

یٰس ٣٦

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ
أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾

(پ ٢٣ یٰس ٧١

6. He created you from one being, then from that (being) He made its mate; and He hath provided for you of cattle eight kinds. He created you in the wombs of your mothers, creation after creation, in a threefold gloom. Such is Allah, your Lord. His is the Sovereignty. There is no God save Him. How then are ye turned away?

(XXXIX - The Troops

اُسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا
جوڑا بنایا اور اُسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں سے
آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے)
ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی خدا
تمہارا پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا
کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ﴿٦﴾

الزمر ٣٩

خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ
ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ
خَلْقًا مِّن بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ
ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا
هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٦﴾

(پ ٢٣ زمر ٦

79. Allah it is Who hath appointed for you cattle, that ye may ride on some of them, and eat of some—
80. (Many) benefits ye have from them—and that ye may satisfy by their means a need that is in your breasts, and may be borne upon them as upon the ship.
81. And He showeth you His tokens. Which, then, of the tokens of Allah do ye deny?

(XL - The Believer

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ
اُن میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿٧٩﴾
اور تمہارے لئے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اسلئے
بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو اُنپر
(چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور اُنپر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿٨٠﴾
اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن
نشانیوں کو نہ مانوگے ﴿٨١﴾

المومن ٤٠

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا
مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾
وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى
الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ
تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾

(پ ٢٤ مومن ٧٩–81

11. The Creator of the heavens and the earth. He hath made for you pairs of yourselves, and of the cattle also pairs, whereby He multiplieth you. Naught is as His likeness; and He is the Hearer, the Seer.

(XLII - Counsel

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی) ہے۔ اُسی نے تمہارے
لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی
جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اُس
جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے ﴿١١﴾

الشوریٰ ٤٢

فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُم
مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ
أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ
شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾

(پ ٢٥ شوریٰ ١١

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ
لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾
لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ
رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا
سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا
لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾

(پ ۲۵ زخرف ۱۲٬۱۳)

اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے
کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۲﴾

تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے
پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے
جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت
نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے ﴿۱۳﴾

الزخرف ۴۳

12. He Who created all the pairs, and appointed for you ships and cattle whereupon ye ride.

13. That ye may mount upon their backs, and may remember your Lord's favour when ye mount thereon, and may say: Glorified be He Who hath subdued these unto us, and we were not capable (of subduing them);

(XLIII - Ornaments of Gold

(xiii) کائنات میں سورج کے گرد گردش کرنے والے سیاروں میں سے کوئی بھی ایسا سیارہ نہیں ہے جس کے حالات زمین کے مطابق ہوں۔ جو دو سیارے عطارد Murcury اور زہرہ Venus سورج کے نزدیک ہیں جن کا مدار ہماری زمین اور سورج کے درمیان ہے' بے حد گرم ہیں۔ حرارت 1000 F سیسہ (Lead) بھی پگھل جاتا ہے' تنور جیسے گرم ہیں۔ نہ وہاں پانی ہے اور نہ ہی ہوا۔ اور جو سیارے زمین کے علاوہ سورج سے زیادہ فاصلہ پر ہیں وہ سخت سرد ہیں۔ بعض سیاروں کا ٹمپریچر منفی 200 ڈگری فارن ہیٹ سے لے کر منفی 400 ڈگری ہے اور وہ برف کے گولوں کی مانند ہیں۔ وہاں پر زندگی کے کوئی آثار نہیں اور نہ ہی سورج سے نزدیک کے سیاروں پر زندگی ہے۔ لہٰذا انسان صرف اسی کرہ ارض پر ہی ہے اور کسی سیارہ میں نہیں ہے۔

۳۰

(۳۰) انسان صرف اسی کرہ ارض پر موجود ہے۔

آیات ملاحظہ ہوں۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَ
السَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا
تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت
بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کیلئے
انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے پس کسی کو خدا
کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾

22. Who hath appointed the earth a resting-place for you, and the sky a canopy; and causeth water to pour down from the sky, thereby producing fruits as food for you. And do not set up rivals to Allah when ye know (better).

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ
سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے
پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک
سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾

29. He it is Who created for you all that is in the earth. Then turned He to the heaven, and fashioned it as seven heavens. And He is Knower of all things.

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں
تھے اس سے ان کو نکلوا دیا تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے

36. But Satan caused them to deflect therefrom and expelled them from the (happy) state in which they were; and We said: Fall down,[7] one of

you a foe unto the other! There shall be for you on earth a habitation and provision for a time.

جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ۳۶

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ٣٦

38. We said: Go down, all of you, from hence; but verily there cometh unto you from Me a guidance; and whoso followeth My guidance, there shall no fear come upon them neither shall they grieve.

ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اُتر جاؤ جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو اُسکی پیروی کرنا کہ جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے ۳۸

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ٣٨

(II - The Cow

البقرہ ۲۲، ۲۹، ۳۶، ۳۸

(پ ۱ البقرہ ۲۲، ۲۹، ۳۶، ۳۸

1. O mankind! Be careful of your duty to your Lord Who created you from a single soul and from it created its mate and from them twain hath spread abroad a multitude of men and women. Be careful of your duty toward Allah in Whom ye claim (your rights) of one another, and toward the wombs (that bore you). Lo! Allah hath been a Watcher over you.

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اُس سے اُس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے) رُوئے زمین پر پھیلا دیئے۔ اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور قطع مودت ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے ۱

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ١

(IV - Women

النساء ـ ۴

(پ ۴ نساء ۱

99. And He it is Who hath produced you from a single being, and (hath given you) a habitation and a repository. We have detailed Our revelations for a people who have understanding.

اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۹۹

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ٩٩

100. He it is Who sendeth down water from the sky, and therewith We bring forth buds of every kind; We bring forth the green blade from which We bring forth the thick-clustered grain; and from the date-palm, from the pollen thereof, spring pendant bunches; and (We bring forth) gardens of grapes, and the olive and the pomegranate, alike and unlike. Look upon the fruit thereof, when they bear fruit, and upon its

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔ پھر اُس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو)

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انْظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ

ripening. Lo! herein verily are portents for a people who believe.

(VI - Cattle

ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں ﴿١٠٠﴾

الانعام ٦

إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾

(پ ٧ انعام ٩٩ - ١٠٠)

10. And We have given you (mankind) power in the earth, and appointed for you therein a livelihood. Little give ye thanks!

اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اس میں تمہارے لئے سامان معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو ﴿١٠﴾

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

19. And (unto man): O Adam! Dwell thou and thy wife in the Garden and eat from whence ye will, but come not nigh this tree lest ye become wrong-doers.

اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا۔ ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے ﴿١٩﴾

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

24. He said: Go down (from hence), one of you a foe unto the other. There will be for you on earth a habitation and provision for a while.

(خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے ﴿٢٤﴾

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾

57. And He it is Who sendeth the winds as tidings heralding His mercy, till, when they bear a cloud heavy (with rain), We lead it to a dead land, and then cause water to descend thereon and thereby bring forth fruits of every kind. Thus bring We forth the dead. Haply ye may remember.

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ آیات اسلئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿٥٧﴾

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

58. As for the good land, its vegetation cometh forth by permission of its Lord; while as for that which is bad, only evil cometh forth (from it). Thus do We recount the tokens for people who give thanks.

(VII - The Heights

(جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿٥٨﴾

الاعراف ٧

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا ۚ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَشْكُرُونَ ﴿٥٨﴾

(پ ٨ اعراف ١٠، ١٩، ٢٤، ٥٧، ٥٨)

53. Who hath appointed the earth as a bed and hath threaded roads for you therein and hath sent down water from the sky and thereby We have brought forth divers kinds of vegetation,

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ﴿٥٣﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْ نَبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾

54. (Saying) : Eat ye and feed your cattle. Lo! herein

(کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بیشک ان

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ۵۴

(باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ۵۴

verily are portents for men of thought.

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ۵۵

اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے
اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ۵۵

55. Thereof We created you, and thereunto We return you, and thence We bring you forth a second time.

فَقُلْنَا يٰاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ
وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ
فَتَشْقٰی ۱۱۷

ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے
تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے پھر تم
تکلیف میں پڑ جاؤ ۱۱۷

117. Therefor We said: O Adam! This is an enemy unto thee and unto thy wife, so let him not drive you both out of the Garden so that thou come to toil.

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًی فَمَنِ
اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰی ۱۲۳

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اُتر جاؤ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہونگے)
پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری
ہدایت کی پیروی کریگا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑیگا ۱۲۳

123. He said: Go down hence, both of you, one of you a foe unto the other. But if there come unto you from Me a guidance, then whoso followeth My guidance, he will not go astray nor come to grief.[5]

(پ ۱۶ طٰہٰ ۵۴، ۵۵، ۱۱۷، ۱۲۳)

طٰہٰ ۲۰

(XX - Ta Ha

وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۷۹

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی
کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے ۷۹

79. And He it is Who hath sown you broadcast in the earth, and unto Him ye will be gathered.

(پ ۱۸ مومنون ۷۹

المومنون ۲۳

(XXIII - The Believers

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۶۴

خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور
آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں
بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں یہی خدا تمہارا
پروردگار ہے پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ۶۴

64. Allah it is Who appointed for you the earth for a dwelling-place and the sky for a canopy, and fashioned you and perfected your shapes, and hath provided you with good things. Such is Allah, your Lord. Then blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا
مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۷۹

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ
اُن میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ۷۹

79. Allah it is Who hath appointed for you cattle, that ye may ride on some of them, and eat of some—

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَی
الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۸۰

اور تمہارے لئے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے
بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو اُن پر
(چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ۸۰

80. (Many) benefits ye have from them—and that ye may satisfy by their means a need that is in your breasts, and may be borne upon them as upon the ship.

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَیَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تُنْكِرُوْنَ ۸۱

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن
نشانیوں کو نہ مانو گے ۸۱

81. And He showeth you His tokens. Which, then, of the tokens of Allah do ye deny?

(پ ۲۴ مومن ۶۴، ۷۹، ۸۰، ۸۱

المومن ۴۰

(XL - The Believer

(Refer verse 10 of following Chapter at page 42

ملاحظہ ہو آیت ۱۰ سورہ حم سجدہ صفحہ 42

(XLI - Fusilat　　حم السجدة ۴۱　　(پ ۲۴ حم سجدہ ۱۰

10. Who made the earth a resting-place for you, and placed roads for you therein, that haply ye may find your way;
11. And Who sendeth down water from the sky in (due) measure, and We revive a dead land therewith. Even so will ye be brought forth:
12. He Who created all the pairs, and appointed for you ships and cattle whereupon ye ride.

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو (۱۰)
اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے (۱۱)
اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو (۱۲)

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾
وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾
وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾

(XLIII - Ornaments of Gold　　الزخرف ۴۳　　(پ ۲۵ زخرف ۱۰-۱۲

3. Lo! in the heavens and the earth are portents for believers.
4. And in your creation, and all the beasts that He scattereth in the earth, are portents for a folk whose faith is sure.
5. And the difference of night and day and the provision that Allah sendeth down from the sky and thereby quickeneth the earth after her death, and the ordering of the winds, are portents for a people who have sense.

بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں (۳)
اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں (۴)
اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو خدا نے آسمان سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں (۵)

إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾
وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾
وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ آيَاتٌ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٥﴾

(XLV - Crouching　　الجاثیہ ۴۵　　(پ ۲۵ جاثیہ ۳-۵

13. And hath made of service unto you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth; it is all from Him. Lo! herein verily are portents for people who reflect.

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے حکم سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں (۱۳)

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾

(XLV - Crouching　　الجاثیہ ۴۵　　(پ ۲۵ جاثیہ ۱۳

7. And the earth have We spread out, and have flung firm hills therein, and have caused of every lovely kind to grow thereon,
8. A vision and a reminder for every penitent slave.
9. And We send down from the sky blessed water whereby

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں (۷)
تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں (۸)
اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٧﴾
تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿٨﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا

We give growth unto gardens and the grain of crops,

10. And lofty date-palms with ranged clusters,

11. Provision (made) for men; and therewith We quicken a dead land. Even so will be the resurrection of the dead.

(L - Qaf

اُگائے اور کھیتی کا اناج ⑨

اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہوتا ہے ⑩

(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے (کیا ہے) اور اُس (پانی) سے ہم نے
شہر مردہ (یعنی زمین اُفتادہ) کو زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے ⑪

ق ۵۰

فَأَنۢبَتۡنَا بِهِۦ جَنَّٰتٖ وَحَبَّ ٱلۡحَصِيدِ ⑨
وَٱلنَّخۡلَ بَاسِقَٰتٖ لَّهَا طَلۡعٞ نَّضِيدٞ ⑩
رِّزۡقٗا لِّلۡعِبَادِۖ وَأَحۡيَيۡنَا بِهِۦ بَلۡدَةٗ
مَّيۡتٗاۚ كَذَٰلِكَ ٱلۡخُرُوجُ ⑪

(پ ۲٦ ق ۷- ۱۱

10. And the earth hath He appointed for (His) creatures,

11. Wherein are fruit and sheathed palm-trees,

12. Husked grain and scented herb.

(LV - The Beneficient

اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی ⑩

اسمیں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ⑪

اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول ⑫

الرحمٰن ۵۵

وَٱلۡأَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡأَنَامِ ⑩
فِيهَا فَٰكِهَةٞ وَٱلنَّخۡلُ ذَاتُ ٱلۡأَكۡمَامِ ⑪
وَٱلۡحَبُّ ذُو ٱلۡعَصۡفِ وَٱلرَّيۡحَانُ ⑫

(پ ۲۷ رحمٰن ۱۰- ۱۲

15. He it is Who hath made the earth subservient unto you, so walk in the paths thereof and eat of His providence. And unto Him will be the resurrection (of the dead).

21. Or who is he that will provide for you if He should withhold His providence? Nay, but they are set in pride and frowardness.

24. Say: He it is Who multiplieth you in the earth, and unto Whom ye will be gathered.

30. Say: Have ye thought: If (all) your water were to disappear into the earth, who then could bring you gushing water?

(LXVII - The Soveriegnty

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اُسکی راہوں
میں چلو پھرو اور خدا کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو)
اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے ⑮

بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟
لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں ㉑

کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اُسی کے
روبرو تم جمع کئے جاؤ گے ㉔

کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک
ہو جائے تو خدا کے سوا کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟ ㉚

الملک ٦۷

هُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ ذَلُولٗا
فَٱمۡشُواْ فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُواْ مِن رِّزۡقِهِۦۖ
وَإِلَيۡهِ ٱلنُّشُورُ ⑮
أَمَّنۡ هَٰذَا ٱلَّذِي يَرۡزُقُكُمۡ إِنۡ أَمۡسَكَ
رِزۡقَهُۥۚ بَل لَّجُّواْ فِي عُتُوّٖ وَنُفُورٍ ㉑
قُلۡ هُوَ ٱلَّذِي ذَرَأَكُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَ
إِلَيۡهِ تُحۡشَرُونَ ㉔
قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِنۡ أَصۡبَحَ مَآؤُكُمۡ غَوۡرٗا
فَمَن يَأۡتِيكُم بِمَآءٖ مَّعِينِۭ ㉚

(پ ۲۹ ملک ۱۵' ۲۱' ۲۴' ۳۰

17. And Allah hath caused you to grow as a growth from the earth,

18. And afterward He maketh you return thereto, and He will bring you forth again, a (new) forthbringing.

19. And Allah hath made the earth a wide expanse for you

20. That ye may tread the valley-ways thereof.

(LXXI - Noah

اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ⑰

پھر اسی میں تمہیں لوٹا دیگا اور اُسی سے تمکو نکال کھڑا کریگا ⑱

اور خدا ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ⑲

تاکہ اُسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ⑳

نوح ۷۱

وَٱللَّهُ أَنۢبَتَكُم مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ نَبَاتٗا ⑰
ثُمَّ يُعِيدُكُمۡ فِيهَا وَيُخۡرِجُكُمۡ إِخۡرَاجٗا ⑱
وَٱللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ بِسَاطٗا ⑲
لِّتَسۡلُكُواْ مِنۡهَا سُبُلٗا فِجَاجٗا ⑳

(پ ۲۹ نوح ۱۷- ۲۰

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ﴿٦﴾
وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿٧﴾
وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾
وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾
وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾
(پ ۳۰ نبا ۶-۱۰)

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ (۶)
اور پہاڑوں کو اس کی میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) (۷)
(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا (۸)
اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا (۹)
اور رات کو پردہ مقرر کیا (۱۰)
النبا ۷۸

6. Have We not made the earth an expanse,
7. And the high hills bulwarks?
8. And We have created you in pairs,
9. And have appointed your sleep for repose,
10. And have appointed the night as a cloak,

(LXXVIII - The Tidings

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾
وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ﴿١٣﴾
وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾
لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿١٥﴾
وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ﴿١٦﴾
(پ ۳۰ نبا ۱۱-۱۶)

اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا (۱۱)
اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے (۱۲)
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا (۱۳)
اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا (۱۴)
تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں (۱۵)
اور گھنے گھنے باغ (۱۶)
النبا ۷۸

11. And have appointed the day for livelihood.
12. And We have built above you seven strong heavens,
13. And have appointed a dazzling lamp,
14. And have sent down from the rainy clouds abundant water,
15. Thereby to produce grain and plant,
16. And gardens of thick foliage.

(LXXVIII - The Tidings

(xiv) دوسرے بڑے بڑے سیاروں کا زمین سے فاصلہ اس انداز سے کروڑوں میل دور رکھا کہ ان کی کشش ثقل زمین پر بری طرح اثر انداز نہ ہو۔

۳۱

(۳۱) ایک دوسرے سیاروں کا فاصلہ انداز سے رکھا

آیات ملاحظہ ہوں۔

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿٣﴾

اور آسمان اور زمین میں وہی (ایک) خدا ہے۔ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے۔ اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے (۳)

3. He is Allah in the heavens and in the earth. He knoweth both your secret and your utterance, and He knoweth what ye earn.

ملاحظہ ہو آیت ۱۹ سورہ ابراہیم صفحہ 38
(پ ۱۳ ابراہیم ۱۹)

(Refer verse 19 of following Chapter at page 38
(XIV - Abraham ابراہیم ۱۴

ملاحظہ ہوں آیات ۸۵،۸۶ سورہ حجر صفحہ 38
(پ ۱۴ حجر ۸۵-۸۶)

(Refer verse 85,86 of following Chapter at page 38
(XV - Al-Hijr الحجر ۱۵

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾
(پ ۱۴ نحل ۳)

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے (۳)

3. He hath created the heavens and the earth with truth. High be He exalted above all that they associate (with Him!)

(XVI - Al-Hijr النحل ۱۶

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾

(پ ۱۷ انبیاء ۱۶

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو و لعب کے لئے پیدا نہیں کیا ﴿۱۶﴾

الانبیاء ۲۱

16. We created not the heaven and the earth and all that is between them in play.

(XXI - The Prophets

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

(پ ۱۸ مومنون ۱۷

اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب) سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿۱۷﴾

المومنون ۲۳

17. And We have created above you seven paths, and We are never unmindful of creation.

(XXIII - The Believers

ملاحظہ ہو آیت ۲ سورہ فرقان صفحہ 38

(Refer verse 2 of following Chapter at page 38

(پ ۱۸ فرقان ۲

الفرقان ۲۵

(XXV - The Criterion

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

(پ ۲۱ عنکبوت ۴۴

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کیساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ﴿۴۴﴾

العنکبوت ۲۹

44. Allah created the heavens and the earth with truth. Lo! therein is indeed a portent for believers.

(XXIX - The Spider

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

(پ ۲۱ روم ۸

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ﴿۸﴾

الروم ۳۰

8. Have they not pondered upon themselves? Allah created not the heavens and the earth, and that which is between them, save with truth and for a destined end. But truly, many of mankind are disbelievers in the meeting with their Lord.

(XXX - The Romans

ملاحظہ ہوں آیات ۳۸، ۳۹ سورہ دخان صفحہ 39

(Refer verses 38,39 of following Chapter at page 39

(پ ۲۵ دخان ۳۸، ۳۹

الدخان ۴۴

(XLIV - Smoke

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾

(پ ۲۷ قمر ۴۹

ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ﴿۴۹﴾

اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے ﴿۵۰﴾

القمر ۵۴

49. Lo! We have created every thing by measure.
50. And Our commandment is but one (commandment), as the twinkling of an eye.

(LIV - The Moon

(xv) سورج کی کشش ثقل کا برقرار رہنا جس کی وجہ سے زمین سورج کے گرد نو کروڑ تیس لاکھ میل کے فاصلے پر گردش کرتی ہے۔ اگر سورج کی کشش ثقل Gravitational Force بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو سورج کے گرد زمین کے مدار or Path Orbit میں فرق پڑ جاتا جس سے زمین پر موجود طبعی حالات برقرار نہ رہتے بلکہ سورج کی کشش ثقل بڑھ جانے سے زمین سورج کے نزدیک ہوتی جاتی اور آخرکار تباہ ہو جاتی۔ اگر کشش ثقل کم ہوتی جاتی تو زمین اپنے موجودہ راستہ Path پر نہ رہتی بلکہ مدار Orbit لمبا ہوتا جاتا جس کی وجہ سے زمین سورج سے دور ہوتی چلی جاتی آخرکار برف کا گولہ بن جاتی اور بے وزنی کی کیفیت اختیار

کر لیتی کیونکہ موجودہ گردش کی رفتار جو کہ تقریباً 18.5 میل فی سیکنڈ ہے کشش ثقل کی گرفت میں نہ رہتی یعنی آزاد رفتار Escape Velocity میں تبدیل ہو جاتی۔ لہٰذا وہ کونسی طاقت ہے جو سورج کی کشش ثقل ۳۳ کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ نہ کشش کم ہوتی ہے نہ زیادہ۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے کنٹرول میں ہے۔ کروڑہا سال سے زمین کا سورج کے گرد مدار Orbit ایک ہی مقررہ راستہ پر چلا جا رہا ہے باوجودیکہ سورج کے جلنے سے اس کے حجم Volume یا کثافت Density میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ اسی طرح زمین کی کشش ثقل Gravitational Force ہمیشہ سے برقرار ہے۔ نہ کم ہوئی ہے نہ زیادہ۔ اگر کمی بیشی ہوتی تو پھر اس کے گرد چکر لگانے والے چاند کا موجودہ مدار Orbit برقرار نہ رہتا مگر چاند ہمیشہ سے زمین کی طرح ایک ہی مقررہ راستہ پر متعین ہے۔
۳۴

(۳۳)، (۳۴) سورج کا مدار اور اس کی کشش ثقل کا برقرار رہنا اور چاند کا مدار بھی ایک ہی راستہ پر رہنا

اس سلسلہ میں متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

ملاحظہ ہو آیت ۵۴ سورہ اعراف صفحہ 65
(پ ۸ اعراف ۵۴)

(Refer verse 54 of following Chapter at page 65)

الاعراف ۷ (VII - The Heights)

ملاحظہ ہو آیت ۵ سورہ یونس صفحہ 34
(پ ۱۱ یونس ۵)

(Refer verse 5 of following Chapter at page 34)

یونس ۱۰ (X - Jonah)

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾
(پ ۱۳ رعد ۲)

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ﴿۲﴾

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

الرعد ۱۳ (XIII - The Thunder)

ملاحظہ ہو آیت ۳۳ سورہ ابراہیم صفحہ 62
(پ ۱۳ ابراہیم ۳۳)

(Refer verse 33 of following Chapter at page 62)

ابراہیم ۱۴ (XIV - Abraham)

ملاحظہ ہو آیت ۱۲ سورہ نحل صفحہ 64
(پ ۱۴ نحل ۱۲)

(Refer verse 12 of following Chapter at page 64)

النحل ۱۶ (XVI - The Bee)

ملاحظہ ہو آیت ۳۳ سورہ انبیاء صفحہ 62
(پ ۱۷ انبیا ۳۳)

(Refer verse 33 of following Chapter at page 62)

الانبیاء ۲۱ (XXI - The Prophets)

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ

45. Hast thou not seen how thy Lord hath spread the shade

—And if He willed He could have made it still—then We have made the sun its pilot;

46. Then We withdraw it unto Us, a gradual withdrawal.

61. Blessed be He Who hath placed in the heaven mansions of the stars, and hath placed therein a great lamp and a moon giving light!

62. And He it is Who hath appointed night and day in succession, for him who desireth to remember, or desireth thankfulness.

سائے کو کسطرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسکو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے ۴۵

پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ۴۶

(اور خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور انمیں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ۶۱

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کیلئے جو غور کرنا چاہے یا شکرگزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ۶۲

لجعله ساكنا ثم جعلنا الشمس
عليه دليلا ۴۵
ثم قبضنه الينا قبضا يسيرا ۴۶
تبرك الذي جعل في السماء بروجا و
جعل فيها سرجا وقمرا منيرا ۶۱
وهو الذي جعل اليل والنهار خلفة
لمن اراد ان يذكر او اراد
شكورا ۶۲

(XXV - The Criterion

الفرقان ۲۵

(پ ۱۹ فرقان ۴۵-۴۶' ۶۱-۶۲

(Refer verse 29 of following Chapter at page 35)

ملاحظہ ہو آیت ۲۹ سورہ لقمان صفحہ 35

(XXXI - Luqman

لقمان ۳۱

(پ ۲۱ لقمان ۲۹

(Refer verse 13 of following Chapter at page 36)

ملاحظہ ہو آیت ۱۳ سورہ فاطر صفحہ 36

(XXXV - The Angle

فاطر ۳۵

(پ ۲۲ فاطر ۱۳

37. A token unto them is night. We strip it of the day, and lo! they are in darkness:

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

39. And for the moon We have appointed mansions till she return like an old shrivelled palm-leaf.

40. It is not for the sun to overtake the moon, nor doth the night outstrip the day. They float each in an orbit.

اور ایک نشانی اُن کیلئے رات ہے کہ اسمیں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ۳۷

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ۳۸

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ۳۹

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ۴۰

واية لهم اليل نسلخ منه النهار
فاذا هم مظلمون ۳۷
والشمس تجري لمستقر لها ذلك
تقدير العزيز العليم ۳۸
والقمر قدرنه منازل حتى عاد
كالعرجون القديم ۳۹
لا الشمس ينبغي لها ان تدرك القمر
ولا اليل سابق النهار وكل في فلك
يسبحون ۴۰

(XXXVI - Ya Sin

یس ۳۶

(پ ۲۳ یس ۳۷-۴۰

(Refer verse 5 of following Chapter at page 36)

ملاحظہ ہو آیت ۵ سورہ زمر صفحہ 36

5. The sun and the moon are made punctual.

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۵

الشمس والقمر بحسبان ۵

(LV - The Beneficient

الرحمٰن ۵۵

(پ ۲۷ رحمٰن ۵

(Refer verse 15 and 16 of following Chapter at page 37)

ملاحظہ ہوں آیات ۱۵'۱۶ سورہ نوح صفحہ 37

(LXXI - Noah

نوح ۷۱

(پ ۲۹ نوح ۱۵-۱۶

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾

(پ ۳۰ نبا ۱۲-۱۳

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ﴿۱۲﴾
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ﴿۱۳﴾

النبا ۷۸

12. And We have built above you seven strong heavens,
13. And have appointed a dazzling lamp,

(LXXVIII - The Tidings

(۳۳) زمین کا سورج کے گرد ایک ہی مقررہ راستہ پر مدار کا برقرار رہنا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ
بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ
الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

(پ ۲۱ روم ۲۵

اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور
زمین اُسکے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے
(نکلنے کیلئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾

الروم ۳۰

25. And of His signs is this: The heavens and the earth stand fast by His command, and afterward, when He calleth you, lo! from the earth ye will emerge.

(XXX - The Romans

ملاحظہ ہو آیت ۵ سورہ سجدہ صفحہ 35

(Refer verse 5 of following Chapter at page 35

(پ ۲۱ سجدہ ۵

السجدة ۳۲

(XXXII - The Prostration

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ
تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ
اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾

(پ ۲۲ فاطر ۴۱

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل
نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں
جو اُن کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار اور بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾

فاطر ۳۵

41. Lo! Allah graspeth the heavens and the earth that they deviate not, and if they were to deviate there is not one that could grasp them after Him. Lo! He is ever Clement, Forgiving.

(XXXV - The Angels

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾

(پ ۲۴ زمر ۶۲-۶۳

خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا
نگراں ہے ﴿۶۲﴾
اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی
آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۶۳﴾

الزمر ۳۹

62. Allah is Creator of all things, and He is Guardian over all things.
63. His are the keys of the heavens and the earth, and they who disbelieve the revelations of Allah—such are they who are the losers.

(XXXIX - The Troops

(xvi) زمین کا تعلق صرف سورج سے ہی نہیں ہے بلکہ کائنات میں قطبی ستارہ سے بھی اس کا تعلق ہے۔ زمین کے دونو پول Pole قطب شمالی اور قطب جنوبی قطبی ستارہ کی سیدھ میں واقع ہیں جس کی وجہ سے قطبی ستارہ ہمیں ساکن معلوم ہوتا ہے جبکہ کائنات کے دوسرے ستارے چلتے نظر آتے ہیں۔ خلا میں زمین کے دونو پول Pole کا قطب ستارہ کی سیدھ میں قائم ہونا کوئی اچانک یا حادثاتی طور پر نہیں ہے بلکہ اس کو بڑے حساب سے قطب ستارہ کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے جس کی وجہ سے زمین کا جھکاؤ سورج کے گرد مدار میں اس کے خط استوا سے ایک خاص انداز سے رکھا گیا ہے کہ زمین کو ایک سیدھ میں قائم رکھنے کے علاوہ خوشگوار موسمی تغیر و تبدل کا باعث بنے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو زمین کا توازن بگڑتا رہتا اور زمین کی موجودہ خشکی پر سمندروں کا پانی چڑھ آتا اور اس کی بناوٹ میں تغیر و تبدل ہوتا رہتا جس سے زمین پر زندگی ناپید ہو جاتی اور موجودہ دن رات کا نظام بھی درہم

برہم ہو جاتا۔

مندرجہ بالا حقائق سے صاف ظاہر ہے کہ کائنات میں زمین کو پیدا کرنے میں خاص اہمیت دی گئی ہے۔ ۳۷ اس کو سورج سے ایک خاص مناسب فاصلہ پر خاص حجم Volume اور کثافت Density دے کر اور خاص قسم کی بناوٹ دے کر پانچ ارب سال پہلے پیدا کیا ہے۔

(۳۵) زمین کو قطبی ستارہ کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔

قرآن کی متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

ملاحظہ ہو آیت ۵۴ سورہ اعراف صفحہ 65 — (Refer verse 54 of following Chapter at page 65)

(پ ۸ اعراف ۵۴ — الاعراف ۷ — (VII - The Heights

ملاحظہ ہو آیت ۱۲ سورہ نحل صفحہ 64 — (Refer verse 12 of following Chapter at page 64)

(پ ۱۴ نحل ۱۲ — النحل ۱۶ — (XVI - The Bee

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۳﴾

13. And hath made of service unto you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth; it is all from Him. Lo! herein verily are portents for people who reflect.

(پ ۲۵ جاثیہ ۱۳ — الجاثیہ ۴۵ — (XLV - Crouching

(۳۶)، (۳۷) زمین کو بڑی تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا۔

73 He it is Who created the heavens and the earth in truth. In the day when He saith : Be! it is.

(پ ۷ انعام ۷۳ — الانعام ۶ — (VI - Cattle

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۰۳﴾

یہی (اوصاف رکھنے والا) خدا تمہارا پروردگار ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنیوالا (ہے) تو اُسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے ﴿۱۰۳﴾

103 Such is Allah, your Lord. There is no God save Him, the Creator of all things, so worship Him. And He taketh care of all things.

(پ ۷ انعام ۱۰۳ — الانعام ۶ — (VI - Cattle

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ﴿۱۹﴾ اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل نہیں ﴿۲۰﴾

19. Hast thou not seen that Allah hath created the heavens and the earth with truth? If He will, He can remove you and bring (in) some new creation;

20. And that is no great matter for Allah

(پ ۱۳ ابراہیم ۱۹-۲۰ — ابراہیم ۱۴ — (XIV - Abraham

85. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.
86. Lo! Thy Lord! He is the All-Wise Creator.

(XV - Al-Hijr

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم ان لوگوں سے اچھی طرح سے درگزر کرو (۸۵)
کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کا) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے (۸۶)

الحجر ۱۵

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾

(پ ۱۴ حجر ۸۵-۸۶

3. He hath created the heavens and the earth with truth. High be He exalted above all that they associate (with Him!)

(XVI - The Bee

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے (۳)

النحل ۱۶

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۳﴾

(پ ۱۴ نحل ۳

44. Allah created the heavens and the earth with truth. Lo! therein is indeed a portent for believers.

(XXIX - The Spider

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کیساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے (۴۴)

العنکبوت ۲۹

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

(پ ۲۱ عنکبوت ۴۴

62. Allah is Creator of all things, and He is Guardian over all things.

(XXXIX - The Troops

خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے (۶۲)

الزمر ۳۹

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ؗ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾

(پ ۲۴ زمر ۶۲

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.
39. We created them not save with truth; but most of them know not.

(XLIV - Smoke

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُنکو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا (۳۸)
اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۳۹)

الدخان ۴۴

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

(پ ۲۵ دخان ۳۸-۳۹

22. And Allah hath created the heavens and the earth with truth, and that every soul may be repaid what it hath earned. And they will not be wronged.

(XLV - Crouching

اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا (۲۲)

الجاثیہ ۴۵

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

(پ ۲۵ جاثیہ ۲۲

1. Hâ. Mîm.[1]
2. The revelation of the Scripture is from Allah the Mighty, the Wise.

3. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and for a term appointed. But those who disbelieve turn away from that whereof they are warned.

(XLVI - Wind Curved Sand hills

حٰمٓ (۱) یہ کتاب خدائے غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے (۲)
ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں (۳)

الاحقاف ۴۶

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾

(پ ۲۶ احقاف ۲-۳

ملاحظہ ہو آیت ۴۹ سورہ قمر صفحہ

(Refer verse 49 of following Chapter at page)

(پ ۲۷ قمر ۴۹) القمر ۵۴ (LIV - The Moon

(xvii) زمین پر سمندر پیدا کئے، پہاڑ پیدا کئے، ہوائی کرہ پیدا کیا۔ زمین کے اندر اور باہر پانی کی موجودگی کے اسباب بنائے تاکہ بعد میں آنے والے انسان کے لئے یہ بچھونا ثابت ہو اور اس زمین پر اس کی زندگانی کے تمام سامان معیشت پہلے سے موجود ہوں۔ بہتر سے بہتر رزق موجود ہو جو کہ دوسرے سیاروں میں نہیں ہے۔ یہ زمین خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے انسان کے واسطے ہی پیدا کی ہے۔ یہ زمین موجودہ طبعی حالات میں کوئی حادثاتی طور پر (Accidentally) یا خود بخود وجود میں نہیں آئی یا پیدا نہیں ہوئی بلکہ اس کو بڑے حساب * اور تدبر سے دانا اور حکیم اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے۔ اور اس کی پیدائش اور کائنات میں دوسرے سیاروں و ستاروں کی پیدائش میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں موجود ہیں۔ انسان صرف اس پر ذرا غور کرے۔ وہ خالق کائنات کی کون کون سی نشانیوں اور نعمتوں کو جھٹلائے گا۔

۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸



(۳۸) زمین پر سمندر پیدا کئے

چند متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

(پ ۱۸ مومنون ۱۸)

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھیرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں ﴿۱۸﴾

المومنون ۲۳

18. And We send down from the sky water in measure, and We give it lodging in the earth, and lo ! We are able to withdraw it.

(XXIII - The Believers

وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾

(پ ۲۵ زخرف ۱۱)

اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے ﴿۱۱﴾

الزخرف ۴۳

11. And Who sendeth down water from the sky in (due) measure, and We revive a dead land therewith. Even so will ye be brought forth:

(XLIII - Ornaments of Gold

(۳۹) زمین پر پہاڑ پیدا کئے

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

(پ ۱۴ حجر ۱۹)

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز اگائی ﴿۱۹﴾

الحجر ۱۵

19. And the earth have We spread out, and placed therein firm hills, and caused each seemly thing to grow therein.

(XV - Al-Hijr

ملاحظہ ہو آیت ۱۵ سورہ نحل صفحہ 57

(Refer verse 15 of following Chapter at page 57)

(پ ۱۴ نحل ۱۵) النحل ۱۶ (XVI - The Bee

---

* حساب رفتار گردش زمین و چاند مثال نمبر ۲۱ میں کتاب کے صفحہ جات 309 - 315 پر ملاحظہ فرمائیں۔

(Refer verse 10 of following Chapter at page 55)

ملاحظہ ہو آیت ۱۰ سورہ لقمان صفحہ 55

(XXXI - Luqman — لقمان ۳۱ — (پ ۲۱ لقمان ۱۰

10. He placed therein firm hills rising above it, and blessed it and measured therein its sustenance in four Days, alike for (all) who ask.

اور اسی نے زمین میں اُس کے اُوپر پہاڑ بنائے اور زمین
میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب)
چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ۝١٠

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَ
بَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ
أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ۝١٠

(XLI - Fusilat — حمٓ سجدہ ۴۱ — (پ ۲۴ حمٓ سجدہ ۱۰

7. And the earth have We spread out, and have flung firm hills therein, and have caused of every lovely kind to grow thereon,
8. A vision and a reminder for every penitent slave.

اور زمین کو (دیکھو) اسے ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے
اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں ۝٧
تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں ۝٨

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ
وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝٧
تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝٨

(L - Qaf — ق ۵۰ — (پ ۲۶ ق ۷-۸

6. Have We not made the earth an expanse,
7. And the high hills bulwarks?

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ۝٦
اور پہاڑوں کو اس کی میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ۝٧

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝٦
وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝٧

(LXXVIII - The Tidings — النبا ۷۸ — (پ ۳۰ نبا ۶-۷

(۴۰) ہوائی کرہ پیدا کیا

(Refer verse 164 of following Chapter at page 45)

ملاحظہ ہو آیت ۱۶۴ سورہ بقرہ صفحہ 45

(II - The Cow — البقرہ ۲ — (پ ۲ بقرہ ۱۶۴

57. And He it is Who sendeth the winds as tidings heralding His mercy, till, when they bear a cloud heavy (with rain), We lead it to a dead land, and then cause water to descend thereon and thereby bring forth fruits of every kind. Thus bring We forth the dead. Haply ye may remember.

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر)
بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اُٹھا لاتی ہے تو ہم
اسکو ایک مری ہوئی بستی کیطرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر
مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مُردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے
باہر نکالینگے۔ یہ (آیات اسلئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو ۝٥٧

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ
يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا
ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا
بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ
كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝٥٧

(VII - The Heights — الاعراف ۷ — (پ ۸ اعراف ۵۷

22. And We send the winds fertilising, and cause water to descend from the sky, and give it you to drink. It is not ye who are the holders of the store thereof.

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی
(ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو
اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے ۝٢٢

وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنزَلْنَا مِنَ
السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنتُمْ
لَهُ بِخَازِنِينَ ۝٢٢

(XV - Al-Hijr — الحجر ۱۵ — (پ ۱۴ حجر ۲۲

48. And He it is Who sendeth the winds, glad tidings heralding His mercy, and We send down purifying water from the sky,

(XXV - The Criterion

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر
بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں ﴿۴۸﴾

الفرقان ۲۵

وَهُوَ الَّذِيٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

(پ ۱۹ فرقان ۴۸

63. Is not He (best) Who guideth you in the darkness of the land and the sea, He Who sendeth the winds as heralds of His mercy? Is there any God beside Allah? High exalted be Allah from all that they ascribe as partner (unto Him)!

(XXVII - The Ant

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور
(کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے
(یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں)
یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں خدا (کی شان) اس سے بلند ہے ﴿۶۳﴾

النمل ۲۷

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾

(پ ۲۰ نمل ۶۳

48. Allah is He who sendeth the winds so that they raise clouds, and spreadeth them along the sky as pleaseth Him, and causeth them to break and thou seest the rain downpouring from within them. And when He maketh it to fall on whom He will of His bondmen, lo! they rejoice;

(XXX - The Romans

خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی
ہیں۔ پھر خدا اُسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور
تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اُسکے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے
پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے
تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿۴۸﴾

الروم ۳۰

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا
فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ
كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

(پ ۲۱ روم ۴۸

9. And Allah it is Who sendeth the winds and they raise a cloud; then We lead it unto a dead land and revive therewith the earth after its death. Such is the Resurrection.

(XXX - V The Angels

اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر ہم
اُسکو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو ﴿۹﴾

فاطر ۳۵

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا ﴿۹﴾

(پ ۲۲ فاطر ۹

(۴۱) زمین کے اندر اور باہر پانی کی موجودگی کے اسباب بنائے۔

22. Who hath appointed the earth a resting-place for you, and the sky a canopy; and causeth water to pour down from the sky, thereby producing fruits as food for you. And do not set up rivals to Allah when ye know (better).

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت
بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کیلئے
انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو خدا
کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ
السَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا
تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

164. Lo! in the creation of the heavens and the earth, and the difference of night and day, and the ships which run upon the sea with that which is of use to men, and the water which Allah sendeth down from the sky, thereby reviving

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات
اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں
اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے
فائدے کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪
وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۱۶۴)

(پ ۲ بقرہ ۲۲، ۱۶۴

برساتا اور اُس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی
خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے
جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں
جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کیلئے
(خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں (۱۶۴)

البقرہ ۲

the earth after its death, and dispersing all kinds of beasts therein, and (in) the ordinance of the winds, and the clouds obedient between heaven and earth : are signs (of Allah's sovereignty) for people who have sense.

(II - The Cow

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا
مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ
وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَ
الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ
اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۭ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ (۱۰۰)

(پ ۷ انعام ۱۰۰

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ
برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔ پھر
اُس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے
ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے
میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور
انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔
یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو)
ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں اُن لوگوں کیلئے جو ایمان
لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۱۰۰)

الانعام ۶

100. He it is Who sendeth down water from the sky, and therewith We bring forth buds of every kind; We bring forth the green blade from which We bring forth the thick-clustered grain; and from the date-palm, from the pollen thereof, spring pendant bunches; and (We bring forth) gardens of grapes, and the olive and the pomegranate, alike and unlike. Look upon the fruit thereof, when they bear fruit, and upon its ripening. Lo! herein verily are portents for a people who believe.

(VI - Cattle

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ
يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا
ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا
بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ
كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (۵۷)

(پ ۸ اعراف ۵۷

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر)
بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم
اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر
مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے
باہر نکالیں گے۔ یہ آیات اسلئے بیان کی جاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو (۵۷)

الاعراف ۷

57. And He it is Who sendeth the winds as tidings heralding His mercy, till, when they bear a cloud heavy (with rain), We lead it to a dead land, and then cause water to descend thereon and thereby bring forth fruits of every kind. Thus bring We forth the dead. Haply ye may remember.

(VII - The Heights

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ
طَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ (۱۲)

(پ ۱۳ رعد ۱۲

اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا
اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے (۱۲)

الرعد ۱۳

12. He it is Who showeth you the lightning, a fear and a hope,[4] and raiseth the heavy clouds.

(XIII - The Thunder

ملاحظہ ہو آیت ۲۲ سورہ حجر صفحہ 88

(Refer verse 22 of following Chapter at page 88)

(پ ۱۴ حجر ۲۲

الحجر ۱۵

(XV - Al-Hijr

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے

10. He it is Who sendeth down water from the sky,

whence ye have drink, and whence are trees on which ye send your beasts to pasture.[1]

درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جنمیں تم اپنے چار پایوں کو چراتے ہو ⑩

مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ⑩

65. Allah sendeth down water from the sky and therewith reviveth the earth after her death. Lo! herein is indeed a portent for a folk who hear.

(XVI - The Bee

اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُس سے زمین

کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کیا بے شک اس میں

سننے والوں کے لئے نشانی ہے ⑥⑤

النحل ۱۶

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ⑥⑤

(پ ۱۴ نحل ۱۰-۶۵

53. Who hath appointed the earth as a bed and hath threaded roads for you therein and hath sent down water from the sky and thereby We have brought forth divers kinds of vegetation,

54. (Saying) : Eat ye and feed your cattle. Lo! herein verily are portents for men of thought.

(XX - Ta-Ha

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا.

اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے

پانی برسایا پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ⑤③

(کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چار پایوں کو بھی چراؤ. بیشک ان

(باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ⑤④

طٰہٰ ۲۰

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ

سَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ⑤③

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ⑤④

(پ ۱۶ طٰہٰ ۵۳

43. Hast thou not seen how Allah wafteth the clouds, then gathereth them, then maketh them layers, and thou seest the rain come forth from between them; He sendeth down from the heaven mountains wherein is hail, and smiteth therewith whom He will, and averteth it from whom He will. The flashing of His lightning all but snatcheth away the sight.

(XXIV - Light

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر انکو آپس

میں ملا دیتا ہے پھر انکو تہ بتہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل

میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں

اُن سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے اور

جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے. اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اسکی

چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اُچکے لئے جاتی ہے ④③

النور ۲۴

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ

بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ

مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ④③

(پ ۱۸ نور ۴۳

60. Is not He (best) Who created the heavens and the earth, and sendeth down for you water from the sky wherewith We cause to spring forth joyous orchards, whose trees it never hath been yours to cause to grow. Is there any God beside Allah? Nay, but they are folk who ascribe equals (unto Him) !

(XXVII - The Ant

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے

لئے آسمان سے پانی برسایا. (ہم نے) پھر ہم نے اس سے سرسبز

باغ اُگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم اُنکے درختوں کو اُگاتے تو کیا خدا

کیساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ⑥⓪

النمل ۲۷

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ

ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ⑥⓪

(پ ۲۰ نمل ۶۰

63. Seest thou not how Allah sendeth down water from the sky and then the earth becometh green upon the morrow? Lo ! Allah is Subtile, Aware.

(XXII - The Pilgrimage

کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا آسمان سے مینہ برساتا ہے

تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے. بے شک خدا مہربان

اور خبردار ہے ⑥③

الحج ۲۲

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ز

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ⑥③

(پ ۱۷ حج ۶۳

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا
وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ
مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ﴿٢٧﴾

(پ ۲۲ فاطر ۲۷)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اُس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں ۲۷

فاطر ۳۵

27. Hast thou not seen that Allah causeth water to fall from the sky, and We produce therewith fruit of divers hues; and among the hills are streaks white and red, of divers hues, and (others) raven-black;

(XXXV - The Angels

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ
فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾

(پ ۲۵ زخرف ۱۱)

اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔ پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے ۱۱

الزخرف ۴۳

11. And Who sendeth down water from the sky in (due) measure, and We revive a dead land therewith. Even so will ye be brought forth.

(XLIII - Ornaments of Gold)

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا
فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ﴿٩﴾

(پ ۲۶ ق ۹)

اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بستان اُگائے اور کھیتی کا اناج ۹

ق ۵۰

9. And We send down from the sky blessed water whereby We give growth unto gardens and the grain of crops,

(L - Qaf)

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾
وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ﴿١٣﴾
وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾
لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ﴿١٥﴾
وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ﴿١٦﴾ (پ ۳۰ نبا ۱۲-۱۶)

اور تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ۱۲
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ۱۳
اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا ۱۴
تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ۱۵
اور گھنے گھنے باغ ۱۶

النبا ۷۸

12. And We have built above you seven strong heavens,
13. And have appointed a dazzling lamp,
14. And have sent down from the rainy clouds abundant water,
15. Thereby to produce grain and plant,
16. And gardens of thick foliage. (LXXVIII - The Tidings

(۴۲) تاکہ زمین بچھونا ثابت ہو

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَ
السَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا
تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

(پ ۱ بقرہ ۲۲)

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کیلئے انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو ۲۲

البقرہ ۲

22. Who hath appointed the earth a resting-place for you, and the sky a canopy; and causeth water to pour down from the sky, thereby producing fruits as food for you. And do not set up rivals to Allah when ye know (better).

(II - The Cow

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ
سَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾

(پ ۱۶ طٰہٰ ۵۳)

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ۵۳

طٰہٰ ۲۰

53. Who hath appointed the earth as a bed and hath threaded roads for you therein and hath sent down water from the sky and thereby We have brought forth divers kinds of vegetation,

(XX - Ta Ha

أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا

بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور

61. Is not He (best) Who made the earth a fixed abode.

أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ
الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ ۚ بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

(پ ٢٠ نمل ٦١

اس کیلئے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ
بنائی (یہ سب کچھ خدا نے بنایا) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟
(ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے ﴿٦١﴾

النمل ٢٧

and placed rivers in the folds thereof, and placed firm hills therein, and hath set a barrier between the two seas? Is there any God beside Allah? Nay, but most of them know not!

(XXVII - The Ant

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا
وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ
رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

(پ ٢٤ مومن ٦٤

خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھیرنے کی جگہ اور
آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں
بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں یہی خدا تمہارا
پروردگار ہے پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ﴿٦٤﴾

المومن ٤٠

64. Allah it is Who appointed for you the earth for a dwelling-place and the sky for a canopy, and fashioned you and perfected your shapes, and hath provided you with good things. Such is Allah, your Lord. Then blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

(XL - The Believer

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ
لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾

(پ ٢٥ زخرف ١٠

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے
لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ﴿١٠﴾

الزخرف ٤٣

10. Who made the earth a resting-place for you, and placed roads for you therein, that haply ye may find your way:

(XLIII - Ornaments of Gold

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾

(پ ٢٧ ذاریات ٤٨

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانیوالے ہیں ﴿٤٨﴾

الذریات ٥١

48. And the earth have We laid out, how gracious was the Spreader (thereof)!

(LI - The Winnowing Winds

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾
فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾

(پ ٢٧ رحمٰن ١٠–١٣

اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی ﴿١٠﴾
اسمیں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں ﴿١١﴾
اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول ﴿١٢﴾
تو اے گروہ جن و انس تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿١٣﴾

الرحمٰن ٥٥

10. And the earth hath He appointed for (His) creatures,
11. Wherein are fruit and sheathed palm-trees,
12. Husked grain and scented herb.
13. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

(LV - The Beneficient

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾
لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾

(پ ٢٩ نوح ١٩–٢٠

اور خدا ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ﴿١٩﴾
تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ﴿٢٠﴾

نوح ٧١

19. And Allah hath made the earth a wide expanse for you
20. That ye may tread the valley-ways thereof.

(LXXI - Noah

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ﴿٦﴾

(پ ٣٠ نبا ٦

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ﴿٦﴾

النبا ٧٨

6. Have We not made the earth an expanse,

(LXXVIII - The Tidings

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾

(پ ٣٠ غاشیہ ٢٠

اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی ﴿٢٠﴾

الغاشیہ ٨٨

20. And the earth, how it is spread?

(LXXXVIII - The Overwhelming

(۴۳) زمین پر سامان معیشت پہلے سے موجود ہوں۔

29. He it is Who created for you all that is in the earth. Then turned He to the heaven, and fashioned it as seven heavens. And He is Knower of all things.

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

36. But Satan caused them to deflect therefrom and expelled them from the (happy) state in which they were; and We said: Fall down,[7] one of you a foe unto the other! There shall be for you on earth a habitation and provision for a time.

(II - The Cow

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿۳۶﴾

البقرہ ۲

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾

(پ ۱ بقرہ ۲۹، ۳۶)

10. And We have given you (mankind) power in the earth, and appointed for you therein a livelihood. Little give ye thanks!

اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اس میں تمہارے لئے سامان معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو ﴿۱۰﴾

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

24. He said: Go down (from hence), one of you a foe unto the other. There will be for you on earth a habitation and provision for a while.

(VII - The Heights

کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے ﴿۲۴﴾

الاعراف ۷

قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾

(پ ۸ اعراف ۱۰، ۲۴)

20. And We have given unto you livelihoods therein, and unto those for whom ye provide not.

(XV - Al-Hijr

اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور ان لوگوں کیلئے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے ﴿۲۰﴾

الحجر ۱۵

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ ﴿٢٠﴾

(پ ۱۴ حجر ۲۰)

10. He placed therein firm hills rising above it, and blessed it and measured therein its sustenance in four Days, alike for (all) who ask.

(XLI - Fusilat

اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ﴿۱۰﴾

حم السجدۃ ۴۱

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾

(پ ۲۴ حم سجدہ ۱۰)

7. And the earth have We spread out, and have flung firm hills therein, and have caused of every lovely kind to grow thereon,
8. A vision and a reminder for every penitent slave.
9. And We send down from the sky blessed water whereby

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے
اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں ﴿۷﴾
تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں ﴿۸﴾
اور آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ و بستان

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ
وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿٧﴾
تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿٨﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبَارَكًا

فَأَنۢبَتۡنَا بِهِۦ جَنَّٰتٖ وَحَبَّ ٱلۡحَصِيدِ ⑨
وَٱلنَّخۡلَ بَاسِقَٰتٖ لَّهَا طَلۡعٞ نَّضِيدٞ ⑩
رِّزۡقٗا لِّلۡعِبَادِۖ وَأَحۡيَيۡنَا بِهِۦ بَلۡدَةٗ
مَّيۡتٗاۚ كَذَٰلِكَ ٱلۡخُرُوجُ ⑪

(پ ۲٦ ق ۷-۱۱

اُگائے اور کھیتی کا اناج ⑨
اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بہ تہ ہوتا ہے ⑩
(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے (کیا ہے) اور اُس (پانی) سے ہم نے
شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے ⑪

ق ۵۰

We give growth unto gardens and the grain of crops,
10. And lofty date-palms with ranged clusters,
11. Provision (made) for men; and therewith We quicken a dead land. Even so will be the resurrection of the dead.

(L - Qaf

وَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلۡمُعۡصِرَٰتِ مَآءٗ ثَجَّاجٗا ⑭
لِّنُخۡرِجَ بِهِۦ حَبّٗا وَنَبَاتٗا ⑮
وَجَنَّٰتٍ أَلۡفَافًا ⑯

(پ ۳۰ نبا ۱۴-۱٦

اور نچڑتے بادلوں سے مُوسلا دھار مینہ برسایا ⑭
تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں ⑮
اور گھنے گھنے باغ ⑯

النبا ۷۸

14. And have sent down from the rainy clouds abundant water,
15. Thereby to produce grain and plant,
16. And gardens of thick foliage.

(LXXVIII - The Tidings

(Refer verses 30 and 31 of following Chapter at page 38)

ملاحظہ ہوں آیات ۳۰، ۳۱ سورہ نازعات صفحہ 38

(LXXIX - Those Who Drag Forth

النزعت ۷۹

(پ ۳۰ نازعات ۳۰-۳۱

فَلۡيَنظُرِ ٱلۡإِنسَٰنُ إِلَىٰ طَعَامِهِۦٓ ㉔
أَنَّا صَبَبۡنَا ٱلۡمَآءَ صَبّٗا ㉕
ثُمَّ شَقَقۡنَا ٱلۡأَرۡضَ شَقّٗا ㉖
فَأَنۢبَتۡنَا فِيهَا حَبّٗا ㉗
وَعِنَبٗا وَقَضۡبٗا ㉘
وَزَيۡتُونٗا وَنَخۡلٗا ㉙
وَحَدَآئِقَ غُلۡبٗا ㉚
وَفَٰكِهَةٗ وَأَبّٗا ㉛

(پ ۳۰ عبس ۲۴-۳۱

تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے ㉔
بے شک ہم ہی نے پانی برسایا ㉕
پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ㉖
پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا ㉗
اور انگور اور ترکاری ㉘
اور زیتون اور کھجوریں ㉙
اور گھنے گھنے باغ ㉚
اور میوے اور چارا ㉛

عبس ۸۰

24. Let man consider his food:
25. How We pour water in showers
26. Then split the earth in clefts
27. And cause the grain to grow therein
28. And grapes and green fodder
29. And olive-trees and palm-trees
30. And garden-closes of thick foliage
31. And fruits and grasses:

(LXXX - "He Frowned"

(۴۴) زمین پر بہتر سے بہتر رزق موجود ہو۔

ملاحظہ ہوں متعلقہ آیات بر نمبر (۸)، (۱۳)، (۲۰)، (۲۹)، (۴۲)، (۴۳)

(۴۵) یہ زمین خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے انسان کے واسطے پیدا کی ہے۔

ملاحظہ ہوں آیات بر نمبر (۳۰)، (۳۲)، (۳۷)، (۴۲)

(۴٦) زمین کو بڑے حساب اور تدبر سے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

وَهُوَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے

He it is Who created the heavens and the earth in

بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ ۚ

(پ ۷ انعام ۷۳)

اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہوجا تو (حشر برپا) ہو جائیگا۔

الانعام ٦

truth. In the day when He saith : Be! it is.

(VI - Cattle

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ
نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ
السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ
إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤
إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ
اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ⑥

(پ ۱۱ یونس ۵-۶)

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا
اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا)
حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے
سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھولکر بیان فرماتا ہے (۵)
رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں
اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب)
میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں (۶)

یونس ۱۰

5. He it is Who appointed the sun a splendour and the moon a light, and measured for her stages, that ye might know the number of the years, and the reckoning Allah created not (all) that save in truth. He detaileth the revelations for people who have knowledge.

6. Lo! in the difference of day and night and all that Allah hath created in the heavens and the earth are portents, verily, for folk who ward off (evil).

(X - Jonah

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ
وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ⑲
وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ⑳

(پ ۱۳ ابراہیم ۱۹-۲۰)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر
سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور
(تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے (۱۹)
اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل نہیں (۲۰)

ابراہیم ۱۴

19. Hast thou not seen that Allah hath created the heavens and the earth with truth? If He will, He can remove you and bring (in) some new creation;

20. And that is no great matter for Allah.

(XIV - Abraham

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ⑧٥
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ⑧٦

(پ ۱۴ حجر ۸۵)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں
ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور
آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو (۸۵)
کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنیوالا اور (سب کچھ) جاننے والا ہے (۸۶)

الحجر ۱۵

85. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.

86. Lo! Thy Lord! He is the All-Wise Creator.

(XV - Al-Hijr

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ③

(پ ۱۴ نحل ۳)

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اس
کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے (۳)

النحل ۱۶

3. He hath created the heavens and the earth with truth. High be He exalted above all that they associate (with Him!)

(XVI - The Bee

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ④④

(پ ۲۰ عنکبوت ۴۴)

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کیساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک
نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے (۴۴)

العنکبوت ۲۹

44. Allah created the heavens and the earth with truth. Lo! therein is indeed a portent for believers.

(XXIX - The Spider

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ اللَّهُ

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ خدا نے

8. Have they not pondered upon themselves? Allah

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ⑧

(پ ۲۱ روم ۸

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور
بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ⑧

الروم ۳۰

created not the heavens and the earth, and that which is between them, save with truth and for a destined end. But truly, many of mankind are disbelievers in the meeting with their Lord.

(XXX - The Romans

ملاحظہ ہو آیت ۵ سورہ زمر صفحہ 36

Refer verse 5 of following chapter at page 36

(پ ۲۳ زمر ۵

الزمر ۳۹

(XXXIX - The Troops

ملاحظہ ہوں آیات ۳۸، ۳۹ سورہ دخان صفحہ 39

Refer verses 38 and 39 of following chapter at page 39

(پ ۲۵ دخان ۳۸- ۳۹

الدخان ۴۴

(XLIV - Smoke

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ㉒

(پ ۲۵ جاثیہ ۲۲

اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے
اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر ظلم
نہیں کیا جائے گا ㉒

الجاثیہ ۴۵

22. And Allah hath created the heavens and the earth with truth, and that every soul may be repaid what it hath earned. And they will not be wronged.

(XLV - Crouching

ملاحظہ ہو آیت ۳ سورہ احقاف صفحہ 86

Refer verse 164 of following chapter at page 86

(پ ۲۶ احقاف ۳

الاحقاف ۴۶

(XLVI - Wind Curved Sandhills

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

(پ ۲۸ تغابن ۳

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری
صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ③

التغابن ۶۴

3. He created the heavens and the earth with truth, and He shaped you and made good your shapes, and unto Him is the journeying.

(LXIV - Mutual Disilusion

(۴۷) زمین کی پیدائش و کائنات میں سیاروں و ستاروں کی پیدائش میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں موجود ہیں

ملاحظہ ہو آیت ۱۶۴ سورہ بقرہ صفحہ 45

Refer verse 164 of following chapter at page 45

(پ ۲ بقرہ ۱۶۴

البقرہ ۲

(II - The Cow

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ⑲⓪
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات
اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل
والوں کے لئے نشانیاں ہیں ⑲⓪
جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو
یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے
(اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو
بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو (قیامت کے

190. Lo! in the creation of the heavens and the earth and (in) the difference of night and day are tokens (of His sovereignty) for men of understanding.

191. Such as remember Allah, standing, sitting, and reclining, and consider the creation of the heavens and the earth, (and say): Our Lord! Thou createdst not this in

عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ﴿١٩١﴾

vain. Glory be to Thee! Preserve us from doom of Fire!

(پ ٣ آل عمران ١٩٠، ١٩١)

پ ٣ آل عمران

(III - The Family of Imran

وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا
مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا
وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ
وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَ
الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ
انظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ
إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ
برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں۔ پھر
اُس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے
ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے
میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور
انار جو ایک دوسرے سے ملتے جُلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔
یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو)
ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں اُن لوگوں کیلئے جو ایمان
لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿١٠٠﴾

100. He it is Who sendeth down water from the sky, and therewith We bring forth buds of every kind; We bring forth the green blade from which We bring forth the thick-clustered grain; and from the date-palm, from the pollen thereof, spring pendant bunches; and (We bring forth) gardens of grapes, and the olive and the pomegranate, alike and unlike. Look upon the fruit thereof, when they bear fruit, and upon its ripening. Lo! herein verily are portents for a people who believe.

(پ ٧ انعام ١٠٠

الانعام ٦

(VI - Cattle

ملاحظہ ہوں آیات ۵،۶ سورہ یونس صفحہ 34

Refer verses 5 and 6 of following chapter at page 34

(پ ١١ یونس ٥-٦

یونس ١٠

(X - Janah

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں
آرام کرو۔ اور روزِ روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ
مادہ سماعت رکھتے ہیں اُن کیلئے ان میں نشانیاں ہیں ﴿٦٧﴾

67. He it is Who hath appointed for you the night that ye should rest therein and the day giving sight. Lo! herein verily are portents for a folk that heed.

(پ ١١ یونس ٦٧

یونس ١٠

(X - Jonah

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ
لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِن قُلْتَ
إِنَّكُم مَّبْعُوثُونَ مِن بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں
بنایا اور (اُس وقت) اُس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا
کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے
لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد
زندہ کرکے) اُٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿٧﴾

7. And He it is Who created the heavens and the earth in six Days[2]—and His Throne was upon the water—that He might try you, which of you is best in conduct. Yet if thou (O Muhammad) sayest: Lo! ye will be raised again after death! those who disbelieve will surely say: This is naught but mere magic.

(پ ١٢ ھود ٧

ھود ١١

(XI - Hud

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ وَ

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے
ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ②

کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اور) اس طرح وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ②

and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ③

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ③

3. And He it is Who spread out the earth and placed therein firm hills and flowing streams, and of all fruits he placed therein two spouses (male and female). He covereth the night with the day. Lo! herein verily are portents for people who take thought.

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ④

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں اور اس میں سمجھنے والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں ④

4. And in the Earth are neighbouring tracts, vineyards and ploughed lands, and date-palms, like and unlike,[2] which are watered with one water. And We have made some of them to excel others in fruit. Lo! herein verily are portents for people who have sense.

(پ ۱۳ رعد ۲-۴)

الرعد ۱۳

(XIII - The Thunder)

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑪
وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑫
وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ⑬

اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور (اور اور بیشمار درخت) اگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کیلئے اسمیں (قدرت خدا کی بڑی) نشانی ہے ⑪
اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اُسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کیلئے اسمیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ⑫
اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت پکڑنے والوں کیلئے اسمیں نشانی ہے ⑬

11. Therewith He causeth crops to grow for you, and the olive and the date-palm and grapes and all kinds of fruit. Lo ! herein is indeed a portent for people who reflect.

12. And He hath constrained the night and the day and the sun and the moon to be of service unto you, and the stars are made subservient by His command. Lo! herein indeed are portents for people who have sense.

13. And whatsoever He hath created for you in the earth of diverse hues, lo! therein is indeed a portent for people who take heed.

(پ ۱۴ نحل ۱۱-۱۳)

النحل ۱۶

(XVI - The Bee)

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ⑥⑥

اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ اُن کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تمکو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے ⑥⑥

66. And lo! in the cattle there is a lesson for you. We give you to drink of that which is in their bellies, from betwixt the refuse and the blood, pure milk palatable to the drinkers.

67. And of the fruits of the date-palm, and grapes, whence ye derive strong drink and (also) good nourishment. Lo! therein is indeed a portent for people who have sense.

68. And thy Lord inspired the bee, saying: Choose thou habitations in the hills and in the trees and in that which they thatch;

69. Then eat of all fruits, and follow the ways of thy Lord, made smooth (for thee). There cometh forth from their bellies a drink diverse of hues, wherein is healing for mankind. Lo! herein is indeed a portent for people who reflect.

(XVI - The Bee

اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں تیار کرتے ہو کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان (چیزوں) میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے (۶۷)

اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور (اونچی اونچی) چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا (۶۸)

اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ بیشک سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے (۶۹)

النحل ۱۶

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۶۹﴾

(پ ۱۴ نحل ۶۷-۶۹)

12. And We appoint the night and the day two portents. Then We make dark the portent of the night, and We make the portent of the day sight-giving, that ye may seek bounty from your Lord, and that ye may know the computation of the years, and the reckoning, and everything have We expounded with a clear expounding.

(XVII - Childern of Israel

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کر دی ہے (۱۲)

الاسراء ۱۷

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾

(پ ۱۵ اسراء ۱۲)

Refer verse 53 and 54 of following chapter at page 49

ملاحظہ ہوں آیات ۵۳-۵۴ سورہ طہٰ صفحہ 49

(XX - Ta-Ha

طہٰ ۲۰

(پ ۱۶ طہٰ ۵۳-۵۴)

31. And We have placed in the earth firm hills lest it quake with them, and We have placed therein ravines as roads that haply they may find their way.

32. And We have made the sky a roof withheld (from them). Yet they turn away from its portents.

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

(XXI - The Prophets

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں (۳۱)

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔ اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں (۳۲)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ سب) (یعنی سورج اور چاند اور ستارے آسمان میں) اس طرح چلتے ہیں گویا تیرتے ہیں (۳۳)

الانبیاء ۲۱

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۪ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

(پ ۱۷ انبیاء ۳۱-۳۳)

44. Allah causeth the revolution of the day and the night. Lo! herein is indeed a lesson for those who see.

(XXIV - Light

خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے
اس میں بڑی عبرت ہے (۴۴)

النور ۲۴

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (۴۴)

(پ ۱۸ نور ۴۴)

Refer verse 44 of following chapter at page 81

ملاحظہ ہو آیت ۴۴ سورہ عنکبوت صفحہ 81

(XXIX - The Spider

العنکبوت ۲۹

(پ ۲۱ عنکبوت ۴۴)

20. And of His signs is this: He created you of dust, and behold you human beings, ranging widely!

21. And of His signs is this: He created for you helpmates from yourselves that ye might find rest in them, and He ordained between you love and mercy. Lo, herein indeed are portents for folk who reflect.

22. And of His signs is the creation of the heavens and the earth, and the difference of your languages and colours. Lo! herein indeed are portents for men of knowledge.

23. And of His signs is your slumber by night and by day, and your seeking of His bounty. Lo! herein indeed are portents for folk who heed.

(XXX - The Romans

اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے
تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جابجا پھیل رہے ہو (۲۰)
اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے
لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ اُنکی طرف (مائل ہو کر)
آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کردی جو لوگ غور
کرتے ہیں اُنکے لئے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۱)
اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا
پیدا کرنا۔ اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جُدا جُدا ہونا۔ اہل دانش
کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۲)
اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات
اور دن میں سونا اور اُسکے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ
سُنتے ہیں اُن کیلئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۳)

الروم ۳۰

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ (۲۰)
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ
مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ (۲۱)
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ (۲۲)
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ
ابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ (۲۳)

(پ ۲۱ روم ۲۰-۲۳)

Refer verses 4 and 5 of following chapter at page 35

ملاحظہ ہوں آیات ۴، ۵ سورہ سجدہ صفحہ 35

(XXXII - The Prostration

السجدۃ ۳۲

(پ ۲۱ سجدہ ۴-۵)

36. Glory be to Him Who created all the sexual pairs, of that which the earth groweth, and of themselves, and of that which they know not!

37. A token unto them is night. We strip it of the day, and lo! they are in darkness:

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے
اور خود اُن کے اور جن چیزوں کی اُن کو خبر نہیں
سب کے جوڑے بنائے (۳۶)
اور ایک نشانی اُن کیلئے رات ہے کہ اسمیں سے ہم دن کو
کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہو (۳۷)
اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے)
غالب اور دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے (۳۸)

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ (۳۶)
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (۳۷)
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (۳۸)

39. And for the moon We have appointed mansions till she return like an old shrivelled palm-leaf.

40. It is not for the sun to overtake the moon, nor doth the night outstrip the day. They float each in an orbit.

(XXXVI - YaSin

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے (۳۹) نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں (۴۰)

یٰس ۳۶

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

(پ ۲۳ یٰس ۳۶-۴۰)

13. He it is Who showeth you His portents, and sendeth down for you provision from the sky. None payeth heed save him who turneth (unto Him) repentant.

(XL - The Believer

وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی) طرف رجوع کرتا ہے (۱۳)

المومن ۴۰

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

(پ ۲۴ مومن ۱۳)

Refer verse 13 of following chapter at page 43

ملاحظہ ہو آیت ۱۳ سورہ جاثیہ صفحہ 43

(XLV - Crouching

الجاثیہ ۴۵

(پ ۲۵ جاثیہ ۳)

20. And in the earth are portents for those whose faith is sure,

21. And (also) in yourselves. Can ye then not see?

22. And in the heaven is your providence and that which ye are promised;

(LI - The Winnowing Winds

اور یقین کرنے والوں کیلئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۰) اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ (۲۱) اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے (۲۲)

الذاریات ۵۱

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

(پ ۲۶ ذاریات ۲۰-۲۲)

3. Who hath created seven heavens in harmony. Thou (Muhammad) canst see no fault in the Beneficent One's creation; then look again: Canst thou see any rifts?

4. Then look again and yet again, thy sight will return unto thee weakened and made dim.

5. And verily We have beautified the world's heaven with lamps, and We have made them missiles for the devils,[1] and for them We have prepared the doom of flame.

(LXVII - The Sovereignty

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ (۳) پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی (۴) اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی۔ اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے (۵)

الملک ۶۷

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

(پ ۲۹ ملک ۳-۵)

17. And Allah hath caused you to grow as a growth from the earth,

18. And afterward He maketh you return thereto, and He will bring you forth again, a (new) forthbringing.

اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے (۱۷) پھر اسی میں تمہیں لوٹا دیگا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا کریگا (۱۸) اور خدا ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا (۱۹)

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

19. And Allah hath made the earth a wide expanse for you
20. That ye may tread the valley-ways thereof.

(LXXI - Noah

لِّتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ﴿۲۰﴾

نوح ۷۱

(پ ۲۹ نوح ۷۱- ۲۰

(۴۸) وہ (انسان) خالق کی کون کون سی نشانیوں اور نعمتوں کو جھٹلائے گا۔

46. Say : Have ye imagined, if Allah should take away your hearing and your sight and seal your hearts, who is the God who could restore it to you save Allah? See how We display the revelations unto them ? Yet still they turn away.

(VI - Cattle

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم مَّنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿۴۶﴾

(ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو خدا کے سوا کون سا معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں، پھر بھی یہ لوگ رُوگردانی کیے جاتے ہیں ﴿۴۶﴾

الانعام ۶

(پ ۷ انعام ۴۶

16. And landmarks (too), and by the star they find a way.

17. Is He then Who createth as him who createth not? Will ye not then remember?

18. And if ye would count the favour of Allah ye cannot reckon it. Lo! Allah is indeed Forgiving, Merciful.

وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۶﴾ أَفَمَن يَخْلُقُ كَمَن لَّا يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۸﴾

اور رستوں میں نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ﴿۱۶﴾ تو جو (اتنی مخلوقات) پیدا کرے، کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ﴿۱۷﴾ اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۸﴾

72. And Allah hath given you wives of your own kind, and hath given you, from your wives, sons and grandsons, and hath made provision of good things for you. Is it then in vanity that they believe and in the grace of Allah that they disbelieve?

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿۷۲﴾

اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں؟ ﴿۷۲﴾

78. And Allah brought you forth from the wombs of your mothers knowing nothing, and gave you hearing and sight and hearts that haply ye might give thanks.

وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۷۸﴾

اور خدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور انکے علاوہ اور اعضا) بخشے تاکہ تم شکر کرو ﴿۷۸﴾

(XVI - The Bee

النحل ۱۶

(پ ۱۴ نحل ۱۶، ۱۸، ۷۲، ۷۸

31. Say (unto them, O Muhammad) : Who provideth

قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

(ان سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا

أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾

(پ ۱۱ یونس ۳۱)

ہے یا تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہہ دینگے کہ خدا۔ تو کہو کہ پھر تم (خدا سے) ڈرتے کیوں نہیں (۳۱)

یونس ۱۰

for you from the sky and the earth, or Who owneth hearing and sight; and Who bringeth forth the living from the dead and bringeth forth the dead from the living; and Who directeth the course? They will say: Allah. Then say: Will ye not then keep your duty (unto Him)? (X - Jonah

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

(پ ۱۸ مومنون ۷۸)

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (لیکن) تم کم شکرگزاری کرتے ہو (۷۸)

المومنون ۲۳

78. He it is Who hath created for you ears and eyes and hearts. Small thanks give ye!

(XXIII - The Believers

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾

(پ ۲۱ سجدة ۵-۹)

وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اُس کی طرف صعود (اور رجوع) کریگا (۵) یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا (خدا) ہے (۶) جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اُسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا (۷) پھر اُسکی نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی (۸) پھر اُس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو (۹)

السجدة ۳۲

5. He directeth the ordinance from the heaven unto the earth; then it ascendeth unto Him in a Day, whereof the measure is a thousand years of that ye reckon.
6. Such is the Knower of the invisible and the visible, the Mighty, the Merciful:
7. Who made all things good which He created, and He began the creation of man from clay;
8. Then He made his seed from a draught of despised fluid;
9. Then He fashioned him and breathed into him of His spirit; and appointed for you hearing and sight and hearts. Small thanks give ye!

(XXXII - The Prostration

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اُس کی) طرف رجوع کرتا ہے (۱۳)

13. He it is Who showeth you His portents, and sendeth down for you provision from the sky. None payeth heed save him who turneth (unto Him) repentant.

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۵۷) اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ)

57. Assuredly the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not.

58. And the blind man and the seer are not equal, neither are those who believe and do

good works (equal with) the evil-doer. Little do ye reflect!

79. Allah it is Who hath appointed for you cattle, that ye may ride on some of them, and eat of some—

80. (Many) benefits ye have from them—and that ye may satisfy by their means a need that is in your breasts, and may be borne upon them as upon the ship.

81. And He showeth you His tokens. Which, then, of the tokens of Allah do ye deny?

(XL - The Believer

تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿۵۸﴾
خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ
اُن میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾
اور تمہارے لئے اُن میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اسلئے
بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو اُن پر
(چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور اُن پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۸۰﴾
اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن
نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿۸۱﴾

المومن ۴۰

مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا
مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾
وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا
حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى
الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ
تُنْكِرُونَ ﴿٨١﴾

(پ ۲۴ مومن ۱۳، ۵۷، ۵۸، ۷۹–۸۱

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.

39. We created them not save with truth; but most of them know not.

(XLIV - Smoke

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُنکو
کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ﴿۳۸﴾
اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے ﴿۳۹﴾

الدخان ۴۴

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾
مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾

(پ ۲۵ دخان ۳۸–۳۹

20. And in the earth are portents for those whose faith is sure,

21. And (also) in yourselves. Can ye then not see?

(LI - The Winnowing Winds

اور یقین کرنے والوں کیلئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۰﴾
اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿۲۱﴾

الذریت ۵۱

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾
وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

(پ ۲۶ ذاریات ۲۰–۲۱

23. Say (unto them, O Muhammad): He it is Who gave you being, and hath assigned unto you ears and eyes and hearts. Small thanks give ye! (LXVII - The Sovereignty

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور
آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو ﴿۲۳﴾

الملک ۶۷

قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾

(پ ۲۹ ملک ۲۳

THE BENEFICENT

Revealed at Al-Madinah

سورۃ الرحمن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَسَبْعُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1. The Beneficent
2. Hath made known the Qur'ân.
3. He hath created man.
4. He hath taught him utterance.
5. The sun and the moon are made punctual.

خدا جو نہایت مہربان ﴿۱﴾ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی ﴿۲﴾
اسی نے انسان کو پیدا کیا ﴿۳﴾
اسی نے اس کو بولنا سکھایا ﴿۴﴾
سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿۵﴾

الرَّحْمَٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾
خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿٣﴾
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

6. The stars and the trees adore.

7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.

8. That ye exceed not the measure,

9. But observe the measure strictly, nor fall short thereof.

10. And the earth hath He appointed for (His) creatures,

11. Wherein are fruit and sheathed palm-trees,

12. Husked grain and scented herb.

13. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

14. He created man of clay like the potter's,

15. And the Jinn did He create of smokeless fire.

16. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

17. Lord of the two Easts,[1] and Lord of the two Wests![2]

18. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

19. He hath loosed the two seas.[3] They meet.

20. There is a barrier between them. They encroach not (one upon the other).

21. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

22. There cometh forth from both of them the pearl and coral-stone.

23. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

24. His are the ships displayed upon the sea, like banners.[4]

25. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

26. Everyone that is thereon will pass away;

27. There remaineth but the countenance of thy Lord of Might and Glory.

28. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

29. All that are in the heavens and the earth entreat Him. Every day He exerciseth (universal) power.

30. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں (۶)
اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی (۷)
کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو (۸)
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو (۹)
اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی (۱۰)
اسمیں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں (۱۱)
اور اناج جسکے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول (۱۲)
تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۳)
اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا (۱۴)
اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا (۱۵)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶)
وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے) (۱۷)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۸)
اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں (۱۹)
دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے (۲۰)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۱)
دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں (۲۲)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۳)
اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں (۲۴)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۵)
جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے (۲۶)
اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے باقی رہیگی (۲۷)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۲۸)
آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔
وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے (۲۹)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۳۰)

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ (۶)
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (۷)
اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ (۸)
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ (۹)
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ (۱۰)
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ (۱۱)
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (۱۲)
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۱۳)
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (۱۴)
وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ (۱۵)
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۱۶)
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (۱۷)
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۱۸)
مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (۱۹)
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ (۲۰)
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۱)
يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ (۲۲)
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۳)
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ (۲۴)
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۵)
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۲۶)
وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (۲۷)
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۲۸)
يَسْئَلُهُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ
يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ (۲۹)
فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۳۰)

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿۳۱﴾
اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں ﴿۳۱﴾
31. We shall dispose of you, O ye two dependents (man and jinni).

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۲﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۲﴾
32. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿۳۳﴾
اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں ۲۸۲ ﴿۳۳﴾
33. O company of jinn and men, if ye have power to penetrate (all) regions of the heavens and the earth, then penetrate (them)! Ye will never penetrate them save with (Our) sanction.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۴﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۴﴾
34. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿۳۵﴾
تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کرسکو گے ﴿۳۵﴾
35. There will be sent, against you both, heat of fire and flash of brass, and ye will not escape.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۶﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۶﴾
36. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) ﴿۳۷﴾
37. And when the heaven splitteth asunder and becometh rosy like red hide—

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۳۸﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۸﴾
38. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?—

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿۳۹﴾
اس روز نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے ﴿۳۹﴾
39. On that day neither man nor jinni will be questioned of his sin.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۰﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۰﴾
40. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿۴۱﴾
گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لئے جائیں گے ﴿۴۱﴾
41. The guilty will be known by their marks, and will be taken by the forelocks and the feet.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۲﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۲﴾
42. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۴۳﴾
یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے ﴿۴۳﴾
43. This is Hell which the guilty deny.

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿۴۴﴾
وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے ﴿۴۴﴾
44. They go circling round between it and fierce, boiling water.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۵﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۵﴾
45. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ﴿۴۶﴾
اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لئے دو باغ ہیں ﴿۴۶﴾
46. But for him who feareth the standing before his Lord there are two gardens.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۷﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾
47. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾
ان دونوں میں بہت سی شاخیں (یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) ﴿۴۸﴾
48. Of spreading branches.

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿۴۹﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۹﴾
49. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿۵۰﴾
ان میں دو چشمے بہہ رہے ہیں ﴿۵۰﴾
50. Wherein are two fountains flowing.

51. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
52. Wherein is every kind of fruit in pairs.
53. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
54. Reclining upon couches lined with silk brocade, the fruit of both gardens near to hand.
55. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
56. Therein are those of modest gaze, whom neither man nor jinni will have touched before them.
57. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
58. (In beauty) like the jacynth and the coral stone.
59. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
60. Is the reward of goodness aught save goodness?
61. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
62. And beside them are two other gardens,
63. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
64. Dark green with foliage.
65. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
66. Wherein are two abundant springs.
67. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

68. Wherein is fruit, the date-palm and pomegranate.
69. Which it it, of the favours of your Lord, that ye deny?
70. Wherein (are found) the good and beautiful—
71. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
72. Fair ones, close-guarded in pavilions—
73. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?—
74. Whom neither man nor jinni will have touched before them—

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۱﴾
ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہیں ﴿۵۲﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۳﴾
(اہل جنت) ایسے بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے
ہونگے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب (جھک رہے) ہیں ﴿۵۴﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۵﴾
ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت سے پہلے
نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۷﴾
گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿۵۸﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۹﴾
نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے؟ ﴿۶۰﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۱﴾
اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں ﴿۶۲﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۳﴾
دونوں خوب گہرے سبز ﴿۶۴﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۵﴾
ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں ﴿۶۶﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۷﴾
ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ﴿۶۸﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۹﴾
ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں ﴿۷۰﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۱﴾
(وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں مستور (ہیں) ﴿۷۲﴾
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۳﴾
انکو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے ﴿۷۴﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾
فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾
مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ
إِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾
فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾
كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾
هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾
وَمِن دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾
مُدْهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾
فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾
فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾
فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾
حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٧٥
مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝٧٦
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝٧٧
تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝٧٨

(پ ۲۷ رحمٰن ۱-۷۸

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۵)
سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (۷۶)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۷۷)
(اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحبِ جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے (۷۸)

الرحمٰن ۵۵

75. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?—
76. Reclining on green cushions and fair carpets.
77. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
78. Blessed be the name of thy Lord, Mighty and Glorious!

(LV - The Beneficient

(xvii) کائنات میں سورج ایک نزدیک ترین اور سب سے چھوٹا روشنی دینے والا سیارہ ہے جسے ماہرین فلکیات ستارہ کہتے ہیں۔ ہماری زمین و دیگر سیارے سورج کے گرد اس کی کشش ثقل Gravitational Force کی وجہ سے مصروف گردش ہیں۔ اگر اس کی کشش ثقل میں فرق آ جائے تو ہماری زمین اور دیگر سیاروں پر قیامت برپا ہو جائے۔ چاند و دیگر سیاروں کی طرح سورج بھی گردش میں مصروف ہے۔ اس سلسلہ میں قرآن کی چند آیات ملاحظہ ہوں۔

(۴۹) چاند اور سورج کو پیدا کیا

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝٦١

(پ ۱۹ فرقان ۶۱

(اور خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں بُرج بنائے اور اُنمیں (آفتاب کا) نہایت روشن چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا (۶۱)

الفرقان ۲۵

61. Blessed be He Who hath placed in the heaven mansions of the stars, and hath placed therein a great lamp and a moon giving light!

(XXV - The Criterion

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝١٥
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦

(پ ۲۹ نوح ۱۵-۱۶

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں (۱۵)
اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے (۱۶)

نوح ۷۱

15. See ye not how Allah hath created seven heavens in harmony,
16. And hath made the moon a light terein, and made the sun a lamp?

(LXXI - Noah

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢
وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝١٣

(پ ۳۰ نبا ۱۲-۱۳

اور تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے (۱۲)
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا (۱۳)

النبا ۷۸

12. And We have built above you seven strong heavens,
13. And have appointed a dazzling lamp,

(LXXVIII - The Tidings

(۵۰) سورج بھی گردش میں مصروف ہے

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَ

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اُونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي
لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ
تُوقِنُونَ ۝٢
(پ ۱۳ رعد ۲)

کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے
وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی
آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے
روبرو جانے کا یقین کرو ۝٢
الرعد ۱۳

and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

(XIII - The Thunder

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ
وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝٣٣
(پ ۱۳ ابراہیم ۳۳)

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات)
ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ۝٣٣
ابراہیم ۱۴

33. And maketh the sun and the moon constant in their courses, to be of service unto you, and hath made of service unto you the night and the day. (XIV - Abraham

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝٣٣
(پ ۱۷ انبیاء ۳۳)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا۔ (یہ) سب
(یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ۝٣٣
الانبیاء ۲۱

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

(XXI - The Prophets

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ۚ ذَٰلِكَ
تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝٣٨
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝٣٩
لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ ۝٤٠
(پ ۲۳ یس ۳۸-۴۰)

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے)
غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ۝٣٨
اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ
(گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ۝٣٩
نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور
نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے
اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ۝٤٠
یس ۳۶

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

39. And for the moon We have appointed mansions till she return like an old shrivelled palm-leaf.

40. It is not for the sun to overtake the moon, nor doth the night outstrip the day. They float each in an orbit.

(XXXVI - Ya Sin

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ
اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى
اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي
لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝٥
(پ ۲۳ زمر ۵)

اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے
(اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے
اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک
چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ۝٥
الزمر ۳۹

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

(XXXIX - The Troops

باب ۲

کائنات ایک مرکز کے گرد متحرک ہے

(XVIII) جس طرح سورج ایک اور مرکز کے گرد گردش میں مصروف ہے اور دیگر ستارے بھی مصروف گردش ہیں، حتیٰ کہ تمام کائنات ایک بڑے مرکز کے گرد متحرک ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کونسا بڑا مضبوط اور واحد مرکز ہے جو تمام کائنات کو متوازن کر کے تھامے ہوئے ہے۔ اس کا جواب قرآن نے سورۃ نور کی آیت ۳۵ اور سورۃ رحمٰن آیات ۵، ۶، ۷ و سورۃ حج آیت ۱۸ میں دے دیا ہے۔

آیات بسلسلہ واحد مرکز اور متوازن کائنات ملاحظہ ہوں۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا۔ یہ سب
(یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ﴿٣٣﴾

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ
وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ
يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے
اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے
اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت
سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔
اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور
جس شخص کو خدا ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں

18. Hast thou not seen that unto Allah payeth adoration whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the hills, and the trees, and the beasts, and many of mankind, while there are many unto whom the doom is justly due. He whom Allah scorneth, there is none to give

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿۱۸﴾

(پ ۱۷ حج ۱۸)

بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۸﴾

الحج ۲۲

him honour. Lo! Allah doth what He will.

(XXII - The Pilgrimage

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾

(پ ۲۷ رحمٰن ۵ - ۷)

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿۵﴾

اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ﴿۶﴾

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ﴿۷﴾

الرحمٰن ۵۵

5. The sun and the moon are made punctual.
6. The stars and the trees adore.
7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.

(LV - The Beneficient

سورہ نور آیت ۳۵ ملاحظہ ہو۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾

(پ ۱۸ نور ۳۵)

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اسمیں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خدا جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کیلئے ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ﴿۳۵﴾

النور ۲۴

35. Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His light is as a niche wherein is a lamp. The lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This lamp is) kindled from a blessed tree, an olive neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon light, Allah guideth unto His light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things.

(XXIV - Light

اس آیات کے پہلے حصہ کا مفہومی ترجمہ یہ بنتا ہے کہ "اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے اور ان کی زندگی اللہ کے نور یعنی قوت سے ہے"

آیت سے عیاں ہے کہ کائنات کا منبع نور اللہ تعالیٰ ہے جس کے نور سے یعنی قوت سے ہر چیز وجود میں آئی ہے۔ ہر چیز کو زندگی ملی ہے قوت ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے زبردست قوت والے عرش (تخت) پر قائم ہے۔ جس کا زمین سے فاصلہ ایک ہزار ۱۰۰۰ نوری سال ہے۔ حساب بلندی عرش اگلے صفحات پر درج ہے۔ اس سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ اپنے عرش (تخت) پر قائم ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے

54. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days, then mounted He the Throne. He covereth the night with the day, which is in haste to follow it,

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ
النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾
(پ ۸ اعراف ۵۴

اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق
کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا
ہے یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿۵۴﴾
الاعراف ۷

and hath made the sun and the moon and the stars subservient by His command. His verily is all creation and commandment. Blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

(VII - The Heights

طٰهٰ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ
لِتَشْقٰۤى ﴿۲﴾
اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۳﴾
تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ
الْعُلٰى ﴿۴﴾
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾
(پ ۱۶ طٰہٰ ۱-۶

طٰہٰ ﴿۱﴾ (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اسلئے نازل نہیں
کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ﴿۲﴾ ف ۱۸۳
بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کیلئے (نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہو ﴿۳﴾
یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے
اونچے آسمان بنائے ﴿۴﴾
(یعنی خدائے) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا ﴿۵﴾
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان
دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ زمین کی مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے ﴿۶﴾
طٰہٰ ۲۰

1. Tâ Hâ.
2. We have not revealed unto thee (Muhammad) this Qur'ân that thou shouldst be distressed,
3. But as a reminder unto him who feareth,
4. A revelation from Him Who created the earth and the high heavens,
5. The Beneficent One, Who is established on the Throne.
6. Unto Him belongeth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth, and whatsoever is between them, and whatsoever is beneath the sod.

(XX - Ta Ha

اِلَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾
(پ ۱۹ فرقان ۵۹

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ (جسکا نام) رحمٰن (یعنی
بڑا مہربان ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو ﴿۵۹﴾
الفرقان ۲۵

59. Who created the heavens and the earth and all that is between them in six Days,[4] then He mounted the Throne. The Beneficent! Ask any one informed concerning Him!

(XXV - The Criterion

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ
يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ
كُلَّ شَىْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ
تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾
(پ ۲۴ مومن ۷

جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے)
ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں
اور اسکے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش مانگتے رہتے ہیں
کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے
توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے انکو بخشدے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے ﴿۷﴾
المومن ۴۰

7. Those who bear the Throne, and all who are round about it, hymn the praises of their Lord and believe in Him and ask forgiveness for those who believe (saying): Our Lord! Thou comprehendest all things in mercy and knowledge, therefore forgive those who repent and follow Thy way. Ward off from them the punishment of hell!

(XL - The Believer

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
وَّلِىٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾
(پ ۲۱ سجدہ ۴

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں
ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش
پر قائم ہوا۔ اسکے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش
کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿۴﴾
السجدہ ۳۲

4. Allah it is Who created the heavens and the earth, and that which is between them, in six Days. Then He mounted the throne. Ye have not, beside Him, a protecting friend or mediator. Will ye not then remember?

(XXXII - The Prostration

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾
لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٥﴾

(پ ۲۷ حدید ۴،۵

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا
کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی
اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو
اسکی طرف چڑھتی ہے سب اُسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو
وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو
دیکھ رہا ہے ﴿۴﴾
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے۔ اور سب
امور اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں ﴿۵﴾

الحدید ۵۷

4. He it is Who created the heavens and the earth in six Days;[2] then He mounted the Throne. He knoweth all that entereth the earth and all that emergeth therefrom and all that cometh down from the sky and all that ascendeth therein; and He is with you wheresoever ye may be. And Allah is Seer of what ye do.

5. His is the Sovereignty of the heavens and the earth, and unto Allah (all) things are brought back.

(LVII - Iron

یہی عرش عظیم ہے جو تمام کائنات کا مرکز ہے اور کائنات کا کنٹرول اسی مرکز سے ہے۔ اس سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ مَا مِنْ
شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

(پ ۱۱ یونس ۳

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ
دن میں بنائے پھر عرش (تختِ شاہی) پر قائم ہوا وہی
ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اسکے پاس) اسکا اذن
حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا یہی خدا تمہارا
پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ﴿۳﴾

یونس ۱۰

3. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days,[2] then He established Himself upon the Throne, directing all things. There is no intercessor (with Him) save after His permission. That is Allah, your Lord, so worship Him. Oh, will ye not remind ?

(X - Jonah

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَ
سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ
اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿٧١﴾
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ
غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ
أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٧٢﴾

(پ ۲۰ قصص ۷۱-۷۲

کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک
رات (کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے
جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا تم سنتے نہیں ﴿۷۱﴾
کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت
تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود
ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو
کیا تم دیکھتے نہیں ﴿۷۲﴾

القصص ۲۸

71. Say: Have ye thought, if Allah made night everlasting for you till the Day of Resurrection, who is a God beside Allah who could bring you light? Will ye not then hear?

72. Say: Have ye thought, if Allah made day everlasting for you till the Day of Resurrection, who is a God beside Allah who could bring you night wherein ye rest? Will ye not then see?

(XXVIII - The Story

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ الْاَرْضِ ڰ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ (۲۵)

(پ ۲۱ روم ۲۵

اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اُسکے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تم کو زمین میں سے نکلنے کیلئے آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے (۲۵)

الروم ۳۰

25. And of His signs is this: The heavens and the earth stand fast by His command, and afterward, when He calleth you, lo! from the earth ye will emerge.

(XXX - The Romans

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ (۵)

(پ ۲۱ سجدہ ۵

وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اُس کی طرف صعود (اور رجوع) کریگا (۵)

السجدة ۳۲

5. He directeth the ordinance from the heaven unto the earth; then it ascendeth unto Him in a Day, whereof the measure is a thousand years of that ye reckon.

(XXXII - The Prostration

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا (۴۱)

(پ ۲۲ فاطر ۴۱

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار اور بخشنے والا ہے (۴۱)

فاطر ۳۵

41. Lo! Allah graspeth the heavens and the earth they deviate not, and if they were to deviate there is not one that could grasp them after Him. Lo! He is ever Clement, Forgiving.

(XXXV - The Angels

اللہ تعالیٰ کے عرش کا کائنات کے مرکز ہونے کا ثبوت

(xix) اللہ تعالیٰ کے عرش کا کائنات کا مرکز ہونے کا ثبوت قرآن کی مندرجہ ذیل آیات سے بھی عیاں ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ (۱۸)

(پ ۱۷ حج ۱۸

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔

اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے (۱۸)

الحج ۲۲

18. Hast thou not seen that unto Allah payeth adoration whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the hills, and the trees, and the beasts, and many of mankind, while there are many unto whom the doom is justly due. He whom Allah scorneth, there is none to give him honour. Lo! Allah doth what He will.

(XXII - The pilgrimage

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (۵)
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ (۶)
وَالسَّمَاۗءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ (۷)

(پ ۲۷ رحمٰن ۵-۷

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں (۵)
اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں (۶)
اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی (۷)

الرحمٰن ۵۵

5. The sun and the moon are made punctual.
6. The stars and the trees adore.
7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.

(LV - The Beneficient

اوپر کی سورۃ حج اور سورۃ رحمٰن کی آیات کو واضح کرنے کے لئے ذرا تمہید کی ضرورت ہے جو کہ درج ذیل ہے۔

ہماری زمین کے گرد چاند گردش کر رہا ہے اور زمین سورج کے گرد گردش کر رہی ہے۔ یہ دراصل بڑے سیارے یا ستارے کی کشش ثقل Gravitational Force کی وجہ سے ہے۔ دوسرے لفظوں میں چاند کی گردش کا مرکز زمین ہے اور زمین کی گردش کا مرکز سورج ہے اسی طرح سورج کسی اور بڑے مرکز کے گرد مصروف گردش ہے۔ جب ہم زمین پر کوئی چیز پھینکتے ہیں تو وہ تھوڑی دور جا کر گر جاتی ہے اور اگر زور سے پھینکی جائے تو وہ اور دور جا کر گرے گی۔ اس کی مثال پانی کے فوارہ کی ہے کہ اگر ٹیوب کے ذریعے اسے زمین کے متوازی چھوڑا جائے تو وہ ایک گولائی کی سی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اگر پانی کو اور زیادہ دباؤ سے چھوڑا جائے تو گولائی لمبائی میں زیادہ نظر آنے لگے گی۔

پانی کی یہ خودبخود گولائی کا بن جانا دراصل زمین کی کشش ثقل Gravitational Force کی وجہ سے ہے کیونکہ زمین اپنی کشش ثقل کی وجہ سے ہر چیز کو اپنے مرکز کی طرف کھینچتی ہے۔ زمین چونکہ گول ہے اس لئے اگر کسی پتھر یا چیز کو زمین کے متوازی Horizontly اس رفتار سے پھینکا جائے کہ اس پتھر کے گرنے کا عمل زمین کی گولائی کے مطابق بن جائے تو وہ پتھر زمین پر نہیں گرے گا بلکہ زمین کے اردگرد گردش کرنے لگے گا۔ دراصل پتھر ہر لمحہ زمین پر گرے گا مگر زمین گول ہونے کی وجہ سے اور پتھر بھی خاص رفتار کی وجہ سے زمین کی گولائی کے متوازی ہر لمحہ جھکے گا۔ آجکل کے سائنسدانوں نے زمین کے گرد جو سیارے Satellites بلندی پر چھوڑے ہیں وہ اسی اصول کو مدنظر رکھ کر چھوڑے ہیں تاکہ زمین کے اوپر بلندی پر ہوا ان کی رفتار پر اثر انداز نہ ہو بلکہ ایک ہی رفتار Orbital Velocity برقرار رہے جس رفتار سے ان کو راکٹ کے ذریعے چھوڑا گیا ہے۔

چاند بھی زمین کی کشش ثقل Gravitational Force کی وجہ سے ہر لمحہ اس کے مرکز کی طرف گرتا ہے مگر چاند کی خاص رفتار Orbital Velocity کی وجہ سے زمین کی بلندی پر اس کی خاص کشش ثقل کی وجہ سے زمین کے گرد اس کا مدار Orbit بن جاتا ہے۔ جو کہ تقریباً گول ہے اور اس گولائی پر ہر دوسرا نقطہ پہلے نقطہ سے نیچا ہوتا ہے۔ دائرے پر ایک نقطہ سے دوسرے نقطہ کا یہ فرق یا جھکاؤ Fall of Curve زمین کی کشش ثقل Gravitational Force کی وجہ سے ہوتا ہے۔ کشش ثقل بلندی پر کم ہوتی جاتی ہے جس کی وجہ سے رفتار Orbital Velocity بھی سطح زمین سے قریب کی نسبت کم درکار ہوتی ہے۔

کسی چیز کو سورج کے کسی سیارہ Planet کے گرد چلانے Orbiting کے لئے خاص بلندی Particular Height پر خاص رفتار Particular Orbital Velocity اور خاص سمت Particular Direction اس بلندی پر بڑے سیارہ کی نسبتاً کشش ثقل Proportionate Gravitational Force کے پیش نظر درکار ہوتی ہے۔ اسی اصول سے سورج کے گرد سیارے گردش کر رہے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ سیارے سورج کے مرکز کی طرف ہر لمحہ گرتے ہیں یا جھکتے ہیں مگر خاص بلندی پر خاص رفتار Orbital Velocity کی وجہ سے اور اس بلندی پر اثر انداز سورج کی نسبتاً کشش ثقل Proportionate Gravitational Force کی وجہ سے اپنے دائرے Orbit میں جھکتے چلے جاتے ہیں اور دائرہ برقرار رکھتے ہیں۔ لہٰذا ان سیاروں کو جو سورج کے گرد متحرک ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں خلا میں خاص حساب * سے بنایا ہے یہ بغیر حساب * کے نہیں بن گئے یا خود بخود نہیں بن گئے۔ اگر ان کی رفتار مقررہ حساب سے بہت زیادہ ہوتی تو یہ سورج کی کشش ثقل سے آزاد ہو جاتے یعنی Escape Velocity اختیار کر لیتے اور کسی دیگر ستارے سے منسلک ہو جاتے۔ لہٰذا یہ

☆ حساب رفتار گردش زمین و چاند مثال نمبر ۱، ۲ میں کتاب کے صفحہ جات 309-315 پر ملاحظہ فرمائیں۔

سیارے خلا میں مختلف مختلف بلندیوں پر بڑے حساب سے بنائے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں قرآن کی چند آیات ملاحظہ ہوں جن سے عیاں ہے کہ حکیم اللہ تعالیٰ خالق کائنات نے انہیں بڑے حساب و تدبر سے بنایا ہے اور آج سے چودہ سو سال پہلے اس کے نازل کردہ قرآن حکیم کی حقانیت کا واضح ثبوت ہے۔

زمین اور دیگر سیاروں و ستاروں کو بڑی تدبیر سے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٩﴾
(پ ۱۳ ابراہیم ۱۹

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ۱۹
ابراہیم ۱۴

19. Hast thou not seen that Allah hath created the heavens and the earth with truth? If He will, He can remove you and bring (in) some new creation;

(XIV - Abraham

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾
(پ ۱۴ حجر ۸۵-۸۶

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ۸۵ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے ۸۶
الحجر ۱۵

85. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.
86. Lo! Thy Lord! He is the All-Wise Creator.

(XV - Al-Hijr

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾
(پ ۱۴ نحل ۳

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ۳
النحل ۱۶

3. He hath created the heavens and the earth with truth. High be He exalted above all that they associate (with Him!)

(XVI - The Bee

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾
(پ ۲۳ زمر ۵

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ۵
الزمر ۳۹

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

(XXXIX - The Troops

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾
(پ ۲۴ مومن ۵۷

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۵۷
المومن ۴۰

57. Assuredly the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not.

(XL - The Believer

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ﴿٣٨﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُن کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ۳۸
اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.
39. We created them not

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾
(پ ۲۵ دخان ۳۸-۳۹

جانتے ﴿٣٩﴾
الدخان ۴۴

save with truth; but most of them know not.
(XLIV - Smoke

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾
(پ ۲۵ جاثیہ ۲۲

اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿٢٢﴾
الجاثیہ ۴۵

22. And Allah hath created the heavens and the earth with truth, and that every soul may be repaid what it hath earned. And they will not be wronged.
(XLV - Crouching

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾
(پ ۲۶ احقاف ۳

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿٣﴾
الاحقاف ۴۶

3. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and for a term appointed. But those who disbelieve turn away from that whereof they are warned.
(XLVI - Wind Curved Sand Hills

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾
پ ۲۷ رحمٰن ۵

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿٥﴾
رحمٰن ۵۵

5. The sun and the moon are made punctual.
(LV - The Beneficient

فلکیاتی سائنس کی اصطلاح میں ان کو گرتے ہوئے اجسام یعنی Falling Bodies کہا جاتا ہے۔ اسی طرح کائنات میں جو اور سیارے یا ستارے متحرک ہیں وہ بھی ایک مرکز کے گرد مصروف گردش ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ اپنے مرکز کی طرف جھکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں اوپر دی گئی سورۃ حج کی آیت ۱۸ اور سورۃ رحمٰن کی آیت ۶ سے ثابت ہوتا ہے کہ ستارے یا تمام کائنات اللہ تعالیٰ کے عرش (مرکز) کے گرد متحرک ہیں جس کا قطر یا وسعت تقریباً ۳۲ ارب میل ہے۔ حساب پیمائش قطر آگے ملاحظہ ہو۔ سورۃ حج کی آیت ۱۸ دوبارہ ملاحظہ ہو۔

کائنات عرش کے گرد متحرک ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿١٨﴾
(پ ۱۷ حج ۱۸

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿١٨﴾
الحج ۲۲

18. Hast thou not seen that unto Allah payeth adoration whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the hills, and the trees, and the beasts, and many of mankind, while there are many unto whom the doom is justly due. He whom Allah scorneth, there is none to give him honour. Lo! Allah doth what He will.
(XXII - The Pilgimage

اس آیت مبارکہ سے واضح ہے کہ چاند سورج اور ستارے وغیرہ خدا کو سجدہ کرتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے مرکز عرش (تخت) کی طرف جھکتے

ہیں کیونکہ سجدہ صرف خدا ہی کو ہے اس لئے آیت میں سجدہ کا اشارہ اللہ تعالیٰ کے عرش سے متعلق ہے جہاں وہ قائم ہے جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ درخت کے لفظ کا اشارہ زمین سے متعلق ہے جبکہ پہاڑ کا اشارہ دوسرے سیاروں کے متعلق ہے جن پر درخت نہیں ہیں بلکہ پہاڑ ہی پہاڑ ہیں۔ مزید وضاحت و ثبوت کتاب کے صفحہ 214- 224 پر ملاحظہ فرمائیں۔ چونکہ زمین سورج سے منسلک ہے اور سورج کسی دوسرے مرکز سے منسلک ہے اسی طرح ستارہ یا ستارے کسی اور بڑے ستارہ سے حتیٰ کہ آخری بڑا قوی ستارہ یا ستارے بمعہ اپنے کنبہ پر مشتمل ستاروں کے اللہ تعالیٰ کے عرش کے گرد جھک رہے ہیں یا سجدہ کر رہے ہیں۔ اس طرح تمام ستارے اور سیارے وغیرہ بالواسطہ یا بلاواسطہ اللہ تعالیٰ کے عرش کے گرد ہر لحہ جھک رہے ہیں یا سجدہ میں معروف ہیں مزید وضاحت کتاب کے صفحہ 218- 220 پر ملاحظہ فرمائیں۔

اب اس سلسلہ میں سورۃ رحمٰن کی آیات ۵ تا ۷ ملاحظہ ہوں۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝	سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۝	5. The sun and the moon are made punctual.
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝	اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۝	6. The stars and the trees adore.
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝	اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۝	7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.

آیات نمبر ۵ اور ۶ کی وضاحت اوپر کر دی گئی ہے۔

آیت نمبر ۷ کا مطلب واضح ہے کہ آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی یعنی توازن Balance قائم کیا۔ کائنات کا یہ توازن Balance آخرکار اللہ تعالیٰ کے عرش بطور مرکز کی وجہ سے ہے اگر یہ مرکز نہ ہو تو کائنات کا توازن قائم نہیں رہ سکتا بلکہ کائنات درہم برہم ہو جائے۔ جب کائنات کا رابطہ اس مرکز سے منقطع ہو جائے تو پھر قیامت برپا ہو جائے گی۔

آپ اندازہ کیجئے کہ کائنات کو تھامنے کے لئے کس قدر مضبوط مرکز کی ضرورت ہے۔ انسان کی عقل اس قوت کا اندازہ نہیں لگا سکتی۔ اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قوت و طاقت کا اظہار قرآن میں کئی جگہ کیا ہے۔ اختصار کے طور پر پارہ ۲۷ سورۃ ذاریات کی آیت ۵۸ ملاحظہ ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝	خدا ہی تو رزق دینے والا زور آور (اور) مضبوط ہے ۝	58. Lo! Allah! He it is Who giveth livelihood, the Lord of Unbreakable might.
(پ ۲۷ ذاریات ۵۸	الذریت ۵۱	(LI - The Winnowing Winds

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ کائنات کا توازن قائم رکھنے کے لئے یا کائنات کو تھامنے کے لئے جس طاقت و قوت کی ضرورت ہے وہ اللہ ہی کی ہے جو عرش پر قائم ہے اور عرش سے منسلک فرش یعنی زمین تک کی کائنات کو تھام کر زمین پر انسانوں کے لئے رزق فراہم کرنے کے اسباب پیدا کئے جبکہ کائنات میں اور کوئی ایسا سیارہ نہیں ہے جس پر رزق کے اسباب ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی قوت و طاقت کا اظہار و کائنات کا توازن قائم رکھنے کے سلسلہ میں پارہ ۲۲ سورۃ فاطر کی آیت ۴۱ میں بھی کیا ہے۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

اللہ زبردست قوت والا ہے

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا ۚ وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾

(پ ۲۲ فاطر ۴۱)

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جواُن کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار اور بخشنے والا ہے (۴۱)

فاطر ۳۵

41. Lo! Allah graspeth the heavens and the earth they deviate not, and if they were to deviate there is not one that could grasp them after Him. Lo! He is ever Clement, Forgiving.

(XXXV - The Angels

اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ کائنات کا کنٹرول اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ دوسرے لفظوں میں کائنات کا مرکز کنٹرول عرش ہے۔ اس کی مزید وضاحت یوں کی جا سکتی ہے۔

(i) زمین کی کشش ثقل Gravitational Force نے چاند کو پکڑے رکھا ہے کہ چاند زمین کی طرف گرتا ہے مگر اس کی خاص رفتار کی وجہ سے اس کا ہر لحہ جھکاؤ زمین کے چاند کی اونچائی پر دائرے کے مطابق ہے لہٰذا وہ زمین پر نہیں گرتا بلکہ اس کے گرد گردش میں مصروف ہے۔ اسی طرح زمین یا دیگر سیارے سورج کی کشش ثقل Gravitational Force کی وجہ سے اس کے گرد مصروف گردش ہیں۔ سورج ایک اور مرکز کے گرد اس مرکز کی کشش ثقل کی وجہ سے چکر لگا رہا ہے اور ایک ستارہ کسی اور دوسرے طاقتور ستارے کے گرد حتیٰ کہ آخری ستارہ یا ستارے اللہ تعالیٰ کے زبردست طاقت والے عرش یا مرکز نور کے گرد مصروف گردش ہیں۔ اب آپ اندازہ کیجئے کہ مرکز نور یا اللہ تعالیٰ کا عرش کس قدر طاقت سے بھرپور ہے کہ وہ تمام کائنات کو تھامے ہوئے ہے۔ لہٰذا مندرجہ بالا آیت کی وضاحت پوری طرح ہو جاتی ہے کہ "اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ ٹل نہ جائیں"۔ عرش کی کشش ثقل Gravitational Force کا حساب اگلے صفحات پر ملاحظہ ہو۔ قرآن کی ایک اور آیت نمبر ۲۷ سورۃ روم ملاحظہ ہو جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنی قوت و عظمت و خالق ہونے کا اظہار کیا ہے۔

اللہ غالب حکمت والا ہے

وَهُوَ الَّذِي يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

(پ ۲۱ روم ۲۷)

اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہی پھر اُسے دوبارہ پیدا کریگا۔ اور یہ اُس کو بہت آسان ہی۔ اور آسمانوں اور زمین میں اُس کی شان نہایت بلند ہی۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (۲۷)

الروم ۳۰

27. He it is Who produceth creation, then reproduceth it, and it is easier for Him, His is the Sublime Similitude in the heavens and in the earth. He is the Mighty, the Wise.

(XXX - The Romans

(ii) قرآن کی دو اور آیات نمبر ۶۲، ۶۳ سورۃ زمر سے واضح ہے کہ کائنات کا کنٹرول اللہ تعالیٰ کے بس میں ہے۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

کائنات کا کنٹرول اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا

62. Allah is Creator of all things, and He is Guardian

شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾
(پ ۲۴ زمر ۶۲-۶۳

نگراں ہے ﴿۶۲﴾
اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی
آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۶۳﴾
الزمر ۳۹

over all things.
63. His are the keys of the heavens and the earth, and they who disbelieve the revelations of Allah—such are they who are the losers.
(XXXIX - The Troops

(iii) اللہ تعالیٰ نے قرآن کی آیت نمبر ۱۷ سورۃ شوریٰ میں کائنات کا توازن قائم رکھنے کے سلسلہ میں بیان فرمایا ہے۔ آیت ملاحظہ ہو۔

کائنات متوازن ہے

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ
قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾
(پ ۲۵ شوریٰ ۱۷

خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور
(عدل وانصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت
قریب ہی آپہنچی ہو ﴿۱۷﴾
شوریٰ ۴۲

17. Allah it is Who hath revealed the Scripture with truth, and the Balance. How canst thou know? It may be that the Hour is nigh.
(XLII - Counsel

اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے کتاب قرآن سچائی (حق) کے ساتھ نازل کی ہے اسی طرح میزان بھی حق ہے یعنی کائنات کا توازن Balance بھی حق ہے اور اسی طرح قیامت کا آنا بھی سچ ہے کیونکہ جب کائنات کا توازن Balance قائم نہ رہا تو قیامت یقینی ہے۔

(iv) نیز اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ میں پارہ ۱۷ سورۃ انبیاء کی آیت ۲۲ اور سورہ اسراء کی آیت نمبر ۴۲ میں مزید مثالیں دے کر واضح کر دیا ہے کہ مرکز صرف ایک ہے اور وہ مرکز اللہ تعالیٰ ہے جو عرش عظیم پر قائم ہے۔ اس مرکز کے سوا اور کوئی دوسرا مرکز نہیں ہے۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

کائنات کا مرکز ایک ہے

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾
(پ ۱۷ انبیاء ۲۲

اگر آسمان اور زمین میں خدا کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین
وآسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بتاتے ہیں
خدائے مالک عرش اُن سے پاک ہے ﴿۲۲﴾
الانبیاء ۲۱

22. If there were therein Gods beside Allah, then verily both (the heavens and the earth) had been disordered. Glorified be Allah, the Lord of the Throne, from all that they ascribe (unto Him)!
(XXI - The Prophets

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾
(پ ۱۵ اسراء ۴۲

کہہ دو کہ اگر خدا کیساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور
(خدائے) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کیلئے) رستہ نکالتے ﴿۴۲﴾
الاسراء ۱۷

42. Say (O Muhammad, to the disbelievers): If there were other gods along with Him, as they say, then had they sought a way against the Lord of the Throne.
(XVII - Childern fo Israil

مذکورہ بالا آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ چونکہ واحد ہے اس لئے مرکز بھی واحد ہے اگر کائنات میں اور خدا ہوتے تو ان کے مرکز بھی علیحدہ علیحدہ ہوتے تو کائنات کا توازن برقرار نہ رہتا بلکہ درہم برہم ہو جاتا۔ اس آیت مبارکہ سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ثبوت بھی ملتا

ہے اور اس کے واحد مرکز عرش کے گرد متوازن اور متحرک کائنات کا ثبوت بھی ہے۔

قرآن میں لفظ توازن سے یہ عندیہ بھی ملتا ہے کہ کائنات متوازن و محدود ہے یعنی Closed or Controlled Universe کائنات کے مسلسل پھیلاؤ Expanding Universe یا آزاد کائنات Uncontrolled Universe کا نظریہ مرکز کو نظرانداز کرتا ہے حالانکہ مرکز قائم ہے جس کی وجہ سے کائنات کا توازن قائم ہے ورنہ کائنات کٹے پتنگ کی طرح بے وزنی ہوتی۔ کشش ثقل کے اصول کے مطابق کوئی چیز خودبخود مرکز سے باہر نہیں جاتی جب تک کہ طاقت کے ذریعہ اس کو کشش ثقل Gravitational Force سے باہر نہ بھیجا جائے۔ دوسرے لفظوں میں آزاد رفتار Escape Velocity خودبخود اختیار نہیں ہوتی بلکہ بیرونی طاقت کے ذریعہ کرائی جاتی ہے۔ لہٰذا کائنات کا خلا میں خودبخود پھیلنا کشش ثقل کے اصول کے برعکس ہے۔

قرآن کی سورۃ رحمٰن کی آیت ۳۳ میں زمین یا دوسرے سیاروں کی کشش ثقل سے آزاد ہونے کے سلسلہ میں واضح بیان ہے کہ تم بغیر طاقت استعمال کیے کشش ثقل سے آزاد نہیں ہو سکتے۔

آیت ملاحظہ ہو۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

(پ ۲۷ رحمٰن ۳۳)

اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں ﴿۳۳﴾ ۲۸۲

الرحمٰن ۵۵

33. O company of jinn and men, if ye have power to penetrate (all) regions of the heavens and the earth, then penetrate (them)! Ye will never penetrate them save with (Our) sanction.

(LV - The Beneficient

کائنات تو ستاروں پر ہی مشتمل ہے سوائے چند سورج کے سیاروں کے۔ سورج سب سے چھوٹا ستارہ ہے جس کا قطر ۸۶۴۰۰۰ میل ہے (8,64,000 miles) جو ستارے سورج کے علاوہ ہیں وہ سورج سے ہزاروں گنا بڑے ہیں اور ان کی کشش ثقل Gravitational Force سورج کے مقابلہ میں کس قدر انتہائی ہوگی۔ وہ خود بخود آزاد رفتار Escape Velocity کس طرح اختیار کر سکتے ہیں۔ کائنات کا پھیلاؤ تو تب ہی وجود میں آ سکتا ہے جب ستارے کسی بیرونی طاقت کے اثر سے مرکز سے باہر کی طرف جائیں۔ دوسرے ستاروں کی طرح سورج بھی ایک ستارہ ہے جو اپنے مقررہ راستہ Fixed Orbit میں گردش کر رہا ہے۔ سورج کی گردش کے سلسلہ میں قرآن کی چند آیات ملاحظہ ہوں۔

سورج کا مدار مقرر ہے

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

(پ ۱۳ ابراہیم ۳۳)

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ﴿۳۳﴾

ابراہیم ۱۴

33. And maketh the sun and the moon constant in their courses, to be of service unto you, and hath made of service unto you the night and the day. (XIV - Abraham

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

(پ ۱۷ انبیاء ۳۳)

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾

الانبیاء ۲۱

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

(XXI - The Prophets

سورج کا مدار مقرر ہے

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾
(پ ۲۳ یٰس ۳۸

اور سورج اپنے مقررہ رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے)
غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ﴿۳۸﴾
یٰس ۳۶

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

(XXXVI - Ya Sin

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾
(پ ۲۷ رحمٰن ۵

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿۵﴾
الرحمٰن ۵۵

5. The sun and the moon are made punctual.

(LV - The Beneficient

اوپر کی آیات سے یہ بات اخذ کی جا سکتی ہے کہ سورج کی طرح دوسرے ستارے بھی ایک مرکز کے گرد متحرک ہیں۔ جو ستارے مرکز سے دور ہیں ان کی رفتار مشاہدہ میں بہت زیادہ ہو گی اور جوں جوں ستارے مرکز (عرش) کے نزدیک آتے جائیں گے ان کی رفتار کم نظر آئے گی۔ یہ زاویہ نما رفتار Angular Velocity کی وجہ سے ہو گی۔ اس کی مثال سائیکل کے پہیے کی سی ہے کہ اس کے ایکسل Axle کی رفتار کم ہو گی جبکہ ایکسل (مرکز) سے باہر کی طرف رم Rim کی رفتار بہت زیادہ ہو گی۔ ماہرین فلکیات کے مشاہدہ کے مطابق جو کہکشائیں بہت دور ہیں وہ بہت تیزی سے حرکت کر رہی ہیں اور جو نزدیک ہیں ان کی رفتار کم ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تمام کائنات اللہ تعالیٰ کے عرش یعنی مرکز نور کے گرد متحرک ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے واحد ہونے کا قرآن میں کئی جگہ بیان فرمایا ہے دوسرے لفظوں میں واحد مرکز کا۔ نیز اللہ تعالیٰ کے سب سے پہلا ہونے کا بھی ثبوت ہے۔

اس سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

اللہ واحد ہے اور سب سے پہلا ہے

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾
(پ ۲۷ حدید ۳

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر)
ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے ﴿۳﴾
الحدید ۵۷

*3. He is the First and the Last, and the Outward and the Inward; and He is Knower of all things.

(LVII - Iron

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾
(پ ۲ بقرہ ۱۶۳

اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اس بڑے مہربان
(اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۶۳﴾
البقرہ ۲

163. Your God is One God; there is no God save Him, the Beneficent, the Merciful.

(II - The Cow

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾
(پ ۷ انعام ۱۰۲

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے)۔ اس کے اولاد
کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے
ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۲﴾
الانعام ۶

102. The Originator of the heavens and the earth! How can He have a child, when there is for Him no consort, when He created all things and is Aware of all things?

(VI - Cattle

16. Say (O Muhammad): Who is Lord of the heavens and the earth? Say: Allah! Say: Take ye then (others) beside Him for protectors, which, even for themselves, have neither benefit nor hurt? Say: Is the blind man equal to the seer, or is darkness equal to light? Or assign they unto Allah partners who created the like of His creation so that the creation (which they made and His creation) seemed alike to them? Say: Allah is the Creator of all things, and He is the One, the Almighty.

(XIII - The Thunder

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہی؟
(تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ خدا۔ پھر (ان سے) کہو کہ
تم نے خدا کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہی جو خود اپنے
نفع ونقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا
اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اُجالا برابر ہو سکتا ہی؟
بھلا ان لوگوں نے جنکو خدا کا شریک مقرر کیا ہی کیا انہوں نے خدا کی سی
مخلوقات پیدا کی ہی جسکے سبب انکو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہی کہہ دو کہ خدا
ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہی اور وہ یکتا (اور) زبردست ہی ﴿١٦﴾

الرعد ۱۳

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ
اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ
لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ
وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا
كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾

(پ ۱۳ رعد ۱۶

52. This is a clear message for mankind in order that they may be warned thereby, and that they may know that He is only One God, and that men of understanding may take heed.

(XIV - Abraham

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا) پیغام ہی تاکہ اُن کو اس سے
ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہی اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ﴿٥٢﴾

ابراہیم ۱۴

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾

(پ ۱۳ ابراہیم ۵۲

22. Your God is One God. But as for those who believe not in the Hereafter their hearts refuse to know, for they are proud.

(XVI - The Bee

تمہارا معبود تو اکیلا خدا ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے اُن کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو
رہے ہیں ﴿٢٢﴾

النحل ۱۶

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ
وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾

(پ ۱۴ نحل ۲۲

84. And He it is Who in the heaven is God, and in the earth God, He is the Wise, the Knower.

(XLIII - Ornaments of Gold

اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین
میں معبود ہے۔ اور وہ دانا (اور) علم والا ہے ﴿٨٤﴾

الزخرف ۴۳

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ
اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٤﴾

(پ ۲۵ زخرف ۸۴

35. It befitteth not (the Majesty of) Allah that He should take unto Himself a son. Glory be to Him! When He decreeth a thing, He saith unto it only: Be! and it is.

88. And they say: The Beneficent hath taken unto Himself a son.
89. Assuredly ye utter a disastrous thing,
90. Whereby almost the heavens are torn, and the earth is split asunder and the mountains fall in ruins,
91. That ye ascribe unto the Beneficent a son,

خدا کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے
جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو یہی کہتا ہے
کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿٣٥﴾

اور کہتے ہیں خدا بیٹا رکھتا ہے ﴿٨٨﴾
(ایسا کہنے والو یہ تو) تم بُری بات (زبان پر) لاتے ہو ﴿٨٩﴾
قریب ہے کہ اس (افترا) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین
شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں ﴿٩٠﴾
کہ اُنہوں نے خدا کے لئے بیٹا تجویز کیا ﴿٩١﴾

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ
سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ؕ ﴿٨٨﴾
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ۙ ﴿٨٩﴾
تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ
الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۙ ﴿٩٠﴾
اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۚ ﴿٩١﴾

وَمَا يَنۢبَغِي لِلرَّحۡمَٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾

(پ ١٦ مریم ٣٥ و ٨٨ تا ٩٢

اور خدا کو شایاں نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے ﴿٩٢﴾

مریم ١٩

92. When it is not meet for (the Majesty of) the Beneficent that He should choose a son.

(XIX - Mary

قُلۡ إِنَّمَآ أَنَا۠ مُنذِرٞۖ وَمَا مِنۡ إِلَٰهٍ
إِلَّا ٱللَّهُ ٱلۡوَٰحِدُ ٱلۡقَهَّارُ ﴿٦٥﴾
رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا
ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡغَفَّٰرُ ﴿٦٦﴾

(پ ٢٣ ص ٦٥-٦٦

کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنیوالا ہوں اور خدائے یکتا
(اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں ﴿٦٥﴾
جو آسمانوں اور زمین اور جو (مخلوق) اُن میں ہے سب کا
مالک ہے۔ غالب (اور) بخشنے والا ﴿٦٦﴾

ص ٣٨

65. Say (unto them, O Muhammad): I am only a warner, and there is no God save Allah the One, the Absolute:

66. Lord of the heavens and the earth and all that is between them, the Mighty, the Pardoning.

(XXXVIII - Sad

لَّوۡ أَرَادَ ٱللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدٗا لَّٱصۡطَفَىٰ
مِمَّا يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُۚ سُبۡحَٰنَهُۥۖ هُوَ ٱللَّهُ
ٱلۡوَٰحِدُ ٱلۡقَهَّارُ ﴿٤﴾ (پ ٢٣ زمر ٤

اگر خدا کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے
جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو خدا یکتا
(اور) غالب ہے ﴿٤﴾ الزمر ٣٩

4. If Allah had willed to choose a son, He could have chosen what He would of that which He hath created. Be He glorified! He is Allah, the One, the Absolute.

(XXXIX - The Troops

فَٱدۡعُواْ ٱللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ وَلَوۡ
كَرِهَ ٱلۡكَٰفِرُونَ ﴿١٤﴾
رَفِيعُ ٱلدَّرَجَٰتِ ذُو ٱلۡعَرۡشِ يُلۡقِي
ٱلرُّوحَ مِنۡ أَمۡرِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنۡ
عِبَادِهِۦ لِيُنذِرَ يَوۡمَ ٱلتَّلَاقِ ﴿١٥﴾
يَوۡمَ هُم بَٰرِزُونَۖ لَا يَخۡفَىٰ عَلَى ٱللَّهِ
مِنۡهُمۡ شَيۡءٞۚ لِّمَنِ ٱلۡمُلۡكُ ٱلۡيَوۡمَۖ لِلَّهِ
ٱلۡوَٰحِدِ ٱلۡقَهَّارِ ﴿١٦﴾ (پ ٢٤ مومن ١٤-١٦

تو خدا کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو اگرچہ کافر
بُرا ہی مانیں ﴿١٤﴾
وہ مالک درجاتِ عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے
بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے
تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿١٥﴾
جس روز وہ نکل پڑیں گے اُن کی کوئی چیز خدا سے مخفی
نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے؟ خدا کی جو اکیلا
(اور) غالب ہے ﴿١٦﴾

المومن ٤٠

14. Therefore (O believers) pray unto Allah, making religion pure for Him (only), however much the disbelievers be averse:

15. The Exalter of Ranks, the Lord of the Throne. He casteth the Spirit of His command upon whom He will of His slaves, that He may warn of the Day of Meeting:

16. The day when they come forth, nothing of them being hidden from Allah. Whose is the sovereignty this day? It is Allah's, the One, the Almighty.

(XL - The Believer

قُلۡ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾
ٱللَّهُ ٱلصَّمَدُ ﴿٢﴾
لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُولَدۡ ﴿٣﴾
وَلَمۡ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدُۢ ﴿٤﴾

(پ ٣٠ اخلاص ١-٤

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ﴿١﴾
(وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ﴿٢﴾
نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿٣﴾
اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں ﴿٤﴾

اخلاص ١١٠

1. Say: He is Allah, the One!
2. Allah the eternally Besought of all!
3. He begetteth not nor was begotten.
4. And there is none comparable unto Him.

(CX - The Unity

اس مرکز نور سے منسلک کائنات کی مثال ایک پتنگ جیسی ہے جس کی ڈور کے ساتھ دوسرا پتنگ' تیسرا پتنگ' چوتھا پتنگ وغیرہ وغیرہ بندھے ہوئے ہیں- جس شخص کے ہاتھ میں پہلے پتنگ کی ڈور ہے اس سے پہلے پتنگ کا توازن اور دیگر پتنگوں کا توازن بھی قائم ہے اور وہ سب اڑ رہے ہیں- اگر پہلے پتنگ کی ڈور ڈھیلی چھوڑ دی جائے یا کاٹ دی جائے تو سب پتنگ یکدم (اچانک) بے وزن ہو جائیں گے وہ

توازن برقرار نہ رکھ سکیں گے۔ اسی طرح کائنات کے نظام کی ڈور اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے وہ جب چاہے مرکز سے اس کا رابطہ منقطع کر سکتا ہے اور قیامت برپا کر سکتا ہے۔ سارا نظام کائنات اچانک درہم برہم ہو جائے گا۔ کائنات کے نظام کے کنٹرول کے سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

کائنات کا کنٹرول اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ط مَا مِنْ
شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ط ذٰلِكُمُ اللَّهُ
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ط أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ③

(پ ۱۱ یونس ۳

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ③

یونس ۱۰

3. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days,[2] then He established Himself upon the Throne, directing all things. There is no intercessor (with Him) save after His permission. That is Allah, your Lord, so worship Him. Oh, will ye not remind ?

(X - Jonah

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ
سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ
اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِضِيَاءٍ ط أَفَلَا تَسْمَعُونَ ۷۱

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ إِلٰهٌ
غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ط
أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۷۲

(پ ۲۰ قصص ۷۱-۷۲

کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا تم سنتے نہیں ۷۱

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لا دے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں ۷۲

القصص ۲۸

71. Say: Have ye thought, if Allah made night everlasting for you till the Day of Resurrection, who is a God beside Allah who could bring you light? Will ye not then hear?

72. Say: Have ye thought, if Allah made day everlasting for you till the Day of Resurrection, who is a God beside Allah who could bring you night wherein ye rest? Will ye not then see?

(XXVIII - The Story

وَمِنْ اٰيٰتِهِ أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ
بِأَمْرِهِ ط ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ق مِّنَ
الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۲۵

(پ ۲۱ روم ۲۵

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کیلئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ۲۵

الروم ۲۵

25. And of His signs is this: The heavens and the earth stand fast by His command, and afterward, when He calleth you, lo! from the earth ye will emerge.

(XXX - The Romans

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ
أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ⑤

(پ ۲۱ سجدہ ۵

وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگی۔ اس کی طرف صعود (اور رجوع) کریگا ⑤

السجدۃ ۳۲

5. He directeth the ordinance from the heaven unto the earth; then it ascendeth unto Him in a Day, whereof the measure is a thousand years of that ye reckon.

(XXXII - The Prostration

41. Lo! Allah graspeth the heavens and the earth they deviate not, and if they were to deviate there is not one that could grasp them after Him. Lo! He is ever Clement, Forgiving.

(XXXV - The Angels

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل
نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں
جو اُن کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار اور بخشنے والا ہے ۴۱

فاطر ۳۵

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ
تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ
أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۴۱

(پ ۲۲ فاطر ۴۱

62. Allah is Creator of all things, and He is Guardian over all things.

63. His are the keys of the heavens and the earth, and they who disbelieve the revelations of Allah—such are they who are the losers.

(XXXIX - The Troops

خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا
نگراں ہے ۶۲
اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی
آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ۶۳

الزمر ۳۹

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ وَكِيلٌ ۶۲
لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۶۳

(پ ۲۴ زمر ۶۳

29. All that are in the heavens and the earth entreat Him. Every day He exerciseth (universal) power.

(LV - The Beneficient

آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔
وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے ۲۹

الرحمٰن ۵۵

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ
يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۲۹

(پ ۲۷ رحمٰن ۲۹

65. Hast thou not seen how Allah hath made all that is in the earth subservient unto you? And the ship runneth upon the sea by His command, and He holdeth back the heaven from falling on the earth unless by His leave. Lo! Allah is, for mankind, Full of Pity, Merciful.

(XXII—*The Pilgrimage*

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا
نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اُسی کے
حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے
کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اُس کے حکم سے۔ بیشک خدا
لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ۶۵

الحج ۲۲

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي
الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ
بِأَمْرِهِ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ
عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ
بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۶۵

(پ ۱۷ الحج ۶۵

باب ۳

قیامت

قیامت کے اچانک (ناگہاں) آنے کے سلسلہ میں قرآن کی مندرجہ ذیل آیات ملاحظہ ہوں جو کہ بالکل واضح ہیں۔

قیامت اچانک آئے گی

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا ۖ
قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا
لِوَقْتِهَآ إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْـَٔلُونَكَ
كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

(پ ۹ اعراف ۱۸۷

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع
ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی
کو ہے وہی اُسے اُسکے وقت پر ظاہر کر دیگا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک
بھاری بات ہوگی۔ اور ناگہاں تم پر آجائیگی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت
کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو
خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿١٨٧﴾

الاعراف ۷

187. They ask thee of the (destined) Hour, when will it come to port. Say: Knowledge thereof is with my Lord only. He alone will manifest it at its proper time. It is heavy in the heavens and the earth. It cometh not to you save unawares. They question thee as if thou couldst be well informed thereof. Say: Knowledge thereof is with Allah only, but most of mankind know not.

(VII - The Heights

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَآ
أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ
أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾

(پ ۱۴ نحل ۷۷

اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور (خدا کے نزدیک)
قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر
کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ﴿٧٧﴾

النحل ۱۶

77. And unto Allah belongeth the Unseen of the heavens and the earth, and the matter of the Hour (of Doom) is but as a twinkling of the eye, or it is nearer still. Lo! Allah is Able to do all things.

(XVI - The Bee

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَن وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَن ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾

(پ ١٧ انبياء ٣٨-٤٠، ١٠٤)

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید (ہے وہ) کب (آئے گا) ﴿٣٨﴾

اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ اُن کا کوئی مددگار ہوگا ﴿٣٩﴾

بلکہ قیامت اُن پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور اُنکے ہوش کھو دیگی پھر نہ تو وہ اسکو ہٹا سکیں گے اور نہ اُنکو مہلت دی جائے گی ﴿٤٠﴾

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لینگے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دینگے (یہ) وعدہ (ہے جسکا پورا کرنا) لازم (ہے) ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿١٠٤﴾

الانبیاء ٢١

38. And they say: When will this promise (be fulfilled), if ye are truthful?

39. If those who disbelieved but knew the time when they will not be able to drive off the fire from their faces and from their backs, and they will not be helped!

40. Nay, but it will come upon them unawares so that it will stupefy them, and they will be unable to repel it, neither will they be reprieved.

104. The Day when We shall roll up the heavens as a recorder rolleth up a written scroll. As We began the first creation, We shall repeat it. (It is) a promise (binding) upon Us. Lo! We are to perform it.

(XXI - The Prophets

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

(پ ١٧ حج ٥٥)

اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت اُن پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب اُن پر آ واقع ہو ﴿٥٥﴾

الحج ٢٢

55. And those who disbelieve will not cease to be in doubt thereof until the Hour come upon them unawares, or there come unto them the doom of a disastrous day.

(XXII - The Pilgrimage

قیامت یقینی ہے۔

قیامت یقینی ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا وقت پہلے سے مقرر کر رکھا ہے۔ اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٧٣﴾

(پ ٧ انعام ٧٣-٧٣)

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا ﴿٧٣﴾ اُس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صُور پھونکا جائیگا (اُس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا اور خبردار ہے ﴿٧٣﴾

الانعام ٦

73. He it is Who created the heavens and the earth in truth. In the day when He saith: Be! it is.

74. His word is the truth, and His will be the Sovereignty on the day when the trumpet is blown. Knower of the invisible and the visible, He is the Wise, the Aware.

(VI - Cattle

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آ کر رہیگی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿٨٥﴾

85. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.

86. Lo! Thy Lord! He is the All-Wise Creator.

(XV - Al-Hijr

بے شک تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنیوالا (اور) جاننے والا ہے (۸۶)

الحجر ۱۵

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ (۸۶)

(پ ۱۴ حجر ۸۵-۸۶

15. Lo! the Hour is surely coming. But I will to keep it hidden that every soul may be rewarded for that which it striveth (to achieve).

(XX - Ta Ha

قیامت یقیناً آنیوالی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو
پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اسکا بدلہ پائے (۱۵)

طہ ۲۰

إِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى (۱۵)

(پ ۱۶ طہ ۱۵

1. O mankind! Fear your Lord. Lo! the earthquake of the Hour (of Doom) is a tremendous thing.
2. On the day when ye behold it, every nursing mother will forget her nursling and every pregnant one will be delivered of her burden, and thou (Muhammad) wilt see mankind as drunken, yet they will not be drunken, but the Doom of Allah will be strong (upon them)

(XXII - The Pilgrimage

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک
حادثۂ عظیم ہے (۱)
(اے مخاطب) جس دن تو اسکو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے
والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائینگی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑینگے
اور لوگ تجھکو متوالے نظر آئینگے مگر وہ متوالے نہیں ہونگے بلکہ (عذاب
دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہونگے) بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے (۲)

الحج ۲۲

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ
السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ (۱)
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ
حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ (۲)

(پ ۱۷ حج ۱- ۲

8. Have they not pondered upon themselves? Allah created not the heavens and the earth, and that which is between them, save with truth and for a destined end. But truly, many of mankind are disbelievers in the meeting with their Lord.

(XXX - The Romans

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ خدا نے
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور
بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں (۸)

الروم ۳۰

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِيٓ أَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا
بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ (۸)

(پ ۲۱ روم ۸

63. Men ask you of the Hour. Say: The knowledge of it is with Allah only. What can convey (the knowledge) unto thee? It may be that the Hour is nigh.

(XXXIII - The Clans

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئیگی)
کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے
شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو (۶۳)

الاحزاب ۳۳

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا
عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ
السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا (۶۳)

(پ ۲۱ احزاب ۶۳

29. And they say: When is this promise (to be fulfilled) if ye are truthful?
30. Say (O Muhammad): Yours is the promise of a Day which ye cannot postpone nor hasten by an hour.

(XXXIV - Saba

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ
کب وقوع میں آئے گا؟ (۲۹)
کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک
گھڑی پیچھے رہوگے نہ آگے بڑھو گے (۳۰)

سبا ۳۴

وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِينَ (۲۹)
قُلْ لَّكُمْ مِّيعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَأْخِرُونَ
عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُونَ (۳۰)

(پ ۲۲ سبا ۲۹-۳۰

59. Lo! the Hour is surely coming, there is no doubt thereof; yet most of mankind believe not.

قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾

(XL - The Believer

المومن ۴۰

(پ ۲۴ مومن ۵۹

17. Allah it is Who hath revealed the Scripture with truth, and the Balance. How canst thou know? It may be that the Hour is nigh.

خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل وانصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو ﴿۱۷﴾

اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

18. Those who believe not therein seek to hasten it, while those who believe are fearful of it and know that it is the Truth. Are not they who dispute, in doubt concerning the Hour, far astray?

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ﴿۱۸﴾

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

(XLII - Counsel

الشوریٰ ۴۲

(پ ۲۵ شوریٰ ۱۷، ۱۸

85. And blessed be He unto Whom belongeth the Sovereignty of the heavens and the earth and all that is between them, and with Whom is knowledge of the Hour, and unto Whom ye will be returned.

اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۵﴾

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

(XLIII - Ornaments of gold

الزخرف ۴۳

(پ ۲۵ زخرف ۸۵

31. And as for those who disbelieved (it will be said unto them): Were not Our revelations recited unto you? But ye were scornful and became a guilty folk.

اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ مگر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے ﴿۳۱﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٣١﴾

32. And when it was said: Lo! Allah's promise is the truth, and there is no doubt of the Hour's coming, ye said: We know not what the Hour is. We deem it naught but a conjecture, and we are by no means convinced.

اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہم اسکو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا ﴿۳۲﴾

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾

33. And the evils of what they did will appear unto them, and that which they used to deride will befall them.

اور انکے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائینگی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ﴿۳۳﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٣﴾

34. And it will be said: This Day We forget you, even as ye forgot the meeting of this your Day; and your habitation is the Fire, and there is none to help you.

اور کہا جائیگا کہ جسطرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسیطرح آج ہم تمہیں بھلا دینگے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ﴿۳۴﴾

وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٣٤﴾

35. This forasmuch as ye made the revelations of Allah a jest, and the life of the world beguiled you. Therefor this day they come not

یہ اسلئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو مذاق بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج یہ لوگ نہ

ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا

forth from thence, nor can they make amends.

(XL - V - Crouching

دوزخ سے نکالے جائینگے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائیگی ﴿۳۵﴾

الجاثیہ ۴۵

يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۳۵﴾

(پ ۲۵ جاثیہ ۳۱-۳۵

3. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and for a term appointed. But those who disbelieve turn away from that whereof they are warned.

(XLVI - Wind Curved Sandhills

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے
مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا
کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے
اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۳﴾

الاحقاف ۴۶

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا
مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾

(پ ۲۶ احقاف ۳

29. Hast thou not seen how Allah causeth the night to pass into the day and causeth the day to pass into the night, and hath subdued the sun and the moon (to do their work), each running unto an appointed term; and that Allah is Informed of what ye do?

(XXXI - Luqman

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو دن میں داخل
کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان
کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک
چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال
سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾

لقمان ۳۱

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ز كُلٌّ يَّجْرِيْۤ اِلٰۤى
اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

(پ ۲۱ لقمٰن ۲۹

24. He said: Go down (from hence), one of you a foe unto the other. There will be for you on earth a habitation and provision for a while.

(VII - The Heights

(خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے
کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر
ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے ﴿۲۴﴾

الاعراف ۷

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾

(پ ۸ اعراف ۲۴

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

(XIII - The Thunder

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے
ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند
کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے
وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی
آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے
روبرو جانے کا یقین کرو ﴿۲﴾

الرعد ۱۳

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ
تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾

(پ ۱۳ رعد ۲

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

(XXXIX - The Troops

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے
(اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے
اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک
چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿۵﴾

الزمر ۳۹

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ
الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى
الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾

(پ ۲۳ زمر ۵

17. Lo! the Day of Decision is a fixed time,—
18. A day when the trumpet is blown and ye come in multitudes,
19. And the heaven is opened and becometh as gates
20. And the hills are set in motion and become as a mirage

(LXXVIII - The Tidings

بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ﴿١٧﴾
جس دن صور پھونکا جائیگا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے ﴿١٨﴾
اور آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائینگے ﴿١٩﴾
اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ﴿٢٠﴾
النبا ٧٨

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿١٧﴾
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾
وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿١٩﴾
وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾
(پ ٣٠ نبا ١٧-٢٠)

33. But when the Shout cometh
34. On the day when a man fleeth from his brother
35. And his mother and his father
36. And his wife and his children,
37. Every man that day will have concern enough to make him heedless (of others).

(LXXX - He Frowned

تو جب (قیامت کا) غل مچے گا ﴿٣٣﴾
اُس دن آدمی اپنے بھائی سے دُور بھاگے گا ﴿٣٤﴾
اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿٣٥﴾
اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹے سے ﴿٣٦﴾
ہر شخص اُس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے (مصروفیت کیلئے) بس کرے گا ﴿٣٧﴾
عبس ٨٠

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿٣٣﴾
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾
وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾
وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾
لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾
(پ ٣٠ عبس ٣٣-٣٧)

68. And the trumpet is blown, and all who are in the heavens and all who are in the earth swoon away, save him who Allah willeth. Then it is blown a second time, and behold them standing waiting !
69. And the earth shineth with the light of her Lord, and the Book is set up, and the Prophets and the witnesses are brought, and it is judged between them with truth and they are not wronged.
70. And each soul is paid in full for what it did. And He is best aware of what they do.

(XXXIX - The Troops

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں
اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ
جس کو خدا چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو
فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ﴿٦٨﴾
اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھیگی اور (اعمال کی) کتاب
(کھول کر) رکھدی جائیگی اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائینگے اور اُن میں
انصاف کیساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور بے انصافی نہیں کی جائیگی ﴿٦٩﴾
اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اسکو اسکا پورا پورا بدلہ مل جائیگا
اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿٧٠﴾
الزمر ٣٩

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ
ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ
يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾
وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ
الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ
أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾
(پ ٢٤ زمر ٦٨-٧٠)

13. And when the trumpet shall sound one blast
14. And the earth with the mountains shall be lifted up and crushed with one crash,
15. Then, on that day, will the Event befall.
16. And the heaven will split asunder, for that day it will be frail.

تو جب صور میں ایک (بار) پھونک ماردی جائے گی ﴿١٣﴾
اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے. پھر ایک ہی
توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ﴿١٤﴾
تو اُس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ﴿١٥﴾
اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اُس دن کمزور ہوگا ﴿١٦﴾

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ﴿١٣﴾
وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا
دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿١٤﴾
فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾
وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿١٦﴾

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ
رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ ﴿١٧﴾
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ
خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

(پ ۲۹ حاقہ ۱۳-۱۸)

اور فرشتے اُسکے کناروں پر (اتر آئینگے) اور تمہارے پروردگار کے
عرش کو اُس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے ﴿١٧﴾
اُس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے
اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ﴿١٨﴾

الحاقہ ۶۹

17. And the angels will be on the sides thereof, and eight will uphold the Throne of thy Lord that day, above them.

18. On that day ye will be exposed; not a secret of you will be hidden.

(LXIX - The Reality

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿٤٢﴾
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ؕ ﴿٤٣﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ؕ ﴿٤٤﴾
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ؕ ﴿٤٥﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا
عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾

(پ ۳۰ نازعات ۴۲-۴۶)

(اے پیغمبر لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اُسکا وقوع کب ہوگا؟ ﴿٤٢﴾
سو تم اُس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ ﴿٤٣﴾
اُس کا منتہا (یعنی واقع ہونیکا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) ﴿٤٤﴾
جو شخص اُس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اُسی کو ڈر سنانیوالے ہو ﴿٤٥﴾
جب وہ اُس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کرینگے) کہ گویا (دنیا
میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے ﴿٤٦﴾

النزعت ۷۹

42. They ask thee of the Hour: when will it come to port?

43. Why (ask they)? What hast thou to tell thereof?

44. Unto thy Lord belongeth (knowledge of) the term thereof.

45. Thou art but a warner unto him who feareth it.

46. On the day when they behold it, it will be as if they had but tarried for an evening or the morn thereof.

(LXXIX - Those Who DragForth

مرکز نور سے براہ راست جو بڑا ستارہ یا جو بڑے بڑے ستارے منسلک ہیں ان کا رابطہ جب اس مرکز سے اللہ تعالیٰ کی مرضی سے منقطع ہو جائے تو تمام کائنات جو ان ستاروں سے مزید منسلک ہے یکدم بے وزن ہو جائے گی۔ ستارے فوراً بے نور ہو جائیں گے۔ ان میں کشش ثقل Gravitational Force ختم ہو جائے گی اور وہ خلا میں بے وزنی کی حالت میں ہوں گے اور پھٹ جائیں گے۔ اسی طرح سیاروں کی بھی یہی حالت ہو گی اور ٹوٹ پھوٹ جائیں گے (آیات آگے ملاحظہ فرمائیں) کیونکہ ان سب کی زندگی صرف مرکز نور سے منسلک ہونے کی وجہ سے ہے یعنی کہ اللہ تعالیٰ کے نور سے ہے۔ آیت ملاحظہ ہو۔

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ
كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ
زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ
تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ
لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣٥﴾

(پ ۱۸ نور ۳۵)

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال
ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ
ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی
کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اسمیں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے
(یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی)
روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے
اور خدا جو مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ﴿٣٥﴾

النور ۲۴

35. Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His light is as a niche wherein is a lamp. The lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This lamp is) kindled from a blessed tree, an olive neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon light, Allah guideth unto His light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things.

(XXIV - Light

اس آیت کی روشنی میں یہ مقولہ اخذ کرنے کا عندیہ ملتا ہے کہ

"ہر چیز اپنی تخلیق کے مرکز کی طرف رجوع کرتی ہے"

مثال کے طور پر چاند زمین کا حصہ ہونے کی وجہ سے اس کے مرکز کی طرف جھکتا ہے جبکہ زمین سورج کا حصہ ہونے کے باعث اس کے مرکز کی طرف جھکتی ہے اور دیگر سیارے بھی سورج سے پیدا ہونے کے سبب سورج کی طرف جھکتے ہیں۔ اسی طرح سورج جو سب سے چھوٹا اور نزدیک ترین ستارہ ہے کسی اور مرکز کا حصہ ہونے کی وجہ سے اس مرکز کی طرف جھکتا ہے اور ایک ستارہ کسی دیگر ستارے کا حصہ ہونے کی وجہ سے اس کی طرف جھکتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ ستارہ کسی اور بڑے ستارے کا حصہ ہونے کی وجہ سے اس کے مرکز کے گرد جھکتا ہے اور آخرکار وہ بڑا ستارہ یا ستارے اللہ تعالیٰ کے عرش یعنی مرکز نور سے منسلک ہونے کی وجہ سے اس کی طرف جھکتے ہیں۔ اس طرح اوپر دی گئی سورۃ نور کی آیت ۳۵ کی وضاحت ہو جاتی ہے کہ "اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے...."

اس مقولہ کا اطلاق اب انسان پر کریں تو اس کی مزید وضاحت ہو جاتی ہے۔

انسان دو چیزوں سے بنا ہے۔ جسم، مٹی سے اور زندگی اس کی روح (Spirit or Soul) سے ہے جس کی تخلیق اللہ تعالیٰ کے نور سے ہے یعنی روح نوری مخلوق ہے جیسے فرشتے نوری مخلوق ہے اور نور کو فنا نہیں ہے یہ ہمیشہ قائم رہنے والی چیز ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ **نور علی نور** ہے اور وہ ہمیشہ قائم رہے گا اس کو فنا نہیں وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

مٹی کے جسم کے متعلق آیات

انسان کی تخلیق مٹی سے کی گئی ہے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٦﴾ (پ ۱۴ حجر ۲۶	اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے ﴿۲۶﴾ الحجر ۱۵	26. Verily We created man of potter's clay of black mud altered. (XV - Al-Hijr
مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾ (پ ۱۶ طہ ۵۵	اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ﴿۵۵﴾ طہ ۲۰	55. Thereof We created you, and thereunto We return you, and thence We bring you forth a second time. (XX - Ta Ha
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿١٢﴾ (پ ۱۸ مومنون ۱۲	اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے[۱۹۲] سے پیدا کیا ہے ﴿۱۲﴾ المومنون ۲۳	12. Verily We created man from a product of wet earth; (XXIII - The Believers
وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾ (پ ۲۱ روم ۲۰	اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو ﴿۲۰﴾ الروم ۳۰	20. And of His signs is this: He created you of dust, and behold you human beings, ranging widely! (XXX - The Romans
إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ	جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی	71. When thy Lord said unto the angels: Lo ! I am

بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾
فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي
فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾
فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾
إِلَّا إِبْلِيسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ
الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾
قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ
لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ
كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾
قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ
وَخَلَقْتَهُ مِن طِينٍ ﴿٧٦﴾
(پ ۲۳ ص ۷۱-۷۶)

سے انسان بنانے والا ہوں ﴿۷۱﴾
جب اس کو درست کروں اور اس میں اپنی روح پھونک
دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿۷۲﴾
تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا ﴿۷۳﴾
مگر شیطان۔ اکڑ بیٹھا اور کافروں میں
ہوگیا ﴿۷۴﴾
(خدا نے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے
ہاتھوں سے بنایا اُسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز
نے منع کیا۔ کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ ﴿۷۵﴾
بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں (کہ) تو نے مجھ کو آگ سے
پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ﴿۷۶﴾
ص ۳۸

about to create a mortal out of mire,

72. And when I have fashioned him and breathed into him of My Spirit, then fall down before him prostrate.

73. The angels fell down prostrate every one,

74. Saving Iblis; he was scornful and became one of the disbelievers.

75. He said: O Iblis! What hindereth thee from falling prostrate before that which I have created with My hands? Art thou too proud or art thou of the high exalted?

76. He said: I am better than him. Thou createdst me of fire, whilst him Thou didst create of clay.

(XXXVIII - Sad

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ
مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ
طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا
شُيُوخًا وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ
وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾
(پ ۲۴ مومن ۶۷)

وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر
پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو) پھر تم
اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں
سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک
پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو ﴿۶۷﴾
المومن ۴۰

67. He it is Who created you from dust, then from a drop (of seed) then from a clot, then bringeth you forth as a child, then (ordaineth) that ye attain full strength and afterward that ye become old men—though some among you die before—and that ye reach an appointed term, that haply ye may understand.

(XL - The Believer

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَ
الْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ
الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم
مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ
أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾
(پ ۲۷ نجم ۳۲)

جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی
باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش
والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا
کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپ کو پاک
صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ﴿۳۲﴾
النجم ۵۳

32. Those who avoid enormities of sin and abominations, save the unwilled offences—(for them) lo! thy Lord is of vast mercy. He is best aware of you (from the time) when He created you from the earth, and when ye were hidden in the bellies of your mothers. Therefor ascribe not purity unto yourselves. He is best aware of him who wardeth off (evil).

(LIII - The Star

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾
وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ﴿١٥﴾
(پ ۲۷ رحمٰن ۱۴، ۱۵)

اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا ﴿۱۴﴾
اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ﴿۱۵﴾
الرحمٰن ۵۵

14. He created man of clay like the potter's,
15. And the Jinn did He create of smokeless fire.

(LV - The Beneficient

وَاللّٰهُ أَنۢبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾
ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

(پ ۲۹ نوح ۱۷-۱۸)

اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ﴿۱۷﴾
پھر اسی میں تمہیں لوٹا دیگا اور اسی سے تم کو نکال کھڑا کریگا ﴿۱۸﴾

نوح ۷۱

17. And Allah hath caused you to grow as a growth from the earth,
18. And afterward He maketh you return thereto, and He will bring you forth again, a (new) forthbringing.

(LXXI - Noah

باب ۴

روح

روح نور کی تخلیق ہے

اب روح کے متعلق چند آیات ملاحظہ ہوں۔ روح چونکہ نوری مخلوق ہے لہٰذا اس کا تعلق مرکز نور سے ہے جیسے فرشتوں کا۔

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّى خَٰلِقٌۢ بَشَرًا مِّن صَلْصَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿۲۸﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُۥ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِى فَقَعُوا۟ لَهُۥ سَٰجِدِينَ ﴿۲۹﴾

(پ ۱۴ حجر ۲۸، ۲۹)

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں ﴿۲۸﴾ جب اسکو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اسمیں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾

الحجر ۱۵

28. And (remember) when thy Lord said unto the angels: Lo! I am creating a mortal out of potter's clay of black mud altered.

29. So, when I have made him and have breathed into him of My spirit, do ye fall down, prostrating yourselves unto him. (XV - Al-Hijr

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلرُّوحِ ۖ قُلِ ٱلرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّى وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۸۵﴾

(پ ۱۵ اسراء ۸۵)

اور تمسے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہدو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی کم) علم دیا گیا ہے ﴿۸۵﴾

الاسراء ۱۷

85. They will ask thee concerning the Spirit. Say: The Spirit is by command of my Lord, and of knowledge ye have been vouchsafed but little.

(XVII - Childern of Israil

ٱلَّذِىٓ أَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ ٱلْإِنسَٰنِ مِن طِينٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُۥ مِن سُلَٰلَةٍ مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ﴿۸﴾

جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا (یعنی) اسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا ﴿۷﴾ پھر اسکی نسل خلاصے سے (یعنی حقیر) پانی سے پیدا کی ﴿۸﴾

7. Who made all things good which He created, and He began the creation of man from clay;

8. Then He made his seed from a draught of despised fluid;

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑨

(پ ۲۱ سجدہ ۷-۹

پھر اُس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) رُوح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو ⑨

السجدۃ ۳۲

9. Then He fashioned him and breathed into him of His spirit; and appointed for you hearing and sight and hearts. Small thanks give ye!

(XXXII - The Prostration

انسان کے جسم سے جب روح نکل جاتی ہے تو انسان مردہ قرار پاتا ہے۔ روح کی تخلیق اللہ تعالیٰ کے نور سے ہے جس کی وجہ سے انسان کے اندر زندگی ہے قوت ہے۔ انسان جب مرجاتا ہے تو اس کا جسم جو زمین کا خمیر ہے زمین میں رہ جاتا ہے [1] اور روح جو نور کی تخلیق ہے وہ مرکز نور یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر جاتی ہے۔ روح کو زوال نہیں کیونکہ یہ امر ربی ہے نور کی تخلیق ہے۔ ہر روح عالم برزخ میں ٹھہرائی جاتی ہے [2] اور قیامت کو جب یہ اللہ کے حکم سے انسان کے اعمال کے حساب کے لئے [3] جسم میں دوبارہ داخل ہو گی تو انسان پھر زندہ ہو جائے گا۔ [4] جس ضمیر میں وہ مرا ہو گا اسی ضمیر میں اٹھے گا اور خیال کرے گا کہ تھوڑی دیر یعنی چند گھڑی دنیا میں رہا اب اٹھ گیا ہوں۔ [5]

چند متعلقہ آیات ملاحظہ ہوں۔

(۱) تم زمین میں لوٹائے جاؤ گے۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى ⑤⑤

(پ ۱۶ طٰہٰ ۵۵

اسی (زمین) سے ہمنے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائینگے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے ⑤⑤

طٰہٰ ۲۰

55. Thereof We created you, and thereunto We return you, and thence We bring you forth a second time.

(XX - Ta Ha

وَاللّٰهُ أَنۢبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ⑰

ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ⑱

(پ ۲۹ نوح ۱۷-۱۸

اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ⑰

پھر اسی میں تمہیں لوٹا دیگا اور (اسی سے) تمکو نکال کھڑا کریگا ⑱

نوح ۷۱

17. And Allah hath caused you to grow as a growth from the earth,

18. And afterward He maketh you return thereto, and He will bring you forth again, a (new) forthbringing.

(LXXI - Noah

(۲) روح عالم برزخ میں ٹھہرائی جاتی ہے۔

حَتّٰى إِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ⑨⑨

لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ⑩⓪

(پ ۱۸ مومنون ۹۹-۱۰۰

(یہ لوگ اسی طرح غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب انمیں سے کسی کے پاس موت آجائیگی تو کہیگا کہ اے پروردگار مجھے پھر دُنیا میں واپس بھیجدے ⑨⑨

تاکہ میں اُسمیں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہو گا (اور اسکے ساتھ عمل نہیں ہو گا) اور انکے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اُس دن تک کہ (دوبارہ) اُٹھائے جائینگے (رہیں گے) ⑩⓪

المومنون ۲۳

99. Until, when death cometh unto one of them, he saith: My Lord! Send me back,

100. That I may do right in that which I have left behind! But nay! It is but a word that he speaketh; and behind them is a barrier until the day when they are raised.

(XXIII - The Believers

(۳) انسان کے اعمال کا حساب ہو گا۔

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

(پ ۳ آل عمران ۱۹)

دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔ اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ﴿۱۹﴾

آل عمران ۳

19. Lo! religion with Allah (is) The Surrender[3] (to His will and guidance). Those who (formerly) received the Scripture differed only after knowledge came unto them, through transgression among themselves. Whose disbelieveth the revelations of Allah (will find that) lo! Allah is swift at reckoning.

(III - The Family of Imran

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾

(پ ۸ اعراف ۴۰)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی اُن کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائینگے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہونگے یہاں تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۴۰﴾

الاعراف ۷

40. Lo! they who deny Our revelations and scorn them, for them the gates of Heaven will not be opened nor will they enter the Garden until the camel goeth through the needle's eye. Thus do We requite the guilty.

(VII - The Heights

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۖ وَإِن كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا ۗ وَكَفَىٰ بِنَا حَاسِبِينَ ﴿٤٧﴾

(پ ۱۷ انبیاء ۴۷)

اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اُسکو لا موجود کرینگے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں ﴿۴۷﴾

الانبیاء ۲۱

47. And We set a just balance for the Day of Resurrection so that no soul is wronged in aught. Though it be of the weight of a grain of mustard seed, We bring it. And We suffice for reckoners.

(XXI - The Prophets

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿١٧﴾
يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾
وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿١٩﴾
وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾
إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾
لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿٢٢﴾
لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾
لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾

بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ﴿۱۷﴾
جس دن صُور پھونکا جائیگا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے ﴿۱۸﴾
اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائینگے ﴿۱۹﴾
اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ﴿۲۰﴾
بے شک دوزخ گھات میں ہے ﴿۲۱﴾
یعنی سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے ﴿۲۲﴾
اُس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ﴿۲۳﴾
وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا) ﴿۲۴﴾

17. Lo! the Day of Decision is a fixed time,—
18. A day when the trumpet is blown and ye come in multitudes,
19. And the heaven is opened and becometh as gates
20. And the hills are set in motion and become as a mirage
21. Lo! hell lurketh in ambush,
22. A home for the rebellious.
23. They will abide therein for ages.
24. Therein taste they neither coolness nor (any) drink

NOTES—SÛRAH III

3. Ar. *Al-Islām.*

إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾
جَزَآءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾
إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾
وَكَذَّبُوا بِـَٔايَٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾
وَكُلَّ شَىْءٍ أَحْصَيْنَٰهُ كِتَٰبًا ﴿٢٩﴾
فَذُوقُوا فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾

(پ ٣٠ نبا ١٧-٣٠

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿٢٥﴾
(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿٢٦﴾
یہ لوگ حساب (آخرت) کی اُمید ہی نہیں رکھتے تھے ﴿٢٧﴾
اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے ﴿٢٨﴾
اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے ﴿٢٩﴾
سو اب (مزہ) چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے ﴿٣٠﴾

النبا ٧٨

25. Save boiling water and a paralysing cold:

26. Reward proportioned (to their evil deeds).

27. For lo! they looked not for a reckoning;

28. They called Our revelations false with strong denial.

29. Everything have We recorded in a Book.

30. So taste of that which) ye have earned). No increase do We give you save of torment.

(LXXVIII - The Tidings

فَذَكِّرْ إِنَّمَآ أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾
لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾
إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾
فَيُعَذِّبُهُ ٱللَّهُ ٱلْعَذَابَ ٱلْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾
إِنَّ إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿٢٦﴾

(پ ٣٠ غاشیہ ٢١-٢٦

تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو ﴿٢١﴾
تم ان پر داروغہ نہیں ہو ﴿٢٢﴾
ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا ﴿٢٣﴾
تو خدا اس کو بڑا عذاب دے گا ﴿٢٤﴾
بے شک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے ﴿٢٥﴾
پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے ﴿٢٦﴾

الغاشیہ ٨٨

21. Remind them for thou art but a remembrancer,

22. Thou art not at all a warder over them.

23. But whoso is averse and disbelieveth,

24. Allah will punish him with direst punishment.

25. Lo! unto Us is their return

26. And Ours their reckoning.

(LXXXVIII - The Overwhelming

أَيَحْسَبُ ٱلْإِنسَٰنُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾

(پ ٢٩ قیامہ ٣٦

کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿٣٦﴾

القیامہ ٧٥

36. Thinketh man that he is to be left aimless?

(LXXV - Rising of The Dead

(٤) انسان دوبارہ زندہ ہو گا۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِٱللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَٰتًا فَأَحْيَٰكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٨﴾

(پ ١ بقرہ ٢٨

(کافرو) تم خدا سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اُسنے تمکو جان بخشی پھر وہی تمکو مارتا ہے پھر وہی تمکو زندہ کریگا پھر تم اُسی کیطرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿٢٨﴾

البقرہ ٢

28. How disbelieve ye in Allah when ye were dead and He gave life to you ! Then He will give you death, then life again, and then unto Him ye will return.

(II - The Cow

قُل لِّمَن مَّا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ قُل لِّلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ ٱلرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

(پ ٧ انعام ١٢

(اُن سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہدو خدا کا۔ اُس نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿١٢﴾

الانعام ٦

12. Say : Unto whom belongeth whatsoever is in the heavens and the earth? Say : Unto Allah. He hath prescribed for Himself mercy, that He may bring you all together to a Day whereof there is no doubt. Those who ruin their own souls will not believe.

(VI - Cattle

4. Unto Him is the return of all of you; it is a promise of Allah in truth. Lo! He produceth creation, then reproduceth it, that He may reward those who believe and do good works with equity; while, as for those who disbelieve, theirs will be a boiling drink and painful doom because they disbelieved.

(X - Jonah

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ خدا کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کیساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں اُن کے لئے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا کیونکہ (خدا سے) انکار کرتے تھے ④

یونس ۱۰

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ④

(پ ۱۱ یونس ۴)

4. Unto Allah is your return, and He is able to do all things.

(XI - Hud

تم (سب) کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ④

ھود ۱۱

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ④

(پ ۱۲ ھود ۴)

25. Lo! thy Lord will gather them together. Lo! He is Wise, Aware.

(XV - Al-Hijr

اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کریگا۔ وہ بڑا دانا (اور) خبردار ہے ㉕

الحجر ۱۵

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ㉕

(پ ۱۴ حجر ۲۵)

49. And they say: When we are bones and fragments, shall we, forsooth, be raised up as a new creation?

50. Say: Be ye stones or iron;

51. Or some created thing that is yet greater in your thoughts! Then they will say: Who shall bring us back (to life)? Say: He who created you at the first. Then will they shake their heads at thee, and say: When will it be? Say: It will perhaps be soon;

(XVII - Childern of Israil

اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہوجائینگے تو کیا ازسرِنو پیدا ہو کر اُٹھیں گے؟ ㊾

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ㊿

یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو (جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا؟ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہوگا ۵۱

الاسراء ۱۷

وَقَالُوا أَءِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ㊾

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ㊿

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ۵۱

(پ ۱۵ اسراء ۴۹-۵۱)

66. And man saith: When I am dead, shall I forsooth be brought forth alive?

67. Doth not man remember that We created him before, when he was naught?

(XIX - Mary

اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا تو کیا زندہ کرکے نکالا جاؤں گا؟ ۶۶

کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا ۶۷

مریم ۱۹

وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَءِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۶۶

أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۶۷

(پ ۱۶ مریم ۶۶-۶۷)

66. And He it is Who gave you life, then He will cause you

اور وہی تو ہے جس نے تمکو حیات بخشی۔ پھر تم کو مارتا ہے۔ پھر

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ

to die, and then will give you life (again). Lo ! man is verily an ingrate.

(XXII - The Pilgrimage

تمہیں زندہ بھی کریگا۔ اور انسان تو (بڑا) ناشکر ہے (٦٦)

الحج ٢٢

يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ (٦٦)

(پ ١٧ حج ٦٦

12. Lo! We it is Who bring the dead to life. We record that which they send before (them), and their footprints. And all things We have kept in a clear register.

بیشک ہم مُردوں کو زندہ کرینگے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) اُنکے نشان پیچھے رہ گئے ہم انکو قلمبند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے (١٢)

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ (١٢)

51. And the Trumpet is blown and lo! from the graves they hie unto their Lord,

(XXXVI - Ya Sin

اگر ہم چاہیں تو اُن کی جگہ پر اُنکی صورتیں بدل دیں وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں (٦٧)

یٰس ٣٦

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ (٥١)

(پ ٢٣ یٰس ١٢، ٥١

9. Or have they chosen protecting friends besides Him? But Allah, He (alone) is the Protecting Friend. He quickeneth the dead, and He is Able to do all things.

(XLII - Counsel

کیا اُنہوں نے اس کے سوا کارساز بنائے ہیں؟ کارساز تو خدا ہی ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے (٩)

الشوریٰ ٤٢

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٩)

(پ ٢٥ شوریٰ ٩

15. Whoso doth right, it is for his soul, and whoso doth wrong, it is against it. And afterward unto your Lord ye will be brought back.

جو کوئی عمل نیک کریگا تو اپنے لئے اور جو بُرے کام کریگا تو اُنکا ضرر اُسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (١٥)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ (١٥)

26. Say (unto them, O Muhammad): Allah giveth life to you, then causeth you to die, then gathereth you unto the Day of Resurrection whereof there is no doubt. But most of mankind know not.

(XLV - Crouching

کہہ دو کہ خدا ہی تمکو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تمکو قیامت کے روز جس (کے آنے) میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے (٢٦)

الجاثیہ ٤٥

قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (٢٦)

(پ ٢٥ جاثیہ ١٥-٢٦

43. Lo! We it is Who quicken and give death, and unto Us is the journeying.

44. On the day when the earth splitteth asunder from them, hastening forth (they come). That is a gathering easy for Us (to make).

(L - Qaf

ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے (٤٣) اُس دن زمین اُن پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہونگے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے (٤٤)

ق ٥٠

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ (٤٣) يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ (٤٤)

(پ ٢٦ ق ٤٣-٤٤

3. Thinketh man that We shall not assemble his bones?

4. Yea, verily. Yea, We are able to restore his very fingers!

(LXXV - The Rising of the Dead

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُسکی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کرینگے؟ (٣) ضرور کرینگے اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اُسکی پور پور درست کر دیں (٤)

القیمہ ٧٥

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ (٣) بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ (٤)

(پ ٢٩ قیامہ ٣، ٤

13. Lo! He it is Who produceth, then reproduceth,
14. And He is the Forgiving, the Loving,
15. Lord of the Throne of Glory,

(LXXXV - The Mansions of Stars

وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کریگا (۱۳)
اور وہ بخشنے والا (اور) محبت کرنے والا ہے (۱۴)
عرش کا مالک بڑی شان والا (۱۵)

البروج ۸۵

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ (١٣)
وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ (١٤)
ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ (١٥)

(پ ۳۰ بروج ۱۳-۱۵

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
1. When the sun is overthrown,
2. And when the stars fall,
3. And when the hills are moved,
4. And when the camels big with young are abandoned,
5. And when the wild beasts are herded together,
6. And when the seas rise,
7. And when souls are reunited,

(LXXXI - The Overthrowing

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
جب سورج لپیٹ لیا جائے گا (۱)
اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے (۲)
اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے (۳)
اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی (۴)
اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے (۵)
اور جب دریا آگ ہو جائیں گے (۶)
اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی (۷)

التکویر ۸۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (١)
وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ (٢)
وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ (٣)
وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ (٤)
وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ (٥)
وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ (٦)
وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (٧)

(پ ۳۰ تکویر ۱ تا ۷

(۵) قیامت کے دن جب انسان دوبارہ زندہ کیا جائے گا تو وہ خیال کرے گا کہ دنیا میں چند گھڑی رہا

45. And on the day when He shall gather them together, (when it will seem) as though they had tarried but an hour of the day, recognising one another, those will verily have perished who denied the meeting with Allah and were not guided.

(X - Jonah

اور جس دن خدا اُن کو جمع کرے گا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا
خیال کرینگے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے
(اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کرینگے جن لوگوں نے خدا کے
روبرو حاضر ہونیکو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے (۴۵)

یونس ۱۰

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْا إِلَّا
سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاءِ اللّٰهِ وَمَا
كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ (٤٥)

(پ ۱۱ یونس ۴۵

112. He will say: How long tarried ye in the earth, counting by years?
113. They will say: We tarried but a day or part of a day. Ask of those who keep count!
114. He will say: Ye tarried but a little if ye only knew.

(XXIII - The Believers

(خدا) پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟ (۱۱۲)
وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے
تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے (۱۱۳)
(خدا) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے. کاش تم
جانتے ہوتے (۱۱۴)

المومنون ۲۳

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ (١١٢)
قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ
الْعَادِّيْنَ (١١٣)
قٰلَ إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ أَنَّكُمْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (١١٤)

(پ ۱۸ مومنون ۱۱۲-۱۱۴

55. And on the day when the Hour riseth the guilty will

اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں کھائینگے کہ وہ (دنیا میں)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ
فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾
(پ ۲۱ روم ۵۵-۵۶)

ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) الٹے جاتے تھے ﴿۵۵﴾
اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے
کہ خدا کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو۔
اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین
ہی نہ تھا ﴿۵۶﴾
الروم ۳۰

vow that they did tarry but an hour—thus were they ever deceived.

56. But those to whom knowledge and faith are given will say: The truth is, ye have tarried, by Allah's decree, until the Day of Resurrection. This is the Day of Resurrection, but ye used not to know.

(XXX - The Romans

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا
عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾
(پ ۳۰ نازعات ۴۲-۴۶)

(اے پیغمبر) لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا؟ ﴿۴۲﴾
سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ ﴿۴۳﴾
اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے ﴿۴۴﴾
جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو ﴿۴۵﴾
جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا
میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے ﴿۴۶﴾
النزعت ۷۹

42. They ask thee of the Hour: when will it come to port?

43. Why (ask they)? What hast thou to tell thereof?

44. Unto thy Lord belongeth (knowledge of) the term thereof.

45. Thou art but a warner unto him who feareth it.

46. On the day when they behold it, it will be as if they had but tarried for an evening or the morn thereof.

(LXXIX - Those Who Drag Fork

روح کیا ہے۔

روح کا رابطہ چونکہ مرکز نور سے براہ راست (Direct) ہے یعنی اللہ تعالیٰ سے ہے اس لئے روح کے تعلق سے ہر انسان کا رابطہ ہر لمحہ اللہ تعالیٰ سے موجود رہتا ہے۔ روح اللہ تعالیٰ کے کنٹرول میں ہے انسان کے جسم میں جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو پھونکا جاتا ہے تو انسان میں زندگی اور قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ روح امر ربی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کا ایک حکم ہے۔ ہو جا کہنے پر یہ ظہور میں آ جاتی ہے۔ لہٰذا ہر انسان کی پیدائش اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتی ہے یہ خود بخود نہیں ہوتی۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا
قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾
(پ ۱ بقرہ ۱۱۷)

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب
کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا
تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾
البقرہ ۲

117. The Originator of the heavens and the earth! When He decreeth a thing, He saith unto it only : Be! and it is.

(II - The Cow

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ
اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ
قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾
(پ ۳ آل عمران ۵۹)

عیسیٰ کا حال خدا کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس
نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ
(انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ﴿۵۹﴾
آل عمران ۳

59. Lo! the likeness of Jesus with Allah is as the likeness of Adam. He created him of dust, then He said unto him : Be! and he is.

(III - The Family of Imran

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّن صَلْصَٰلٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٢٨﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُۥ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُۥ سَٰجِدِينَ ﴿٢٩﴾

(پ ۱۴ حجر ۲۸، ۲۹)

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں ﴿۲۸﴾ جب اسکو صورت انسانیہ میں درست کرلوں اور اسمیں اپنی بے بہا چیز یعنی روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿۲۹﴾

الحجر ۱۵

28. And (remember) when thy Lord said unto the angels: Lo! I am creating a mortal out of potter's clay of black mud altered.
29. So, when I have made him and have breathed into him of My spirit, do ye fall down, prostrating yourselves unto him.

(XV - Al-Hijr

الَّذِيٓ أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُۥ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَٰنِ مِن طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُۥ مِن سُلَٰلَةٍ مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّىٰهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِۦ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَٰرَ وَالْأَفْـِٔدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾

(پ ۲۱ سجدہ ۷ تا ۹

جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا یعنی اُسکو پیدا کیا۔ اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا ﴿۷﴾ پھر اُسکی نسل خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے پیدا کی ﴿۸﴾ پھر اُس کو درست کیا پھر اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر کرتے ہو ﴿۹﴾

السجدہ ۳۲

7. Who made all things good which He created, and He began the creation of man from clay;
8. Then He made his seed from a draught of despised fluid;
9. Then He fashioned him and breathed into him of His spirit; and appointed for you hearing and sight and hearts. Small thanks give ye!

(XXXII - The Prostration

إِنَّمَآ أَمْرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾

(پ ۲۳ یس ۸۲

اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿۸۲﴾

یس ۳۶

82. But His command, when He intendeth a thing, is only that he saith unto it: Be! and it is.

(XXXVI - Ya Sin

روح اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہر انسان کی زندگی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ یہ انسان کے بس میں نہیں ہے۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

روح اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔

فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾

(پ ۲۷ واقعہ ۸۳-۸۷

بھلا جب روح گلے میں آپہنچتی ہے ﴿۸۳﴾ اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو ﴿۸۴﴾ اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿۸۵﴾ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ﴿۸۶﴾ تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے ﴿۸۷﴾

الواقعہ ۵۶

83. Why, then, when (the soul) cometh up to the throat (of the dying)
84. And ye are at that moment looking
85. —And We are nearer unto him than ye are, but ye see not—
86. Why then, if ye are not in bondage (unto Us),
87. Do ye not force it back, if ye are truthful?

(LVI - The Event

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○	In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۞ (۱)	جب سورج لپیٹ لیا جائے گا (۱)	1. When the sun is overthrown,
وَاِذَا النُّجُوۡمُ انْكَدَرَتۡ ۞ (۲)	اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے (۲)	2. And when the stars fall,
وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۞ (۳)	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے (۳)	3. And when the hills are moved,
وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۞ (۴)	اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی (۴)	4. And when the camels big with young are abandoned,
وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ ۞ (۵)	اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے (۵)	5. And when the wild beasts are herded together,
وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۞ (۶)	اور جب دریا آگ ہو جائیں گے (۶)	6. And when the seas rise,
وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۞ (۷)	اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی (۷)	7. And when souls are reunited,
(پ ۳۰ تکویر ۱-۷	۱ تکویر ۸۱	(LXXXI - The Overthrowing

انسان کے جسم میں روح کا مرکز انسان کا دل ہے۔ انسان کے دل میں جو خیالات گزرتے ہیں ہر لمحہ روح کے واسطے سے اللہ تعالیٰ ان سے باخبر ہے۔ آیات ملاحظہ ہوں۔



انسان کے جسم میں روح کا مرکز انسان کا دل ہے۔

وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ بِهٖ نَفۡسُهٗ ۖۚ وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ (۱۶)	اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم اسکی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں (۱۶)	16. We verily created a man and We know what his soul whispereth to him, and We are nearer to him than his jugular vein.
(پ ۲۶ ق ۱۶	ق ۵۰	(L - Qaf

سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ (۱۰)	کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر۔ یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے (اس کے نزدیک) برابر ہے (۱۰)	10. Alike of you is he who hideth the saying and he who noiseth it abroad, he who lurketh in the night and he who goeth freely in the daytime.
(پ ۱۳ رعد ۱۰	الرعد ۱۳	(XIII - The Thunder

وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّهٗ يَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰى (۷)	اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے (۷)	7. And if thou speakest aloud, then lo! He knoweth the secret (thought) and (that which is yet) more hidden.
(پ ۱۶ طٰہٰ ۷	طٰہٰ ۲۰	(XX - Ta Ha

انسان کے جسم میں روح کا مرکز اس آیت سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آنکھوں کی خیانت تک کو بھی جانتا ہے چونکہ خیانت کا تعلق دل سے ہے اس لئے روح کا مرکز دل ہے۔ آیت ملاحظہ ہو۔

يَعۡلَمُ خَآئِنَةَ الۡاَعۡيُنِ وَمَا تُخۡفِى الصُّدُوۡرُ (۱۹)	وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی) (۱۹)	19. He knoweth the traitor of the eyes, and that which the bosoms hide.
(پ ۲۴ مومن ۱۹	المومن ۴۰	(XL - The Believer

روح کے دل کا مرکز ہونے کا قرآن کی چند اور آیات سے بھی واضح ہے جس میں قرآن کی حقانیت اور اس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے۔ قرآن کی حقانیت کے متعلق آیات ملاحظہ ہوں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿۲﴾
نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ﴿۳﴾

(پ ۳ آل عمران ۲، ۳

الٓمّٓ ﴿۱﴾ خدا (جو معبود برحق ہے) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ﴿۲﴾
اُس نے (اے محمد) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل کی ﴿۳﴾

آل عمران ۳

2. Allah! There is no God save Him, the Alive, the Eternal.

3. He hath revealed unto thee (Muhammad) the Scripture with truth, confirming that which was (revealed) before it, even as He revealed the Torah and the Gospel.

(III - The Family of Imran

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾
وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿۱۰۶﴾

(پ ۱۵ اسراء ۱۰۵-۱۰۶

اور ہم نے اس قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کے ساتھ نازل ہوا ﴿۱۰۵﴾ اور (اے محمد) ہم نے تم کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے
اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے ﴿۱۰۶﴾

الاسراء ۱۷

105. With truth have We sent it down, and with truth hath it descended. And We have sent thee as naught else save a bearer of good tidings and a warner:

106. And (it is) a Qur'ân that We have divided, that thou mayest recite it unto mankind at intervals, and We have revealed it by (successive) revelation.

(XVII - Childern of Israil

اَللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ؕ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ ﴿۱۷﴾

(پ ۲۵ شوریٰ ۱۷

خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو ﴿۱۷﴾

الشوریٰ ۴۲

17. Allah it is Who hath revealed the Scripture with truth, and the Balance. How canst thou know? It may be that the Hour is nigh.

(XLII - Counsel)

اب آیت ملاحظہ ہو جس میں واضح کیا ہے کہ قرآن کی روشن آیتیں لوگوں کے سینوں میں محفوظ کی ہیں۔

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾
بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

(پ ۲۱ عنکبوت ۴۸، ۴۹

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے ﴿۴۸﴾
بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں۔ جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ﴿۴۹﴾

العنکبوت ۲۹

48. And thou (O Muhammad) wast not a reader of any scripture before it, nor didst thou write it with thy right hand, for then might those have doubted, who follow falsehood.

49. But it is clear revelations in the hearts of those who have been given knowledge, and none deny Our revelations save wrong-doers.

(XXIX - The Spider

اب قرآن کے متعلق آیت ملاحظہ ہو جس میں واضح کیا ہے کہ قرآن نور ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ

تو خدا پر اور اس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے

8. So believe in Allah and His messenger and the Light

اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧ | ایمان لاؤ۔ اور خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑧ | which We have revealed. And Allah is Aware of what ye do.

(پ ۲۸ تغابن ۸ | التغابن ۶۴ | (LXIV - Mutual Disillusion

قرآن عربی زبان میں ہے اس کے کل حروف تین لاکھ تیئس ہزار سات سو ساٹھ (3,23,760) ہیں یعنی (0.323760 million) ہیں اور دنیا کی واحد ضخیم کتاب ہے جس کے الفاظ آٹھ سال کے بچے تک کے سینے میں تسلسل سے حفظ ہیں چاہے وہ عربی زبان جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔ دنیا کے ہر دور میں لاکھوں لوگوں کے سینوں میں محفوظ رہے ہیں۔ اوپر کی آیت ۸ سورۃ تغابن سے واضح ہے کہ قرآن نور ہے اور روح جو نور ہے اس کا مرکز انسان کا دل ہے لہٰذا قرآن نور ہونے کی وجہ سے مرکز روح یعنی دل میں تسلسل کے ساتھ اتر جاتا ہے گو اس کے لاکھوں حروف ہیں۔ دوسرے لفظوں میں نور نور کو اپنی طرف راغب کرتا ہے۔ یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ روح کا مرکز انسان کا دل ہے اور قرآن اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہے جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے اور یہ لوگوں کے سینوں میں محفوظ کر دی ہے تاکہ یہ اپنی اصل زبان اور اصل شکل میں تاقیامت قائم رہے۔

ہر جسم میں روح اللہ تعالیٰ کے نور کی کرن ہے۔

روح جسم میں زندگی کے علاوہ قوت کا سرچشمہ بھی ہے۔ اس کی مثال وزنی سے وزنی جاندار کی ہے جب اس کے جسم سے روح نکل جاتی ہے تو وزنی جسم مردہ ہو جاتا ہے جس کو اٹھانا مشکل ہو جاتا ہے۔ وزنی جسم صرف روح کی طاقت کے ذریعہ سے ہی چلتا پھرتا ہے۔

روح اللہ تعالیٰ کے نور کا حصہ ہے لہٰذا ہر انسان کے اندر روح اللہ تعالیٰ کے نور کی ایک کرن کی مانند ہے۔ اسی وجہ سے ہر انسان کا رابطہ ہر وقت اللہ تعالیٰ سے موجود رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر انسان کے ساتھ ہے اس کی مثال چاند کے عکس کی سی ہے کہ اگر ایک ہزار پانی کی بھری ہوئی پیالیاں چاند کی چاندنی میں رکھی جائیں تو ہر پیالی میں ایک چاند نظر آئے گا۔ ایک ہزار پیالیوں میں ایک ہزار چاند نظر آئیں گے حالانکہ چاند ایک ہے۔ اسی طرح ہر انسان میں روح اللہ تعالیٰ کے نور کا عکس ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ ہر انسان کے ساتھ ہر وقت موجود رہتا ہے۔ جہاں ایک انسان ہو تو وہاں دوسرا اللہ تعالیٰ موجود ہوتا ہے۔ جہاں دو انسان ہوں وہاں تیسرا اللہ تعالیٰ موجود ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں جو کہ اللہ تعالیٰ کی انسان کے ساتھ موجودگی کے بارے میں بالکل واضح ہیں۔

اللہ ہر انسان کے ساتھ ہے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ١٨٦

اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو تمہارے پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں ١٨٦

186. And when My servants question thee concerning Me, then surely I am nigh. I answer the prayer of the suppliant when he crieth unto Me. So let them hear My call and let them trust in Me, in order that they may be led aright.

(پ ۲ بقرہ ۱۸۶ | البقرۃ ۲ | (II - The Cow

61. And thou (Muhammad) art not occupied with any business and thou recitest not a lecture[4] from this (Scripture), and ye (mankind) perform no act, but We are Witness of you when ye are engaged therein. And not an atom's weight in the earth or in the sky escapeth your Lord, nor what is less than that or greater than that, but it is (written) in a clear Book.

(X - Jonah

اور تم جس حال میں ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے
ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو جب اس میں مصروف
ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار
سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے
نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز
اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں
(لکھی ہوئی) ہے ﴿٦١﴾

یونس ١٠

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ
مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ
إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ
ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا
أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي
كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦١﴾

(پ ١١ یونس ٦١

80. Or deem they that We cannot hear their secret thoughts and private confidences? Nay, but Our envoys, present with them, do record.

(XLIII - Ornaments of Gold

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟
ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے انکے پاس (انکی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿٨٠﴾

الزخرف ٤٣

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ
بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾

(پ ٢٥ زخرف ٨٠

85. —And We are nearer unto him than ye are, but ye see not—

86. Why then, if ye are not in bondage (unto Us),

87. Do ye not force it back, if ye are truthful?

(LVI - The Event

اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے
ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿٨٥﴾
پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ﴿٨٦﴾
تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے ﴿٨٧﴾

الواقعہ ٥٦

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَٰكِنْ لَا
تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾
فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾
تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾

(پ ٢٧ واقعہ ٨٥-٨٧

4. He it is Who created the heavens and the earth in six Days;[1] then He mounted the Throne. He knoweth all that entereth the earth and all that emergeth therefrom and all that cometh down from the sky and all that ascendeth therein; and He is with you wheresoever ye may be. And Allah is Seer of what ye do.

(LVII - Iron

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا
کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی
اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو
اسکی طرف چڑھتی ہے سب اسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو
وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو
دیکھ رہا ہے ﴿٤﴾

الحدید ٥٧

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي
سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾ (پ ٢٧ حدید ٤

7. Hast thou not seen that Allah knoweth all that is in the heavens and all that is in the earth? There is no secret conference of three but He is their fourth, nor of five but He is their sixth, nor of less than that or more but he is with them wheresoever they may be;

کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
خدا کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں
صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ انمیں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر
وہ انمیں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ انکے ساتھ ہوتا ہے خواہ

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ
مَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ ثَلَاثَةٍ
إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ
وَلَا أَدْنَىٰ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ

أَيْنَ مَا كَانُوا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑦

(پ ۲۸ مجادلہ ۷

وہ کہیں ہوں. پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ ایک ایک اُن کو بتائے گا. بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے ⑦

المجادلہ ۵۸

and afterward, on the Day of Resurrection, He will inform them of what they did. Lo! Allah is Knower of all things.

(LVIII - She That Disputeth

اللہ تعالیٰ کا رابطہ ہر وقت ہر انسان کے ساتھ ہے وہی انسان کا خالق ہے دوسرے لفظوں میں جو جاندار اس دنیا میں آگیا اس کا رابطہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ روح کے تعلق سے ہو گیا۔

اللہ ہی انسان کا خالق ہے۔

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا
فَأَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ
ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ㉘

(پ ۱ بقرہ ۲۸

(کافرو) تم خدا سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو جس حال میں کہ تم بے جان تھے تو اُس نے تمکو جان بخشی پھر وہی تمکو مارتا ہے پھر وہی تمکو زندہ کریگا پھر تم اُسی کیطرف لوٹ کر جاؤ گے ㉘

البقرہ ۲

28. How disbelieve ye in Allah when ye were dead and He gave life to you ! Then He will give you death, then life again, and then unto Him ye will return.

(II - The Cow

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ
إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ⑳

اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو ⑳

20. And of His signs is this: He created you of dust, and behold you human beings, ranging widely!

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ
أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم
مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ
لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ㉑

(پ ۲۱ روم ۲۰-۲۱

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اُس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ اُنکی طرف (مائل ہوکر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں اُنکے لئے اِن باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ㉑

الروم ۳۰

21. And of His signs is this: He created for you helpmates from yourselves that ye might find rest in them, and He ordained between you love and mercy. Lo, herein indeed are portents for folk who reflect.

(XXX - The Romans

وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ
ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ
وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ
وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا فِي كِتَابٍ ۚ
إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑪

(پ ۲۲ فاطر ۱۱

اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا. اور کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے. اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اُس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے. بیشک یہ خدا کو آسان ہے ⑪

فاطر ۳۵

11. Allah created you from dust, then from a little fluid, then He made you pairs (the male and female). No female beareth or bringeth forth save with His knowledge. And no one groweth old who groweth old, nor is aught lessened of his life, but it is recorded in a Book. Lo! that is easy for Allah.

(XXXV - The Angels

خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ
ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

اُسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اُسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے. وہی تمکو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے)

6. He created you from one being, then from that (being) He made its mate; and He hath provided for you of cattle eight kinds. He created you in the wombs of your

خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥

(پ ۲۳ زمر ۶

ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ⑥

الزمر ۳۹

mothers, creation after creation, in a threefold gloom. Such is Allah, your Lord. His is the Sovereignty. There is no God save Him. How then are ye turned away?

(XXXIX - The Troops

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ⑯

(پ ۲۶ ق ۱۶

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم اسکی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں ⑯

ق ۵۰

16. We verily created a man and We know what his soul whispereth to him, and We are nearer to him than his jugular vein.

(L - Qaf

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ㉔

(پ ۲۸ حشر ۲۴

وہی خدا تمام مخلوقات کا خالق ایجاد واختراع کرنیوالا صورتیں بنانیوالا اسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اسکی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ㉔

الحشر ۵۹

24. He is Allah, the Creator, the Shaper out of naught, the Fashioner. His are the most beautiful names. All that is in the heavens and the earth glorifieth Him, and He is the Mighty, the Wise.

(LIX - Exile

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

(پ ۲۸ تغابن ۳

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ③

التغابن ۶۴

3. He created the heavens and the earth with truth, and He shaped you and made good your shapes, and unto Him is the journeying.

(LXIV - Mutual Disilusion

قُلْ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ㉓

(پ ۲۹ ملک ۲۳

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو ㉓

الملک ۶۷

23. Say (unto them, O Muhammad): He it is Who gave you being, and hath assigned unto you ears and eyes and hearts. Small thanks give ye!

(LXVII - The Soverignty

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ
الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۚ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ
الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِىْ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ㉜

(پ ۲۷ نجم ۳۲

جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے ㉜

النجم ۵۳

32. Those who avoid enormities of sin and abominations, save the unwilled offences—(for them) lo! thy Lord is of vast mercy. He is best aware of you (from the time) when He created you from the earth, and when ye were hidden in the bellies of your mothers. Therefor ascribe not purity unto yourselves. He is best aware of him who wardeth off (evil).

(LIII - The Star

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑧

(پ ۳۰ نبا ۸

(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا ⑧

النبا ۷۸

8. And We have created you in pairs,

(LXXVIII - The Tidings

الَّذِىْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ⑦

فِىْٓ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ⑧

(پ ۳۰ انفطار ۷، ۸

(وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضاء کو ٹھیک کیا اور تیری قامت کو معتدل رکھا ⑦

اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ⑧

الانفطار ۸۲

7. Who created thee, then fashioned, then proportioned thee?

8. Into whatsoever form He will, He casteth thee.

(LXXXII - The Cleaving

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿١﴾
الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ ﴿٢﴾
(پ ۳۰ اعلیٰ ۱،۲)

(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو ①
جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اسکے اعضا کو) درست کیا ②
الاعلیٰ ۸۷

1. Praise the name of thy Lord the Most High,
2. Who createth, then disposeth:

(LXXXVII - The Most High

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾
ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ﴿٥﴾
(پ ۳۰ تین ۴،۵)

کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے ④
پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا ⑤
التین ۹۵

4. Surely We created man of the best stature.
5. Then We reduced him to the lowest of the low,

(XCV - The Fig

ہر جاندار کا رابطہ روح کے تعلق سے اللہ تعالیٰ سے ہر وقت رہتا ہے۔ اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا
عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦﴾

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا
کے ذمے ہے وہ جہاں رہتا ہے اُسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا
جاتا ہے اُسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ⑥

6. And there is not a beast in the earth but the sustenance thereof dependeth on Allah. He knoweth its habitation and its repository. All is in a clear Record.

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُم ۚ
مَّا مِن دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ
إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾
(پ ۱۲ ھود ۵۶)

میں خدا پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسا رکھتا ہوں
(زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے
بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے ﴿٥٦﴾
ھود ۱۱

56. Lo! I have put my trust in Allah, my Lord and your Lord. Not an animal but He doth grasp it by the forelock! Lo! my Lord is on the Straight Path.

(XI - Hud

اوپر کی آیات سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر انسان کے اعمال سے باخبر ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے ساتھ دو فرشتے (جو نوری مخلوق ہے جیسے روح) مقرر کر رکھے ہیں جو ہر انسان کی نیکیاں اور برائیاں ریکارڈ کرتے رہتے ہیں تاکہ قیامت کے دن ثبوت کے طور پر اس کے اعمال کی فہرست اس کے گلے میں لٹکا دی جائے جس سے انسان انکار نہ کر سکے گا اور وہ اپنے بد اعمال کی سزا سے بچ نہ سکے گا۔ اسے دوزخ کا عذاب ہو گا یعنی آگ میں پھینکا جائے گا وہاں اس کو موت نہیں آئے گی۔ اگر نیکیوں کا پلڑا (ترازو) Balance بھاری رہا تو اس کی نیکیوں کا بدلہ بہتر طور پر ملے گا یعنی ہمیشہ راحت میں رہنے کی جگہ جنت میں داخل ہو گا۔

شہید کی روح - شہید زندہ ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ کے حکم سے جب انسان کے جسم سے روح مکمل طور پر نکل جاتی ہے تو انسان مردہ کہلاتا ہے۔ اس کی روح عالم برزخ میں ٹھہرائی جاتی ہے یعنی وہ وہاں مقید کی جاتی ہے (بحوالہ کتاب شرح الصدور صفحہ 258) شہید وہ لوگ ہیں جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں فرمایا ہے کہ یہ لوگ یعنی شہید مردہ نہیں بلکہ وہ زندہ ہیں اور اللہ تعالیٰ سے رزق حاصل کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہو قرآنی آیات؛

وَلَا تَقُولُوا لِمَن يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ ﴿١٥٤﴾

اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں اُن کی نسبت یہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مُردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ﴿١٥٤﴾

154. And call not those who are slain in the way of Allah "dead." Nay, they are living, only ye perceive not.

(پ ۲ بقرہ ۵ ، ۱۵۴) البقرۃ ۲ (II—*The Cow*

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾

جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُن کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور اُن کو رزق مل رہا ہے ﴿١٦٩﴾

169. Think not of those, who are slain in the way of Allah, as dead. Nay, they are living. With their Lord they have provision:

(پ ۳ آل عمران ۱۶۹) آل عمران ۳ (III—*The Family of 'Imran*

اس کا مطلب یہ ہوا کہ عام آدمی کی روح اور شہید کی روح میں فرق یہ ہے کہ عام آدمی کی روح عالم برزخ میں مقید کی جاتی ہے جبکہ شہید کی روح مقید نہیں کی جاتی بلکہ وہ آزادانہ طور پر کائنات میں چلتی پھرتی ہے مگر اس کا تعلق ہر وقت شہید کے جسم سے رہتا ہے۔ روح چونکہ نور ہے لہٰذا اس نور کی کچھ کرن شہید کے جسم سے منسلک رہتی ہے جس سے اس کا جسم خراب نہیں ہوتا بلکہ اس میں خون کی گردش بھی جاری رہتی ہے خون منجمد نہیں ہوتا اور اس کے جسم کی نشوونما ہوتی رہتی ہے۔ اس کے جسم کے بال بھی بڑھتے رہتے ہیں۔ یہ بالکل اسی طرح سے ہے کہ جب انسان نیند میں ہو تو نفس جسم سے نکل کر آزادانہ طور پر کائنات میں پھرتا ہے مگر روح جسم ہی میں رہتی ہے لہٰذا وہ زندہ رہتا ہے۔ نیند میں اللہ تعالیٰ نفس کو قبض کرلیتا ہے اور روح کو چھوڑ دیتا ہے جب اللہ تعالیٰ روح کو قبض کرنے کا ارادہ کرے تو وہ روح کو قبض کرلیتا ہے اور انسان مرجاتا ہے (بحوالہ کتاب شرح الصدور صفحہ 315 مرتبہ ابوبکر جلال الدین سیوطی)۔ جب نفس واپس آجاتا ہے تو انسان نیند سے بیدار ہو جاتا ہے جبکہ روح مکمل طور پر اس کے جسم کے اندر ہی رہتی ہے وہ مردہ نہیں ہوتا۔ جس روح کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے موت کے فرشتہ کو قبض کرنے کا حکم ہو موت کا فرشتہ اسی انسان کی روح قبض کرتا ہے اور وہ روح عالم برزخ میں ٹھہرائی جاتی ہے۔ انسان کے جسم میں وہ واپس نہیں آتی سوائے قیامت کے دن کے جب اللہ تعالیٰ روحوں کو اپنے اپنے جسم میں داخل ہونے کا حکم دیں گے تو انسان زندہ ہو جائیں گے۔ جو روح عالم برزخ میں نہیں گئی بلکہ وہ آزادانہ طور پر کائنات میں پھرے اور اپنے جسم سے رابطہ بھی رکھے وہ انسان مردہ نہیں کہلاتا جیسا کہ شہید کی روح جو آزادانہ طور پر کائنات میں چلے پھرے مگر عالم برزخ سے باہر ہرنے کی وجہ سے یا مقید ہونے کی جگہ سے باہر ہونے کے سبب وہ اپنا کچھ تعلق انسان کے جسم سے رکھتی ہے۔ نیند میں انسان کا تعلق روح سے مکمل طور پر رہتا ہے اس لئے انسان نیند میں مردہ نہیں ہوتا۔ شہید کے جسم کا روح سے کچھ قدرے

تعلق ہر وقت رہتا ہے لہٰذا شہید اسی طرح نیند میں ہوتا ہے جیسا کہ عام آدمی نیند میں ہوتا ہے اس لئے اس کا جسم خراب نہیں ہوتا۔ اس کے جسم میں خون بھی جاری رہتا ہے۔ شہید کی آنکھوں کی چمک ویسی کی ویسی ہی رہتی ہے کیونکہ شہید کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق ملتا ہے جس کی وجہ سے اس کے جسم کی پرورش ہوتی رہتی ہے۔ جسم میں خون جاری رہتا ہے منجمد نہیں ہوتا بال بھی بڑھتے رہتے ہیں جبکہ مردہ انسان کے جسم کا خون منجمد ہو جاتا ہے جسم کے بال نہیں بڑھتے۔

بعض لوگوں کے مشاہدے میں آیا ہے کہ شہید قبر میں کپڑوں سمیت اپنے جسم کی اصلی حالت میں لیٹا ہوا ہے اور اس کے منہ کے اوپر ایک گھاس کے تنکے سے پانی جیسی چیز کا قطرہ اس کے منہ میں گرتا ہے جس سے اس کے جسم کی نشوونما ہوتی تھی۔ یہ اللہ تعالیٰ کے بھید ہیں۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں وہ اللہ تعالیٰ کو بے حد پیارے ہیں کیونکہ اللہ ان سے خوش ہے جس کے بدلے ان لوگوں کو حیات جاودانی بخشتے ہیں ان کو قیامت تک رزق عطا فرمائیں گے۔ قیامت کو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا بھی جسم قبر میں خراب نہیں ہوتا جیسا کہ بعض صحابہ کرام یا نیک لوگوں کے قبر سے نکلے اجسام سے ظاہر ہے کہ ان کے جسم خراب نہیں ہوتے۔ ان کی آنکھوں کی چمک بھی ویسی کی ویسی ہی رہتی ہے۔ ان کے بال بھی ویسے کے ویسے رہتے ہیں حتیٰ کہ ان کے کفن بھی خراب نہیں ہوتے مگر شہید کے جسم میں خون منجمد نہیں ہوتا وہ جاری رہتا ہے بوجہ روح کے تعلق سے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق ملنے کی وجہ سے مگر وہ بول نہیں سکتے اور نہ ہی اپنا جسم ہلا سکتے ہیں وہ صرف نیند میں ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کے جسم خراب نہ ہونے کا ایک اور ثبوت اصحاب کہف کا واقعہ ہے۔ قرآن کی سورہ کہف آیات 9 تا 27 میں اصحاب کہف کا واقعہ بیان ہوا ہے۔ آیات ملاحظہ ہوں'

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾	کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجب تھے؟ ﴿۹﴾	9. Or deemest thou that the People of the Cave and the Inscription are a wonder among Our portents?
إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾	جب وہ جوان غار میں جا رہے تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر ﴿۱۰﴾	10 When the young men fled for refuge to the Cave and said: Our Lord! Give us mercy from Thy presence, and shape for us right conduct in our plight:
فَضَرَبْنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾	تو ہم نے غار میں کئی سال تک ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا ﴿۱۱﴾	11. Then We sealed up their hearing in the Cave for a number of years:
ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْا أَمَدًا ﴿۱۲﴾	پھر اُن کو جگا اُٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اسکی مقدار کس کو خوب یاد ہے ﴿۱۲﴾	12. And afterward We raised them up that We might know which of the two parties would best calculate the time that they had tarried.
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾	ہم ان کے حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو اور زیادہ ہدایت دی تھی ﴿۱۳﴾	13. We narrate unto thee their story with truth. Lo! they were young men who believed in their Lord, and We increased them in guidance.

14. And We made firm their hearts when they stood forth and said: Our Lord is the Lord of the heavens and the earth. We cry unto no god beside Him, for then should we utter an enormity.

اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اس وقت ہم نے بعید از عقل بات کہی (۱۴)

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا
فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
لَن نَّدْعُوَ مِن دُونِهِ إِلَٰهًا لَّقَدْ
قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾

15. These, our people, have chosen (other) gods beside Him though they bring no clear warrant (vouchsafed) to them. And who doth greater wrong than he who inventeth a lie concerning Allah?

ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں. بھلا یہ ان (کے خدا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے. تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ افترا کرے (۱۵)

هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ
آلِهَةً لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ
بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى
اللَّهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾

16. And when ye withdraw from them and that which they worship except Allah, then seek refuge in the Cave; your Lord will spread for you of His mercy and will prepare for you a pillow in your plight.

اور جب تم نے ان (مشرکوں) سے اور جن کو یہ خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو. تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دیگا اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کریگا[142] (۱۶)

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ
إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ
رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم
مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾

17. And thou mightest have seen the sun when it rose move away from their cave to the right, and when it set go past them on the left, and they were in the cleft thereof. That was (one) of the portents of Allah. He whom Allah guideth, he indeed is led aright, and he whom He sendeth astray, for him thou wilt not find a guiding friend.

اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان سے بائیں طرف کترا جائے اور وہ اس کے میدان میں تھے. یہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں. جس کو خدا ہدایت دے وہ ہدایت یاب ہے. اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے[143] (۱۷)

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ
عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت
تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ
مِّنْهُ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ مَن يَهْدِ
اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن
تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾

18. And thou wouldst have deemed them waking though they were asleep, and We caused them to turn over to the right and the left, and their dog stretching out his paws on the threshold. If thou hadst observed them closely thou hadst assuredly turned away from them in flight, and hadst been filled with awe of them.

اور تم ان کو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں. حالانکہ وہ سوتے ہیں. اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے تھے. اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور ان سے دہشت میں آجاتے (۱۸)

وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ
وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ وَكَلْبُهُم بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ
مِنْهُمْ فِرَارًا وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

19. And in like manner We awakened them that they might question one another. A speaker from among them said: How long have ye tarried? They said: We have tarried a day or some part of a day, (others) said:

اور اسی طرح ہم نے ان کو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں. ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم.

وَكَذَٰلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ
قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا
لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ

أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوٓا أَحَدَكُمْ
بِوَرِقِكُمْ هَٰذِهِۦٓ إِلَى ٱلْمَدِينَةِ فَلْيَنظُرْ
أَيُّهَآ أَزْكَىٰ طَعَامًا فَلْيَأْتِكُم بِرِزْقٍ
مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ١٩
إِنَّهُمْ إِن يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ
يُعِيدُوكُمْ فِى مِلَّتِهِمْ وَلَن تُفْلِحُوٓا إِذًا أَبَدًا ٢٠
وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوٓا أَنَّ
وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ ٱلسَّاعَةَ لَا رَيْبَ
فِيهَآ إِذْ يَتَنَٰزَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ
فَقَالُوا ٱبْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَٰنًا رَّبُّهُمْ
أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ ٱلَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰٓ
أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ٢١
سَيَقُولُونَ ثَلَٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَ
يَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا
بِٱلْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ
قُل رَّبِّىٓ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا
قَلِيلٌ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَٰهِرًا
وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ٢٢
وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاْىْءٍ إِنِّى فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ٢٣
إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ وَٱذْكُر رَّبَّكَ إِذَا
نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّى
لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ٢٤
وَلَبِثُوا فِى كَهْفِهِمْ ثَلَٰثَ مِا۟ئَةٍ سِنِينَ
وَٱزْدَادُوا تِسْعًا ٢٥
قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُۥ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
وَٱلْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ مَا لَهُم مِّن
دُونِهِۦ مِن وَلِىٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِى حُكْمِهِۦٓ أَحَدًا ٢٦

انہوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی
اس کو خوب جانتا ہے تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر
شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے تو اس میں سے کھانا لے
آئے اور آہستہ آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو نہ بتائے ١٩
اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کر دیں گے یا
پھر اپنے مذہب میں داخل کر لیں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے ٢٠
اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان کے حال سے خبردار کر دیا تاکہ وہ
جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جس کا وعدہ کیا جاتا ہے)
اس میں کچھ شک نہیں۔ اس وقت لوگ ان کے بارے میں
باہم جھگڑنے لگے اور کہنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ ان کا پروردگار
ان کے حال سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے
وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد بنائیں گے ٢١
(بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا
ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا
ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں
ان کا کتا تھا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے ان کو
جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے ہیں) تو تم ان (کے معاملے) میں گفتگو
نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو۔ اور نہ ان کے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا ٢٢
اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا ٢٣
مگر (ان شاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) خدا چاہے تو (کر دوں گا) اور
جب خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔ اور کہہ دو کہ امید
ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے ٢٤
اور اصحاب کہف اپنے غار میں نو اوپر تین سو سال
رہے ٢٥
کہہ دو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے خدا ہی خوب جانتا ہے۔ اسی کو آسمانوں
اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب
سننے والا ہے۔ اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے ٢٦

Your Lord best knoweth what ye have tarried. Now send one of you with this your silver coin unto the city, and let him see what food is purest there and bring you a supply thereof. Let him be courteous and let no man know of you.

20. For they, if they should come to know of you, will stone you or turn you back to their religion; then ye will never prosper.

21. And in like manner We disclosed them (to the people of the city) that they might know that the promise of Allah is true, and that, as for the Hour, there is no doubt concerning it. When (the people of the city) disputed of their case among themselves, they said: Build over them a building; their Lord knoweth best concerning them. Those who won their point said: We verily shall build a place of worship over them.

22. (Some) will say: They were three, their dog the fourth, and (some) say: Five, their dog the sixth, guessing at random; and (some) say: Seven, and their dog the eighth. Say (O Muhammad): My Lord is best aware of their number. None knoweth them save a few. So contend not concerning them except with an outward contending, and ask not any of them to pronounce concerning them.

23. And say not of anything: Lo! I shall do that tomorrow,

24. Except if Allah will. And remember thy Lord when thou forgettest, and say: It may be that my Lord guideth me unto a nearer way of truth than this.

25. And (it is said) they tarried in their Cave three hundred years and add nine.

26. Say: Allah is best aware how long they tarried. His is the invisible of the heavens and the earth. How clear of sight is He and keen of hearing! They have no protecting friend beside Him, and He maketh

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اُس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اُس کے سوا تم کہیں پناہ بھی نہیں پاؤ گے ﴿۲۷﴾

none to share in His government.

27. And recite that which hath been revealed unto thee of the Scripture of thy Lord. There is none who can change His words, and thou wilt find no refuge beside Him.

اصحاب کہف چند اہل کتاب حضرت عیسیٰؑ کے ماننے والے تھے۔ تاریخی لحاظ سے یہ واقعہ 100ء کے لگ بھگ کا ہے۔ یہ لوگ روم کے مشرک بادشاہ وقت سے تنگ آکر پہاڑ کی ایک غار کے اندر جا چھپے ان کے ساتھ ان کا ایک کتا بھی تھا۔ غار میں ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نیند مسلط کر دی گئی۔ وہ 309 سال تک اس نیند میں رہے جب وہ نیند سے بیدار ہوئے تو انہوں نے خیال کیا کہ وہ صرف ایک دن یا اس سے بھی کم عرصہ سوئے ہیں۔ بھوک کی وجہ سے انہوں نے اپنے ساتھی کو بازار سے کچھ کھانے پینے کی چیزیں لانے کے لئے بھیجا۔ اس کے پاس 309 سال پرانے سکے تھے جب اس نے دوکاندار کو وہ سکے دیئے تو اس نے اس کو کہا کہ یہ تم نے کہاں سے حاصل کئے معلوم ہوتا ہے کہ تمہارے ہاتھ کہیں سے کوئی دفینہ لگا ہے۔ حقیقت معلوم ہونے پر لوگ اس کو بادشاہ وقت کے پاس لے گئے اس نے وہاں اپنا حال بیان کیا اور ساتھیوں کا بھی ذکر کیا۔ لوگوں نے یہ معاملہ اپنی آنکھوں سے دیکھا اور بعث بعد الموت پر یقین لائے۔ اصحاب کہف کو ان کی خواہش کے مطابق اسی غار میں رہنے دیا۔ ان کا کتا بھی زندہ رہا۔ اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ اگر اللہ چاہے تو نیک بندوں کا جسم قبر میں بھی خراب نہیں ہوتا بلکہ وہ نیند میں ہوتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کے بھید ہیں اور معجزات ہیں جو لوگوں کے لئے باعث نشانی ہیں۔ اگر اصحاب کہف جیسے بندوں کا جسم 309 سال تک خراب نہیں ہوا تو اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں، اولیاء کرام، بزرگان دین اور نیک بندوں یعنی مومنین کا جسم بھی قبر میں خراب نہیں ہوتا بلکہ ان کے کفن بھی خراب نہیں ہوتے اور ایسے مشاہدات لوگوں نے اپنی آنکھوں سے کئے جیسا کہ بعض اوقات اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے ہیں۔ لوگوں نے بعض کی دوبارہ نماز جنازہ بھی پڑھی ہے اور پھر سپرد خاک کئے گئے۔

ایسا ہی ایک واقعہ یوم دفاع پاکستان کے سلسلہ میں ستمبر 1994ء کو پاکستان ٹیلی ویژن پر ایک شہید فوجی افسر کے باپ کے نشر کردہ انٹرویو سے متعلق ہے۔ جس کے مطابق پاک بھارت جنگ 1965ء کے ایک شہید فوجی افسر کے باپ نے انکشاف کیا کہ اس کے بیٹے کی قبر بہت تنگ جگہ پر واقع تھی۔ کوئی عرصہ 6 ماہ بعد اس کی قبر کسی کشادہ جگہ پر بنانے کے لئے بہت سے لوگوں کی موجودگی میں کھولی گئی تو پاک فوج کا شہید فوجی افسر اپنی اصلی حالت میں قبر میں موجود پایا۔ جب لاش کو باہر نکالا گیا تو اس کے جسم کے زخموں سے خون رس رہا تھا۔ لاش چارپائی پر لٹائی گئی تو خون چارپائی سے نیچے گرنے لگا لہٰذا چارپائی کے نیچے ایک تھالی (پلیٹ) رکھی گئی جس میں خون جمع ہونے لگا۔ یہ ہے شہید کی موت جس کا منظر ہزاروں لوگوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ پھر دوبارہ نماز جنازہ پڑھا کر شہید کو دوسری جگہ پر قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ ایسے واقعات قرآن کی حقانیت ظاہر کرتے ہیں۔ ایسا ہی ایک اور واقعہ اخبار نوائے وقت لاہور کی اشاعت مورخہ 28 اپریل 1995ء میں چھپا جس کے مطابق پاک فوج کے شہید جوان اللہ دتہ کی لاش اس کی قبر دھنسنے کی وجہ سے دوسری جگہ پر دفنانے کے لئے نکالی گئی۔ شہید کو دفنائے ہوئے پانچ سال کا عرصہ گزر چکا تھا۔ جب لاش باہر نکالی گئی تو شہید کے زخموں سے خون رس رہا تھا جسم ویسے کا ویسا تھا۔ چہرے پر پسینہ تھا کلائی پر بندھی گھڑی بھی چل رہی تھی۔ یہ ایمان

افروز خبر من و عن قارئین کرام کی زیر نظر ہے'

روزنامہ نوائے وقت لاہور (3) 28 اپریل 1995ء

معجزہ شہادت

قبرستان کی زمین دھنسنے سے 5 سال قبل شہید ہونے والے کا جسد خاکی تروتازہ تھا

کلائی پر بندھی گھڑی چل رہی تھی

زخموں سے خون بھی رس رہا تھا

مظفر آباد (این این آئی) آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفر آباد سے 120 کلو میٹر دور وادی نیلم کے علاقے دودھنیال کے گاؤں شیخ بیلہ میں قبرستان کی زمین دھنس جانے کی وجہ سے پانچ سال قبل فارورڈ کہوٹہ سیکٹر میں پاک فوج کے شہید ہونے والے جوان محمد دین کا جسد خاکی تروتازہ حالت میں برآمد ہوا۔ عینی شاہدوں کے مطابق پانچ سال گزرنے کے باوجود محمد دین کی کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی ابھی چل رہی ہے تھی اور زخموں سے خون بھی رس رہا تھا اور اس کے چہرے پر پسینہ تھا۔ ہزاروں افراد نے شہید کا نظارہ کیا اور اس کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور دوسری جگہ سپرد خاک کر دیا۔



اوپر دیئے گئے اقتباسات سے ظاہر ہے کہ قرآن کریم میں شہید کی جو کیفیت بیان کی گئی ہے اس کا ہزاروں لوگوں نے دنیا میں اپنی آنکھوں سے ویسا ہی مشاہدہ کیا۔ شہید کی روح کا تعلق ہر وقت اس کے جسم سے رہتا ہے اور اسی طرح نیک بندوں کے جسم سے روح کا تعلق رہتا ہے مگر اس تعلق کا نور کی کرن کی مقدار پر منحصر ہے فرق صرف یہ ہے کہ شہید کے جسم میں خون جاری رہتا ہے جس کی وجہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا خاص رزق ہے جو اسے دیا جاتا ہے جس سے شہید میں زندگی تو ہو مگر وہ چل پھر نہ سکے اور نہ ہی کسی سے بات کر سکے بلکہ وہ سن سکے (بحوالہ شرح الصدور)۔ اس کا جسم تروتازہ رہتا ہے جبکہ نیک لوگوں کا جسم خراب نہیں ہوتا کیونکہ ان کے جسم کا روح سے کچھ تعلق رہتا ہے کہ ان کا جسم خراب نہ ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کے معجزات ہیں جو لوگوں کے لئے اس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس سلسلہ میں ثبوت کے طور پر اخبار روزنامہ "نوائے وقت" لاہور کی اشاعت ملاحظہ ہو جس میں مذکور ہے کہ آج سے چودہ سو سال پہلے پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کے والد ماجد اور بعض صحابہ کرام کی مدفون لاشیں مدینہ منورہ (سعودی عرب) کی مسجد نبوی کی توسیع کے سلسلہ میں کھدائی کے دوران برآمد ہوئیں ہیں اور یہ لاشیں اپنی اصلی حالت میں پائی گئیں۔ اخبار کی خبر من و عن پیش ہے تاکہ قارئین کرام کا ایمان تازہ ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر یقین لائیں ان کو جھٹلا نہ سکیں۔

چودہ سو برس بعد
حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب
کا جسدِ مبارک قبر سے
صحیح حالت میں برآمد ہوا
سات صحابہ کرامؓ کے جسدِ مبارک
بھی اصل حالت میں تھے

کراچی ۲۰۰ جنوری (ن ک) یہاں پہنچنے والی ایک اطلاع کے مطابق مدینہ میں مسجد نبوی کی توسیع کے سلسلے میں کی جانے والی کھدائی کے دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب کا جسد مبارک جنہیں کو دفن کئے چودہ سو سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے بالکل صحیح و سالم حالت میں برآمد ہوا علاوہ ازیں صحابی رسولؐ حضرت مالک بن سونانؓ کے علاوہ دیگر چھ صحابہ کرامؓ کے جسد مبارک بھی اصل حالت میں پائے گئے جنہیں جنت البقیع میں نہایت عزت اور احترام کے ساتھ دفنا دیا گیا جن لوگوں نے یہ منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا ان کا کہنا ہے کہ مذکورہ صحابہ کے جسم نہایت تروتازہ اور اصلی حالت میں تھے۔

روح کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہے اور روح نور ہے۔ اس سے انسان میں زندگی ہے' طاقت ہے' قوت ہے جب تک یہ انسان کے اندر موجود ہے وہ چلتا پھرتا ہے جب روح اس میں سے نکل جاتی ہے وہ مردہ کہلاتا ہے۔ روح اللہ تعالیٰ کے حکم سے وجود میں آتی ہے۔ اس طرح کائنات کی ہر چیز میں روح ہے یعنی زندگی ہے۔ نباتات و موجودات میں زندگی ہے' نور ہے' قوت ہے۔ قوت ہی سے مادی اشیاء میں ٹھوس پن ہے کیونکہ ان کا تعلق اللہ تعالیٰ کے عرش یعنی مرکز نور سے ہے جس کی اپنی کشش ثقل Gravity ہے (ملاحظہ ہو صفحہ کتاب 317) جس کی وجہ سے چیزوں میں قوت ہے وزن ہے زندگی ہے اس سلسلہ میں سورہ نور آیت 35 ملاحظہ ہو جو کہ واضح کرتی ہے کہ "اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے"۔ دوسرے لفظوں میں ہر چیز میں اللہ تعالیٰ کا نور ہے جس کی وجہ سے وہ چیز قائم ہے۔ جب ان چیزوں کا تعلق عرش سے منقطع ہو جائے گا تو پھر ہر چیز میں زندگی ختم ہو جائے گی۔ طاقت و قوت یا ٹھوس پن ختم ہو جائے گا۔ ٹھوس چیزیں پھٹ جائیں گی ان میں نور ختم ہو جائے گا۔ ہر چیز بے وزن ہو جائے گی اور گرد کی مانند ہو جائے گی۔ یہی قیامت ہے جو برپا ہو جائے گی۔ ہر چیز میں زندگی اللہ تعالیٰ کے عرش کے ساتھ اس کے منسلک ہونے کی وجہ سے ہے لہٰذا روح یعنی نور کا تعلق انسانوں سے اور کائنات کی ہر چیز کے ساتھ اس کے منسلک ہونے کی وجہ سے ہے لہٰذا روح یعنی نور کا تعلق

انسانوں سے اور کائنات کی ہر چیز سے ہے جس کی وجہ سے انسان زندہ ہیں۔ کائنات کی ہر چیز زندہ ہے چونکہ ان سب چیزوں کا تعلق اللہ تعالیٰ کے عرش یعنی مرکز نور سے ہے اس لئے اس نور کے منقطع ہونے پر ہر چیز مردہ ہو جائے گی۔ برباد ہو جائے گی۔ بے وزن ہو جائے گی یہی قیامت ہے۔ سورہ نور آیت 35 ملاحظہ ہو'

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ
كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ
زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ
تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ
لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (۳۵)

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال
ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ
ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی
کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اسمیں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے
(یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی)
روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے
(۳۵)
اور خدا جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

35. Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His light is as a niche wherein is a lamp. The lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This lamp is) kindled from a blessed tree, an olive neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon light, Allah guideth unto His light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things.

قیامت کو روحیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے اپنے جسم میں داخل ہوں گی تاکہ انسان دوبارہ زندہ کئے جائیں اور ان سے ان کے اعمال کا حساب کتاب لیا جائے۔ نیک لوگوں کو ان کے نیک اعمال کا صلہ جنت میں داخل کرنے کے طور پر دیا جائے گا جہاں وہ ہمیشہ خوش و خرم زندگی بسر کریں گے جبکہ بدکردار' گنہگار' نافرمان و منکر لوگوں کو ان کے بد اعمالی کا بدلہ ان کو دوزخ میں داخل کر کے دائمی عذاب آگ کے طور پر دیا جائے گا۔

باب ۵

فرشتے

فرشتے جو نوری مخلوق ہے وقت اور فاصلہ کے پابند نہیں ہیں اور نہ یہ جسم رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو جہاں کا حکم ہو یہ کائنات کے اندھیروں کو چیر کر فوراً اس جگہ پہنچ جاتے ہیں اور امور سرانجام دیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

ہر انسان کے ساتھ فرشتے مقرر ہیں۔

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿۶۱﴾

(پ ۷ انعام ۶۱

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

الانعام ۶

61. He is the Omnipotent over His slaves. He sendeth guardians over you until, when death cometh unto one of you, Our messengers[1] receive him, and they neglect not.

(VI - Cattle

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ
بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾

(پ ۲۵ زخرف ۸۰

کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں؟ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے انکے پاس (انکی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ﴿۸۰﴾

الزخرف ۴۳

80. Or deem they that We cannot hear their secret thoughts and private confidences? Nay, but Our envoys, present with them, do record.

(XLIII - Ornaments of Gold

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ
نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اسکے دل میں گزرتے ہیں ہم انکو جانتے ہیں۔ اور ہم اسکی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں ﴿۱۶﴾

16. We verily created a man and We know what his soul whispereth to him, and We are nearer to him than his jugular vein.

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ (پ ۲۶ ق ۱۶-۱۸)

جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں ﴿۱۷﴾
کوئی بات اُس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اُسکے پاس تیار رہتا ہے ﴿۱۸﴾ ق ۵۰

17. When the two Receivers receive (him), seated on the right hand and on the left,
18. He uttereth no word but there is with him an observer ready.

(L - Qaf

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ (پ ۳۰ طارق ۴

کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں ﴿۴﴾ طارق ۸۵

4. No human soul but hath a guardian over it.

(LXXXV The morning star

انسان کی آزمائش اور اس کے عملوں کی جزا و سزا

سزا اور جزا کے متعلق چند آیات ملاحظہ ہوں۔

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿١٠﴾
كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿١١﴾
يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿١٢﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿١٣﴾
وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ﴿١٤﴾
يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿١٥﴾
وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿١٦﴾
وَمَآ اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾
ثُمَّ مَآ اَدْرٰكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾
يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾ (پ ۳۰ انفطار ۱۰-۱۹

حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں ﴿۱۰﴾
عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے ﴿۱۱﴾
جو تم کرتے ہو وہ اُسے جانتے ہیں ﴿۱۲﴾
بے شک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے ﴿۱۳﴾
اور بدکردار دوزخ میں ﴿۱۴﴾
(یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے ﴿۱۵﴾
اور اُس سے چھپ نہیں سکیں گے ﴿۱۶﴾
اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ﴿۱۷﴾
پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے ﴿۱۸﴾
جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اُس روز خدا ہی کا ہوگا ﴿۱۹﴾ الانفطار ۸۲

10. Lo! there are above you guardians,
11. Generous and recording,
12. Who know (all) that ye do.
13. Lo! the righteous verily will be in delight.
14. And lo! the wicked verily will be in hell;
15. They will burn therein on the Day of Judgement,
16. And will not be absent thence.
17. Ah, what will convey unto thee what the Day of Judgement is!
18. Again, what will convey unto thee what the Day of Judgement is!
19. A day on which no soul hath power at all for any (other) soul. The (absolute) command on that day is Allah's.

(LXXXII - The Cleaving

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿٧﴾
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ﴿٨﴾
وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿٩﴾
وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ﴿١٠﴾
فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ﴿١١﴾

تو جس کا نامۂ اعمال اُسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ﴿۷﴾
اُس سے حساب آسان لیا جائے گا ﴿۸﴾
اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ﴿۹﴾
اور جس کا نامۂ اعمال اُسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ﴿۱۰﴾
وہ موت کو پکارے گا ﴿۱۱﴾

7. Then whoso is given his account in his right hand,
8. He truly will receive an easy reckoning
9. And will return unto his folk in joy.
10. But whoso is given his account behind his back,
11. He surely will invoke destruction

وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿١٢﴾

اور دوزخ میں داخل ہوگا ﴿١٢﴾

12. And be thrown to scorching fire.

(پ ۳۰ انشقاق ۷-۱۲) — الانشقاق ۸۴ — (LXXXIV - The Sundering

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ
عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

جو شخص نیکی لے کر آئیگا اُسکے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو بُرائی لائیگا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے اُنکو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے ﴿٨٤﴾

84. Whoso bringeth a good deed, he will have better than the same; while as for him who bringeth an ill deed, those who do ill deeds will be requited only what they did.

(پ ۲۰ قصص ۸۴) — القصص ۲۸ — (XXVIII - The Storey)

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ
أَن يَسْبِقُونَا ۚ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٤﴾
مَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ
اللَّهِ لَآتٍ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٥﴾
وَمَن جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ
لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ
الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧﴾

کیا وہ لوگ جو بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ ہمارے قابو سے نکل جائینگے. جو خیال یہ کرتے ہیں بُرا ہے ﴿٤﴾ جو شخص خدا کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو خدا کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنیوالا ہے. اور وہ سُننے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿٥﴾ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے. (اور) خدا تو سارے جہان سے بے پروا ہے ﴿٦﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم اُن کے گناہوں کو اُن سے دُور کر دیں گے اور اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے ﴿٧﴾

4. Or do those who do ill-deeds imagine that they can outstrip Us? Evil (for them) is that which they decide.
5. Whoso looketh forward to the meeting with Allah (let him know that) Allah's reckoning is surely nigh, and He is the Hearer, the Knower.
6. And whosoever striveth, striveth only for himself, for lo! Allah is altogether Independent of (His) creatures.
7. And as for those who believe and do good works, We shall remit from them their evil deeds and shall repay them the best that they did.

(پ ۲۰ عنکبوت ۴-۷) — العنکبوت ۲۹ — (XXIX - The Spider

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ
أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ
إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾
قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا
اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ
خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾

جن لوگوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائیگا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بُلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو خدا اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿١٠﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان بخشی. ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ ﴿١١﴾

10. Lo! (on that day) those who disbelieve are informed by proclamation: Verily Allah's abhorrence is more terrible than your abhorrence one of another, when ye were called unto the faith but did refuse.
11. They say: Our Lord! Twice hast Thou made us die, and twice hast Thou made us live. Now we confess our sins. Is there any way to go out?

(پ ۲۴ مومن ۱۰،۱۱) — المومن ۱۱ — (XI - The Believer

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ
يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾

اور جس دن خدا کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائینگے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے ﴿١٩﴾

19. And (make mention of) the day when the enemies of Allah are gathered unto the Fire; they are driven on.

20. Till, when they reach it, their ears and their eyes and their skins testify against them as to what they used to do.

21. And they say unto their skins: Why testify ye against us? They say: Allah hath given us speech Who giveth speech to all things, and Who created you at the first, and unto Whom ye are returned.

22. Ye did not hide yourselves lest your ears and your eyes and your skins should testify against you, but ye deemed that Allah knew not much of what ye did.

23. That, your thought which ye did think about your Lord, hath ruined you; and ye find yourselves (this day) among the lost.

24. And though they are resigned, yet the Fire is still their home; and if they ask for favour, yet they are not of those unto whom favour can be shown.

یہاں تک کہ جب اُس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اُنکے
کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضا) اُنکے
خلاف اُن کے اعمال کی شہادت دیں گے (۲۰)
اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضا) سے کہینگے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت
دی؟ وہ کہینگے کہ جس خدا نے سب چیزوں کو نطق بخشا اُسی نے ہمکو بھی
گویائی دی اور اُسی نے تمکو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اُسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے (۲۱)
اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان اور تمہاری
آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دینگے بلکہ تم یہ خیال کرتے
تھے کہ خدا کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں (۲۲)
اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے
تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے (۲۳)
اب اگر یہ صبر کریں گے تو اُن کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے
اور اگر توبہ کریں گے تو اُن کی توبہ قبول نہیں کی جائیگی (۲۴)

حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ
سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ط
قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ
سَمْعُكُمْ وَلَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ
ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ
اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَاِنْ
يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

(XLI - Fusilat

حم السجدة ۴۱

(پ ۲۴ حم سجدہ ۱۹-۲۴

31. And unto Allah belongeth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth, that He may reward those who do evil with that which they have done, and reward those who do good with goodness.

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے (اور اُس نے
خلقت کو) اسلئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے بُرے کام کئے اُنکو اُن کے
اعمال کا (بُرا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں اُنکو نیک بدلہ دے (۳۱)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ
يَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾

(LIII - The Star

النجم ۵۳

(پ ۲۷ نجم ۳۱

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Blessed is He in Whose hand is the Sovereignty, and He is Able to do all things:

2. Who hath created life and death that He may try you, which of you is best in conduct; and He is the Mighty, the Forgiving,

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (۱)
اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش
کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے (۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿۱﴾
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾

(LXVII - The Soverignty

الملک ۶۷

(پ ۲۹ ملک ۱-۲

36. Thinketh man that he is to be left aimless?

کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا؟ (۳۶)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾

(LXXV - The Rising of the Dead

القیامۃ ۷۵

(پ ۲۹ قیامہ ۳۶

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝١
وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝٢
وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۝٣
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝٤
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝٥
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا
لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝٦
فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَرَهُ ۝٧
وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝٨

(پ ۳۰ زلزال ۱-۸)

جب زمین بھونچال سے ہلادی جائے گی (۱)
اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی (۲)
اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ (۳)
اس روز وہ اپنے حالات بیان کردے گی (۴)
کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا ہوگا (۵)
اس دن لوگ گروہ گروہ ہوکر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے
اعمال دکھا دیئے جائیں (۶)
تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو
دیکھ لے گا (۷)
اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا (۸)

الزلزال ۹۹

1. When Earth is shaken with her (final) earthquake
2. And Earth yieldeth up her burdens,
3. And man saith: What aileth her?
4. That day she will relate her chronicles,
5. Because thy Lord inspireth her,
6. That day mankind will issue forth in scattered groups to be shown their deeds.
7. And whoso doth good an atom's weight will see it then,
8. And whoso doth ill an atom's weight will see it then.

(XCIX - The Earthquake

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
الْقَارِعَةُ ۝١
مَا الْقَارِعَةُ ۝٢
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝٤
وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ۝٥
فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝٦
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧
وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝٨
فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝٩
وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ۝١٠
نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

(پ ۳۰ قارعہ ۱-۱۱)

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
کھڑکھڑانے والی (۱)
کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (۲)
اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (۳)
(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے (۴)
اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون (۵)
تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے (۶)
وہ دل پسند عیش میں ہوگا (۷)
اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے (۸)
اس کا مرجع ہاویہ ہے (۹)
اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ (۱۰)
(وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے (۱۱)

القارعۃ ۱۰۱

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
1. The Calamity!
2. What is the Calamity?
3. Ah, what will convey unto thee what the Calamity is!
4. A day wherein mankind will be as thickly-scattered moths
5. And the mountains will become as carded wool.
6. Then, as for him whose scales are heavy (with good works),
7. He will live a pleasant life.
8. But as for him whose scales are light,
9. The Bereft and Hungry One will be his mother.
10. Ah, what will convey unto thee what she is!—
11. Raging fire!

(CI - The Clamity

مندرجہ بالا آیات سے واضح ہے کہ اللہ تعالی کا رابطہ ہر انسان سے ہر وقت رہتا ہے اور وہ اس کے خیالات تک سے بھی واقف ہے بلکہ فرشتے بھی اس کے اعمال کا حساب رکھتے ہیں اور اللہ تعالی سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔ انسان اپنے برے اعمال کا برا بدلہ پائے گا

اور نیک اعمال کا اچھا بدلہ پائے گا۔ وہ برے اعمال کی سزا سے بچ نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات میں قوت والی نوری مخلوق فرشتے کائنات میں مختلف امور سرانجام دینے کے لئے مقرر کر رکھے ہیں جن کے دو دو تین تین چار چار پر ہیں جس سے واضح ہے کہ کائنات کی مختلف مختلف وسعتوں کے لئے مختلف مختلف طاقت رکھنے والے فرشتے مقرر ہیں۔ فرشتوں کو نہ نیند آتی ہے اور نہ ہی تھکان محسوس کرتے ہیں۔ فرشتے وقت اور فاصلہ سے مبرا ہیں لہٰذا کائنات کے اندھیروں کو چیر کر خیال کی رفتار سے فوراً اس جگہ پہنچ جاتے ہیں جہاں کا ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہو۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

فرشتوں کی مختلف قسمیں ہیں۔

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ⑲ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ⑳

(پ ۱۷ انبیاء ۱۹-۲۰)

اور جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب اسی کے (مملوک اور اسی کا مال) ہیں۔ اور جو (فرشتے) اسکے پاس ہیں وہ اُسکی عبادت سے نہ کنیاتے ہیں اور نہ اُکتاتے ہیں (۱۹) رات دن (اسکی) تسبیح کرتے رہتے ہیں (نہ تھکتے ہیں نہ تھمتے ہیں) (۲۰)

الانبیاء ۲۱

19. Unto Him belongeth whosoever is in the heavens and the earth. And those who dwell in His presence are not too proud to worship Him, nor do they weary;

20. They glorify (Him) night and day; they flag not.

(XXI - The Prophets

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

(پ ۲۲ فاطر ۱)

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی مخلوقات) میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے (۱)

فاطر ۳۵

1. Praise be to Allah, the Creator of the heavens and the earth, which appointeth the angels as messengers having wings two, three and four. He multiplieth in certain what He will. Lo! Allah is Able to do all things.

(XXXV - The Angels

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْــَٔـمُوْنَ ㊳

(پ ۲۴ حمٓ سجدہ ۳۸)

اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (خدا کو بھی ان کی پروا نہیں) (جو فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی) تھکتے ہی نہیں (۳۸)

حمٓ السجدۃ ۴۱

38. But if they are too proud —still those who are with thy Lord glorify Him night and day, and tire not.

(XLI - Fusilat

(ا) موت پر مقرر فرشتے انسانوں کی جان قبض کرتے ہیں۔

موت پر فرشتے مقرر ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ

جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے اُن کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتوان

97. Lo! as for those whom the angels take (in death) while they wrong themselves, (the angels) will ask: In what were ye engaged? They will say: We were oppressed in the

تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾

(پ ۵ نساء ۹۷)

تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا خدا کا مُلک فراخ نہیں تھا کہ تم اُس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے ﴿۹۷﴾

النساء ۴

land. (The angels) will say: Was not Allah's earth spacious that ye could have migrated therein? As for such, their habitation will be hell, an evil journey's end; (IV - Women

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾

اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہانتک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اُس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

61. He is the Omnipotent over His slaves. He sendeth guardians over you until, when death cometh unto one of you, Our messengers[1] receive him, and they neglect not.

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾

(پ ۷ انعام ۶۱، ۹۳)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اُس پر کچھ بھی وحی نہ آئی ہو۔ اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب خدا نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اُس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے (اُنکی طرف عذاب کیلئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں۔ کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائیگی اسلئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اُسکی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے ﴿۹۳﴾

الانعام ۶

94. Who is guilty of more wrong than he who forgeth a lie against Allah, or saith: I am inspired, when he is not inspired in aught; and who saith: I will reveal the like of that which Allah hath revealed? If thou couldst see, when the wrong-doers reach the pangs of death and the angels stretch their hands out, saying: Deliver up your souls. This day ye are awarded doom of degradation for that ye spake concerning Allah other than the truth, and used to scorn His portents.

(VI - Cattle

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا ۙ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٥٠﴾

(پ ۹ انفال ۵۰)

اور کاش تم اُس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں اُن کے مونہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں) اور کہتے (ہیں کہ اب) عذاب (آتش) کا مزہ چکھو ﴿۵۰﴾

الانفال ۸

50. If thou couldst see how the angels receive those who disbelieve, smiting their faces and their backs and (saying): Taste the punishment of burning!

(VIII - Spoils of war

قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾

(پ ۲۱ سجدہ ۱۱-۱۲)

کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری رُوحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤگے ﴿۱۱﴾ اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہونگے (اور کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سُن لیا۔ تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنیوالے ہیں ﴿۱۲﴾

السجدۃ ۳۲

11. Say: The angel of death, who hath charge concerning you, will gather you, and afterward unto your Lord ye will be returned.

12. Couldst thou but see when the guilty hang their heads before their Lord, (and say): Our Lord! We have now seen and heard, so send us back; we will do right. now we are sure.

(XXXII - The Prostration

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ

تو اُس وقت (اُنکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے اُنکی جان

27. Then how (will it be with them) when the angels

وجوههم وادبارهم (٢٧)

نکالیں گے (اور) اُنکے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائینگے (٢٧)

gather them, smiting their faces and their backs!

(پ ٢٦ محمد ٢٧) — محمد ٤٧ — (XLVII - Muhammad

(٢) دنیا میں نافرمان لوگوں اور قوموں کو سزا دینے کے لئے فرشتے مقرر کئے گئے ہیں۔ چند آیات ملاحظہ ہوں۔

دنیا میں انسانوں اور قوموں کو سزا دینے کے لئے فرشتے مقرر ہیں

ولقد جاءت رسلنا ابرهيم بالبشرى قالوا
سلما قال سلم فما لبث ان جاء بعجل حنيذ (٦٩)
فلما را ايديهم لا تصل اليه نكرهم
واوجس منهم خيفة قالوا لا تخف
انا ارسلنا الى قوم لوط (٧٠)

(پ ١٢ هود ٦٩-٧٠)

اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لیکر آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیم) ایک بُھنا ہوا بچھڑا لے آئے (٦٩)
جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو انکو اجنبی سمجھکر دلمیں خوف کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف (انکے ہلاک کرنیکو) بھیجے گئے ہیں (٧٠)

هود ١١

69. And Our messengers came unto Abraham with good news. They said: Peace! He answered: Peace! and delayed not to bring a roasted calf.
70. And when he saw their hands reached not to it, he mistrusted them and conceived a fear of them. They said: Fear not! Lo! we are sent unto the folk of Lot.

(XI - Hud

وان عذابي هو العذاب الاليم (٥٠)
ونبئهم عن ضيف ابرهيم (٥١)

اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے (٥٠)
اور ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا احوال سُنادو (٥١)

50. And that My doom is the dolorous doom.
51. And tell them of Abraham's guests,

قال فما خطبكم ايها المرسلون (٥٧)
قالوا انا ارسلنا الى قوم مجرمين (٥٨)
الا ال لوط انا لمنجوهم اجمعين (٥٩)
الا امراته قدرنا انها لمن الغبرين (٦٠)

پھر کہنے لگے کہ فرشتو! تمہیں (اور) کیا کام ہے (٥٧)
انہوں نے کہا کہ ہم ایک گنہگار قوم کیطرف بھیجے گئے ہیں (کہ اسکو عذاب کریں) (٥٨)
مگر لوط کے گھر والے کہ ان سب کو ہم بچا لیں گے (٥٩)
البتہ اُنکی عورت (کہ) اُسکے لئے ہمنے ٹھیرا دیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جائیگی (٦٠)

57. He said: And afterward what is your business, O ye messengers (of Allah)?
58. They said: We have been sent unto a guilty folk,
59. (All) save the family of Lot. Them we shall deliver everyone,
60. **Except his wife, of whom We had decreed that she should be of those who stay behind.**

فاسر باهلك بقطع من اليل واتبع
ادبارهم ولا يلتفت منكم احد
وامضوا حيث تؤمرون (٦٥)
وقضينا اليه ذلك الامر ان دابر
هؤلاء مقطوع مصبحين (٦٦)

(پ ١٤ حجر ٥٠، ٥١، ٥٧، ٦٠، ٦٥، ٦٦)

تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے نکلیں
اور خود اُن کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص
پیچھے مڑکر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپکو حکم ہو وہاں چلے جائیے (٦٥)
اور ہم نے لوط کی طرف وحی بھیجی کہ ان لوگوں کی جڑ صبح
ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی (٦٦)

الحجر ١٥

65. So travel with thy household in a portion of the night, and follow thou their backs. Let none of you turn round, but go whither ye are commanded.
66. And We made plain the case to him, that the root of them (who did wrong) was to be cut at early morn.

(XV - Al-Hijr

فاخذتهم الصيحة مشرقين (٧٣)
فجعلنا عاليها سافلها وامطرنا عليهم

سو اُن کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آپکڑا (٧٣)
اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اُوپر کر دیا۔ اور

73. Then the (Awful) Cry overtook them at the sunrise:
74. And We utterly confoun-

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾

(پ ۱۴ حجر ۷۳-۷۴

ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں ﴿۷۴﴾

الحجر ۱۵

ded them, and We rained upon them stones of heated clay.

(XV - Al-Hijr

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى
قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

(پ ۲۰ عنکبوت ۳۱

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے
تو کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے
ہیں کہ یہاں کے رہنے والے نافرمان ہیں ﴿۳۱﴾

العنکبوت ۲۹

31. And when Our messengers brought Abraham the good news[2], they said: Lo! we are about to destroy the people of that township, for its people are wrong-doers.

(XXIX - The Spider

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾

(پ ۲۷ ذاریات ۳۱-۳۴

(ابراہیم نے) کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ ﴿۳۱﴾
اُنہوں نے کہا کہ ہم گنہگاروں کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿۳۲﴾
تاکہ اُن پر کھنگر برسائیں ﴿۳۳﴾
جن پر حد سے بڑھ جانیوالوں کیلئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں ﴿۳۴﴾

الذریت ۵۱

31. (Abraham) said: And (afterward) what is your errand, O ye sent (from Allah)?
32. They said: Lo! we are sent unto a guilty folk,
33. That we may send upon them stones of clay,
34. Marked by thy Lord for (the destruction of) the wanton.

(LI - The Winnowing Winds

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ
شَفَاعَتُهُمْ شَيْــًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ
اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾

(پ ۲۷ نجم ۲۶

اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی
فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ خدا جس کے لئے چاہے اجازت
بخشے اور (سفارش) پسند کرے ﴿۲۶﴾

النجم ۵۳

26. And how many angels are in the heavens whose intercession availeth naught save after Allah giveth leave to whom He chooseth and accepteth!

(LIII - The Star

(۳) فرشتے دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں- آیات ملاحظہ ہوں-

فرشتے دنیا کے کاموں کا انتظام بھی کرتے ہیں-

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿۱﴾
وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿۲﴾
وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿۳﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿۴﴾
فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾

(پ ۳۰ نازعات ۵

اُن (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں ﴿۱﴾
اور اُن کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں ﴿۲﴾
اور اُن کی جو تیرتے پھرتے ہیں ﴿۳﴾
پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں ﴿۴﴾
پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں ﴿۵﴾ ف ۳۶۸

النزعات ۷۹

1. By those who drag forth to destruction,
2. By the meteors rushing,
3. By the lone stars floating,[1]
4. By the angels hastening,

5. And those who govern the event,

(LXXIX - Those Who Drag Forth

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا ﴿۱﴾
اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟ ﴿۲﴾
شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ﴿۳﴾ ف ۳۳۴

1. Lo! We revealed it on the Night of Power.
2. Ah, what will convey unto thee what the Night of Power is!
3. The Night of Power is better than a thousand months.

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ
رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝٤
سَلٰمٌ ۚ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝٥

اس میں رُوح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لئے
اپنے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں ۝٤
یہ (رات) طلوعِ صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ۝٥

4. The angels and the Spirit[1] descend therein, by the permission of their Lord, with all decrees.
5. (That night is) Peace until the rising of the dawn.

(پ ۳۰ قدر ۱-۵) القدر ۹۷ (XCVII - Power

(۴) اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں اور مومنوں کی مدد فرشتوں کے ذریعہ بھی کرتے ہیں اور مختلف امور پر بھی مقرر ہیں۔
آیات ملاحظہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرشتوں کے ذریعہ دنیا میں پیغمبروں اور مومنوں کی مدد کرتے ہیں۔

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ
اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝١٢٤
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَ
يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ
رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُسَوِّمِيْنَ ۝١٢٥

جب تم مومنوں سے یہ کہہ (کر اُن کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا
یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے
تمہیں مدد دے ۝١٢٤
ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو۔ اور (خدا سے)
ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ
دفعۃً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے
جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کو بھیجے گا ۝١٢٥

124. And when thou didst say unto the believers: Is it not sufficient for you that your Lord should support you with three thousand angels sent down (to your help)?

125. Nay, but if ye persevere, and keep from evil, and (the enemy) attack you suddenly, your Lord will help you with five thousand angels sweeping on.

(پ ۴ آل عمران ۱۲۴-۱۲۵) آل عمران ۳ (III - The Family of Imran

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ
اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُرْدِفِيْنَ ۝٩

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری
دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو
ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے ۝٩

9. When ye sought help of your Lord and He answered you (saying): I will help you with a thousand of the angels, rank on rank.

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ
وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى
وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١٧

تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل کیا۔
اور (اے محمدؐ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں
پھینکی تھیں، بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں
کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے بیشک خدا سنتا جانتا ہے ۝١٧

17. Ye (Muslims) slew them not, but Allah slew them. And thou (Muhammad) threwest not when thou didst throw, but Allah threw, that He might test the believers by a fair test from Him. Lo! Allah is Hearer, Knower.

(پ ۹ انفال ۹، ۱۷) الانفال ۸ (VIII - Spoils of War

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا
سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ۝٦٩
فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ

اور ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب
میں) سلام کہا ۝٦٩ ابھی کچھ توقف نہیں کیا تھا کہ (ابراہیم) ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آئے
جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ

69. And Our messengers came unto Abraham with good news. They said: Peace! He answered: Peace! and delayed not to bring a roasted calf.
70. And when he saw their hands reached not to it, he

وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۚ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۝٧٠

(پ ۱۲ ھود ۶۹-۷۰)

کھانا نہیں کھاتے) تو انکو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔ فرشتوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف (انکے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں ۝٧٠

ھود ۱۱

mistrusted them and conceived a fear of them. They said: Fear not! Lo! we are sent unto the folk of Lot.

(XI - Hud)

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۝٦١

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ سَيَهْدِيْنِ ۝٦٢

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝٦٣

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۝٦٤

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝٦٥

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝٦٦

(پ ۱۹ شعراء ۶۱-۶۶)

جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے ۝٦١

موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائیگا ۝٦٢

اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا (کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) ۝٦٣

اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ۝٦٤

اور موسیٰ اور ان کے ساتھ والوں کو (تو) بچا لیا ۝٦٥

پھر دوسروں کو ڈبو دیا ۝٦٦

الشعراء ۲۶

61. And when the two hosts saw each other, those with Moses said: Lo! we are indeed caught.

62. He said: Nay, verily! for lo! my Lord is with me. He will guide me.

63. Then We inspired Moses, saying: Smite the sea with thy staff. And it parted, and each part was as a mountain vast.

64. Then brought We near the others to that place.

65. And We saved Moses and those with him, every one;

66. We drowned the others.

(XXVI - The Poets

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝٩

(پ ۲۱ احزاب ۹)

مومنو خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے ان پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان کو دیکھ رہا ہے ۝٩

الاحزاب ۳۳

9. O ye who believe! Remember Allah's favour unto you when there came against you hosts, and We sent against them a great wind and hosts ye could not see. And Allah is ever Seer of what ye do.

(XXXIII - The Clans

(۵) فرشتے اللہ تعالیٰ کے قاصد کے طور پر بھی کام کرتے ہیں تاکہ پیغمبروں کو احکام پہنچائے جائیں۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کے قاصد کے طور پر بھی کام کرتے ہیں۔

يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢

(پ ۱۴ نحل ۲)

وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو) بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو ۝٢

النحل ۱۶

2. He sendeth down the angels with the Spirit of His command unto whom He will of His bondmen, (saying): Warn mankind that there is no god save Me, so keep your duty unto Me.

(XVI - The Bee

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝٧٥

(پ ۱۷ حج ۷۵)

خدا فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بیشک خدا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ۝٧٥

الحج ۲۲

75. Allah chooseth from the angels messengers, and (also) from mankind. Lo! Allah is Hearer, Seer.

(XXII - The Pilgrimage

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ
مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ
مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①
(پ ٢٢ فاطر ١)

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی مخلوقات) میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ①
فاطر ٣٥

1. Praise be to Allah, the Creator of the heavens and the earth, which appointeth the angels as messengers having wings two, three and four. He multiplieth in certain what He will. Lo! Allah is Able to do all things.

(XXXV - The Angels

(٦) کتاب قرآن بذریعہ فرشتہ جبرئیل نازل ہوئی۔

قرآن سچی کتاب نصیحت ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی (پیغمبر اسلام) حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر فرشتہ جبرئیل کے ذریعہ آہستہ آہستہ (عرصہ ٢٣ سال میں) نازل فرمائی۔ فرشتہ جبرئیل (روح القدس) تمام فرشتوں کے سردار ہیں۔ اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

قرآن اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب فرشتہ جبرئیل کے ذریعہ نازل ہوئی۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا
عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ
مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَاۗءَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ㉓
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُھَا النَّاسُ وَ
الْحِجَارَةُ ښ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ㉔
(پ ٢ بقرہ ٢٣-٢٤)

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربیؐ) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو ㉓ لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے (اور جو) کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے ㉔
البقرہ ٢

23. And if ye are in doubt concerning that which We reveal unto Our slave[3] (Muhammad), then produce a sūrah of the like thereof, and call your witnesses beside Allah if ye are truthful.

24. And if ye do it not—and ye can never do it—then guard yourselves against the fire prepared for disbelievers, whose fuel is of men and stones.

(II - The Cow

الۗمّۗ ① اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ۭ ②
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ
اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ③
مِنْ قَبْلُ ھُدًى لِّلنَّاسِ وَ
اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ڛ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَھُمْ

الٓمٓ ① خدا (جو معبود برحق ہے) اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ② اُس نے (اے محمدؐ) تم پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اُسی نے تورات اور انجیل نازل کی ③ (یعنی) لوگوں کی ہدایت کیلئے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق و باطل کو) الگ الگ کر دینے والا ہے نازل کیا جو لوگ خدا کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اُن

1. Alif. Lâm. Mim.[1]

2. Allah! There is no God save Him, the Alive, the Eternal.

3. He hath revealed unto thee (Muhammad) the Scripture with truth, confirming that which was (revealed) before it, even as He revealed the Torah and the Gospel.

4. Aforetime, for a guidance to mankind; and hath revealed the Criterion (of right and wrong). Lo! those who

disbelieve the revelations of Allah, theirs will be a heavy doom. Allah is Mighty, Able to Requite (the wrong).

کو سخت عذاب ہوگا۔ اور خدا زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے ﴿۴﴾

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾

(III - The Family of Imran

آل عمران ۳

(پ ۳ آل عمران ۱-۴

175. O mankind! Now hath a proof from your Lord come unto you, and We have sent down unto you a clear light;

(روشن) آپہنچی ہو اور ہم نے (کفر و ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے ﴿۱۷۵﴾

مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٥﴾

(IV - Women

النساء ۴

(پ ۶ نساء ۱۷۵

37. And this Qur'ân is not such as could ever be invented despite of Allah; but it is a confirmation of that which was before it and an exposition of that which is decreed for mankind—Therein is no doubt—from the Lord of the Worlds.

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں۔ اُن کی تصدیق کرتا ہے اور اُنہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ یہ) رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿۳۷﴾

وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَن يُفْتَرَىٰ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾

38. Or say they: He hath invented it? Say: Then bring a sûrah like unto it, and call (for help) on all ye can besides Allah, if ye are truthful.

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ اور خدا کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو ﴿۳۸﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

(X - Jonah

یونس ۱۰

(پ ۱۱ یونس ۳۷-۳۸

13. Or they say: He hath invented it. Say: Then bring ten sûrahs, the like thereof, invented, and call on everyone ye can beside Allah, if ye are truthful!

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنا لاؤ اور خدا کے سوا جس جس کو بلا سکتے ہو بلا بھی لو ﴿۱۳﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾

* 14. "If then they (your false gods) answer not your (call) know yet that this revelation is sent down (replete) with the knowledge of Allah, and that thue is no god but He! will ye even then submit (to Islam) (A.Y. Ali)

اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ خدا کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیئے ﴿۱۴﴾

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

(XI - Hud

ھود ۱۱

(پ ۱۲ ہود ۱۳-۱۴

1. Alif. Lâm. Râ[1]. (This is) a Scripture which We have revealed unto thee (Muhammad) that thereby thou mayst bring forth mankind from darkness unto light, by the permission of their Lord, unto

الرٰ (یہ) ایک (پُرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ (یعنی) اُن کے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (خدا) کے رستے کی طرف ﴿۱﴾

الر ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾

*14. And if they answer not your prayer, then know that it is revealed only in the knowledge of Allah: and that there is no God save Him. Will ye then be (of) those who surrender?[3] (M.D.Pickthall)

(Notes- SURAH XI 3. Ar Muslimin)

the path of the Mighty, the Owner of Praise,

52. This is a clear message for mankind in order that they may be warned thereby, and that they may know that He is only One God, and that men of understanding may take heed. (XIV - Abraham

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا پیغام) ہے تاکہ اُن کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ۵۲

ابراہیم ۱۴

هَٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا
هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۵۲

(پ ۱۳ ابراہیم ۵۲)

1. Alif. Lâm. Râ.[1] These are verses of the Scripture and a plain Reading.[2]

2. It may be that those who disbelieve wish ardently that they were Muslims.[3]

الٓرا۔ یہ (خدا کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں ۱
کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ
مُسلمان ہوتے ۲

الٓر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۱
رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ
كَانُوا مُسْلِمِينَ ۲

9. Lo! We, even We, reveal the Reminder, and lo! We verily are its Guardian.

بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور
ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ۹

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ
لَحَافِظُونَ ۹

10. We verily sent (messengers) before thee among the factions of the men of old.

(XV - Al-Hijr

اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر
بھیجے تھے ۱۰

الحجر ۱۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي شِيَعِ
الْأَوَّلِينَ ۱۰

(پ ۱۴ حجر ۱، ۲، ۹، ۱۰)

*102. Say, the holy spirit has brought the revelation from thy Lord in Truth, in order to strengthen those who believe and as a guide. And glad tidings to Muslims. (A.Y. Ali)

کہہ دو کہ اسکو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے
ساتھ لیکر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے
اور حکم ماننے والوں کیلئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے ۱۰۲

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى
وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ۱۰۲

103. And We know well that they say: Only a man teacheth him. The speech of him at whom they falsely hint is outlandish, and this is clear Arabic speech.[7]

(XVI - The Bee

اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) کو ایک شخص
سکھا جاتا ہے مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اسکی
زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے ۱۰۳

النحل ۱۶

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ
بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ
أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ۱۰۳

(پ ۱۴ نحل ۱۰۲، ۱۰۳)

104. Lo! those who disbelieve the revelations of Allah, Allah guideth them not and theirs will be a painful doom.

(XVI - The Bee

یہ لوگ خدا کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے ان کو خدا ہدایت
نہیں دیتا اور اُن کے لئے عذاب الیم ہے ۱۰۴

النحل ۱۶

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا
يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۰۴

(پ ۱۴ نحل ۱۰۴)

88. Say: Verily, though mankind and the Jinn should assemble to produce the like of this Qur'ân, they could not produce the like thereof though they were helpers one of another.

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں
کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا
نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے
مددگار ہوں ۸۸

قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ
عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا
يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
ظَهِيرًا ۸۸

*102. Say: The holy Spirit[5] hath revealed it from thy Lord with truth, that it may confirm (the faith of) those who believe, and as guidance and good tidings for those who have surrendered[6] (to Allah) (M.D.Pickthal)

(Notes- SURAH XVI
6. Ar. Muslimin)

وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنزِيلًا ﴿١٠٦﴾

(پ ۱۵ اسراء ۸۸ ۱۰۵، ۱۰۶)

اور ہمنے اس قرآن کو سچائی کیساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کیساتھ نازل ہوا اور (اے محمد) ہمنے تمکو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرسانے والا بنا کر بھیجا ہے (۱۰۵) اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھیر ٹھیر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ اتارا ہے (۱۰۶)

الاسراء ۱۷

105. With truth have We sent it down, and with truth hath it descended. And We have sent thee as naught else save a bearer of good tidings and a warner:

106. And (it is) a Qur'ân that We have divided, that thou mayest recite it unto mankind at intervals, and We have revealed it by (successive) revelation.

(XVII - Childern of Israel

طه ﴿١﴾ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ﴿٢﴾ إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿٣﴾ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ﴿٤﴾ الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ﴿٥﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ﴿٦﴾

طٰہٰ (۱) (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اسلئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ (۲) بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کیلئے نازل کیا ہے جو خوف رکھتا ہے (۳) یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے (۴) (یعنی خدائے) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا (۵) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ زمین کی مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے (۶)

1. Ṭâ Hâ.
2. We have not revealed unto thee (Muhammad) this Qur'ân that thou shouldst be distressed,
3. But as a reminder unto him who feareth,
4. A revelation from Him Who created the earth and the high heavens,
5. The Beneficent One, Who is established on the Throne.
6. Unto Him belongeth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth, and whatsoever is between them, and whatsoever is beneath the sod.

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۗ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ ۖ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾

(پ ۱۶ طہ ۱-۶، ۱۱۳، ۱۱۴)

اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا خدا ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے (۱۱۳) تو خدا جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اسکے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے (۱۱۴)

طٰہٰ ۲۰

113. Thus We have revealed it as a Lecture[3] in Arabic, and have displayed therein certain threats, that peradventure they may keep from evil or that it may cause them to take heed.

114. Then exalted be Allah, the True King! And hasten not (O Muhammad) with the Qur'ân ere its revelation hath been perfected unto thee, and say: My Lord! Increase me in knowledge.

(XX - Ta Ha

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يُرِيدُ ﴿١٦﴾

(پ ۱۷ حج ۱۶)

اور اسی طرح ہمنے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد رکھو) کہ خدا جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (۱۶)

الحج ۲۲

16. Thus We reveal it as plain revelations, and verily Allah guideth whom He will.

(XXII - The Pilgrimage

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ﴿١﴾

(پ ۱۸ فرقان ۱)

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
وہ (خدائے عزوجل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت کرے (۱)

الفرقان ۲۵

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Blessed is He Who hath revealed unto His slave the Criterion (of right and wrong), that he may be a warner to the people:

(XXV - The Criterion

192. And lo! it is a revelation of the Lord of the Worlds,
193. Which the True Spirit hath brought down,
194. Upon thy heart, that thou mayest be (one) of the warners,
195. In plain Arabic speech.
196. And lo, it is in the Scriptures of the men of old.
197. Is it not a token for them that the doctors of the Children of Israel[2] know it?
198. And if We had revealed it unto one of any other nation than the Arabs,
199. And he had read it unto them, they would not have believed in it.
200. Thus do We make it traverse the hearts of the guilty.
201. They will not believe in it till they behold the painful doom,
202. So that it will come upon them suddenly, when they perceive not. (XXVI - The Poets

اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اُتارا ہوا ہے ﴿١٩٢﴾
اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اُترا ہے ﴿١٩٣﴾
(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو ﴿١٩٤﴾
(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) ﴿١٩٥﴾
اور اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿١٩٦﴾
کیا اُن کے لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس
(بات) کو جانتے ہیں ﴿١٩٧﴾
اور اگر ہم اس کو کسی غیر اہل زبان پر اتارتے ﴿١٩٨﴾
اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے ﴿١٩٩﴾
اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ﴿٢٠٠﴾
وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہیں مانیں گے ﴿٢٠١﴾
وہ اُن پر ناگہاں آ واقع ہوگا اور انہیں خبر بھی نہ ہوگی ﴿٢٠٢﴾
الشعراء ٢٦

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾
عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾
وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾
اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾
وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾
فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
(پ ١٩ شعراء ١٩٢-٢٠٢)

6. Lo! as for thee, (Muhammad), thou verily receivest the Qur'ân from the presence of One Wise, Aware. (XXVII - The Ant

اور تم کو قرآن (خدائے) حکیم و علیم کی طرف سے عطا
کیا جاتا ہے ﴿٦﴾
النمل ٢٧

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ
عَلِيْمٍ ﴿٦﴾
(پ ٢٠ نمل ٦)

1. Alif. Lām. Mīm.[1]
2. The revelation of the Scripture whereof there is no doubt is from the Lord of the Worlds.
3. Or say they: He hath invented it? Nay, but it is the Truth from thy Lord, that thou mayst warn a folk to whom no warner came before thee, that haply they may walk aright. (XXXII - The Prostration

الم ﴿١﴾ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا
تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے ﴿٢﴾
کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ
وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ہدایت
کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں ﴿٣﴾
السجدة ٣٢

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ
مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾
(پ ٢١ سجدہ ١-٣)

40. Muhammad is not the father of any man among you, but he is the messenger of Allah and the Seal of the Prophets; and Allah is Aware of all things. (XXXIII - The Clans

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا
کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے
والے) ہیں، اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ﴿٤٠﴾
الاحزاب ٣٣

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾
(پ ٢٢ احزاب ٤٠)

1. Yâ Sîn.
2. By the wise Qur'an,

یٰس ﴿١﴾ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ﴿٢﴾

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾
عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾
تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾
(پ ۲۳ یس ۱-۵)

(اے محمدؐ) بیشک تم پیغمبروں میں سے ہو ﴿۳﴾
سیدھے رستے پر ﴿۴﴾
(یہ خدائے) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے ﴿۵﴾
یٰسٓ ۳۶

3. Lo! thou art of those sent
4. On a straight path,
5. A revelation of the Mighty, the Merciful,

(XXXVI - Ya Sin

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾
وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾
(پ ۲۳ ص ۸۷، ۸۸)

یہ (قرآن) تو اہلِ عالم کے لئے نصیحت ہے ﴿۸۷﴾
اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائیگا ﴿۸۸﴾
ص ۳۸

87. Lo! it is naught else than a reminder for all peoples
88. And ye will come in time to know the truth thereof.

(XXXVIII - Sad

تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾
إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ
اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ ﴿٢﴾
(پ ۲۳ زمر ۱، ۲)

اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب (و) حکمت والے کی طرف سے ہے ﴿۱﴾
(اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کیساتھ نازل کی ہے
تو خدا کی عبادت کرو (یعنی) اسکی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے ﴿۲﴾
الزمر ۳۹

1. The revelation of the Scripture is from Allah, the Mighty, the Wise.
2. Lo! We have revealed the Scripture unto thee (Muhammad) with truth; so worship Allah, making religion pure for Him (only).

(XXXIX - The Troops

وَمَا كُنتَ تَتْلُو مِن قَبْلِهِ مِن كِتَابٍ وَلَا
تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾
بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ
أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا
الظَّالِمُونَ ﴿٤٩﴾
(پ ۲۱ عنکبوت ۴۸، ۴۹)

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اسے
اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہلِ باطل ضرور شک کرتے ﴿۴۸﴾
بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے انکے
سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار
کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں ﴿۴۹﴾
العنکبوت ۲۹

48. And thou (O Muhammad) wast not a reader of any scripture before it, nor didst thou write it with thy right hand, for then might those have doubted, who follow falsehood.
49. But it is clear revelations in the hearts of those who have been given knowledge, and none deny Our revelations save wrong-doers.

(XXIX - The Spider

وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا
مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ
وَلَٰكِن جَعَلْنَاهُ نُورًا نَّهْدِي بِهِ مَن
نَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾
(پ ۲۵ شوریٰ ۵۲)

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے
ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور
نہ ایمان کو۔ لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے
بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔ اور
بے شک (اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو ﴿۵۲﴾
الشوریٰ ۴۲

52. And thus have We inspired in thee (Muhammad) a Spirit of Our command. Thou knewest not what the Scripture was, nor what the Faith. But We have made it a light whereby We guide whom We will of Our bondmen. And lo! thou verily dost guide unto a right path:

(XLII - Counsel

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
حم ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ
الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾
(پ ۲۵ جاثیہ ۱، ۲)

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
حٰمٓ ﴿۱﴾ اس کتاب کا اُتارا جانا خدائے غالب (اور)
دانا (کی طرف) سے ہے ﴿۲﴾
الجاثیہ ۴۵

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
1. Ha. Mim.[1]
2. The revelation of the scripture is from Allah, the Mighty, the Wise.

(XLV - Crouching

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾

یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے ﴿۴﴾

4. It is naught save an inspiration that is inspired,

5. Which one of mighty powers hath taught him,
6. One vigorous; and he grew clear to view[1]
7. When he was on the uppermost horizon.

(LIII - The Star

ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا (۵)
(یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے (۶)
اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے (۷)

النجم ۵۳

عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰى ۙ﴿۵﴾
ذُوۡ مِرَّةٍ ؕ فَاسۡتَوٰى ۙ﴿۶﴾
وَهُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰى ؕ﴿۷﴾

(پ ۲۷ نجم ۵-۷)

2. He it is Who hath sent among the unlettered ones a messenger of their own, to recite unto them His revelations and to make them grow, and to teach them the Scripture and Wisdom, though heretofore they were indeed in error manifest,
3. Along with others of them who have not yet joined them. He is the Mighty, the Wise.

(LXII - The Congregation

وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو)
پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے
اور ان کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے
ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے (۲)
اور ان میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو
ابھی ان (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے (۳)

الجمعہ ۶۲

هُوَ الَّذِىۡ بَعَثَ فِى الۡاُمِّيّٖنَ رَسُوۡلًا
مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيۡهِمۡ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَاِنۡ كَانُوۡا
مِنۡ قَبۡلُ لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍۙ ﴿۲﴾
وَّاٰخَرِيۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡؕ وَهُوَ
الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳﴾

(پ ۲۸ جمعہ ۲-۳)

52. When it is naught else than a Reminder to creation.

(LXVIII - The Pen

اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (۵۲)

القلم ۶۸

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۵۲﴾

(پ ۲۹ قلم ۵۲)

40. That it is indeed the speech of an illustrious messenger.
41. It is not poet's speech—little is it that ye believe!
42. Nor diviner's speech—little is it that ye remember!
43. It is a revelation from the Lord of the Worlds.
44. And if he had invented false sayings concerning Us,
45. We assuredly had taken him by the right hand
46. And then severed his life-artery,
47. And not one of you could have held Us off from him.
48. And lo! it is a warrant unto those who ward off (evil).

(LXIX - The Reality

کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے (۴۰)
اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ مگر تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو (۴۱)
اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں لیکن تم لوگ بہت ہی کم فکر کرتے ہو (۴۲)
(یہ تو) پروردگار عالم کا اتارا (ہوا) ہے (۴۳)
اگر یہ پیغمبر ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے (۴۴)
تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے (۴۵)
پھر ان کی رگ گردن کاٹ ڈالتے (۴۶)
پھر تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا (۴۷)
اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے (۴۸)

الحاقہ ۶۹

اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿۴۰﴾
وَّمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۴۱﴾
وَلَا بِقَوۡلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾
تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۳﴾
وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَيۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِيۡلِ ﴿۴۴﴾
لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡيَمِيۡنِ ﴿۴۵﴾
ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِيۡنَ ﴿۴۶﴾
فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿۴۷﴾
وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۸﴾

(پ ۲۹ حاقہ ۴۰-۴۸)

23. Lo! We, even We, have revealed unto thee the Qur'ân, a revelation;

(LXXVI - Time or Man

(اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے (۲۳)

الدھر ۷۶

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ﴿۲۳﴾

(پ ۲۹ دہر ۲۳)

19. Lo! This is a Reminder. Let him who will, then, choose a way unto his Lord.

(LXXIII - Enshrouded one

یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک
(پہنچنے کا) راستہ اختیار کرلے (۱۹)

المزمل ۷۳

اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾

(پ ۲۹ مزمل ۱۹)

19. That this is in truth the word of an honoured messenger,
20. Mighty, established in the presence of the Lord of the Throne,
21. (One) to be obeyed, and trustworthy;
22. And your comrade is not mad.

(LXXXI - The Overthrowing

کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿۱۹﴾
جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اُونچے درجے والا ﴿۲۰﴾
سردار (اور) امانت دار ہے ﴿۲۱﴾
اور (مکّے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمد) دیوانے نہیں ہیں ﴿۲۲﴾

ا تکویر ۸۱

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾

(پ ۳۰ تکویر ۱۹-۲۱، ۲۷

باب ٦

کائنات کے ذرہ ذرہ سے اللہ تعالیٰ کا رابطہ

جس طرح تمام انسانوں اور جانداروں کا مرکز نور سے ہر لحہ روح کے ذریعہ رابطہ ہے جیسا کہ اوپر واضح کیا گیا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا کائنات کے ذرہ ذرہ کے ساتھ رابطہ مرکز نور کے ذریعہ سے ہے جس سے اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کی ہر چیز سے باخبر ہے کائنات میں کوئی چیز اس سے چھپی نہیں ہے ہر لحہ اس کا رابطہ کائنات کے ذرہ ذرہ سے ہے۔ اس سے یہ بھی واضح ہے کہ ہر چیز عرش کے گرد متحرک ہے۔ اس کائنات میں زمین چاند سورج ستارے وغیرہ سب شامل ہیں لہٰذا تمام کائنات جو مرکز نور (عرش) کے گرد متحرک ہے کا رابطہ مرکز نور سے بالواسطہ یا بلاواسطہ ہے۔ تمام درخت نباتات موجودات اس میں شامل ہیں۔ مرکز نور سے اسی رابطہ کی وجہ سے ستاروں میں زندگی ہے نور ہے سیاروں میں زندگی ہے چاند میں زندگی ہے پہاڑوں میں زندگی ہے یعنی ٹھوس پن موجود ہے۔ سمندروں میں زندگی ہے نباتات میں زندگی ہے۔ زمین پر خوبصورت مناظر پھل پھول اور پھولوں میں رنگت اور مہک انسانوں اور جانوروں کی پیدائش یہ سب مرکز نور سے رابطہ کی وجہ سے ہے۔ جب یہ رابطہ ختم ہو گیا تو ہر چیز مردہ ہو جائے گی جس طرح انسان کے جسم سے روح (نور) کے نکلنے سے انسان مردہ ہو جاتا ہے۔ پھر قیامت برپا ہو جائے گی ستارے بے نور ہو جائیں گے ان میں زندگی ختم ہو جائے گی نور ختم ہو جائے گا جو مرکز نور سے منسلک ہونے کی وجہ سے ہے۔ ان کی قوت ختم ہو جائے گی اور پھٹ جائیں گے یہی حال سورج اور اس سے منسلک تمام سیاروں کا ہو گا دوسرے لفظوں میں کائنات میں یا زمین میں ہر طرح کی زندگی ختم ہو جائے گی زمین پر مناظر پھل پھول پھولوں میں مہک اور انسانی اور جانوروں کی پیدائش کا سلسلہ ختم ہو جائے گا جو کہ سورج کے گرد زمین کی دائرے میں گردش (Orbital Velocity) کی وجہ سے ہے (آزاد رفتار Escape Velocity میں یہ سلسلہ پیدائش نہیں رہ سکتا) پہاڑوں میں ٹھوس پن ختم ہو جائے گا بوجہ زمین کی آزاد رفتار Escape Velocity پہاڑ ریت کے ذروں میں تبدیل ہو جائیں گے اور بے وزن ہو جائیں گے ہر

چیز بے وزن ہو جائے گی۔ سمندر آگ میں تبدیل ہو جائیں گے وغیرہ وغیرہ۔ اس سلسلہ میں قرآنی آیات آگے چل کر دی گئی ہیں جو کہ بڑی واضح ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا کائنات کے ذرہ ذرہ سے ہر لمحہ رابطہ کے سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں جن سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور تمام موجودات اس کے حکم کے تابع ہیں۔ کائنات کا کنٹرول اسی کے ہاتھ میں ہے۔

اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا رابطہ کائنات کے ذرہ ذرہ سے ہے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٥﴾

خدا ایسا خبیر و بصیر ہے کہ کوئی چیز اُس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ﴿٥﴾

5. Lo! nothing in the earth or in the heavens is hidden from Allah.

قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اُسے ظاہر کرو خدا اُس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اُسکو سب کی خبر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٩﴾

29. Say, (O Muhammad): Whether ye hide that which is in your breasts or reveal it, Allah knoweth it. He knoweth that which is in the heavens and that which is in the earth, and Allah is Able to do all things.

(پ ٣ آل عمران ٥، ٢٩

آل عمران ٣

(III - The Family of Imran

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا ﴿١٢٦﴾

اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب خدا ہی کا ہے اور خدا ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿١٢٦﴾

126. Unto Allah belongeth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth. Allah ever surroundeth all things.

(پ ٥ نساء ١٢٦

النساء ٤

(IV - Women

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾

خدا نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کیلئے موجب امن مقرر فرمایا ہے اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور اُن جانوروں کو جنکے گلے میں پٹے بندھے ہوں۔ یہ اسلئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے خدا سب کو جانتا ہے اور یہ کہ خدا کو ہر چیز کا علم ہے ﴿٩٧﴾

97 Allah hath appointed the Ka'bah, the Sacred House, a standard for mankind, and the Sacred Month and the offerings and the garlands. That is so that ye may know that Allah knoweth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth, and that Allah is Knower of all things.

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر خدا ہی کی بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٢٠﴾

120. Unto Allah belongeth the Sovereignty of the heavens and the earth and whatsoever is therein, and He is Able to do all things.

(پ ٧ مائدہ ٩٧، ١٢٠

المائدہ ٥

(V - The Table spread

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا

اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اُس کے سوا

59. And with Him are the keys of the invisible. None

إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ
وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا
وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٥٩﴾

(پ ۷ انعام ۵۹)

کوئی نہیں جانتا اور اُسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اُس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے ﴿۵۹﴾

الانعام ۶

but He knoweth them. And He knoweth what is in the land and the sea. Not a leaf falleth but He knoweth it, not a grain amid the darkness of the earth, naught of wet or dry but (it is noted) in a clear record.

(VI - Cattle

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ
نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ
السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ
إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

(پ ۱۱ یونس ۵)

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔ یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ﴿۵﴾

یونس ۱۰

5. He it is Who appointed the sun a splendour and the moon a light, and measured for her stages, that ye might know the number of the years, and the reckoning Allah created not (all) that save in truth. He detaileth the revelations for people who have knowledge.

(X - Jonah

قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوا
إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ
وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ
إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾
فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ
مَّنضُودٍ ﴿٨٢﴾
مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ
الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾

(پ ۱۲ ھود ۸۱ - ۸۳)

فرشتوں نے کہا کہ لوط ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لیکر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت اُن پر پڑنے والی ہے وہی اُس پر پڑے گی انکے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے اور کیا صبح کچھ دور ہے؟ ﴿۸۱﴾
تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اُس بستی کو (اُلٹ کر) نیچے اُوپر کر دیا۔
اور اُن پر پتھر کی تہ بتہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں ﴿۸۲﴾
جن پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے۔
اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں ﴿۸۳﴾

ھود ۱۱

81. (The messengers) said: O Lot! Lo! we are messengers of thy Lord; they shall not reach thee. So travel with thy people in a part of the night, and let not one of you turn round—(all) save thy wife. Lo! that which smiteth them will smite her (also). Lo! their tryst is (for) the morning. Is not the morning nigh?

82. So when Our commandment came to pass We overthrew (that township) and rained upon it stones of clay, one after another.

83. Marked with fire in the providence of thy Lord (for the destruction of the wicked). And they are never far from the wrong-doers.

(XI - Hud

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ
آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ
الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي
دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٩٤﴾

اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے شعیب کو اور جو لوگ اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اُن کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور جو ظالم تھے اُن کو چنگھاڑ نے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿۹۴﴾

94. And when Our commandment came to pass We saved Shu'eyb and those who believed with him by a mercy from Us; and the (Awful) Cry seized those who did injustice, and morning found them prostrate in their dwellings;

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ

اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم خدا ہی کو ہے

123. And Allah's is the Invisible of the heavens and

يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (۱۲۳)

(پ ۱۲ ھود ۹۴'۱۲۳

اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسا رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں (۱۲۳)

ھود ۱۱

the earth and unto Him the whole matter will be returned. So worship Him and put thy trust in Him. Lo! thy Lord is not unaware of what ye (mortals) do.

(XI - Hud

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ (۲)

(پ ۱۳ رعد ۲

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو (۲)

الرعد ۱۳

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

(XIII - The Thunder

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ (۳۳)

(پ ۱۳ ابراہیم ۳۳

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا (۳۳)

ابراہیم ۱۴

33. And maketh the sun and the moon constant in their courses, to be of service unto you, and hath made of service unto you the night and the day.

(XIV - Abraham

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ (۷۳)
فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ (۷۴)
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ (۷۵)
وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُقِيمٍ (۷۶)

(پ ۱۴ حجر ۷۳-۷۶

سو ان کو سورج نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا (۷۳)
اور ہم نے اس (شہر) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا۔ اور ان پر کھنگر کی پتھریاں برسائیں (۷۴)
بیشک اس (قصے) میں اہل فراست کے لئے نشانی ہے (۷۵)
اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے (۷۶)

الحجر ۱۵

73. Then the (Awful) Cry overtook them at the sunrise:
74. And We utterly confounded them, and We rained upon them stones of heated clay.
75. Lo! therein verily are portents for those who read the signs.
76. And lo! it is upon a road still uneffaced.

(XV - Al-Hijr

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (۱۲)

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں (۱۲)

12. And He hath constrained the night and the day and the sun and the moon to be of service unto you, and the stars are made subservient by His command. Lo! herein indeed are portents for people who have sense.

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۷۷)

(پ ۱۴ نحل ۱۲'۷۷

اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور (خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے (۷۷)

النحل ۱۶

77. And unto Allah belongeth the Unseen of the heavens and the earth, and the matter of the Hour (of Doom) is but as a twinkling of the eye, or it is nearer still. *Lo! Allah is* Able to do all things.

(XVI - The Bee

49. And they say: When we are bones and fragments, shall we, forsooth, be raised up as a new creation?

50. Say: Be ye stones or iron;

51. Or some created thing that is yet greater in your thoughts! Then they will say: Who shall bring us back (to life)? Say: He who created you at the first. Then will they shake their heads at thee, and say: When will it be? Say: It will perhaps be soon;

(XVII - Childern of Israel

اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہو کر اُٹھیں گے؟ ﴿۴۹﴾

کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا ﴿۵۰﴾

یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو (جھٹ) کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ کہہ دو اُمید ہے کہ جلد ہوگا ﴿۵۱﴾

الاسراء ۱۷

وَقَالُوٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿۴۹﴾
قُلْ كُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا ﴿۵۰﴾
اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُّعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ اِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُونَ قَرِيبًا ﴿۵۱﴾

(پ ۱۵ اسراء ۴۹-۵۱)

6. Unto Him belongeth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth, and whatsoever is between them, and whatsoever is beneath the sod.

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ زمین کی مٹی کے نیچے ہے سب اُسی کا ہے ﴿۶﴾

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾

98. Your God is only Allah, than Whom there is no other God. He embraceth all things in His knowledge.

(XX - Ta Ha

تمہارا معبود خدا ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے ﴿۹۸﴾

طٰہٰ ۲۰

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِي لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

(پ ۱۶ طٰہٰ ۶، ۹۸)

69. We said: O fire, be coolness and peace for Abraham!

(XXI - The Prophets

ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا) ﴿۶۹﴾

الانبیاء ۲۱

قُلْنَا يٰنَارُ كُونِي بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيمَ ﴿۶۹﴾

(پ ۱۷ انبیاء ۶۹)

70. Hast thou not known that Allah knoweth all that is in the heaven and the earth? Lo! it is in a record. Lo! that is easy for Allah.

(XXII - The Pilgrimage

کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے خدا اس کو جانتا ہے۔ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بےشک یہ سب خدا کو آسان ہے ﴿۷۰﴾

الحج ۲۲

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِكَ فِي كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ ﴿۷۰﴾

(پ ۱۷ حج ۷۰)

75. And there is nothing hidden in the heaven or the earth but it is in a clear Record.

(XXVII - The Ant

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۷۵﴾

النمل ۲۷

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ﴿۷۵﴾

(پ ۲۰ نمل ۷۵)

71. Say: Have ye thought, if Allah made night everlasting for you till the Day of Resurrection, who is a God beside Allah who could bring you light? Will ye not then hear?

72. Say: Have ye thought,

کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات (کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے تو کیا تم سنتے نہیں ﴿۷۱﴾

کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيكُمْ بِضِيَآءٍ اَفَلَا تَسْمَعُونَ ﴿۷۱﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ

النهار سرمدا الى يوم القيمة من اله غير الله يأتيكم بليل تسكنون فيه افلا تبصرون ﴿٧٢﴾

(پ ۲۰ قصص ۷۱، ۷۲

تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو رات لادے جس میں تم آرام کرو۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں ﴿۷۲﴾

القصص ۲۸

if Allah made day everlasting for you till the Day of Resurrection, who is a God beside Allah who could bring you night wherein ye rest? Will ye not then see?

(XXVIII - The Story

قل كفى بالله بيني وبينكم شهيدا يعلم ما في السموت والارض والذين امنوا بالباطل وكفروا بالله اولئك هم الخسرون ﴿٥٢﴾

(پ ۲۱ عنکبوت ۵۲

کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۵۲﴾

العنکبوت ۲۹

52. Say (unto them, O Muhammad): Allah sufficeth for witness between me and you. He knoweth whatsoever is in the heavens and the earth. And those who believe in vanity and disbelieve in Allah, they it is who are the losers.

(XXIX - The Spider

ومن ايته ان تقوم السماء والارض بامره ثم اذا دعاكم دعوة من الارض اذا انتم تخرجون ﴿٢٥﴾

(پ ۲۱ روم ۲۵

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اسکے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کیلئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے ﴿۲۵﴾

الروم ۳۰

25. And of His signs is this: The heavens and the earth stand fast by His command, and afterward, when He calleth you, lo! from the earth ye will emerge.

(XXX - The Romans

يبني انها ان تك مثقال حبة من خردل فتكن في صخرة او في السموت او في الارض يأت بها الله ان الله لطيف خبير ﴿١٦﴾

(پ ۲۱ لقمان ۱۶

(لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں خدا اسکو قیامت کے دن لا موجود کریگا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا باریک بین (اور) خبردار ہے ﴿۱۶﴾

لقمان ۳۱

16. O my dear son! Lo! though it be but the weight of a grain of mustard-seed, and though it be in a rock, or in the heavens, or in the earth, Allah will bring it forth. Lo! Allah is Subtle, Aware.

(XXXI - Luqman

يايها الذين امنوا اذكروا نعمة الله عليكم اذ جاءتكم جنود فارسلنا عليهم ريحا وجنودا لم تروها وكان الله بما تعملون بصيرا ﴿٩﴾

(پ ۲۱ احزاب ۹

مومنو خدا کی اُس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔ تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن کو دیکھ رہا ہے ﴿۹﴾

الاحزاب ۳۳

9. O ye who believe! Remember Allah's favour unto yqu when there came against you hosts, and We sent against them a great wind and hosts ye could not see. And Allah is ever Seer of what ye do.

(XXXIII - The Clans

يعلم ما يلج في الارض وما يخرج منها وما ينزل من السماء وما يعرج فيها وهو الرحيم الغفور ﴿٢﴾

(پ ۲۲ سبا ۲

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اُس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اُس پر چڑھتا ہے سب اُس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے ﴿۲﴾

سبا ۳۴

2. He knoweth that which goeth down into the earth and that which cometh forth from it, and that which descendeth from the heaven and that which ascendeth into it. He is the Merciful, the Forgiving.

(XXXIV - Saba

وقال الذين كفروا لا تأتينا الساعة قل بلى وربي لتأتينكم علم الغيب

اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئیگی۔ کہہ دو کیوں نہیں (آئیگی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور

3. Those who disbelieve say: The Hour will never come unto us. Say: Nay, by my Lord, but it is comihg unto you

لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾

آکر رہیگی (وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے) ذرہ بھر چیز بھی اُس سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۳﴾

surely. (He is) the Knower of the Unseen. Not an atom's weight, or less than that or greater, escapeth Him in the heavens or in the earth, but it is in a clear Record,

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۹﴾ (پ ۲۲ سبا ۳، ۹)

کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمین میں دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے ﴿۹﴾ سبا ۳۴

9. Have they not observed what is before them and what is behind them of the sky and the earth? If We will, We can make the earth swallow them, or cause obliteration from the sky to fall on them. Lo! herein surely is a portent for every slave who turneth (to Allah) repentant.

(XXXIV - Saba

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾

بے شک خدا ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے ﴿۳۸﴾

38. Lo! Allah is the Knower of the Unseen of the heavens and the earth. Lo! He is Aware of the secret of (men's) breasts.

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ڬ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ (پ ۲۲ فاطر ۳۸، ۴۱)

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار اور بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾ فاطر ۳۵

41. Lo! Allah graspeth the heavens and the earth they deviate not, and if they were to deviate there is not one that could grasp them after Him. Lo! He is ever Clement, Forgiving.

(XXXV - The Angels

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ (پ ۲۳ یٰس ۳۶)

وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اُن کے اور جن چیزوں کی اُن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ﴿۳۶﴾ یٰس ۳۶

36. Glory be to Him Who created all the sexual pairs, of that which the earth groweth, and of themselves, and of that which they know not!

(XXXVI - Ya Sin

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ وَّهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾

خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے ﴿۶۲﴾

62. Allah is Creator of all things, and He is Guardian over all things.

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ (پ ۲۴ زمر ۶۲)

اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۶۳﴾ الزمر ۳۹

63. His are the keys of the heavens and the earth, and they who disbelieve the revelations of Allah—such are they who are the losers.

(XXXIX - Troops

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اُسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ

47. Unto Him is referred (all) knowledge of the Hour. And no fruits burst forth from their sheaths, and no female

مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَيَوْمَ
يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ
مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ (٤٧)

(پ ۲۵ حم سجدہ ۴۷)

حاملہ ہوتی اور جنتی ہے مگر اُسکے علم سے اور جس دن وہ اُنکو پکاریگا (اور کہیگا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو اُن کی خبر ہی نہیں (۴۷)

حم السجدة ۴۱

carrieth or bringeth forth but with His knowledge. And on the day when He calleth unto them: Where are now My partners? they will say: We confess unto Thee, not one of us is a witness (for them).

(XLI - Fusilat

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا مِنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ (١٣)

(پ ۲۵ جاثیہ ۱۳)

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں (۱۳)

الجاثیہ ۴۵

13. And hath made of service unto you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth; it is all from Him. Lo! herein verily are portents for people who reflect.

(XLV - Crouching

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ
وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ (١٨)

(پ ۲۶ حجرات ۱۸)

بےشک خدا آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا ہے (۱۸)

الحجرات ۴۹

18. Lo! Allah knoweth the Unseen of the heavens and the earth. And Allah is Seer of what ye do.

(XLIX - Private Apartments

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
قٓ ۚ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ (١)
بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ
فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ (٢)
أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ ذَٰلِكَ رَجْعٌ
بَعِيدٌ (٣)
قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ۖ وَ
عِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ (٤)

(پ ۲۶ ق ۱-۴)

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد پیغمبر خدا ہیں) (۱)
لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت
(۲)
کرنے والا اُنکے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے
بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی ہوگئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟)
یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے (۳)
اُن کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے
ہم کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے (۴)

ق ۵۰

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Qâf. By the glorious Qur'an,

2. Nay, but they marvel that a warner of their own hath come unto them; and the disbelievers say: This is a strange thing :

3. When we are dead and have become dust (shall we be brought back again)? That would be a far return !

4. We know that which the earth taketh of them[1], and with Us is a recording Book.

(L-Qaf

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ (٤٥)

(پ ۲۷ نجم ۴۵)

اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا ہے (۴۵)

النجم ۵۳

45. And that He createth the two spouses, the male and the female,

(LIII - The Star

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرَانِ (٣٥)

(پ ۲۷ رحمٰن ۳۵)

تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کرسکو گے (۳۵)

الرحمٰن ۵۵

35. There will be sent, against you both, heat of fire and flash of brass, and ye will not escape.

(LV - The Beneficient

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ (٤)

(پ ۲۸ تغابن ۴)

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اُس سے بھی آگاہ ہے۔ اور خدا دل کے بھیدوں سے واقف ہے (۴)

التغابن ۶۴

4. He knoweth all that is in the heavens and all that is in the earth, and He knoweth what ye conceal and what ye publish. And Allah is Aware of what is in the breasts (of men).

(LXIV - Mutual Disillusion

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ
الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ
لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ
وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ⑫

(پ ۲۸ طلاق ۱۲)

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین
ان میں (خدا کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر
احاطہ کئے ہوئے ہے ⑫

الطلاق ۶۵

12. Allah it is Who hath created seven heavens, and of the earth the like thereof. The commandment cometh down among them slowly, that ye may know that Allah is Able to do all things, and that Allah surroundeth all things in knowledge. (LXV - Divorce

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ③
بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰۤی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ④

(پ ۲۹ قیامہ ۳،۴)

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے ③
ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں ④

القیامہ ۷۵

3. Thinketh man that We shall not assemble his bones?
4. Yea, verily. Yea, We are able to restore his very fingers!
(LXXV - The Rising of the Dead

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ؕ ⑨

(پ ۳۰ بروج ۹)

جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے اور خدا ہر
چیز سے واقف ہے ⑨

البروج ۸۵

9. Him unto Whom belongeth the Sovereignty of the heavens and the earth; and Allah is of all things the Witness.
(LXXXV - The Mansions of Stars

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ①
اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ②
وَّ اَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ③
تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ④
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ⑤

(پ ۳۰ فیل ۱-۵)

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ①
کیا اُن کا داؤں غلط نہیں کیا؟ (کیا) ②
اور اُن پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے ③
جو اُن پر کنکر کی پتھریاں پھینکتے تھے ④
تو اُن کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس ⑤ ۲۳۶

الفیل ۱۰۵

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
1. Hast thou not seen how thy Lord dealt with the owners of the Elephant?
2. Did he not bring their stratagem to naught,
3. And send against them swarms of flying creatures,
4. Which pelted them with stones of baked clay,
5. And made them like green crops devoured (by cattle)?

(CV - The Elephant

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں سے بوقت ضرورت معجزات سرزد کرائے جن کا تعلق کائنات کے ذرہ ذرہ سے تھا۔ کیونکہ وہ اپنے خالق کو پہچانتا ہے اور اس کا تابع فرمان ہے اور ہر ذرہ نیک اور بد انسانوں کو بھی پہچانتا ہے۔ اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

معجزہ متعلقہ پیغمبر حضرت ابراہیم علیہ السلام

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ
تُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْ ؕ
قَالَ بَلٰی وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىِٕنَّ قَلْبِیْ ؕ
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ
فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰی

اور جب ابراہیم نے (خدا سے) کہا کہ اے پروردگار
مجھے دکھا کہ تو مُردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ خدا
نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو) باور نہیں کیا۔ انہوں نے
کہا کیوں نہیں لیکن (میں دیکھنا) اسلئے (چاہتا ہوں) کہ
میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے۔ خدا نے فرمایا کہ چار

260. And when Abraham said (unto his Lord): My Lord! Show me how Thou givest life to the dead, He said: Dost thou not believe? Abraham said: Yea, but (I ask) in order that my heart may be at ease. (His Lord) said: Take four of the birds and cause them to incline unto

كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ
ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ
أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦٠﴾

(پ ٣ بقرہ ٢٦٠)

جانور پکڑ کر اپنے پاس منگالو اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر ان کا
ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھدو پھر انکو بلاؤ تو وہ تمہارے پاس
دوڑتے چلے آئینگے اور جان رکھو کہ خدا غالب (اور) صاحب حکمت ہے ﴿٢٦٠﴾

البقرة ٢

thee, then place a part of them on each hill, then call them, they will come to thee in haste. And know that Allah is Mighty, Wise.

(II - The Cow

معجزات متعلقہ پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ
فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ
فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ
قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ
كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا
تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾

(پ ١ بقرہ ٦٠)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (خدا سے) پانی مانگا
تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انہوں نے لاٹھی ماری)
تو پھر اس میں سے بارہ (١٢) چشمے پھوٹ نکلے
اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کرکے پانی پی لیا
(ہم نے حکم دیا کہ) خدا کی (عطا فرمائی ہوئی) روزی کھاؤ اور
پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا ﴿٦٠﴾

البقرة ٢

60. And when Moses asked for water for his people, We said: Smite with thy staff the rock. And there gushed out therefrom twelve springs (so that) each tribe knew their drinking-place. Eat and drink of that which Allan hath provided, and do not act corruptly, making mischief in the earth. (II - The Cow

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي
إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾
فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿٥٣﴾
إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾
وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ﴿٥٥﴾
وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَاذِرُونَ ﴿٥٦﴾
فَأَخْرَجْنَاهُم مِّن جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾
وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾
كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾
فَأَتْبَعُوهُم مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾
فَلَمَّا تَرَاءَى الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ
إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾
قَالَ كَلَّا ۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات
کو لے نکلو کہ (فرعونیوں کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائیگا ﴿٥٢﴾
تو فرعونیوں نے شہروں میں نقیب روانہ کئے ﴿٥٣﴾
(اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہے ﴿٥٤﴾
اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں ﴿٥٥﴾
اور ہم سب باساز و سامان ہیں ﴿٥٦﴾
تو ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے نکال دیا ﴿٥٧﴾
اور خزانوں اور نفیس مکانات سے ﴿٥٨﴾
(انکے ساتھ ہم نے) اسطرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو کردیا ﴿٥٩﴾
تو انہوں نے سورج نکلتے (یعنی صبح کو) انکا تعاقب کیا ﴿٦٠﴾
جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے
لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے ﴿٦١﴾
موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائیگا ﴿٦٢﴾

52. And We inspired Moses, saying: Take away My slaves by night, for ye will be pursued.
53. Then Pharaoh sent into the cities summoners,
54. (Who said): Lo! these indeed are but a little troop,
55. And lo! they are offenders against us.
56. And lo! we are a ready host.
57. Thus did We take them away from gardens and water-springs,
58. And treasures and a fair estate.
59. Thus (were those things taken from them) and We caused the Children of Israel to inherit them.
60. And they overtook them at sunrise.
61. And when the two hosts saw each other, those with Moses said: Lo! we are indeed caught.
62. He said: Nay, verily! for lo! my Lord is with me. He will guide me.

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ
الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾
وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾
وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾

(پ ١٩ شعراء ٥٢-٦٧)

اس وقت ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی دریا
پر مارو۔ تو دریا پھٹ گیا اور ہر ایک ٹکڑا (یوں) ہو گیا
(کہ) گویا بڑا پہاڑ (ہے) ﴿٦٣﴾
اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا ﴿٦٤﴾
اور موسیٰ اور اُن کے ساتھ والوں کو (تو) بچالیا ﴿٦٥﴾
پھر دوسروں کو ڈبو دیا ﴿٦٦﴾
بے شک اس (قصے) میں نشانی ہے۔ لیکن یہ اکثر ایمان
لانے والے نہیں ﴿٦٧﴾

الشراء ٢٦

63. Then We inspired Moses, saying: Smite the sea with thy staff. And it parted, and each part was as a mountain vast.

64. Then brought We near the others to that place.

65. And We saved Moses and those with him, every one;

66. We drowned the others.

67. Lo! herein is indeed a portent, yet most of them are not believers.

(XXVI - The Poets

معجزات متعلقہ پیغمبر حضرت داوٗد علیہ السلام و حضرت سلیمان علیہ السلام

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا
وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾
وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿٨٠﴾
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ
اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا
بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿٨١﴾

(پ ١٧ انبیاء ٧٩-٨١)

تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم نے دونوں کو حکم
(یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داوٗد کا مسخر کر دیا تھا کہ اُنکے
ساتھ تسبیح کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا) اور ہم ہی (ایسا) کرنے والے تھے ﴿٧٩﴾
اور ہم نے تمہارے لئے اُن کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا
تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے پس تم کو شکر گذار ہونا چاہیے ﴿٨٠﴾
اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو اُن کے
حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی
(یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿٨١﴾

الانبیاء ٢١

79. And We made Solomon to understand (the case); and unto each of them We gave judgement and knowledge. And We subdued the hills and the birds to hymn (His) praise along with David. We were the doers (thereof).

80. And We taught him the art of making garments (of mail) to protect you in your daring. Are ye then thankful?

81. And unto Solomon (We subdued) the wind in its raging. It set by His command toward the land which We had blessed. And of everything We are aware. (XXI - The Prophets

معجزات متعلقہ پیغمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰي وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ
اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ
النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ
الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ

جب خدا (عیسیٰ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! میرے
اُن احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے
جب میں نے روح القدس (یعنی جبرئیل) سے تمہاری مدد کی۔
تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے
گفتگو کرتے تھے! اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور

110. When Allah saith: O Jesus, son of Mary! Remember My favour unto thee and unto thy mother; how I strengthened thee with the Holy Spirit, so that thou spakest unto mankind in the cradle as immaturity; and how I taught thee the Scripture and wisdom and the Torah

وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي
وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي
وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ
بَنِي إِسْرَائِيلَ عَنكَ إِذْ جِئْتَهُم
بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ
إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾

(پ ۷ مائدہ ۱۱۰

تورات اور انجیل سکھائی اور جب تم میرے حکم سے مٹی کا جانور بنا کر
اُس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اُڑنے لگتا تھا
اور مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے
تھے اور مُردے کو (زندہ کرکے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب
میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا جب
تم اُن کے پاس کھلے ہوئے نشان لیکر آئے تو جو اُن میں سے کافر تھے
کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ﴿۱۱۰﴾

المائدہ ۵

and the Gospel; and how thou didst shape of clay as it were the likeness of a bird by My permission, and didst blow upon it and it was a bird by My permission, and thou didst heal him who was born blind and the leper by My permission; and how thou didst raise the dead by My permission; and how I restrained the Children of Israel from (harming) thee when thou camest unto them with clear proofs, and those of them who disbelieved exclaimed: This is naught else than mere magic!

(V - The Table Spread

پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا چاند کو دو ٹکڑے کرنے کا معجزہ

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾
وَإِن يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ
مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾
وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ
أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

(پ ۲۷ قمر ۱-۳

قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا ﴿۱﴾
اور اگر کافر کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو مُنہ پھیر لیتے ہیں اور
کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے ﴿۲﴾
اور اُنہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی
اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ﴿۳﴾

القمر ۵۴

1. The hour drew nigh and the moon was rent in twain.
2. And if they behold a portent they turn away and say: Prolonged illusion.
3. They denied (the Truth) and followed their own lusts. Yet everything will come to a decision.

(LIV - The moon

باب ۷

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

سورۃ نور آیت ۳۵ دوبارہ ملاحظہ ہو۔

اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِہٖ
کَمِشۡکٰوۃٍ فِیۡہَا مِصۡبَاحٌ ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ فِیۡ
زُجَاجَۃٍ ؕ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّہَا کَوۡکَبٌ دُرِّیٌّ
یُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیۡتُوۡنَۃٍ لَّا شَرۡقِیَّۃٍ
وَّ لَا غَرۡبِیَّۃٍ ۙ یَّکَادُ زَیۡتُہَا یُضِیۡٓءُ وَ لَوۡ لَمۡ
تَمۡسَسۡہُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰی نُوۡرٍ ؕ یَہۡدِی اللّٰہُ
لِنُوۡرِہٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضۡرِبُ اللّٰہُ الۡاَمۡثَالَ
لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۳۵﴾

(پ ۱۸ نور ۳۵

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اسمیں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خدا (جو) مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ﴿۳۵﴾

النور ۳۴

35. Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His light is as a niche wherein is a lamp. The lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This lamp is) kindled from a blessed tree, an olive neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon light, Allah guideth unto His light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things.

(XXIV - Light

اس آیت کی روشنی میں جو وضاحت پہلے کر دی گئی ہے اس سے یہ عندیہ بھی ملتا ہے کہ "ہر چیز کی پیدائش کا ایک مرکز ہے" یا ہر "چیز اپنی پیدائش کا مرکز رکھتی ہے" لہٰذا کائنات کی پیدائش کا بھی ایک مرکز ہے جس مرکز سے کائنات کی تخلیق شروع ہوئی۔ یہ وہی مرکز نور یعنی عرش ہے جہاں مالک عرش قائم ہے۔ اس مالک عرش اور کائنات کے بنانے اور چلانے والے کو اللہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ تمام کائنات اس کے حکم سے ہی قائم ہے کیونکہ وہی اس کا نگران ہے اور حقیقی مالک ہے۔ توازن (Balance) خود بخود قائم

نہیں ہوتا جب تک کہ اس کو کوئی قائم کرنے والا نہ ہو اور پیدائش بھی خودبخود نہیں ہوتی جب تک کہ اس کو کوئی پیدا کرنے والا نہ ہو۔ لہٰذا وہ واحد اللہ ہی ہے جس نے کائنات پیدا کی اور اس کا توازن Balance قائم کیا۔ اللہ چونکہ نورٌ علیٰ نور ہے اور نور کا کوئی جسم نہیں ہوتا لہٰذا اللہ جسم سے پاک ہے اور تخلیق کا سرچشمہ ہونے کی وجہ سے سب سے پہلا ہے۔ نور کو چونکہ فنا نہیں اس لئے وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ قیامت کو ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر اللہ قائم رہے گا لہٰذا وہ سب سے آخر بھی ہے۔ اس سلسلہ میں قرآن کی آیات ملاحظہ ہوں جن میں اللہ تعالیٰ نے اپنی یہ صفات بیان فرمائی ہیں۔ نیز یہ بات بھی اخذ کی جا سکتی ہے کہ "علم فلکیات انسان کو کائنات کے خالق اللہ تعالیٰ سے روشناس کراتا ہے۔

"اللہ ایک ہے" کے سلسلہ میں چند آیات برائے ملاحظہ درج ذیل ہیں۔

اللہ ایک ہے

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾

(پ ۲ بقرہ ۱۶۳)

اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اُس بڑے مہربان
(اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ﴿۱۶۳﴾

البقرۃ ۲

163. Your God is One God; there is no God save Him, the Beneficent, the Merciful.

(II - The Cow

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

(پ ۵ نساء ۱۴۷)

اگر تم (خدا کے) شکرگزار ہو اور (اُس پر) ایمان لے آؤ تو
خدا تمکو عذاب دیکر کیا کریگا۔ اور خدا تو قدرشناس (اور) دانا ہے ﴿۱۴۷﴾

النساء ۴

147. What concern hath Allah for your punishment if ye are thankful (for His mercies) and believe (in Him)? Allah was ever Responsive, Aware.

(IV - Women

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ
اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّ
لَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ
وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا
كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

(پ ۱۳ رعد ۱۶)

ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟
(تمہیں ان کی طرف سے) کہہ دو کہ خدا۔ پھر (ان سے) کہو کہ
تم نے خدا کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا ہے جو خود اپنے
نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا
اور آنکھوں والا برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اُجالا برابر ہو سکتا ہے؟
بھلا ان لوگوں نے جنکو خدا کا شریک مقرر کیا ہے کیا انہوں نے خدا کی سی
مخلوقات پیدا کی ہے جسکے سبب انکو مخلوقات مشتبہ ہو گئی ہے۔ کہہ دو کہ خدا
ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے ﴿۱۶﴾

الرعد ۱۳

16. Say (O Muhammad): Who is Lord of the heavens and the earth? Say: Allah! Say: Take ye then (others) beside Him for protectors, which, even for themselves, have neither benefit nor hurt? Say: Is the blind man equal to the seer, or is darkness equal to light? Or assign they unto Allah partners who created the like of His creation so that the creation (which they made and His creation) seemed alike to them? Say: Allah is the Creator of all things, and He is the One, the Almighty.

(XIII - The Thunder

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

(پ ۱۳ ابراہیم ۵۲)

یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا پیغام) ہے تاکہ ان کو اس سے
ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ﴿۵۲﴾

ابراہیم ۱۴

52. This is a clear message for mankind in order that they may be warned thereby, and that they may know that He is only One God, and that men of understanding may take heed.

(XIV - Abraham

إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ
وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾
(پ ۱۴ نحل ۲۲

تمہارا معبود تو اکیلا خدا ہے۔ تو جو آخرت پر ایمان نہیں
رکھتے اُن کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش ہو
رہے ہیں ﴿۲۲﴾
النحل ۱۶

22. Your God is One God. But as for those who believe not in the Hereafter their hearts refuse to know, for they are proud.

(XVI - The Bee

قُلْ إِنَّمَآ أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ إِلٰهٍ
إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾
(پ ۲۳ ص ۶۵

کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنیوالا ہوں اور خدائے یکتا
(اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں ﴿۶۵﴾
ص ۳۸

65. Say (unto them, O Muhammad): I am only a warner, and there is no God save Allah the One, the Absolute:

(XXXVIII - Sad

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى
الرُّوْحَ مِنْ أَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾
يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْهُمْ شَىْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾
(پ ۲۴ مومن ۱۵،۱۶

وہ مالک درجاتِ عالی (اور) صاحب عرش ہے۔ اپنے
بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے
تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے ﴿۱۵﴾
جس روز وہ نکل پڑیں گے اُن کی کوئی چیز خدا سے مخفی
نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے؟ خدا کی جو اکیلا
(اور) غالب ہے ﴿۱۶﴾
المومن ۴۰

15. The Exalter of Ranks, the Lord of the Throne. He casteth the Spirit of His command upon whom He will of His slaves, that He may warn of the Day of Meeting:
16. The day when they come forth, nothing of them being hidden from Allah. Whose is the sovereignty this day? It is Allah's, the One, the Almighty.

(XL - The Believer

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿۱﴾
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿۴﴾
(پ ۳۰ اخلاص ۱-۴

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ﴿۱﴾
(وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ﴿۲﴾
نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ﴿۳﴾
اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں ﴿۴﴾
اخلاص ۱۱۰

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful

1. Say: He is Allah, the One!
2. Allah the eternally Besought of all!
3. He begetteth not nor was begotten.
4. And there is none comparable unto Him.

(CX - The Unity

"اللہ جسم سے پاک ہے" اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

اللہ جسم سے پاک ہے

اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۗ
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْأَرْضِ ۗ
مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ إِلَّا
بِإِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ

خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہیں۔ زندہ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ اُسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی
کا ہے۔ کون ہے کہ اُس کی اجازت کے بغیر اس سے
(کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے

255. Allah! There is no God save Him, the Alive, the Eternal. Neither slumber nor sleep overtaketh Him. Unto Him belongeth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth. Who is he that intercedeth with Him save by His leave? He knoweth that which is in front of them

and that which is behind them while they encompass nothing of His knowledge save what He will. His throne includeth the heavens and the earth, and He is never weary of preserving them. He is the Sublime, the Tremendous.

(II - The Cow

اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے اُسے سب معلوم ہے اور وہ
اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں
کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے
اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور
اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے (۲۵۵)

البقرة ۲

وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا
يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ (۲۵۵)

(پ ۳ بقرہ ۲۵۵

35. It befitteth not (the Majesty of) Allah that He should take unto Himself a son. Glory be to Him! When He decreeth a thing, He saith unto it only: Be! and it is.

(XIX - Mary)

خدا کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے
جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُس کو یہی کہتا ہے
کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (۳۵)

مریم ۱۹

مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ ۖ
سُبْحَانَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ
لَهُ كُن فَيَكُونُ (۳۵)

(پ ۱۶ مریم ۳۵

35. Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His light is as a niche wherein is a lamp. The lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This lamp is) kindled from a blessed tree, an olive neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon light, Allah guideth unto His light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things.

(XXIV - Light

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال
ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ
ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی
کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اسمیں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے
(یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی)
روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے
اور خدا جو مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے) کے لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے (۳۵)

النور ۲۴

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ
كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي
زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ
تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ
لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (۳۵)

(پ ۱۸ نور ۳۵

4. If Allah had willed to choose a son, He could have chosen what He would of that which He hath created. Be He glorified! He is Allah, the One, the Absolute.

(XXXIX - The Troops

اگر خدا کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے
جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو خدا یکتا
(اور) غالب ہے (۴)

الزمر ۳۹

لَّوْ أَرَادَ اللَّهُ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفَىٰ
مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ اللَّهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (۴)

(پ ۲۳ زمر ۴

16. We verily created a man and We know what his soul whispereth to him, and We are nearer to him than his jugular vein.

(L - Qaf

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اُسکے دل میں گزرتے ہیں
ہم اُنکو جانتے ہیں۔ اور ہم اسکی رگِ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں (۱۶)

ق ۵۰

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ
نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ (۱۶)

(پ ۲۶ ق ۱۶

85. —And We are nearer unto him than ye are, but ye see not—

(LVI - The Event

اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے
ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے (۸۵)

الواقعہ ۵۶

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا
تُبْصِرُونَ (۸۵)

(پ ۲۷ واقعہ ۸۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ②
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④
(پ ۳۰ اخلاص ۱-۴

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے ①
(وہ) معبود برحق بے نیاز ہے ②
نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③
اور کوئی اُس کا ہمسر نہیں ④
اخلاص ۱۱۰

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful

1. Say: He is Allah, the One!
2. Allah the eternally Besought of all!
3. He begetteth not nor was begotten.
4. And there is none comparable unto Him.

(CX - The Unity

”اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے“ اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵
(پ ۳ بقرہ ۲۵۵

خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ اُسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے۔ کون ہے کہ اُس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے اُسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور) جلیل القدر ہے ۝۲۵۵
البقرہ ۲

255. Allah! There is no God save Him, the Alive, the Eternal. Neither slumber nor sleep overtaketh Him. Unto Him belongeth whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth. Who is he that intercedeth with Him save by His leave? He knoweth that which is in front of them and that which is behind them while they encompass nothing of His knowledge save what He will. His throne includeth the heavens and the earth, and He is never weary of preserving them. He is the Sublime, the Tremendous.

(II - The Cow

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰی بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِیْرَا ۝۵۸
(پ ۱۹ فرقان ۵۸

اور اُس (خدائے) زندہ پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اُس کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ۝۵۸ الفرقان ۲۵

58. And trust thou in the Living One Who dieth not, and hymn His praise. He sufficeth as the Knower of His bondmen's sins:

(XXV - The Criterion

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۟ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۸۸
(پ ۲۰ قصص ۸۸

اور خدا کیساتھ کسی اور کو معبود (سمجھکر) نہ پکارنا اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونیوالی ہے اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ۝۸۸
القصص ۲۸

88. And cry not unto any other god along with Allah. There is no God save Him. Everything will perish save His countenance. His is the command, and unto Him ye will be brought back.

(XXVIII - The Storey

هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ

وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اسکے سوا کوئی عبادت کے

65. He is the Living One. There is no God save Him.

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾

(پ ۲۴ مومن ۶۵

لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اُسی کو پکارو ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے ﴿۶۵﴾

المومن ۴۰

So pray unto Him, making religion pure for Him (only). Praise be to Allah, the Lord of the Worlds!

(XL - The Believer

"اللہ ہی سب سے پہلا اور سب سے پچھلا (آخر) ہے۔" اس سلسلہ میں آیت ملاحظہ ہو۔

اللہ ہی سب سے پہلا اور سب سے پچھلا ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳﴾

(پ ۲۷ حدید ۳

وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے ﴿۳﴾

الحدید ۵۷

3. He is the First and the Last, and the Outward and the Inward; and He is Knower of all things.

(LVII - Iron

"اللہ ہی اکیلا خالق کائنات ہے۔" اس سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

اللہ ہی خالق کائنات ہے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾

(پ ا بقرہ ۲۹

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کیطرف متوجہ ہوا تو اُنکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾

البقرۃ ۲

29. He it is Who created for you all that is in the earth. Then turned He to the heaven, and fashioned it as seven heavens. And He is Knower of all things.

(II - The Cow

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

(پ ا بقرہ ۱۱۷

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اُس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾

البقرۃ ۲

117. The Originator of the heavens and the earth! When He decreeth a thing, He saith unto it only : Be! and it is.

(II - The Cow

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

(پ ۴ آل عمران ۱۹۰

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾

آل عمران ۳

190. Lo! in the creation of the heavens and the earth and (in) the difference of night and day are tokens (of His sovereignty) for men of understanding.

(III - The Family of Imran

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو (قیامت کے

191. Such as remember Allah, standing, sitting, and reclining, and consider the creation of the heavens and the earth, (and say): Our Lord! Thou createdst not this in vain. Glory be to Thee !

عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

(پ ۴ آل عمران ۱۹۱)

دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ﴿۱۹۱﴾

آل عمران ۳

Preserve us from doom of Fire!

(III - The Family of Imran)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬
ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾

(پ ۷ انعام ۱)

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں
اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر
(اور چیزوں کو) خدا کے برابر ٹھیراتے ہیں ﴿۱﴾

الانعام ۶

1. Praise be to Allah, Who hath created the heavens and the earth, and hath appointed darkness and light. Yet those who disbelieve ascribe rivals unto their Lord.

(VI - Cattle

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿٧٣﴾

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے
اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا ﴿۷۳﴾

73. He it is Who created the heavens and the earth in truth. In the day when He saith : Be! it is.

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّیْلَ سَكَنًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿٩٦﴾

وہی رات کے اندھیرے سے صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے
رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے
یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ﴿۹۶﴾

97. He is the Cleaver of the Daybreak, and He hath appointed the night for stillness, and the sun and the moon for reckoning. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰی یَكُوْنُ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ
كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿١٠١﴾

(پ ۷ انعام ۷۳، ۹۷، ۱۰۲)

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے) اس کے اولاد
کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے
ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ﴿۱۰۱﴾

الانعام ۶

102. The Originator of the heavens and the earth! How can He have a child, when there is for Him no consort, when He created all things and is Aware of all things?

(VI - Cattle

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ
یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ
النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٥٤﴾

(پ ۸ اعراف ۵۴)

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں
اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا وہی رات
کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے
اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق
کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا
ہے۔ یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿۵۴﴾

الاعراف ۷

54. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days, then mounted He the Throne. He covereth the night with the day, which is in haste to follow it, and hath made the sun and the moon and the stars subservient by His command. His verily is all creation and commandment. Blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

(VII - The Heights

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ
دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی
ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن

3. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days,[2] then He established Himself upon the Throne, directing all things. There is no intercessor (with

شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ③

حاصل کئے بغیر کسی کی، سفارش نہیں کر سکتا یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ③

Him) save after His permission. That is Allah, your Lord, so worship Him. Oh, will ye not remind ?

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ⑤

5. He it is Who appointed the sun a splendour and the moon a light, and measured for her stages, that ye might know the number of the years, and the reckoning Allah created not (all) that save in truth. He detaileth the revelations for people who have knowledge.

(پ ۱۱ یونس ۳،۵ — یونس ۱۰ — (X - Jonah

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ②

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ②

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

(پ ۱۳ رعد ۲ — الرعد ۱۳ — (XIII - The Thunder

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ⑩

اُن کے پیغمبروں نے کہا کیا تم کو خدا کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اسلئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کیلئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان کے پوجنے سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) ⑩

10. Their messengers said: Can there be doubt concerning Allah, the Creator of the heavens and the earth? He calleth you that He may forgive you your sins and reprieve you unto an appointed term. They said: Ye are but mortals like us, who would fain turn us away from what our fathers used to worship. Then bring some clear warrant.

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ⑲

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے ⑲

19. Hast thou not seen that Allah hath created the heavens and the earth with truth? If He will, He can remove you and bring (in) some new creation;

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے

32. Allah is He Who created the heavens and the earth, and causeth water to descend from the sky, thereby

مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ
لَكُمُ الْأَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۖ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

(پ ١٣ ابراہیم ١٠، ١٩، ٣٢، ٣٣

کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے
زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اسکے حکم سے چلیں
اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ﴿٣٢﴾
اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات)
ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ﴿٣٣﴾

ابراہیم ١٤

producing fruits as food for you, and maketh the ships to be of service unto you, that they may run upon the sea at His command, and hath made of service unto you the rivers;

33. And maketh the sun and the moon constant in their courses, to be of service unto you, and hath made of service unto you the night and the day. (XIV - Abraham

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

(پ ١٤ حجر ٨٥، ٨٦

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں
ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور
آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿٨٥﴾
کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور) جاننے والا ہے ﴿٨٦﴾

الحجر ١٥

85. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.

86. Lo! Thy Lord! He is the All-Wise Creator. (XV - Al-Hijr

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٣﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِأَمْرِهٖ ۗ
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٢﴾

(پ ١٤ نحل ٣، ١٢

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اس
کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ﴿٣﴾
اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام
میں لگایا اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے
ہیں سمجھنے والوں کیلئے اس میں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿١٢﴾

النحل ١٦

3. He hath created the heavens and the earth with truth. High be He exalted above all that they associate (with Him!)

12. And He hath constrained the night and the day and the sun and the moon to be of service unto you, and the stars are made subservient by His command. Lo! herein indeed are portents for people who have sense. (XVI - The Bee

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِينَ ﴿١٧﴾

(پ ١٨ مومنون ١٧

اور ہم نے تمہارے (اوپر کی جانب) سات آسمان پیدا کئے
اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿١٧﴾

المومنون ٢٣

17. And We have created above you seven paths, and We are never unmindful of creation. (XXIII - The Believers

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾

(پ ١٩ فرقان ٥٩

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ جس کا نام رحمٰن (یعنی)
بڑا مہربان (ہے) تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کرلو ﴿٥٩﴾

الفرقان ٢٥

59. Who created the heavens and the earth and all that is between them in six Days,[4] then He mounted the Throne. The Beneficent! Ask any one informed concerning Him! (XXV - The Criterion

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾

(پ ٢٠ عنکبوت ٤٤

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک
نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ﴿٤٤﴾

العنکبوت ٢٩

44. Allah created the heavens and the earth with truth. Lo! therein is indeed a portent for believers. (XXIX - The Spider

8. Have they not pondered upon themselves? Allah created not the heavens and the earth, and that which is between them, save with truth and for a destined end. But truly, many of mankind are disbelievers in the meeting with their Lord.

(XXX - The Romans

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ۸

الروم ۳۰

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ۸

(پ ۲۱ روم ۸

4. Allah it is Who created the heavens and the earth, and that which is between them, in six Days. Then He mounted the throne. Ye have not, beside Him, a protecting friend or mediator. Will ye not then remember?

(XXXII - The Prostration

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔ اسکے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ۴

السجدة ۳۲

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۴

(پ ۲۱ سجدہ ۴

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Praise be to Allah, the Creator of the heavens and the earth, which appointeth the angels as messengers having wings two, three and four. He multiplieth in certain what He will. Lo! Allah is Able to do all things.

(XXXV - The Angels

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○ سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے ۱

فاطر ۳۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱

(پ ۲۲ فاطر ۱

27. And We created not the heaven and the earth and all that is between them in vain. That is the opinion of those who disbelieve. And woe unto those who disbelieve in the Fire!

(XXXVIII - Sad

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے ۲۷

ص ۳۸

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ۲۷

(پ ۲۳ ص ۲۷

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

(XXXIX - The Troops

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ۵

الزمر ۳۹

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۵

(پ ۲۳ زمر ۵

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُنکو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ۳۸

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ۳۸

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ (پ ۲۵ دخان ۳۸، ۳۹)

اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ الدخان ۴۴

39. We created them not save with truth; but most of them know not.
(XLIV - Smoke

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۳﴾

13. And hath made of service unto you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth; it is all from Him. Lo! herein verily are portents for people who reflect.

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ (پ ۲۵ جاثیہ ۱۳، ۲۲)

اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿۲۲﴾ الجاثیہ ۴۵

22. And Allah hath created the heavens and the earth with truth, and that every soul may be repaid what it hath earned. And they will not be wronged.
(XLV - Crouching

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ہر انسان یا ہر جاندار کا رابطہ اللہ تعالیٰ سے روح کے ذریعہ براہ راست قائم ہے کیونکہ جب وہ دنیا میں آ جاتا ہے تو یہ رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔ روح چونکہ نور کی تخلیق ہے امر ربی ہے اس لئے ہر جاندار کی زندگی اسی سے ہے۔ جب انسان مر جاتا ہے تو یہ روحانی رابطہ ختم ہو جاتا ہے مگر انسان کے مردہ جسم سے اللہ تعالیٰ کا رابطہ پھر بھی زمین کا مرکز نور کے تعلق سے قائم رہتا ہے جو کہ بالواسطہ مرکز نور سے منسلک ہے۔ قیامت کو ہر انسان کی روح جب اپنے اپنے جسم میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے دوبارہ داخل ہو گی تو انسان پھر زندہ ہو جائے گا۔ انسان کے مردہ جسم سے اللہ تعالیٰ کے رابطے کے سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿١﴾
بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَاۗءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿٢﴾
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ﴿٣﴾
قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿٤﴾
(پ ۲۶ ق ۱-۴)

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ق۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمد پیغمبر خدا ہیں) ﴿۱﴾
لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ انہی میں سے ایک ہدایت کرنے والا اُن کے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے ﴿۲﴾
بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے (تو پھر زندہ ہوں گے؟) یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے ﴿۳﴾
اُن کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہم کو معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے ﴿۴﴾
ق ۵۰

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
1. Qâf. By the glorious Qur'an,
2. Nay, but they marvel that a warner of their own hath come unto them; and the disbelievers say: This is a strange thing :
3. When we are dead and have become dust (shall we be brought back again)? That would be a far return !
4. We know that which the earth taketh of them[1], and with Us is a recording Book.
(L - Qaf

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾
وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
ہم کو روز قیامت کی قسم ﴿۱﴾
اور نفس لوامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) ﴿۲﴾

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
1. Nay, I swear by the Day of Resurrection;
2. Nay, I swear by the accusing soul (that this Scripture is true).

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ۝٣
بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝٤

(پ ۲۹ قیامہ ۱ تا ۴

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی بکھری ہوئی ہڈیاں اکٹھی نہیں کرینگے؟ ۝٣
ضرور کرینگے، اور ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اسکی پور پور درست کردیں ۝٤

القیامہ ۷۵

3. Thinketh man that We shall not assemble his bones?
4. Yea, verily. Yea, We are able to restore his very fingers!

(LXXV - The Rising of the Dead

باب ۸

کائنات کے ذرہ ذرہ کا مرکز نور سے رابطہ اور قیامت کا آنا

کائنات کا رابطہ مرکز نور سے بالواسطہ اور بلاواسطہ ہر لحہ موجود ہے دوسرے لفظوں میں یہ رابطہ اللہ تعالٰی کے ساتھ ہر لحہ قائم رہتا ہے جس کی وجہ سے ہر چیز میں اللہ تعالٰی کا نور پنہاں ہے۔ موجودات یعنی چاند سورج ستارے سیارے غرضیکہ کائنات کے ذرہ ذرہ میں یہ نور پنہاں ہے جس کی وجہ سے ان میں زندگی ہے نور ہے یہ اللہ تعالٰی سے منسلک ہیں بالواسطہ یا بلاواسطہ۔ جب مرکز نور سے ان کا رابطہ منقطع ہو جائے جیسا کہ انسان کا رابطہ مرکز نور سے جو روح کے ذریعہ ہے منقطع ہونے پر انسان مردہ ہو جاتا ہے تو کائنات کے ذرہ ذرہ میں بھی زندگی ختم ہو جائے گی۔ نور ختم ہو جائے گا۔ ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ عرش کی کشش ثقل کا رابطہ منقطع ہونے سے ان کی کشش ثقل Gravity ختم ہو جائے گی۔ ان میں قوت Binding Force ختم ہو جائے گی' زندگی ختم ہو جائے گی' یہ بے وزن ہو جائیں گے اور ٹوٹ پھوٹ جائیں گے۔ یہی حال سورج اور اس کے سیاروں کا ہو گا جو سب بے وزنی کی حالت میں منتشر ہو جائیں گے یعنی ادھر ادھر بکھر جائیں گے۔ زمین کی بے وزنی کی وجہ سے پہاڑ روئی کے گالوں یا بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے۔ غبار میں تبدیل ہو جائیں گے۔ انسان بھی بے وزنی کی حالت میں پروانوں (moths) کی طرح اڑتے پھریں گے۔ زمین اپنا لاوا باہر اگل دے گی اور سمندروں کا پانی جو کہ آکسیجن اور ہائیڈروجن کا مرکب ہے' بے وزن ہونے کی صورت میں آگ میں تبدیل ہو جائے گا یعنی سمندر آگ بن جائیں گے۔ (آیت آگے دیکھیں' پ ۳۰ تکویر آیت ۶ صفحہ 213) یہی قیامت ہے جو کہ اللہ تعالٰی کے اختیار میں ہے۔ وہ جب چاہے اسے برپا کر سکتا ہے۔ قیامت کا وقت اللہ تعالٰی نے پہلے سے مقرر کیا ہوا ہے جیسا کہ اوپر دی گئی بہت سی قرآنی آیات سے عیاں ہے۔

مرکز نور کی مندرجہ بالا تفصیل سے یہ چیز سامنے آتی ہے کہ اللہ تعالٰی نے ان ستاروں کی پیدائش جو مرکز نور سے براہ راست منسلک ہیں سب سے پہلے کی۔ اس کے بعد دوسرے ستاروں و سورج وغیرہ کی۔ اور کائنات کی انتہا یعنی اختتام بھی سب سے پہلے انہی

ستاروں سے شروع ہو گی جو براہ راست مرکز نور سے منسلک ہیں- سورج کے گرد جو سیارے چل رہے ہیں وہ بہت دیر بعد وجود میں آئے یعنی ان کی زندگی کائنات میں ستاروں کی زندگی سے بہت بعد میں شروع ہوئی- اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں-

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ
سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

(پ ۱ بقرہ ۲۹

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کیطرف متوجہ ہوا۔ تو انکو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿٢٩﴾

البقرۃ ۲

29. He it is Who created for you all that is in the earth. Then turned He to the heaven, and fashioned it as seven heavens. And He is Knower of all things.

(II - The Cow

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَ
جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾

(پ ۱۷ انبیاء ۳۰

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جُدا جُدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ﴿٣٠﴾

الانبیاء ۲۱

30. Have not those who disbelieve known that the heavens and the earth were of one piece, then We parted them, and We made every living thing of water? Will they not then believe?

(XXI - The Prophets

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ
الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ
أَنْدَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾

کہو کیا تم اُس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ﴿٩﴾

9. Say (O Muhammad, unto the idolaters): Disbelieve ye verily in Him Who created the earth in two Days,[2] and ascribe ye unto Him rivals? He (and none else) is the Lord of the Worlds.

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ
بَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ
أَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾

اور اسی نے زمین میں اُس کے اُوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ﴿١٠﴾

10. He placed therein firm hills rising above it, and blessed it and measured therein its sustenance in four Days, alike for (all) who ask.

ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ
فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ
كَرْهًا ۖ قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿١١﴾
فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ
وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾

(پ ۲۴ حم سجدہ ۹-۱۲

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دُھواں تھا تو اُس نے اُس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ﴿١١﴾

پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اُس کے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں ﴿١٢﴾

حم السجدۃ ۴۱

11. Then turned He to the heaven when it was smoke, and said unto it and unto the earth: Come both of you, willingly or loth. They said: We come, obedient.

12. Then He ordained them seven heavens in two Days[3] and inspired in each heaven its mandate; and We decked the nether heaven with lamps, and rendered it inviolable.[4] That is the measuring of the Mighty, the Knower.

(XLI - Fusilat

مرکز نور سے منقطع ستاروں اور سیاروں کی جھلک یعنی قیامت کو ستاروں اور سیاروں کی جو حالت ہو گی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں

مندرجہ ذیل آیات میں بڑی تفصیل سے پہلے ہی بیان فرما دی ہے۔

ستاروں کی حالت کے سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں جو کہ واضح ہیں۔

قیامت کو ستاروں کی حالت

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۝٧	کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ۝٧	7. Surely that which ye are promised will befall.
فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۝٨	جب تاروں کی چمک جاتی رہے ۝٨	8. So when the stars are put out,
وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝٩	اور جب آسمان پھٹ جائے ۝٩	9. And when the sky is riven asunder,
وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝١٠	اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں ۝١٠	10. And when the mountains are blown away,
(پ ۲۹ مرسلات ۷-۱۰	المرسلات ۷۷	(LXXVII - The Emissaries

انہی آیات کا علامہ عبداللہ یوسف علی کا ترجمہ اور کمنٹری ملاحظہ فرمائیں۔

7. Assuredly, what ye are Promised must come to pass.	٧- إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۝
8. Then when the stars Become dim; 5867	٨- فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ۝
9. When the heaven Is cleft asunder;	٩- وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝
10. When the mountains are Scattered (to the winds) as dust;	١٠- وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝

اس سلسلہ میں سورۃ تکویر کی آیات ۱ تا ۳ ملاحظہ ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝	In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝١	جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ۝١	1. When the sun is overthrown,
وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝٢	اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۝٢	2. And when the stars fall,
وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝٣	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ۝٣	3. And when the hills are moved,
(پ ۳۰ تکویر ۱-۳	۱ تکویر ۸۱	(LXXXI - The Overthrowing

انہی آیات کا علامہ عبداللہ یوسف علی کا ترجمہ اور کمنٹری ملاحظہ فرمائیں۔

1. When the sun[5969]
(With its spacious light)
Is folded up;[5970]

2. When the stars[5971]
Fall, losing their lustre;

3. When the mountains vanish
(Like a mirage);[5972]

4. When the she-camels,
Ten months with young,
Are left untended;[5973]

5. When the wild beasts
Are herded together

۱-إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝

۲-وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ۝

۳-وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝

۴-وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝

۵-وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ۝

5969. Verses 1 to 13 are conditional clauses, and the substantive clause is in verse 14. The time will come when nature's processes as we know them will cease to function, and the soul will only then know by self-conviction the results of its actions. With reference to an individual soul, its resurrection is its supreme crisis; the whole world of sense, and even of imagination and reason, melts away, and its whole spiritual scroll is laid bare before it.

5970. The conditional clauses are twelve, in two groups of six. The first six affect the outer or physical life of man; the last six, his inmost spiritual life. Let us take them one by one: (1) The biggest factor affecting us in the external physical World is the light, heat, and perhaps electric or magnetic energy of the sun. The sun is the source of all the light, heat and energy, and indeed the source and support of all the physical life that we know. It is the biggest factor and yet most remote from us in our solar system. Yet the sources of our inner spiritual life will be greater and more lasting, for they will survive it. The sun as the centre of our solar system also stands as a symbol of the present order of things. The physical forces, as defined in Newton's laws of Matter and Attraction, will also break up with the break-up of the sun.

Is folded up: is folded up, or twisted up, like a sheet or a garment.

5971. (2) Next after the sun, we can derive faint lights from the innumerable stars in the firmament. For all the ages of which we have any record, these stars have remained fixed. Nothing can be more fixed: yet they can and will fall.

5972. *Cf.* lxxviii. 20. (3) On our own earth the mountains—the "eternal hills"—seem the most striking examples of stability; yet they will be swept away like a mirage, as if they had never existed.

اب سورۃ انفطار کی آیات ۱ تا ۳ ملاحظہ ہوں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ ۝ جب آسمان پھٹ جائے گا ۝

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When the heaven is cleft asunder,

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝٢

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝٣

اور جب تارے جھڑ پڑیں گے (۲)

اور جب دریا بہ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے (۳)

2. When the planets are dispersed,
3. When the seas are poured forth.

(پ ۳۰ انفطار ۱-۳) الانفطار ۸۲ (LXXXII - The Cleaving

انہی آیات کا علامہ عبداللہ یوسف علی کا ترجمہ اور کمنٹری ملاحظہ فرمائیے۔

۱- إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝

۲- وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝

۳- وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝

1. When[5997] the Sky
Is cleft asunder;[5998]

2. When the Stars
Are scattered;[5999]

3. When the Oceans
Are suffered to burst forth;[6000]

5998. *Cf.* lxxx. 18. n. 5679. In the literal meaning, beautiful blue sky overhead, which we take for granted in sunshine and storm,. will be shattered to pieces before the new Spiritual World is established. Metaphorically, the partition which seems at present to divide things from this phenomenal world has to be shattered before each soul knows the inner Reality about itself.

5999. *Cf.* lxxxi. 2, where the word for "stars" (*Najūm*) is different, and the verb is different. *Najm* has reference to brightness, and the verb "losing their lustre" was appropriate there, to show the opposite. *Kaukab* (used here) has more the meaning of a star as fixed in a constellation; and the opposite of a fixed and definite order is "scattered," the verb used here. In fact, throughout this passage, the dominating idea is the disturbance of order and symmetry. The metaphor behind the scattering of the constellations is that in the present order of things we see many things associated together, *e.g.*, rank with honour, wealth with comfort, etc. In the new Spiritual World this will be seen to have been merely fortuitous.

6000. *Cf.* lxxxi. 6, "when the oceans boil with a swell". Here, "are suffered to burst forth" expresses the end of the present order of things. This may be in two ways, interpreted literally: (1) The barrier which keeps within their respective bounds the various streams of salt and fresh water (lv. 20, n. 5185) will be removed; (2) the Ocean will overwhelm the whole Globe. Figuratively, the different streams of knowledge, great and small, will be levelled down: for only one Knowledge, the Light Divine, will hold the field.

اسی طرح سیاروں کی حالت کے سلسلہ میں درج ذیل آیات ملاحظہ ہوں۔

قیامت کو زمین اور دوسرے سیاروں کی حالت

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَ
السَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝٤٨
وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ
فِي الْأَصْفَادِ ۝٤٩
سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ۝٥٠

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی بدل
دیئے جائیں گے اور سب لوگ خدائے یگانہ و زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے (۴۸)
اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں
جکڑے ہوئے ہیں (۴۹)
ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہو گی (۵۰)

48. On the day when the earth will be changed to other than this earth, and the heavens (also will be changed) and they will come forth unto Allah, the One, the Almighty,
49. Thou wilt see the guilty on that day linked together in chains.
50. Their raiment of pitch, and the Fire covering their faces.

51. That Allah may repay each soul what it hath earned. Lo! Allah is Swift at reckoning.

یہ اس لئے کہ خدا ہر شخص کو اُس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے ۵۱

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۵۱

(XIV - Abraham

ابراہیم ۱۴

(پ ۱۳ ابراہیم ۴۸-۵۱

47. And (bethink you of) the Day when We remove the hills and ye see the earth emerging, and We gather them together so as to leave not one of them behind.

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ۴۷

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۴۷

(XVIII - The Cave

ا کہف ۱۸

(پ ۱۵ کہف ۴۷

105. They will ask thee of the mountains (on that day). Say : My Lord will break them into scattered dust,

106. And leave it as an empty plain,

107. Wherein thou seest neither curve nor ruggedness.

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا ان کو اڑا کر بکھیر دے گا ۱۰۵

اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ۱۰۶

جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ۱۰۷

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۱۰۵

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۱۰۶

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَاۤ اَمْتًا ۱۰۷

(XX - Ta Ha

طہٰ ۲۰

(پ ۱۶ طہٰ ۱۰۵-۱۰۷

25. A day when the heaven with the clouds will be rent asunder and the angels will be sent down, a grand descent.

26. The Sovereignty on that day will be the True (Sovereignty) belonging to the Beneficent One, and it will be a hard day for disbelievers.

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے ۲۵

اُس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا ۲۶

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ۲۵

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۲۶

(XXV - The Criterion

الفرقان ۲۵

(پ ۱۹ فرقان ۲۵-۲۶

87. And (remind them of) the Day when the Trumpet will be blown, and all who are in the heavens and the earth will start in fear, save him whom Allah willeth. And all come unto Him, humbled.

88. And thou seest the hills thou deemest solid flying with the flight of clouds: the doing of Allah Who perfecteth all things. Lo! He is Informed of what ye do.

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے خدا چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ۸۷

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل (یہ) خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے ۸۸

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۸۷

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْۤ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۸۸

(XXVII - The Ant

النمل ۲۷

(پ ۲۰ نمل ۸۷-۸۸

67. And they esteem not Allah as He hath the right to be esteemed, when the whole earth is His handful on the Day of Resurrection, and the heavens are rolled in His right hand.

اور اُنہوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اُس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اُس کے داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوں گے۔ (اور)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

يُشْرِكُونَ ٦٧

وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے ٦٧

Glorified is He and High Exalted from all that they ascribe as partner (unto Him).

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۖ
ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ
يَنظُرُونَ ٦٨

(پ ٢٤ زمر ٦٧-٦٨

اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں
اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ
جس کو خدا چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو
فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ٦٨

الزمر ٣٩

68. And the trumpet is blown, and all who are in the heavens and the earth swoon away, save him whom Allah willeth. Then it is blown a second time, and behold them standing waiting !

(XXXIX - The Troops

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ٧
مَّا لَهُ مِن دَافِعٍ ٨
يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ٩
وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ١٠

(پ ٢٧ طور ٧-١٠

کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ٧
(اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا ٨
جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ٩
اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر ١٠

الطور ٥٢

7. Lo! the doom of thy Lord will surely come to pass;
8. There is none that can ward it off
9. On the day when the heaven will heave with (awful) heaving,
10. And the mountains move away with (awful) movement,

(LII - The Mount

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ
فَلَا تَنتَصِرَانِ ٣٥
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ٣٦
فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ٣٧

(پ ٢٧ رحمٰن ٣٥-٣٧

تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم
مقابلہ نہ کر سکو گے ٣٥
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ٣٦
پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی
ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) ٣٧

الرحمٰن ٥٥

35. There will be sent, against you both, heat of fire and flash of brass, and ye will not escape.
36. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
37. And when the heaven splitteth asunder and becometh rosy like red hide—

(LV - The Beneficient

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ١
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ٢
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ٣
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ٤
وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ٥
فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا ٦
وَكُنتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ٧

(پ ٢٧ واقعہ ١-٧

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ١
اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ٢
کسی کو پست کرے کسی کو بلند ٣
جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ٤
اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ٥
پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ٦
اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ ٧

الواقعہ ٥٦

1. When the event befalleth—
2. There is no denying that it will befall—
3. Abasing (some), exalting (others);
4. When the earth is shaken with a shock
5. And the hills are ground to powder
6. So that they become a scattered dust,
7. And ye will be three kinds :

(LVI - The Event

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ١٣
وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

تو جب صور میں ایک (بار) پھونک ماری جائے گی ١٣
اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے۔ پھر یکبارگی

13. And when the trumpet shall sound one blast
14. And the earth with the mountains shall be lifted up and

دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ (١٤)
فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ (١٥)
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ (١٦)
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ
رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۭ (١٧)
(پ ٢٩ حاقہ ١٣-١٧)

توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے (١٤)
تو اُس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی (١٥)
اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اُس دن کمزور ہوگا (١٦)
اور فرشتے اُسکے کناروں پر (اُتر آئینگے) اور تمہارے پروردگار کے
عرش کو اُس روز آٹھ فرشتے اُٹھائے ہوں گے (١٧)
الحاقہ ٦٩

crushed with one crash,
15. Then, on that day, will the Event befall.
16. And the heaven will split asunder, for that day it will be frail.
17. And the angels will be on the sides thereof, and eight will uphold the Throne of their Lord that day, above them.
(LXIX - The Reality

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ (٨)
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ (٩)
(پ ٢٩ معارج ٨، ٩)

جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا (٨)
اور پہاڑ (ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اُون (٩)
المعارج ٧٠

8. The Day when the sky will become as molten copper,
9. And the hills become as flakes of wool,
(LXX - The Ascending Stair Ways

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ
الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا (١٤)
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ
الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۖ (١٧)
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا (١٨)
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ سَبِيْلًا (١٩)
(پ ٢٩ مزمل ١٤، ١٧-١٩)

جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھربھرے
(گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں (١٤)
اگر تم بھی (اُن پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کیونکر بچو گے
جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا (١٧)
(اور) جس سے آسمان پھٹ جائیگا یہ اسکا وعدہ پورا ہو کر رہیگا (١٨)
یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک
(پہنچنے کا) راستہ اختیار کرلے (١٩)
المزمل ٧٣

14. On the Day when the earth and the hills rock, and the hills become a heap of running sand.
17. Then how, if ye disbelieve, will ye protect yourselves upon the day which will turn children grey—
18. The very heaven being then rent asunder. His promise is to be fulfilled.
19. Lo! This is a Reminder. Let him who will, then, choose a way unto his Lord.
(LXXIII - The Enshrouded One

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۭ (٦)
فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ (٧)
وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ (٨)
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ (٩)
(پ ٢٩ قیامہ ٦-٩)

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ (٦)
جب آنکھیں چندھیا جائیں (٧)
اور چاند گہنا جائے (٨)
اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں (٩)
القیامہ ٧٥

6. He asketh: When will be this Day of Resurrection?
7. But when sight is confounded
8. And the moon is eclipsed,
9. And sun and moon are united,
(LXXV - The Rising of the Dead

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ (١٧)
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ (١٨)
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ (١٩)
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۭ (٢٠)
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۙ (٢١)

بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے (١٧)
جس دن صور پھونکا جائیگا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے (١٨)
اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائینگے (١٩)
اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے (٢٠)
بے شک دوزخ گھات میں ہے (٢١)

17. Lo! the Day of Decision is a fixed time,—
18. A day when the trumpet is blown and ye come in multitudes,
19. And the heaven is opened and becometh as gates
20. And the hills are set in motion and become as a mirage
21. Lo! hell lurketh in ambush,

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

یعنی سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے ﴿۲۲﴾

22. A home for the rebellious.

(پ ۳۰ نبا ۱۷-۲۲) النبا ۷۸ (LXXVIII - The Tidings

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾

اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ﴿۶﴾

6. And when the seas rise,

(پ ۳۰ تکویر ۶) التکویر ۸۱ (LXXXI - The Overthrowing

پارہ ۳۰ سورۃ تکویر آیت ۶ کے سلسلہ میں عبداللہ یوسف علی صاحب کا ترجمہ اور کمنٹری ملاحظہ ہو۔

۶- وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿﴾

6. When the oceans[5975]
Boil over with a swell;

5975. See lii. 6, and n. 5041. (6) The oceans, which now keep their bounds, will surge and boil over, and overwhelm all landmarks. At present the waters seem to have reached their fixed and normal levels, but the whole equilibrium will then be disturbed. Such will be the complete wreck of this transistory world, at the approach of the dawn of the permanent Reality. But there are physical symbols, relating to the outer nature surrounding the physical nature of man. The remaining six, *viz.*: the 7th to the 12th describe the ordering of the new spiritual World, from which all present seeming incongruities will be removed

اس آیت کے سلسلہ میں مولانا مودودی صاحب کی تفہیم القرآن میں کمنٹری ملاحظہ ہو۔

"۶- اصل میں لفظ سُجِّرَتْ استعمال کیا گیا ہے جو تسجیر سے ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔ تسجیر عربی زبان میں تنور کے اندر آگ دہکانے کے لئے بولا جاتا ہے۔ بظاہر یہ بات عجیب معلوم ہوتی ہے کہ قیامت کے روز سمندروں میں آگ بھڑک اٹھے گی۔ لیکن اگر پانی کی حقیقت لوگوں کی نگاہ میں ہو تو اس میں کوئی چیز بھی قابل تعجب محسوس نہ ہوگی۔ یہ سراسر اللہ تعالیٰ کا معجزہ ہے کہ اس نے آکسیجن اور ہائیڈروجن' دو ایسی گیسوں کو باہم ملایا جن میں سے ایک آگ بھڑکانے والی اور دوسری بھڑک اٹھنے والی ہے' اور ان دونوں کی ترکیب سے پانی جیسا مادہ پیدا کیا جو آگ بجھانے والا ہے۔ اللہ کی قدرت کا ایک اشارہ اس بات کے لئے بالکل کافی ہے کہ وہ پانی کی اس ترکیب کو بدل ڈالے اور یہ دونوں گیسیں ایک دوسرے سے الگ ہو کر بھڑکنے اور بھڑکانے میں مشغول ہو جائیں جو ان کی اصل بنیادی خاصیت ہے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾
جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿۱﴾
1. When the heaven is split sunder.

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾
اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائیگا اور اسے واجب بھی یہی ہے ﴿۲﴾
2. And attentive to her Lord in fear,

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾
اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ﴿۳﴾
3. And when the earth is spread out.

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾
اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دیگی اور (بالکل) خالی ہو جائیگی ﴿۴﴾
4. And hath cast out all that was in her, and is empty.

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾
اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کریگی اور اسکو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائیگی ﴿۵﴾
5. And attentive to her Lord in fear!

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾
اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ﴿۶﴾
6. Thou, verily, O man, art working toward thy Lord a work which thou wilt meet (in His presence).

7. Then whoso is given his account in his right hand,
8. He truly will receive an easy reckoning
9. And will return unto his folk in joy.
10. But whoso is given his account behind his back,
11. He surely will invoke destruction
12. And be thrown to scorching fire.

تو جس کا نامۂ اعمال اُسکے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ⑦
اُس سے حساب آسان لیا جائے گا ⑧
اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ⑨
اور جس کا نامۂ اعمال اُسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ⑩
وہ موت کو پکارے گا ⑪
اور دوزخ میں داخل ہوگا ⑫

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ ⑦
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ⑧
وَيَنقَلِبُ إِلَىٰٓ أَهْلِهِۦ مَسْرُورًا ⑨
وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ وَرَآءَ ظَهْرِهِۦ ⑩
فَسَوْفَ يَدْعُوا۟ ثُبُورًا ⑪
وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ⑫

(LXXXIV - The Sundering

الانشقاق ۸۴

(پ ۳۰ انشقاق ۱۲-۷

21.* Nay, but when the earth is ground to atoms, grinding, grinding,
22. And thy Lord shall come with angels, rank on rank,
23. And hell is brought near that day; on that day man will remember, but how will the remembrance (then avail him)?
24. He will say: Ah, would that I had sent before me (some provision) for my life!
25. None punisheth as He will punish on that day!
26. None bindeth as He then will bind.

تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی ㉑
اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما) ہوگا، اور فرشتے قطار باندھ کر آموجود ہونگے ㉒
اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اُس دن متنبہ ہوگا
مگر (اب) انتباہ اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا)؟ ㉓
کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا ㉔
تو اُس دن نہ کوئی خدا کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دیگا ㉕
اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا ㉖

كَلَّآ إِذَا دُكَّتِ ٱلْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ㉑
وَجَآءَ رَبُّكَ وَٱلْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ㉒
وَجِا۟ىٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ
يَتَذَكَّرُ ٱلْإِنسَٰنُ وَأَنَّىٰ لَهُ ٱلذِّكْرَىٰ ㉓
يَقُولُ يَٰلَيْتَنِى قَدَّمْتُ لِحَيَاتِى ㉔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُۥٓ أَحَدٌ ㉕
وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُۥٓ أَحَدٌ ㉖

(LXXXIX - The Dawn

الفجر ۸۹

(پ ۳۰ فجر ۲۶-۲۱

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When Earth is shaken with her (final) earthquake
2. And Earth yieldeth up her burdens,
3. And man saith: What aileth her?
4. That day she will relate her chronicles,
5. Because thy Lord inspireth her,
6. That day mankind will issue forth in scattered groups to be shown their deeds.
7. And whoso doth good an atom's weight will see it then,
8. And whoso doth ill an atom's weight will see it then.

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ①
اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی ②
اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ ③
اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی ④
کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ⑤
اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ اُن کو اُنکے
اعمال دکھا دیے جائیں ⑥
تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اُس کو
دیکھ لے گا ⑦
اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا ⑧

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
إِذَا زُلْزِلَتِ ٱلْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ①
وَأَخْرَجَتِ ٱلْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ②
وَقَالَ ٱلْإِنسَٰنُ مَا لَهَا ③
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ④
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ⑤
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ ٱلنَّاسُ أَشْتَاتًا
لِّيُرَوْا۟ أَعْمَٰلَهُمْ ⑥
فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
يَرَهُۥ ⑦
وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُۥ ⑧

(XCIX - The Earthquake

الزلزال ۹۹

(پ ۳۰ زلزال ۸-۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْقَارِعَةُ ۙ (1)
مَا الْقَارِعَةُ ۚ (2)
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۭ (3)
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ (4)
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ (5)
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ (6)
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۭ (7)
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ (8)
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۭ (9)
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۭ (10)
نَارٌ حَامِيَةٌ (11)

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
کھڑکھڑانے والی (1)
کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (2)
اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (3)
(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہونگے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے (4)
اور پہاڑ ایسے ہو جائینگے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اُون (5)
تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے (6)
وہ دل پسند عیش میں ہوگا (7)
اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے (8)
اُس کا مرجع ہاویہ ہے (9)
اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ (10)
(وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے (11)

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
1. The Calamity!
2. What is the Calamity?
3. Ah, what will convey unto thee what the Calamity is!
4. A day wherein mankind will be as thickly-scattered moths
5. And the mountains will become as carded wool.

1. The meaning of the first five verses is by no means clear. The above is a probable rendering.

6. Then, as for him whose scales are heavy (with good works),
7. He will live a pleasant life.
8 But as for him whose scales are light,
9. The Bereft and Hungry One will be his mother.
10. Ah, what will convey unto thee what she is!—
11. Raging fire!

(پ ۳۰ قارعہ ۱-۱۱) القارعہ ۱۰۱ (CI - The Clamity

قرآن پاک میں کئی جگہ ارشاد ہوا ہے کہ سورج اور چاند ایک مقررہ وقت تک کے لئے گردش کر رہے ہیں اور آسمانوں (Planets/Heavens) اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو حکمت سے ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے جس سے یہ عیاں ہے کہ کائنات پہلے سے طے شدہ وقت مقررہ تک کے لئے پیدا کی ہے اور قیامت کو یہ نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ قیامت کو سورج کی گرفت سے آزاد زمین کی بے وزنی کی جو حالت ہو گی وہ اوپر کی آیات میں بڑی تفصیل سے اللہ تعالیٰ نے بیان فرما دی ہے جو آج سے چودہ سو سال پہلے نازل کی گئی ہیں۔

قیامت کے پہلے سے مقررہ وقت کے سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

قیامت کا وقت پہلے سے مقرر ہے

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ڛ
قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ
فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ (73)

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے
اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا۔
اُس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صُور پھونکا جائیگا (اُس دن)
اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے
والا ہے اور وہی دانا اور خبردار ہے (73)

73. He it is Who created the heavens and the earth in truth. In the day when He saith : Be! it is.

74. His word is the truth, and His will be the Sovereignty on the day when the trumpet is blown. Knower of the invisible and the visible, He is the Wise, the Aware.

(پ ۷ انعام ۷۳، ۷۴) الانعام ۶ (VI - The Cattle

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل
صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو (سب نے) سجدہ
کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے میں (شامل) نہ ہوا (۱۱)
(خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ
کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔ مجھے
تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے (۱۲)
فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔
پس نکل جا۔ تو ذلیل ہے (۱۳)

11. And We created you, then fashioned you, then told the angels: Fall ye prostrate before Adam! and they fell prostrate, all save Iblis, who was not of those who make prostration.

12. He said: What hindered thee that thou didst not fall prostrate when I bade thee? (Iblis) said: I am better than him. Thou createdst me of fire while him Thou didst create of mud.

13. He said: Then go down hence! It is not for thee to show pride here, so go forth! Lo! thou art of those degraded.

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾
قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾
ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ
وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾
قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا لَمَنْ
تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾
وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا
مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ
مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾

اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے (۱۴)
فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (۱۵)
(پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے میں بھی تیرے
سیدھے رستے پر ان (کو گمراہ کرنے) کے لئے بیٹھوں گا (۱۶)
پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے
(غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تو ان
میں اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا (۱۷)
(خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی۔ مردود۔ جو لوگ ان میں سے تیری
پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا (۱۸)
اور (ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں
رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش جان کرو مگر
اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے (۱۹)
تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ ان کے ستر کی چیزیں جو
ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے
پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم
فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو (۲۰)
اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیر خواہ ہوں (۲۱)

14. He said: Reprieve me till the day when they are raised (from the dead).

15. He said: Lo! thou art of those reprieved.

16. He said: Now, because Thou hast sent me astray, verily I shall lurk in ambush for them on Thy Right Path.

17. Then I shall come upon them from before them and from behind them and from their right hands and from their left hands, and Thou wilt not find most of them beholden (unto thee).

18. He said: Go forth from hence, degraded, banished. As for such of them as follow thee, surely I will fill hell with all of you.

19. And (unto man): O Adam! Dwell thou and thy wife in the Garden and eat from whence ye will, but come not nigh this tree lest ye become wrong-doers.

20. Then Satan whispered to them that he might manifest unto them that which was hidden from them of their shame, and he said: Your Lord forbade you from this tree only lest ye should become angels or become of the immortals.

21. And he swore unto them (saying): Lo! I am a sincere

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ
عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَنَادٰىهُمَا
رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ
تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾

(پ ٨ اعراف ٢٢-٢٤)

غرض (مردود نے) دھوکا دیکر انکو معصیت کیطرف کھینچ ہی لیا جب انہوں نے
اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو انکی ستر کی چیزیں کھل گئیں اور وہ
بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے
تب انکے پروردگار نے انکو پکارا کہ کیا میں نے تمکو اس درخت (کے پاس جانے)
سے منع نہیں کیا تھا اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟ (٢٢)
دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر
تو ہمیں نہیں بخشیگا اور ہم پر رحم نہیں کریگا تو ہم تباہ ہوجائینگے (٢٣)
(خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے
کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر
ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے (٢٤)

الاعراف ٧

adviser unto you.

22. Thus did he lead them on with guile. And when they tasted of the tree, their shame was manifest to them and they began to hide (by heaping) on themselves some of the leaves of the Garden. And their Lord called them, (saying): Did I not forbid you from that tree and tell you: Lo! Satan is an open enemy to you?

23. They said: Our Lord! We have wronged ourselves. If Thou forgive us not and have not mercy on us, surely we are of the lost!

24. He said: Go down (from hence), one of you a foe unto the other. There will be for you on earth a habitation and provision for a while.

(VII - The Heights

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ
تُوْقِنُوْنَ ﴿٢﴾

(پ ١٣ رعد ٢)

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے
ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند
کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے
وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی
آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے
روبرو جانے کا یقین کرو (٢)

الرعد ١٣

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

(XIII - The Thunder

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾

(پ ٢١ روم ٨)

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ خدا نے
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور
بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں (٨)

الروم ٣٠

8. Have they not pondered upon themselves? Allah created not the heavens and the earth, and that which is between them, save with truth and for a destined end. But truly, many of mankind are disbelievers in the meeting with their Lord.

(XXX - The Romans

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو دن میں داخل
کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان
کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک
چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال

29. Hast thou not seen how Allah causeth the night to pass into the day and causeth the day to pass into the night, and hath subdued the sun and the moon (to do their work), each running unto an appointed term; and that

خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾

(پ ٢١ لقمان ٢٩)

سے خبردار ہے ﴿٢٩﴾

لقمان ٣١

Allah is Informed of what ye do ? (XXXI - Luqman

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٩﴾
قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٠﴾

(پ ٢١ سبا ٢٨-٣٠)

اور (اے محمد) ہم نے تم کو تمام لوگوں کیلئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٢٨﴾
اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟ ﴿٢٩﴾
کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ﴿٣٠﴾

سبا ٣٤

28. And We have not sent thee (O Muhammad) save as a bringer of good tidings and a warner unto all mankind; but most of mankind know not.

29. And they say: When is this promise (to be fulfilled) if ye are truthful?

30. Say (O Muhammad): Yours is the promise of a Day which ye cannot postpone nor hasten by an hour.

(XXXIV - Saba

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾

(پ ٢٢ فاطر ١٣)

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اسکے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں ﴿١٣﴾

فاطر ٣٥

13. He maketh the night to pass into the day and He maketh the day to pass into the night. He hath subdued the sun and moon to service. Each runneth unto an appointed term. Such is Allah your Lord; His is the Sovereignty; and those unto whom ye pray instead of Him own not so much as the white spot on a date-stone. (XXXV - The Angels

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٦﴾

(پ ٢٣ زمر ٥-٦)

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿٥﴾
اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چارپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو ﴿٦﴾

الزمر ٣٩

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

6. He created you from one being, then from that (being) He made its mate; and He hath provided for you of cattle eight kinds. He created you in the wombs of your mothers, creation after creation, in a threefold gloom. Such is Allah, your Lord. His is the Sovereignty. There is no God save Him. How then are ye turned away?

(XXXIX - The Troops

مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے

3. We created not the heavens

بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③
(پ ۲۶ احقاف ۳

مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے مُنہ پھیر لیتے ہیں ③
الاحقاف ۴۶

and the earth and all that is between them save with truth, and for a term appointed. But those who disbelieve turn away from that whereof they are warned.

(XLVI - Wind Curved Sandhills

کائنات کے عرش سے رابطہ کی اقسام

کائنات کا عرش یعنی مرکز نور سے رابطہ دو قسم کا ہے۔ ایک رابطہ سے کائنات کے ذرہ ذرہ میں زندگی ہے نور ہے قوت ہے جبکہ دوسرا رابطہ عرش کی کشش ثقل Gravity کا ہے قیامت کو پہلا رابطہ منقطع ہونے سے ہر چیز میں نور یعنی زندگی اور قوت ختم ہو جائیگی۔ ہر چیز مردہ ہو جائے گی جبکہ دوسرا کشش ثقل کا رابطہ ختم ہونے سے ہر چیز کی Gravityیعنی کشش ثقل ختم ہو جائے گی۔ ہر چیز بے وزن ہو جائے گی اور ریزہ ریزہ ہو کر غبار کی مانند اڑنے لگے گی۔ انسان بکھرے پتنگوں Moths کی طرح اڑیں گے۔ ستارے بے نور ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ سورج پھٹ جائے گا۔ اسی طرح سیارے بھی ریزہ ریزہ ہو کر باریک ریت کی مانند بے وزن ہو کر غبار کی مانند اڑیں گے۔ پہاڑ بے وزن ہو کر روئی کے گالوں کی مانند اڑیں گے۔ قیامت کو کائنات کی حالت کی تفصیل کا قرآن میں کئی جگہ بیان ہے جیسا کہ اوپر درج آیات سے واضح ہے۔ اس سلسلہ میں کتاب کے صفحہ آخر میں بھی قیامت کے متعلق مجمع آیات ملاحظہ ہوں۔ لہٰذا قیامت کا کنٹرول اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ وہ جب چاہے کائنات کا رابطہ عرش سے جہاں وہ برقرار ہے منقطع کر کے قیامت برپا کر سکتا ہے۔ قیامت برحق ہے اور اس کا وقت پہلے سے مقرر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کئی جگہ اس کا بیان فرمایا ہے۔ لہٰذا انسان اس پر یقین رکھے اور قیامت کے عذاب سے ڈرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے نیک بندوں کو قیامت کو نہ کوئی ڈر ہو گا نہ کوئی خوف۔ انسان کو نیکی کا راستہ اختیار کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بندہ بننا چاہئے تاکہ اس کو دنیا اور آخرت میں راحت نصیب ہو۔

قیامت قریب ہے۔

قیامت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کا آنا قریب ہے۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۴۷
(پ ۱۷ اج ۴۷

اور یہ لوگ تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کریگا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے ۴۷
الحج ۲۲

47. And they will bid thee hasten on the Doom, and Allah faileth not His promise, but lo! a Day with Allah is as a thousand years of what ye reckon.

(XXII - The Pilgrimage

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۶۳
(پ ۲۲ احزاب ۶۳

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئیگی) کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو ۶۳
الاحزاب ۳۳

63. Men ask you of the Hour. Say: The knowledge of it is with Allah only. What can convey (the knowledge) unto thee? It may be that the Hour is nigh.

(XXXIII - The Clans

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝١
لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝٢
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ۝٣
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝٤
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝٥
اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝٦
وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝٧
يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝٨
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝٩
وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝١٠
(پ ۲۹ معارج ۱-۱۰)

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
ایک طلب کرنیوالے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہیگا (۱)
(یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا (۲)
(اور وہ) خدائے صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) (۳)
جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اُس روز
(نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا (۴)
(تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو (۵)
وہ اُن لوگوں کی نگاہ میں دُور ہے (۶)
اور ہماری نظر میں قریب (۷)
جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا (۸)
اور پہاڑ (ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اُون (۹)
اور کوئی دوست کسی دوست کا پُرساں نہ ہوگا (۱۰)
المعارج ۷۰

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. A questioner questioned concerning the doom about to fall
2. Upon the disbelievers, which none can repel,
3. From Allah, Lord of the Ascending Stairways
4. (Whereby) the angels and the Spirit ascend unto Him in a Day whereof the span is fifty thousand years.

5. But be patient (O Muhammad) with a patience fair to see.
6. Lo! they behold it afar off.
7. While We behold it nigh:

8. The Day when the sky will become as molten copper,
9. And the hills become as flakes of wool,
10. And no familiar friend will ask a question of his friend

(LXX - The Ascending Stair Ways

اوپر کی آیات سے واضح ہے کہ کافر لوگ پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے دریافت کرتے تھے کہ قیامت کب آئے گی جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے مندرجہ بالا آیات نازل فرمائیں اور بیان فرمایا کہ قیامت قریب ہے۔ خاص طور پر سورۃ معارج کی آیات ۶، ۷ ملاحظہ ہوں جن میں واضح کیا گیا ہے کہ

"وہ (قیامت) ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے اور ہماری نظر میں قریب"

نیز سورۃ حج کی آیت ۴۷ میں بیان فرمایا کہ "(یہ لوگ) تم سے عذاب (قیامت) کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا اور بے شک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے" سورۃ معارج کی آیات نمبر ۶، ۷ کو واضح کرنے کے لئے سورۃ حج کی آیت نمبر ۴۷ کی روشنی کی ضرورت ہے جس کی وضاحت یوں بنتی ہے۔

آیت ۴۷ سورۃ حج (The Pilgrimage) سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک روز ہماری دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ لہٰذا جب سے قرآن کی یہ مدنی سورۃ حج آیت ۴۷ اور سورۃ احزاب آیت ۶۳ نازل ہوئی ہیں تب سے اب تک اللہ تعالیٰ کے نزدیک ڈیڑھ دن سے بھی کم کا عرصہ گذرا ہے جبکہ دو دن مکمل ہونے میں ابھی چھ سو سال کا عرصہ باقی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف چودہ گھنٹے کے قریب بنتا ہے اور تقریباً سن دو ہزار ہجری میں دو روز مکمل ہوں گے یعنی آیت نازل ہونے سے دو ہزار سال کا عرصہ (دو روز کے برابر) درج ذیل سورۃ حمٰ سجدہ کی آیات ۹ تا ۱۲ ملاحظہ ہوں۔

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِىْ خَلَقَ
الْاَرْضَ فِىْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ

کہو کیا تم اُس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن
میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو

9. Say (O Muhammad, unto the idolaters): Disbelieve ye verily in Him Who created the earth in two Days,[2] and ascribe

أَنْدَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾
وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ
بَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ
أَيَّامٍ سَوَاءً لِلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾
ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ
فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ
كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿١١﴾
فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ
وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا
السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ
ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾

(پ ۲۴ حم سجدہ ۹-۱۲)

سارے جہان کا مالک ہے ﴿٩﴾
اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین
میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب)
چار دن میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ﴿١٠﴾
پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے
اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے
خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ﴿١١﴾
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں
اس کے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں
(یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا یہ
زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ﴿١٢﴾

حم السجدة ۴۱

ye unto Him rivals? He (and none else) is the Lord of the Worlds.

10. He placed therein firm hills rising above it, and blessed it and measured therein its sustenance in four Days, alike for (all) who ask.

11. Then turned He to the heaven when it was smoke, and said unto it and unto the earth: Come both of you, willingly or loth. They said: We come, obedient.

12. Then He ordained them seven heavens in two Days[3] and inspired in each heaven its mandate; and We decked the nether heaven with lamps, and rendered it inviolable.[4] That is the measuring of the Mighty, the Knower.

(XLI - Fusilat

اس مندرجہ بالا سورۃ کی آیات میں دو کا لفظ زمین کی پیدائش اور اس میں پہلے سے ہونے والے تغیر و تبدل کے سلسلہ میں بڑی اہمیت کا حامل معلوم ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں دو کا لفظ بڑا معنی خیز ہے کیونکہ دو دن میں زمین بنائی گئی (ہمارے دو ہزار سال کے برابر کا عرصہ) پھر دو دن میں زمین میں (مخلوق کے لئے) سامان معیشت رکھا گیا اس کے بعد مزید دو دن میں سات آسمان پیدا کئے یعنی کل چھ دن میں زمین و آسمان (Earth and Planets above earth) پیدا کئے۔ چھ دن کا عرصہ ہمارے چھ ہزار سال کے برابر بنتا ہے۔

لہٰذا اشارہ یہ ملتا ہے کہ سورۃ حج اور سورۃ احزاب کی آیات کے نازل ہونے کے بعد سے زمین کی زندگی کو ختم کرنے سے پہلے یعنی قیامت سے پہلے کم از کم دو دن (دو ہزار سال) کا وقفہ تو دیا جائے یعنی وہ عرصہ جو اس کے بنانے میں لگا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اب صرف چودہ گھنٹے کا وقت بقایا ہے۔ اس طرح سورۃ معارج کی آیات ۶، ۷ کی وضاحت ہو جاتی ہے کہ "قیامت ان لوگوں کی نظر میں دور ہے اور ہماری نظر میں قریب"

یعنی جب سے آیت نازل ہوئی ہے تب سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک دو دن کا عرصہ کوئی بعید عرصہ نہیں بلکہ بہت ہی قریب عرصہ ہے۔

اوپر درج کی گئی سورہ معارج کی آیات میں اللہ تعالیٰ نے قیامت کے روز کی مقدار بھی بیان فرما دی ہے جس کے مطابق قیامت کا روز ہماری دنیا کے پچاس ہزار سال کے برابر ہو گا اس سلسلہ میں اوپر درج کی گئی سورۃ معارج کی آیت ۴ ملاحظہ ہو۔

باب ۹

اللہ تعالیٰ کے عرش (مرکز نور) کی بلندی اور اس کی وسعت

عرش (Throne of Almighty Allah)

اس سلسلہ میں سورۃ حج (The Pilgrimage) کی آیت ۴۷ دوبارہ درج ذیل ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۴۷
(پ ۱۷ الحج ۴۷)

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کریگا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے ۴۷
الحج ۲۲

47. And they will bid thee hasten on the Doom, and Allah faileth not His promise, but lo! a Day with Allah is as a thousand years of what ye reckon.

(XXII - The Pilgrimage

اوپر کی آیت سے واضح ہے کہ زمنی وقت کا محور عرش ہے یعنی مرکز نور ہے۔ زمین چونکہ سورج کے ساتھ منسلک ہے اس لئے سورج کی گردش کا محور بھی عرش ہی ہے۔

نیز اس آیت سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک روز کی مقدار ہماری دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کئی جگہ ارشاد فرمایا ہے کہ وہ عرش پر قائم ہے اس سلسلہ میں ایک آیت ملاحظہ ہو جو کہ سورۃ یونس کی آیت ۳ ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن

3. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days,[2] then He established Himself upon the Throne, directing all things. There is no intercessor (with

شَفِیۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ③

(پ ۱۱ یونس ۳)

حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کرسکتا یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ③

یونس ۱۰

Him) save after His permission. That is Allah, your Lord, so worship Him. Oh, will ye not remind ?

(X - Jonah)

سورۃ حج (The Pilgrimage) کی آیت ۴۷ سے یہ بھی وضاحت ہو گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے عرش پر اللہ تعالیٰ کا ایک روز ہماری دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہمارے ۳۶۵۰۰۰ دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک روز یا ۲۴ گھنٹے بنتے ہیں۔ جب وقت اور فاصلہ کی تکون Angular Triangle شکل بنائی جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ عرش کے کنارے یا حد پر ایک روز کا وقت ہے اور زمین پر ۳۶۵۰۰۰ دن کا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ عرش کے مرکز پر وقت صفر یعنی زیرو Zero ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جب زمین کے وقت اور عرش کے وقت کا واضح فرق بیان فرما دیا ہے تو یہ ہمارے نزدیک ایک پیمانہ Measure کا کام کرتا ہے۔

اب دوسرا پیمانہ فاصلہ ناپنے کا روشنی کی رفتار کا ہے جو کہ ایک لاکھ چھیاسی ہزار ۱۸۶۰۰۰ میل فی سیکنڈ کا ہے۔ یہ پیمانہ کائنات میں دوری کے فاصلہ ناپنے میں کام دیتا ہے مگر کائنات بڑی وسیع ہے لہٰذا اس پیمانہ کو مزید بڑھا کر نوری سال Light Year کا پیمانہ اخذ کیا جاتا ہے یعنی ایک سال کے عرصہ کے جتنے سیکنڈ بنتے ہیں ان کو روشنی کی رفتار فی سیکنڈ یعنی ۱۸۶۰۰۰ میل سے ضرب دے کر ایک نوری سال (One Light Year) کا پیمانہ بنا لیا جاتا ہے۔ اب عرش کا فاصلہ ناپنے کے لئے ہمیں ایک اور پیمانہ Measure کی ضرورت ہے۔ وہ سورج سے زمین تک روشنی پہنچنے کا وقت ہے۔ یہ پیمانہ ہم سورج سے زمین تک کے فاصلہ کو روشنی کی رفتار پر تقسیم کرکے اخذ کرسکتے ہیں۔ ایک نوری سال میں تقریباً ۶۰ کھرب میل ہوتے ہیں۔ (6 Trillion miles approx:)

* One Light Year = 365 x 24 x 60 x 60 x 186000 = 5,865,696,000,000

Say 5.9 Trillion miles or 6 Trillion miles odd یا 59 کھرب میل تقریباً

زمین سے سورج کا اوسط فاصلہ نو کروڑ تیس لاکھ میل (۹،۳۰،۰۰،۰۰۰) ہے۔ اس فاصلہ کو روشنی کی رفتار جو ۱۸۶۰۰۰ (ایک لاکھ چھیاسی ہزار) میل فی سیکنڈ ہے پر تقسیم کرنے سے ہمیں اس وقت کا پتہ چل جاتا ہے جو سورج سے زمین تک روشنی نے طے کرنے میں صرف کیا ہے۔ نو کروڑ تیس لاکھ میل کو ایک لاکھ چھیاسی ہزار پر تقسیم کرنے پر ہمیں پتہ چلتا ہے کہ سورج سے زمین تک روشنی پانچ سو ۵۰۰ سیکنڈ میں پہنچی یعنی آٹھ منٹ بیس سیکنڈ (۸-۲۰) میں پہنچی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ سورج کی بلندی پر یعنی ۹ کروڑ ۳۰ لاکھ میل پر زمین کی نسبت پانچ سو سیکنڈ وقت کی کمی ہوئی کیونکہ روشنی ۵۰۰ سیکنڈ کے بعد زمین پر پہنچی یہ ایک تیسرا پیمانہ Measure or Scale ہمارے پاس ہے۔ اب نسبت کی رو سے ہم یہ معلوم کرسکتے ہیں کہ جب ۵۰۰ سیکنڈ کی کمی سورج کی نو کروڑ تیس لاکھ میل بلندی پر واقع ہوئی ہے تو جب زمینی وقت ایک ہزار سال (۳۶۵۰۰۰ دن) کی بجائے عرش کی بلندی پر کم ہو کر صرف ایک دن رہ جائے تو پھر زمین سے عرش تک کتنا فاصلہ بنتا ہے۔ جب اس سوال کو حل کرتے ہیں تو زمین سے عرش کے کنارے تک بلندی Height جہاں کہ وقت صرف ایک روز یعنی ۲۴ گھنٹے رہ جاتا ہے وہ پورا ایک ہزار نوری سال (One Thousand Light Year) فاصلہ بنتا ہے۔ اس سلسلہ میں قارئین کرام کی آسانی کے لئے عبارت شمار حساب یعنی Calculation درج ذیل ہیں۔

TIME AND SPACE DIAGRAM OF ARSH IN REALTION TO EARTH

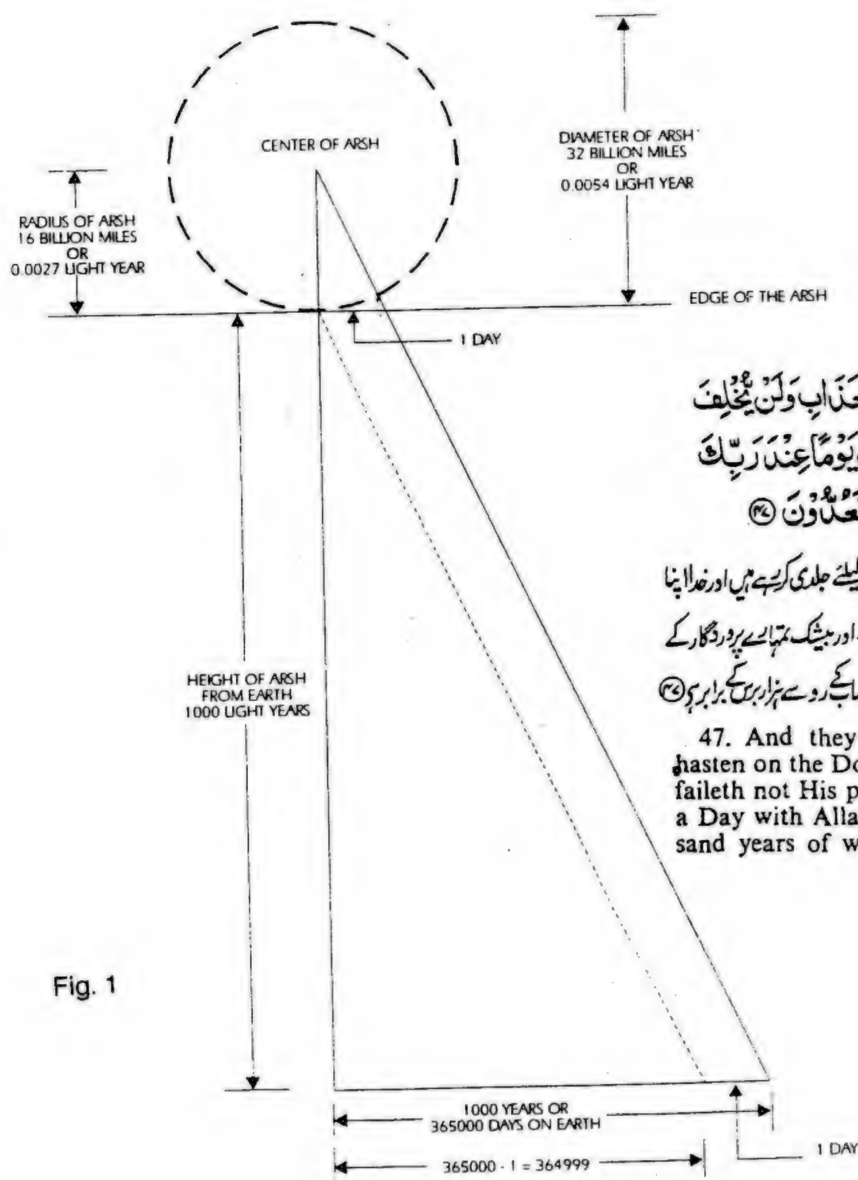


Fig. 1

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ
اللَّهُ وَعْدَهُ ۚ وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ
كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا
وعدہ ہرگز خلاف نہیں کریگا. اور بیشک تمہارے پروردگار کے
نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے (۴۷)

47. And they will bid thee hasten on the Doom, and Allah faileth not His promise, but lo! a Day with Allah is as a thousand years of what ye reckon

قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور
عرش عظیم کا (کون) مالک ہے؟ (۸۶)

86. Say: Who is Lord of the seven heavens, and Lord of the Tremendous Throne?

seconds of 1000 years

$$\frac{3,65,000 \times 24 \times 60 \times 60 \times 9,30,00,000}{1,86,000 \times 24 \times 60 \times 60 \times 365 \times 500} = 1,000 \text{ light years}$$

one light year

One Thousand light years or Six Thousand trillion miles approx.

اس حساب میں جو نوٹ کرنے والی چیز ہے وہ یہ ہے کہ زمین کا ایک ہزار سال عرش پر ایک روز کے برابر ہے اور زمین سے عرش تک کا فاصلہ ایک ہزار نوری سال ہے یعنی ایک ہزار کا ہندسہ دونو صورتوں میں یکساں (Common) ہے۔ زمین سے عرش تک میلوں میں جو فاصلہ بنا وہ تقریباً ۶۰ ہزار کھرب میل بنا جو کہ ایک ہزار نوری سال کے برابر ہے۔

عرش کی وسعت (قطر)

وقت اور فاصلہ کی تکون شکل سے اب ہمیں عرش کی وسعت یعنی قطر معلوم کرنے کا عندیہ بھی ملتا ہے جو کہ آسانی سے نسبت کے حساب سے ہی ہم عرش کی وسعت معلوم کر سکتے ہیں۔ عرش کے کنارے یا حد سے جہاں وقت ایک روز (۲۴ گھنٹے) ہے عرش کے مرکز تک جہاں وقت صفر ہے یعنی Zero ہے یہ نصف قطر فاصلہ اعشاریہ صفر صفر دو سات (0.0027) نوری سال بنتا ہے۔ قطر بنانے کے لئے اس کو دوگنا کر دیا جائے تو کل قطر اعشاریہ صفر صفر پانچ چار (0.0054) نوری سال Light year بنتا ہے۔ اگر اس کو میلوں میں تبدیل کیا جائے تو قطر یعنی عرش کی وسعت ۳۲ ارب میل کے قریب بنتی ہے۔

عبارت حساب شمار یعنی Calculation ملاحظہ ہو۔

$$\frac{365000 \times 1000}{364999} = 1000.0027 \text{ light years}$$

اس فاصلہ میں سے پہلا فاصلہ یعنی زمین سے عرش کے کنارے تک ایک ہزار نوری سال نکال دیں تو بقایا نصف قطر فاصلہ 0.0027 نوری سال رہ جاتا ہے یعنی (0027. = 1000 - 1000.0027) اس کو دوگنا کریں تو قطر 0.0054 نوری سال بن جاتا ہے۔ اب میل بنانے کے واسطے اس فاصلہ کو ایک نوری سال سے ضرب دیں تو حساب یہ بنتا ہے۔

میل 186000 x 365 x 24 x 60 x 60 x .0054 = 31,67,47,58,400

یعنی ۳۱ ارب ۶۷ کروڑ ۴۷ لاکھ ۵۸ ہزار چار سو میل (تقریباً ۳۲ ارب میل)

اب آپ اندازہ کیجئے کہ عرش کی وسعت کس قدر عظیم ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسی لئے قرآن میں کئی جگہ عرش کو عرش عظیم کہا ہے۔ اسی عرش عظیم جو کہ بے انداز قوت سے بھرپور ہے کے گرد تمام کائنات مصروف گردش ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ تمام کائنات کو تھامے ہوئے ہے۔ عرش عظیم کے متعلق آیات ملاحظہ ہوں۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

(پ ۱۱ توبہ ۱۲۹

پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہہ دو کہ خدا مجھے
کفایت کرتا ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی پر میرا
بھروسا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے ﴿۱۲۹﴾

التوبہ ۹

129. Now, if they turn away (O Muhammad) say: Allah sufficeth me. There is no God save Him. In Him have I put my trust, and He is Lord of the Tremendous Throne.

(IX - Repentance

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾
سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾

(پ ۱۸ مومنون ۸۶-۸۷

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور
عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ ﴿۸۶﴾
بیساختہ کہہ دینگے کہ (یہ چیزیں) خدا ہی کی ہیں کہو پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ﴿۸۷﴾

المومنون ۲۳

86. Say: Who is Lord of the seven heavens, and Lord of the Tremendous Throne?
87. They will say: Unto Allah (all that belongeth). Say: Will ye not then keep duty (unto Him)?

(XXIII - The Believers

اب یہ اندازہ کرنا کہ کیا عرش گولائی میں ہے۔ اس سلسلہ میں درج ذیل آیت ملاحظہ ہو جس سے واضح ہو جاتا ہے کہ عرش عظیم کی ہیئت گولائی میں ہے۔ اگلے صفحہ 227 پر عرش کے گول ہونے کا ثبوت ملاحظہ فرمائیں۔

آیت ملاحظہ ہو۔

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ
يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ
كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ
تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾

(پ ۲۴ مومن ۷

جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے)
ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں
اور اسکے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش مانگتے رہتے ہیں
کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے
توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے انکو بخشدے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے ﴿۷﴾

المومن ۴۰

7. Those who bear the Throne, and all who are round about it, hymn the praises of their Lord and believe in Him and ask forgiveness for those who believe (saying): Our Lord! Thou comprehendest all things in mercy and knowledge, therefore forgive those who repent and follow Thy way. Ward off from them the punishment of hell!

(XL - The Believer

ماہرین فلکیات زمین سے عرش کا جو فاصلہ ایک ہزار نوری سال (One thousand Light years) اوپر اخذ کیا گیا ہے اس کی جدید آلات سے تصدیق کر سکتے ہیں۔

زمین سے عرش کی بلندی ایک ہزار ۱۰۰۰ نوری سال جو اخذ کی گئی ہے اس کے تناسب سے سورج سے زمین کا فاصلہ (93 million miles) پیمانہ یا سکیل کے مطابق ایک انچ کے تقریباً ایک ہزارویں حصہ ۱/۱۰۰۰ کے برابر بنتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں سکیل کے حساب سے یہ فاصلہ سوئی کی نوک Pin Point کے اندر اندر ہی رہتا ہے نوک سے باہر نہیں جاتا۔

سورج کا سب سے زیادہ دور سیارہ پلوٹو Pluto ہے جس کا فاصلہ زمین اور سورج کے درمیانی فاصلہ سے تقریباً ۴۰ گنا زیادہ ہے (3660 million miles) اس طرح سکیل یا پیمانہ کے حساب سے یہ فاصلہ زمین سے عرش کی بلندی کی نسبت ایک انچ کا تقریباً پچیسواں حصہ ۱/۲۵ بنتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں پیپر پن Paper Pin کی موٹائی کے برابر یہ فاصلہ بنتا ہے یا قلم Pen کے نقطہ کے برابر۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ سکیل کی رو سے سورج سے عرش کا فاصلہ بھی ایک ہزار نوری سال ہی بنا کیونکہ زمین اور سورج کے دیگر سب سیارے قلم کے ایک نکتہ کے اندر ہی سما جاتے ہیں۔ اس طرح ہم آسانی سے کہہ سکتے ہیں کہ زمین سے عرش کا فاصلہ جو ایک ہزار نوری سال

ہے وہی فاصلہ سورج سے عرش کا ہے۔

سورہ حج کی آیت ۴۷ کی روشنی میں اوپر بنائی گئی وقت اور فاصلہ کی تکون شکل Time and Space triangular diagram جو زمین اور عرش پر وقت ظاہر کرتی ہے اس سے واضح ہے کہ مرکز عرش پر وقت صفر یعنی Zero ہو جاتا ہے جبکہ زمین پر ۳۶۵۰۰۰ دن کا وقت ہے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ سکیل کے مطابق سورج اور زمین کا درمیانی فاصلہ پن کے نشان Pin Point کے اندر اندر ہی رہتا ہے لہٰذا زمینی وقت کا محور (مرکز) عرش ہوا جیسا کہ وقت اور فاصلہ کی تکونِ شکل سے واضح ہے۔ اسی طرح سورج کی گردش کا محور بھی عرش ہی ہوا کیونکہ زمین و سورج بمعہ اس کے سب دیگر سیارے Entire Solar System قلم کے ایک نقطہ میں ہی سما جاتے ہیں اور عرش کے گرد رواں دواں ہیں۔ زمین چونکہ سورج کے ساتھ منسلک ہے اور اس کا فاصلہ دوران گردش عرش سے ہر وقت ایک ہزار نوری سال ہی رہتا ہے اس لئے یہ ثابت ہوگیا کہ سورج کی گردش کا محور (مرکز) عرش ہے جس کے گرد وہ متحرک ہے۔ سورج کسی اور بڑے سورج یا ستارہ کے گرد متحرک نہیں ہے بلکہ یہ بلاواسطہ عظیم عرش کے گرد متحرک ہے۔ لہٰذا اس کا اور اس کے سیاروں کا کنٹرول بلاواسطہ اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے جو عرش پر برقرار ہے۔ وہ جب چاہے اس کا کنٹرول منقطع کر کے قیامت برپا کر سکتا ہے۔

جب ہمیں سورج سے عرش کا فاصلہ معلوم ہوگیا اور عرش کا قطر بھی معلوم ہوگیا تو ہمیں عرش کی زبردست قوت یعنی کشش ثقل Gravitational Force معلوم کرنے کا عندیہ ملتا ہے۔ صفحہ 310 پر دیئے گئے فارمولا $V = D/\sqrt{2F/g}$ میں سورج کی گردش کی رفتار اور گردش کے دوران سورج کا ایک میل میں عرش کے گرد جھکاؤ یعنی F کی Value معلوم کر کے عرش کی کشش ثقل Gravitation معلوم کر سکتے ہیں جس نے تمام کائنات کو تھاما ہوا ہے۔ فارمولا میں عرش کا نصف قطر یعنی r کی Value 16 ارب میل (16 billion miles) اور عرش کے مرکز سے سورج کا فاصلہ 'r' 59 ہزار کھرب میل 5900 Trillion miles رکھیں تو F کی Value 0.0000000000044746 فٹ آتی ہے۔ فارمولا کی عبارت کو حل کرنے سے عرش کی خیالی کشش ثقل 2200 فٹ (670 meter) فی سیکنڈ فی سیکنڈ آتی ہے مکمل حل Calculation کتاب کے صفحہ 318 پر ملاحظہ ہو۔

اس کشش ثقل کی Value کے پیش نظر ہمیں عرش کی ساخت کا عندیہ بھی ملتا ہے جس کی دلیل اس طرح سے ہے۔

سورج کی کشش ثقل تقریباً ۹۰۰ فٹ فی سیکنڈ فی سیکنڈ ہے جبکہ اس کا قطر ۸ لاکھ ۶۴ ہزار ۹۰۰ میل 0.864900 million miles ہے اس کے مقابلہ میں عرش کا قطر ۳۲ ارب میل ہے (32 billion miles) یعنی سورج سے تقریباً ۳۷ ہزار گنا ہے۔ سورج کے حجم Volume کے لحاظ سے عرش تقریباً ۵۰۰ کھرب گنا بڑا ہے۔ (50 Trillion Times) جبکہ اس کی کشش ثقل Gravitational Force سورج سے صرف ڈھائی گنا ہے۔ سورج کا ۹۸ فیصد حصہ ہائیڈروجن و ہیلیم گیس پر مشتمل ہے جس سے یہ معلوم ہوا کہ عرش نہ تو ٹھوس ہے اور نہ ہی گیسوں پر مشتمل ہے بلکہ وہ نہایت لطیف چیز پر مشتمل ہے۔ اگر وہ گیسوں پر مشتمل ہوتا تو اس کی کشش ثقل Gravitation سورج کے مقابلہ میں اسی نسبت سے زیادہ ہوتی جس نسبت سے عرش بڑا ہے لہٰذا یہ ثابت ہوگیا کہ عرش جو سورج کے حجم Volume سے تقریباً پانچ سو ۵۰۰ کھرب گنا بڑا ہے۔ (50 Trillion Times) وہ سوائے نور کے کسی اور چیز پر مشتمل نہیں ہے۔ لہٰذا عرش مرقع نور ہے اور نور کی کشش ثقل Gravitation نے تمام کائنات کو تھاما ہوا ہے۔ اگر عرش کسی ٹھوس چیز یا گیسوں پر مشتمل ہوتا تو بے انداز کشش ثقل کی وجہ سے کائنات کا سارا نظام درہم برہم ہو جاتا کیونکہ کائنات کی موجودہ گردش رفتار Velocity

Orbital جو عرش کے گرد ہے وہ برقرار نہ رہتی۔ عرش کے مرقع نور ہونے کی وضاحت اللہ تعالیٰ نے سورۃ نور کی آیت ۳۵ میں فرما دی ہے جو کتاب کے صفحہ 302 پر ملاحظہ ہو۔ آیت کی تشریح جو کی گئی ہے وہ اوپر کی دلیل سے مطابقت رکھتی ہے۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ سورج اور اس کے سیارے بمعہ زمین سکیل کی رو سے ایک نقطہ میں سما جاتے ہیں اور نقطہ کی شکل میں عرش کے گرد متحرک ہیں لہٰذا جس طرح ہم زمین سے آسمان میں ستارے دیکھتے ہیں اسی طرح سورج کی بلندی سے بھی ستاروں کی یہی حالت نظر آئے گی۔ بلکہ عرش سے بھی ستارے اسی طرح نظر آئیں گے جس طرح ہم زمین سے دیکھتے ہیں کیونکہ عرش ساکن ہے جبکہ تمام کائنات اس کے گرد رواں دواں ہے۔ اس سلسلہ میں سورہ رحمان آیات ۵،۶ صفحہ 118 سورہ حج آیت ۱۸ صفحہ 119 سورہ نور آیت ۳۵ کی تشریح بر صفحہ 303 ملاحظہ ہو۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سورج ہی عرش سے نزدیک ترین فاصلہ پر ہے اور باقی ستارے جو کہ سورج سے کئی گنا بڑے ہیں وہ عرش کے مرکز سے بہت ہی دور فاصلہ پر ہیں۔ سورج کے مقابلہ میں ان ستاروں کی کشش ثقل Gravity سورج کی Gravity سے بہت زیادہ ہوتی بشرطیکہ ستارے بھی سورج کی طرح گیسوں پر مشتمل ہوتے۔ اگر ایسا ہوتا تو بڑے بڑے ستاروں کی کشش ثقل Gravitational Force سورج سے کئی گنا زیادہ ہوتی جبکہ عرش کی Gravity 2200 فٹ فی سیکنڈ فی سیکنڈ سورج کی Gravity سے صرف تقریباً ڈھائی گنا ہے۔ ستارے چونکہ عرش کے گرد متحرک ہیں لہٰذا ان کی کشش ثقل عرش کی کشش ثقل سے بہت کم ہوگی۔ دوسرے لفظوں میں یہ ثابت ہوا کہ ستارے بھی نور جیسی چیز سے روشن ہیں۔ ان میں سورج کی طرح گیسیں نہیں ہیں کیونکہ گیسوں کا وزن ہے اگر ستاروں میں گیسیں ہوتیں یا وہ ٹھوس ہوتے تو ان کی ضخامت کے پیش نظر ان کی کشش ثقل سورج کی کشش ثقل سے کئی گنا زیادہ ہوتی جبکہ ایسی بات نہیں ہے بلکہ ستارے بھی نور جیسی چیز سے روشن ہیں اور ستاروں کی بناوٹ نہایت ہی لطیف چیز پر مبنی ہے اور وہ عرش سے سورج کے مقابلہ میں بہت زیادہ فاصلہ پر ہیں۔ کسی بھی بڑے سے بڑے ستارے کی کشش ثقل Gravity عرش کی Gravity کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہوگی کیونکہ تمام ستارے عرش کے گرد اس کی کشش ثقل کی وجہ سے متحرک ہیں۔

نیز اس سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ کائنات میں اور سورج نہیں ہیں بلکہ صرف ایک ہی سورج ہے جس کے گرد ہماری زمین متحرک ہے۔ ہمارے سورج کی بناوٹ میں جو گیسیں پائی جاتی ہیں وہ کائنات میں کسی اور سورج میں موجود نہیں ہیں کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو ایسے سورجوں کی Gravity اس قدر زیادہ ہوتی کہ ستارے بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہتے اور موجودہ نظام درہم برہم ہو جاتا۔ نیز قرآن میں صرف ہمارے ایک سورج کے علاوہ اور کسی سورج یا سورجوں کا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی ایسے سورجوں کی موجودگی مندرجہ بالا دلائل کے پیش نظر ممکن ہے۔ لہٰذا یہ مفروضہ کہ کائنات میں اور سورج بھی ہو سکتے ہیں غلط ہے۔

کائنات کے عرش کے گرد متحرک ہونے کے سلسلہ میں اور اوپر کی گئی تشریح کے ثبوت میں قرآن کی مندرجہ ذیل آیات ملاحظہ ہوں۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ
عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں
اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا ۱۲۷ وہی رات
کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے
اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق

54. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days, then mounted He the Throne. He covereth the night with the day, which is in haste to follow it, and hath made the sun and the moon and the stars subservient

by His command. His verily is all creation and commandment. Blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

(VII - The Heights

کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اُسی کی ہے اور حکم بھی اُسی کا
ہے یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿۵۴﴾

الاعراف ۷

النجوم مسخرٰت بامره الا له الخلق
والامر تبٰرك الله رب العٰلمين ﴿۵۴﴾

(پ ۸ اعراف ۵۴

3. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days,[2] then He established Himself upon the Throne, directing all things. There is no intercessor (with Him) save after His permission. That is Allah, your Lord, so worship Him. Oh, will ye not remind ?

(X - Jonah

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ
دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی
ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن
حاصل کئے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا یہی خدا تمہارا
پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے ﴿۳﴾

یونس ۱۰

ان ربكم الله الذي خلق السمٰوٰت
والارض في ستة ايام ثم استوٰى
على العرش يدبر الامر ما من
شفيع الا من بعد اذنه ذٰلكم الله
ربكم فاعبدوه افلا تذكرون ﴿۳﴾

(پ ۱۱ یونس ۳

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

(XIII - The Thunder

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے
ہو اتنے اُونچے بنائے پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند
کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے
وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی
آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے
روبرو جانے کا یقین کرو ﴿۲﴾

الرعد ۱۳

الله الذي رفع السمٰوٰت بغير عمد
ترونها ثم استوٰى على العرش و
سخر الشمس والقمر كل يجري
لاجل مسمى يدبر الامر يفصل
الاٰيٰت لعلكم بلقاء ربكم
توقنون ﴿۲﴾

(پ ۱۳ رعد ۲

33. And maketh the sun and the moon constant in their courses, to be of service unto you, and hath made of service unto you the night and the day.

(XIV - Abraham

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات)
ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ﴿۳۳﴾

ابراہیم ۱۴

وسخر لكم الشمس والقمر دائبين
وسخر لكم اليل والنهار ﴿۳۳﴾

(پ ۱۳ ابراہیم ۳۳

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

(XXI - The Prophets

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب
(یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾

وهو الذي خلق اليل والنهار والشمس
والقمر كل في فلك يسبحون ﴿۳۳﴾

(پ ۱۷ انبیاء ۳۳

18. Hast thou not seen that unto Allah payeth adoration whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the hills, and the trees, and the beasts, and many of mankind, while there are many unto whom the doom is

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے
اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے
اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت
سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔
اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور

الم تر ان الله يسجد له من في
السمٰوٰت ومن في الارض والشمس
والقمر والنجوم والجبال والشجر
والدوآب وكثير من الناس
وكثير حق عليه العذاب ومن

يُهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ۩ ﴿۱۸﴾
(پ ۱۷ حج ۱۸

جس شخص کو خدا ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں
بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۸﴾
الحج ۲۲

justly due. He whom Allah scorneth, there is none to give him honour. Lo! Allah doth what He will.

(XXII - The Pilgrimage

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾
یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ
ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ
اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾
(پ ۲۱ سجدہ ۴-۵

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں
ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش
پر قائم ہوا۔ اسکے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش
کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿۴﴾
وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔
پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار
برس ہوگی۔ اُس کی طرف صعود (اور رجوع) کریگا ﴿۵﴾
السجدۃ ۳۲

4. Allah it is Who created the heavens and the earth, and that which is between them, in six Days. Then He mounted the throne. Ye have not, beside Him, a protecting friend or mediator. Will ye not then remember?

5. He directeth the ordinance from the heaven unto the earth; then it ascendeth unto Him in a Day, whereof the measure is a thousand years of that ye reckon.

(XXXII - The Prostration

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ
تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ
اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾
(پ ۲۲ فاطر ۴۱

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل
نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں
جو اُن کو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار اور بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾
فاطر ۳۵

41. Lo! Allah graspeth the heavens and the earth they deviate not, and if they were to deviate there is not one that could grasp them after Him. Lo! He is ever Clement, Forgiving.

(XXXV - The Angels

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾
(پ ۲۳ یس ۳۸

اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے)
غالب اور دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ﴿۳۸﴾
یس ۳۶

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

(XXXVI - Yasin

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ یُكَوِّرُ
الَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی
الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ
لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے
(اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے
اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک
چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿۵﴾

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ
كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾
(پ ۲۴ زمر ۵، ۶۳

اُسکے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی
آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۶۳﴾
الزمر ۳۹

63. His are the keys of the heavens and the earth, and they who disbelieve the revelations of Allah—such are they who are the losers.

(XXXIX - The Troops

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو مخلوقات اُن میں

85. We created not the heavens and the earth and all that is

بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

(پ ۱۴ حجر ۸۵-۸۶

ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿۸۵﴾
کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنے والا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾

الحجر ۱۵

between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.
86. Lo! Thy Lord! He is the All-Wise Creator.

(XV - Al-Hijr

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾

(پ ۲۷ رحمٰن ۵-۶

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿۵﴾
اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ﴿۶﴾

الرحمٰن ۵۵

5. The sun and the moon are made punctual.
6. The stars and the trees adore.

(LV - The Beneficient

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ﴿١٥﴾
وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿١٦﴾

(پ ۲۹ نوح ۱۵-۱۶

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں ﴿۱۵﴾
اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ﴿۱۶﴾

نوح ۷۱

15. See ye not how Allah hath created seven heavens in harmony,
16. And hath made the moon a light therein, and made the sun a lamp?

(LXXI - Noah

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ ہر چیز اپنی پیدائش کے مرکز کی طرف رجوع کرتی ہے یا جھکتی ہے لہٰذا سورج جو عرش کے گرد جھکتا ہے اس کی تخلیق عرش سے منسلک ہے جہاں اللہ تعالیٰ برقرار ہے۔ دوسرے لفظوں میں سورج بمعہ اس کے سیارے وغیرہ اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہیں جو عرش پر قائم ہے۔ اسی طرح ستارے بھی عرش کے گرد جھک رہے ہیں جیسا کہ چند آیات سے عیاں ہے۔ اس طرح قرآن کی سورۃ نور آیت ۳۵ واضح کر دیتی ہے کہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے یعنی آسمانوں اور زمین کی تخلیق اللہ تعالیٰ نے کی ہے۔ ان کی زندگی اللہ تعالیٰ کے نور سے ہے۔

اوپر کی گئی تشریح کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل آیات ملاحظہ ہوں۔

تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ﴿٤﴾
الرَّحْمَٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ ﴿٥﴾

(پ ۱۶ طٰہٰ آیت ۴، ۵

یہ اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے اونچے آسمان بنائے ﴿۴﴾
(یعنی خدائے) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا ﴿۵﴾

طٰہٰ ۲۰

4. A revelation from Him Who created the earth and the high heavens,
5. The Beneficent One, Who is established on the Throne.

(XX - Ta Ha

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت

18. Hast thou not seen that unto Allah payeth adoration whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the hills, and the

وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ ﴿۱۸﴾

(پ ۱۷ حج ۱۸

سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔

اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿۱۸﴾

الحج ۲۲

trees, and the beasts; and many of mankind, while there are many unto whom the doom is justly due. He whom Allah scorneth, there is none to give him honour. Lo! Allah doth what He will.

(XXII - The Pilgimage

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾

(پ ۱۸ نور ۳۵

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اسمیں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خدا جو مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ﴿۳۵﴾

النور ۲۴

35. Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His light is as a niche wherein is a lamp. The lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This lamp is) kindled from a blessed tree, an olive neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon light, Allah guideth unto His light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things.

(XXIV - The Light

کائنات میں عرش کا محل وقوع یا Location

کائنات میں اللہ تعالیٰ کے عرش کے محل وقوع Location کی وضاحت کرنے سے پہلے میں قارئین کرام کی توجہ Dawn اخبار کی اشاعت بروز جمعہ مورخہ 17 فروری 1995ء کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جس میں لکھا ہے کہ ماہرین فلکیات اللہ تعالیٰ کے عرش کے متعلق کیا بیان کر سکتے ہیں جبکہ وہ اس کے متعلق اپنے علم کا کوئی دعویٰ یا Claim نہیں کرتے۔ یہ ایک نہایت اہم اور دلچسپ سوال ہے جس کا جواب قارئین کرام کے علم میں اضافہ کا باعث ہو گا۔ اس موضوع پر میں (مصنف) پوری تفصیل سے وضاحت کرنے کی کوشش کروں گا۔ پہلے درج ذیل Dawn اخبار کا Book Review ملاحظہ ہو۔

"DAWN FRIDAY, FEBRUARY 17, 1995

The universe: Fantastic calculations

By Sibtul Hasan Hazeen

QURAN AUR KAINAT by Haji Ghulam Hasan, Published by Jang Publishers, 336 pp — Rs 300/-.

The author has painstakingly tried to explain the just and balanced system in the universe created by Almighty God, quoting a vast number of verses from the holy Quran, giving their English translation as well.

He has divided the book into 10 chapters, the first one dealing more elaborately with earth, the vast natural bounties in it for human welfare, etc., which makes a fascinating reading. The other 7 chapters relate to the universe rotating around one centre; the day of resurrection (ch. 2 &. 8); the soul; the angels; nothing is hidden from God; Almighty God is the light of the heavens and the earth.

In chapter 9 the author has made some fantastic calculations, taking a clue from a verse of the holy Quran that '... a day with Allah is as a thousand years of what ye reckon' (22: 47), estimating the throne ('arsh') to be a thousand light years away, with a diameter of approximately 31.67 billion miles! He suggests (p. 218) that the astronomers may verify it with the latest equipment. Since the astronomers do not claim to know anything

about the throne ('arsh'), how are they going to verify the above claim?

In chapter 10 the author claims to have discovered another planet 'Al-Hasan' above Pluto and has modified the surface gravity of different planets 'to maintain balance' (p.252-D). Here he assumes the planets as the seven skies above earth', mentioned in the holy Quran. Since there are only six planets above the earth, he assumes the seventh. Yet, in these assumptions, he has completely ignored the galaxies, the billions of stars, their purpose, etc.

Haji Ghulam Hasan is a retired Structural Engineer and has studied astronomy on his own. In the book he claims to have made 15 different discoveries in the universe indicating even the location of hell and paradise etc. The wild calculations and claims made by him in chapters 9 and 10 are debatable. From religious point of view, not to quote even a single 'hadith' of the holy Prophet (PBUH) or any other Islamic authority about the throne ('arsh') or the paradise or hell etc., is very surprising indeed.

It is hoped that while revising the book he would give serious consideration to some of the points made above.

The printing and get up of the book is good.

ماہرین فلکیات اس بات پر متفق ہیں کہ ہمارا نظام شمس ہماری گلیکسی Galaxy یا کہکشاں کا حصہ ہے۔ ماہرین کے مطابق اس گلیکسی کی لمبائی (Diameter of Disc) ایک لاکھ نوری سال ہے (1,00,000 Light Year) اور اس کی درمیان میں کل موٹائی (قطر) 20 ہزار نوری سال (20,000 Light Years) ہے اور یہ اپنے مرکز کے گرد گردش Rotate کرتی ہے۔ اس کی لمبائی میں متوازن شکل (Side view) Fig 2 میں ملاحظہ ہو اور یہ Disc کی مانند ہے۔

لمبائی میں گلیکسی کناروں کی طرف باریک ہوتی جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق گلیکسی کے مرکز سے کوئی تیس ہزار (30000 Light Years) کے فاصلہ پر ہمارا سوج واقع ہے دوسرے لفظوں میں مرکز سے کوئی 3/5 فاصلہ پر (50000 x 3/5 = 30000) سورج واقع ہے جو کہ گلیکسی کے مرکز کے گرد گردش کر رہا ہے اور اس کے مرکز کے گرد ایک چکر 220 ملین یا 22 کروڑ سال میں مکمل کرتا ہے۔ سورج کی گردش کی رفتار 220 کلومیٹر یا 136 میل فی سیکنڈ ہے (ملاحظہ ہو Encyclopedia Britinica بر صفحہ کتاب 288)۔ اس حساب سے سورج کا اس کے محور سے فاصلہ یعنی گلیکسی کے مرکز سے فاصلہ تقریباً 25000 نوری سال (25000 Light Years) بنتا ہے۔ اس کی Calculation یا حساب اس طرح سے ہے۔

SIDE VIEW OF OUR GALAXY

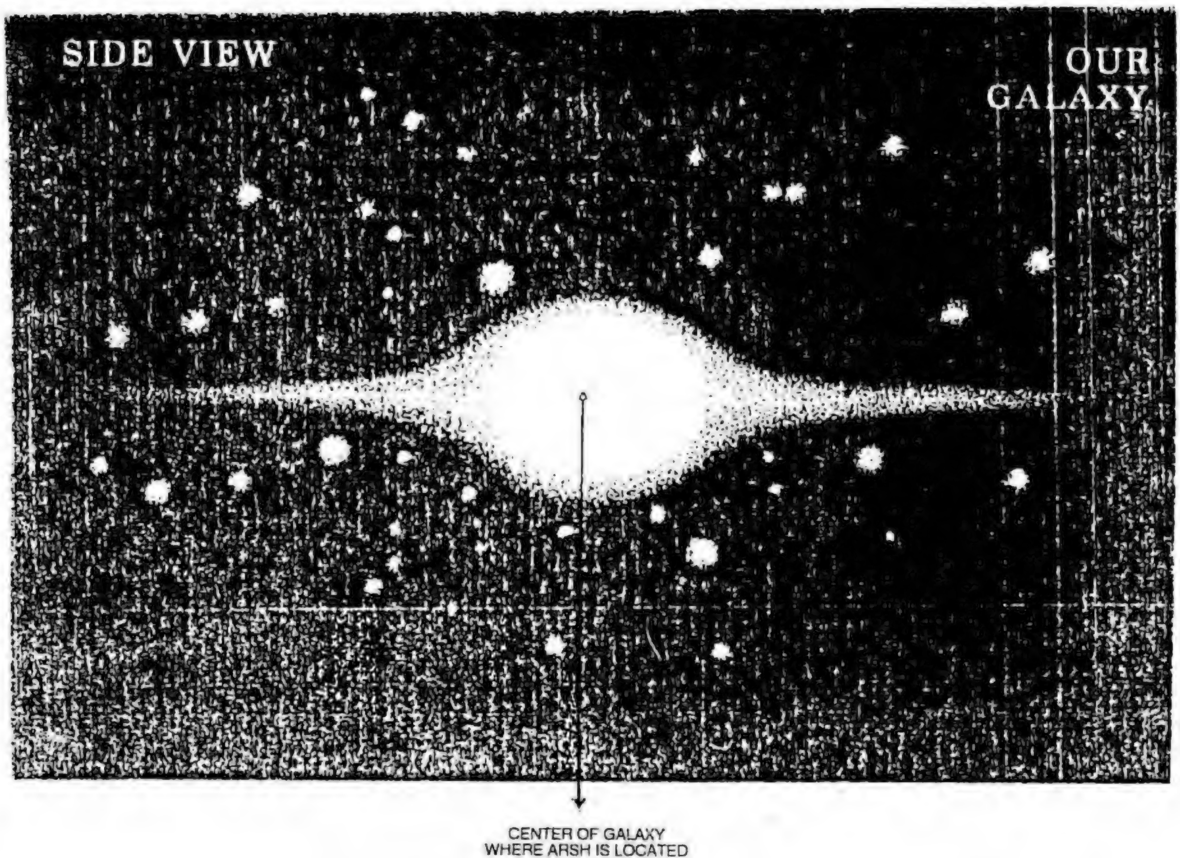
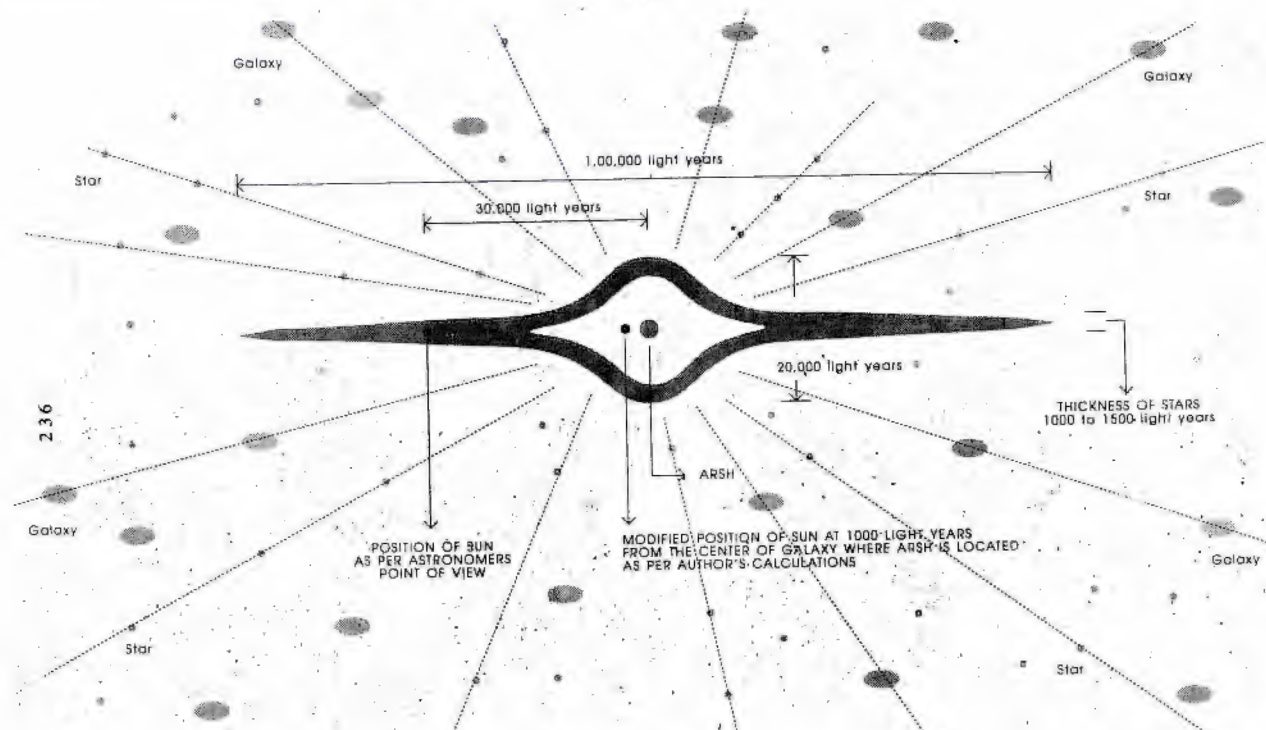


Fig. 2

Fig. 3



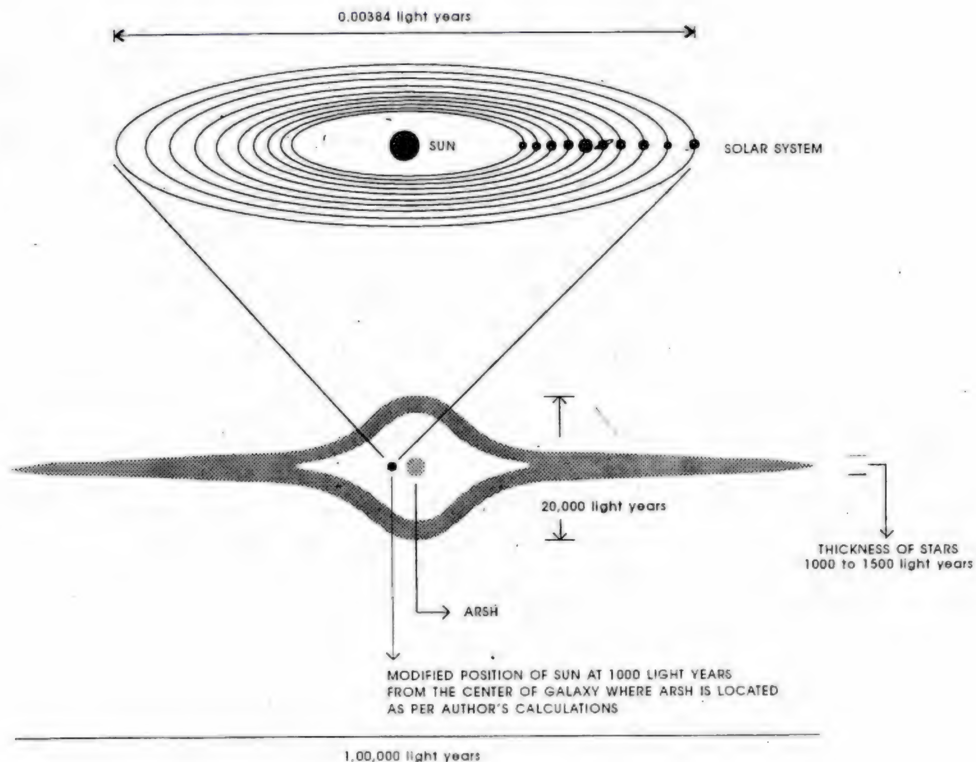
SECTIONAL EDGE-ON VIEW OF OUR GALAXY
SHOWING LOCATION OF THE ARSH AND MODIFIED POSITION OF SUN

SCALE : 1" = 2000 light years

0.00384 light years

SCALE : 1" = 2000 light years

Fig. 3-A



SECTIONAL EDGE-ON VIEW OF OUR GALAXY
SHOWING LOCATION OF THE ARSH AND MODIFIED POSITION OF SUN

SCALE : 1" = 2000 light years

$$2\pi r = \text{Circumference}$$

$$2\pi r = 22{,}00{,}00{,}000 \times 365 \times 24 \times 60 \times 60 \times 136$$

$$\text{Radious } r = \frac{22{,}00{,}00{,}000 \times 365 \times 24 \times 60 \times 60 \times 136}{2 \times 3.1416 \times 1{,}86{,}000 \times 60 \times 60 \times 24 \times 365} = 25{,}601 \text{ light year}$$

$$\text{Say } r = 25{,}000 \text{ light year}$$

اس کا مطلب یہ ہوا کہ گلیکسی کے مرکز سے سورج کا فاصلہ سائنس دانوں کے مطابق پچیس یا تیس ہزار نوری سال کے قریب ہے۔ سائنسدان یہ فاصلہ موٹے لفظوں میں 30 ہزار نوری سال تصور کرتے ہیں۔ لہٰذا اب یہ بات یقینی ہے کہ سورج کی گردش ہماری گلیکسی کے مرکز کے گرد ہے یعنی اس مرکز پر Rotate کرتی ہے۔ سائنس دان اس مرکز کو خیالی مگر زبردست طاقت سے بھرپور تصور کرتے ہیں۔ وہ اس مرکز پر کوئی وضاحت نہیں کر سکے کہ یہ مرکز کیا ہے جس کے گرد سورج گردش کر رہا ہے وہ اس مرکز کی طاقت یعنی کشش ثقل Gravity کو بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

گلیکسی کے ابھرے ہوئے درمیانی حصہ کی موٹائی (قطر) 20 ہزار نوری سال 20000 Light Years ہے اور گلیکسی کی بیرونی حد پر ستاروں کی تہہ کی موٹائی Thickness کوئی 1000 تا 1500 نوری سال ہے۔ دوسرے لفظوں میں گلیکسی کا درمیانی حصہ خلا ہے یعنی Space ہے اور اس خلا کا اندرونی قطر Diameter یا اس کی اندرونی وسعت تقریباً 18000 نوری سال کے قریب ہے (18000 = 2000 - 20000) جس میں ہم اپنا سورج دیکھتے ہیں یا ہماری زمین سورج کے گرد معروف گردش ہے۔ اس طرح سے گلیکسی کے مرکز سے گلیکسی کے ستاروں کی اندرونی حد تقریباً 9000 نوری سال ہے۔ ہماری زمین چونکہ کہکشاں کے مرکز کے قریب ہے اس لئے ہم کہکشاں یا Galaxy کے ستاروں کو تقریباً نو ہزار نوری سال 9000 Light Years کے فاصلہ پر ظاہری نظر سے دیکھتے ہیں۔

اس کی وضاحت کے لئے سکیچ Fig 3 ملاحظہ فرمائیں جو کہ گلیکسی کا Side کے رخ Sectional View ظاہر کرتا ہے جس میں مصنف کی Calculation کے مطابق سورج کی Location سکیل Scale کی رو سے عرش کے قریب واقع نظر آتی ہے یعنی عرش سے ایک ہزار نوری سال کے فاصلہ پر۔ حساب فاصلہ کتاب کے صفحہ 225 پر ملاحظہ ہو۔

کتاب کے صفحہ 231، 232، 273 پر درج قرآنی آیات ملاحظہ ہوں جن کے مطابق سورج چاند ستارے پہاڑ درخت جانور اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے عرش کی طرف جھکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ عرش پر قائم ہے (ملاحظہ ہو صفحہ 228 تا 256)

نیز سورہ رحمان کی آیات 5، 6 صفحہ کتاب ہٰذا 272 پر ملاحظہ ہوں جن کے مطابق سورج چاند ستارے حساب سے بنائے گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتے ہیں۔ اس طرح سورج کی گردش بڑے حساب سے مرکز نور یعنی عرش کے گرد ہے اور یہ عرش عظیم ہماری گلیکسی کے مرکز میں واقع ہے جس کو سائنس دان نہ سمجھ سکے کہ وہ مرکز کیا ہے جس کے گرد سورج گردش کر رہا ہے یا تمام کائنات گردش کر رہی ہے۔ یہ تو ہمیں قرآن نے بتایا ہے کہ سورج، چاند، ستارے وغیرہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ کے عرش کی طرف جھکتے ہیں یا اس کے گرد جھکتے ہیں جہاں اللہ تعالیٰ برقرار ہے اور یہ عرش یا مرکز نور جو کہ ہماری گلیکسی یا کہکشاں

کے مرکز میں واقع ہے ساکن ہے یا معلق ہے اور چمکدار ستارے کی مانند ہے (ملاحظہ ہو صفحہ کتاب 228، 303) اوپر حوالہ دی گئی آیات درج ذیل ہیں۔

تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلَى ۝٤
الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥
(پ ۱۶ طٰہٰ آیت ۴، ۵)

یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے ۝۴
(یعنی خدائے) رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا ۝۵
طٰہٰ ۲۰

4. A revelation from Him Who created the earth and the high heavens,
5. The Beneficent One, Who is established on the Throne.

(XX - Ta Ha

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِينَ ۝٣٨
مَا خَلَقْنٰهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝٣٩
(پ ۲۵ دخان ۳۸-۳۹)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ۝۳۸
ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۝۳۹
الدخان ۴۴

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.
39. We created them not save with truth; but most of them know not.

(XLIV - Smoke

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝٣٣

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ سب) یعنی سورج اور چاند اور ستارے آسمان میں اس طرح چلتے ہیں گویا تیرتے ہیں ۝۳۳

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝٥٧
(پ ۲۴ مومن ۵۷)

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۝۵۷
المومن ۴۰

57. Assuredly the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not.

(XL - The Believer

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝٦
(پ ۲۷ رحمٰن ۵-۶)

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۝۵
اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۝۶
الرحمٰن ۵۵

5. The sun and the moon are made punctual.
6. The stars and the trees adore.

(LV - The Beneficient

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ يُهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝١٨
(پ ۱۷ حج ۱۸)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چار پائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ۝۱۸
الحج ۲۲

18. Hast thou not seen that unto Allah payeth adoration whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the hills, and the trees, and the beasts, and many of mankind, while there are many unto whom the doom is justly due. He whom Allah scorneth, there is none to give him honour. Lo! Allah doth what He will.

(XXII - The Pilgrimage

لہٰذا اب کوئی شک شبہ والی بات نہیں رہی کہ عرش کی Location ہماری گلیکسی یا کہکشاں کے مرکز میں ہے۔ جس کے گرد ہمارا سورج گردش کر رہا ہے اور اس کہکشاں یا گلیکسی کو ہم اپنے اوپر دیکھتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں عرش ہمارے اوپر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات میں اپنے مقام کی ایک مثال دے کر وضاحت کر دی ہے۔ (ملاحظہ ہو سورہ نور آیت 35 بر صفحہ 232)

ہماری زمین چونکہ عرش سے 1000 ایک ہزار نوری سال کے فاصلہ پر واقع ہے اس لئے ہم گلیکسی کے مرکز سے اس کی اندرونی حد (Limit) پر ستارے ظاہری نظر سے دیکھ رہے ہیں جن کا زمین سے فاصلہ تقریباً نو ہزار نوری سال ہے اور یہ نو ہزار 9000 نوری سال کا خلا یا Space ہم زمین سے یا گلیکسی کے مرکز سے دیکھتے ہیں۔ خلا یا Space کی کل وسعت یا قطر تقریباً 18 ہزار نوری سال ہے اس طرح عرش کے مرکز سے گلیکسی کی اندرونی حد Internal Limit تک فاصلہ 9 ہزار نوری سال بنا یعنی عرش سے بھی ہم ستارے ایسے ہی دیکھیں گے جیسا کہ ہم زمین سے دیکھتے ہیں (ملاحظہ ہو صفحہ 228)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کی سورہ نور آیت 35 میں کائنات میں اپنے مقام کی وضاحت کے سلسلہ میں ایک مثال دی ہے۔ مثال ملاحظہ ہو۔ اور اس کی تشریح کتاب کے صفحہ 303 پر ملاحظہ ہو جس کو یہاں درج کیا جاتا ہے۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ
كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ
زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ
تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ
لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ٣٥

(پ ١٨ نور ٣٥

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال
ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ
ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی
کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اسمیں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے
(یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی)
روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے
اور خدا جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ٣٥

النور ٢٤

35. Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His light is as a niche wherein is a lamp. The lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This lamp is) kindled from a blessed tree, an olive neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon light, Allah guideth unto His light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things.

(XXIV - Light

(ا) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

(ا) اللہ کائنات کی زندگی اور روشنی ہے۔ ہر چیز کی زندگی اور قوت اللہ تعالیٰ کی موجودگی سے ہے۔

مثال کے الفاظ (ترجمہ)

(۱) اللہ کے نور کی مثال کہ گویا ایک (Niche)طاق ہے۔

(۲) جس میں چراغ ہے۔

(۳) چراغ ایک قندیل میں ہے

(۴) قندیل کہ گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔

(۵) اس میں ایک مبارک درخت کا تیل زیتون جلایا جاتا ہے کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔

(۶) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے روشنی پر روشنی ہے۔

مثال کی تشریح

(۱) طاق کے لفظ کی محدود کائنات سے تشبیہ ہے۔

(۲) چراغ سے مراد چمکتا ہوا اللہ تعالیٰ کا نور ہے جو کائنات میں ہر جگہ روشنی دیتا ہے اس کے نور سے کائنات میں ہر جگہ زندگی ہے۔ نور ہے۔

(۳) قندیل سے مراد عرش ہے۔ جو نور سے بھرپور ہے۔

(۴) چمکتا ہوا تارا صاف شفاف Transparent عرش کو واضح کرتا ہے۔

(۵) یعنی چراغ کائنات میں معلق ہے بوجہ مرکز میں ہونے کے لہٰذا اس کی کوئی اطراف نہیں۔

(۶) یعنی اس چراغ کو براہ راست کوئی آگ نہیں چھوتی بلکہ اس چراغ کی اپنی روشنی ہے قوت ہے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں اور روشنی پر روشنی ہو رہی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے نور سے کائنات میں ہر طرف روشنی ہے زندگی ہے دوسرے لفظوں میں اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

اس مثال سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا عرش کائنات کے مرکز میں معلق یا ساکن ہے اور چمکتے ہوئے ستارہ کی مانند ہے جس کی کوئی اطراف نہیں کیونکہ مرکز میں کسی چیز کی Location کی کوئی اطراف نہیں ہوتیں۔ اس طرح سے عرش کی Location کائنات کے مرکز میں ہے یا کائنات کے مرکز میں معلق ہے۔

عرش کے محل وقوع کے سلسلہ میں ایک اور ثبوت ملاحظہ ہو

اوپر کی بیان کردہ سورہ حج آیت 18 سورہ رحمان آیات 5، 6 سے واضح ہے کہ سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، جانور اور بہت سے انسان (زمین کی مخلوق) اللہ تعالیٰ کے عرش کی طرف جھکتے ہیں (بالواسطہ یا بلاواسطہ) جس سے ہم یہ نتیجہ اخذ کرسکتے ہیں کہ کائنات کے تمام ستارے بشمول کہکشائیں Galaxies عرش کی طرف جھکتی ہیں دوسرے لفظوں میں یہ عرش کے گرد گردش کر رہے ہیں بوجہ عرش کی کشش ثقل کے۔ (ملاحظہ ہوں Calculations صفحہ 316 تا 320)۔ اب اس مرکز کو معلوم کرنے کے واسطے ہمارے پاس ایک اور طریقہ ہے کہ ہماری گلیکسی یا کہکشاں سے باہر بہت دوری پر جو ستارے اور کہکشائیں ہیں وہ ہمیں کائنات کے مرکز یا عرش کی Location معلوم کرنے میں بہت معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔ جو ستارے عرش سے یعنی گلیکسی کے مرکز سے بہت دور فاصلہ پر واقع ہیں ان کی گردش کی رفتار

دوربین Telescope کے ذریعہ مشاہدہ میں بہت تیز نظر آئے گی اور جو ستارے عرش کے مرکز کے نزدیک واقع ہیں ان کی رفتار مشاہدہ میں کم نظر آئے گی۔ اس کی مثال سائیکل کے پہیہ کی سی ہے کہ جب اسے گھمایا جائے تو رم Rim کی رفتار تیز نظر آئیگی اور ایکسل Axle کی رفتار کم یا سست نظر آئی گی۔ لہٰذا ماہرین فلکیات دوری پر واقع ستارہ یا گلیکسی (as a whole) کا مشاہدہ کر کے نزدیکی پر واقع ستاروں یا Galaxies کی لائنوں کو ملائیں تو یہ لائنیں ایک مرکز پر جمع ہو جائیں گی اس طرح کئی بار مشق یا Exercise کر کے بہت سے ستاروں اور Galaxies کی لائنیں آپس میں ملائیں تو تمام لائنیں ایک نقطہ پر Converge ہو جائیں گی یعنی یہ تمام لائنیں ایک نقطہ پر جمع ہوں گی۔ یہی مرکز عرش ہے جو چمکدار ستارہ کی مانند ہے۔ نتیجتاً یہ تمام لائنیں ہماری کہکشاں Galaxy کے مرکز پر Converge ہوں گی جیسا کہ Fig 3 میں باریک دانے دار لائینوں سے ظاہر کی گئیں ہیں۔ اس کی ایک واضح مثال اور ثبوت Fig 4 میں ملاحظہ ہو۔

مصنف کے اخذ کردہ Ascending Order formula کی مدد سے کئی کھرب میل دور یا کئی کھرب نوری سال دور ستاروں کی گردش کی رفتار معلوم ہو سکتی ہے۔ اور اگر ستاروں کی رفتار دوربین Telescope کے ذریعہ معلوم ہو تو ستاروں کا زمین سے فاصلہ معلوم ہو سکتا

DIAGRAM SHOWING MEETING LINES OF GLOBULAR STARS CONVERGING AT THE CENTER OF GALAXY WHERE ARSH IS LOCATED

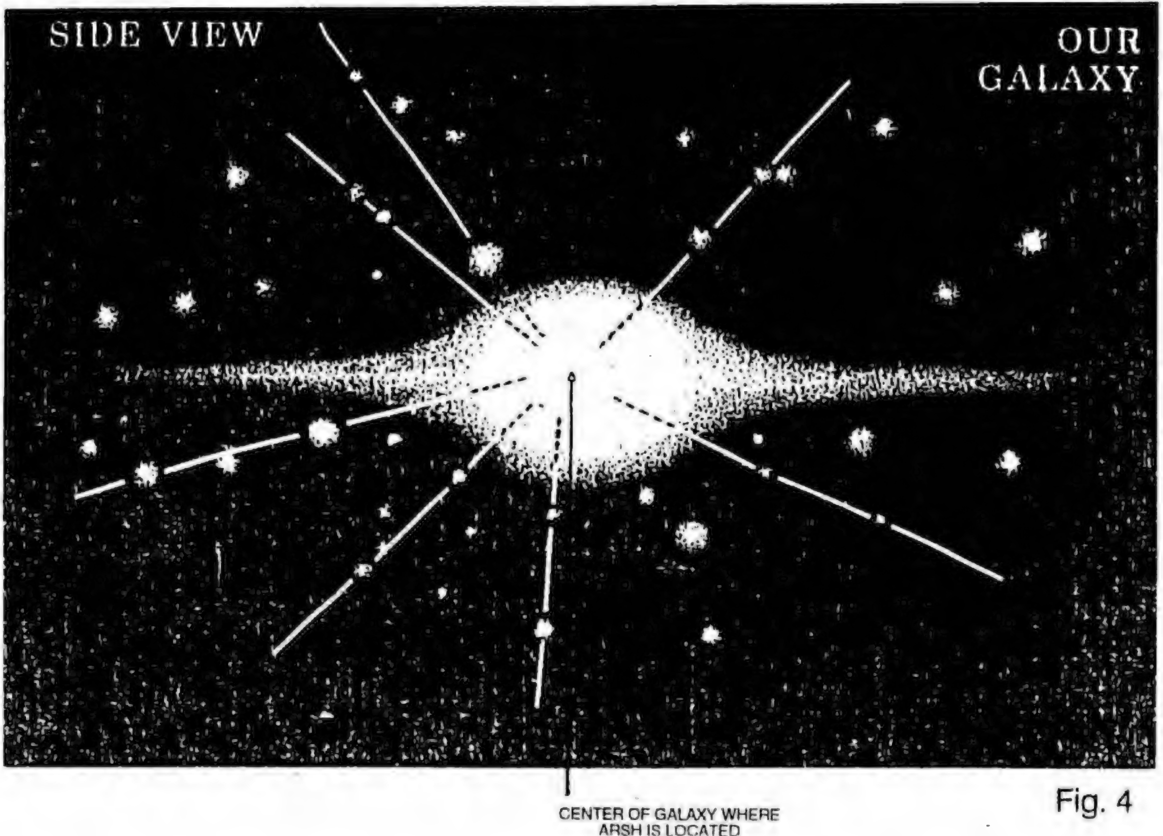


Fig. 4

Note: The photocopy of galaxy and globular stars is taken from the book "The Simple Astronomy" available in the British Council Library, Lahore.

TABLE SHOWING VELOCITY OF STARS AND GALAXIES REQUIRED TO REVOLVE AROUND THE ARSH OR NUCLEUS OF OUR GALAXY AT VARIOUS DISTANCES

Distance in words (Light Years)	Value of r_2 in light years: Exponential form	Value of r_2 in light years: Decimal form	Required velocity of star or galaxy using formula $V_s = \sqrt{\frac{r_1}{r_2}} \times 136$ (miles/sec)
One Thousand	1×10^3	1,000	136
Ten Million	1×10^7	10,000,000	1.36
One Billion	1×10^9	1,000,000,000	0.136
Hundred Billlon	1×10^{11}	100,000,000,000	0.0136
Ten Trillion	1×10^{13}	10,000,000,000,000	0.00136
One Thousand Trillion	1×10^{15}	1,000,000,000,000,000	0.000136
Hundred Thousand Trillion	1×10^{17}	100,000,000,000,000,000	0.0000136

In the above formula,

V_s = Required velocity of a star or galaxy (as a whole) revolving around the center of our galaxy or around the Arsh in miles/sec.

r_1 = 1000 light year i.e distance of Sun from nucleus.

r_2 = Distance of a star or galaxy (as a whole) from the Earth in light years.

136 = Velocity of Sun around Arsh at a distance of 1000 light year in miles/sec (Constant value).

ہے۔ یہ فارمولا ماہرین فلکیات کی معلوم کی گئی سورج کی رفتار 220 کلو میٹر فی سیکنڈ یا 136 میل فی سیکنڈ کے حساب سے بنایا گیا ہے۔
اگر مستقبل میں ماہرین فلکیات تحقیق کے نتیجہ میں اس رفتار میں تبدیلی کرنا چاہیں تو فارمولا میں بھی اس کے مطابق تبدیلی کر کے نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔

فارمولا یہ ہے

ASCENDING ORDER FORMULA

Applicable for finding the velocity of star and galaxies ascending away from Sun.
(Derived by the author)

$$Vs = \sqrt{\frac{r_1}{r_2}} \times 136$$

where

Vs	=	Required velocity of a star or galaxy (as a whole) revolving around the centre of our galaxy or around the Arsh in miles/sec.
r_1	=	Distance of Sun from Arsh i.e from the center of our galaxy 1000 light years.
r_2	=	Distance of a star or galaxy (as a whole) from the Earth in light years.
136	=	Velocity of Sun around Arsh at a distance of 1000 light year in miles/sec (Constant value).

Example:

To find the velocity of a star or galaxy located at a distance of 10 trillion light years from the Earth.

By inserting the relevant values in the above formula,

$$Vs = \sqrt{\frac{r_1}{r_2}} \times 136$$

$$= \sqrt{\frac{1,000}{1,00,00,00,00,00,000}} \times 136 = 0.00136 \text{ miles/sec}$$

اس سلسلہ میں صفحہ متصل پر چارٹ تیار کیا گیا ہے جو کہ ملاحظہ ہو۔

واقعہ معراج شریف

نقشہ 3 Fig پر سورج اور عرش کی Location جو دکھائی گئی ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ سورج عرش کے نزدیک ترین واقع ہے چونکہ ہماری زمین سورج کے گرد 9 کروڑ 30 لاکھ میل (0.0000158 نوری سال) کے فاصلہ پر گردش کر رہی ہے اس لئے سورج اور زمین کے مابین سکیل کی رو سے یہ فاصلہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ دوسرے لفظوں میں زمین اور سورج کی Location کو نقشہ پر ایک نکتہ Point Pin سے ہی ظاہر کیا جا سکتا ہے کیونکہ تمام نظام شمسی Solar System قلم کے ایک نقطہ کے اندر ہی سما جاتا ہے اور اس سکیل کی رو سے سورج یا زمین سے عرش کا فاصلہ عرش کے نزدیک ہی دکھائی دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ کائنات میں ہماری زمین عرش کے نزدیک واقع ہے۔ عرش کے نزدیک ترین پہلے نمبر پر جنت Paradise ہے اور دوسرے نمبر پر ہماری زمین ہے۔

پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ (ﷺ) فرشتہ جبرئیل کے ہمراہ زمین سے عرش پر گئے جس کو واقعہ معراج کہتے ہیں۔ قرآن میں بھی اس کا ذکر سورہ بنی اسرائیل آیت 1 میں واضح ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بعض پیغمبروں سے ملاقات کی مثلاً حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زمین پر ملاقات کی مگر پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ (ﷺ) کو عرش پر بلا کر ان سے ملاقات کی اور ہدایات سے نوازا۔ پانچ وقت کی نمازیں فرض کیں۔ نیز راستے میں آسمانوں Planets or Heavens میں اپنے عجائبات دکھائے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا معجزہ تھا کہ اس نے اپنے پیغمبر کو اپنے پاس بلایا اور لوگوں کی رہنمائی کے لئے واضح ہدایات دیں۔ سیرت رسولؐ پر کتب میں اس واقعہ کا تفصیل سے ذکر ہے۔ یہ واقعہ شہر مکہ میں آدھی رات کے وقت ظہور پذیر ہوا۔ مفسرین کے مطابق حضور علیہ السلام عرش پر کچھ مدت رہے اور جب واپس تشریف لائے تو بستر بھی گرم تھا۔ وضو کا پانی بھی بہہ رہا تھا اور دروازہ کی کنڈی بھی ہل رہی تھی۔ یہ اس زمانہ کی بات ہے جب کوئی شخص اس بات پر یقین نہیں کرتا تھا سوائے مومنین کے کیونکہ حضور نے صبح کو جب یہ واقعہ لوگوں کو بیان کیا تو صرف چند لوگوں کے سوا کسی نے اس پر یقین نہ کیا کیونکہ یہ بات ان کے عقل و فہم میں نہیں آ سکتی تھی۔ آج کی دنیا میں سائنس نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ پرانے زمانہ کے لوگوں کے ذہن میں بھی موجودہ ایجادات نہیں آ سکتی تھیں۔

جیسا کہ کتاب کے صفحہ 222 پر سورۃ حج آیت 47 میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک دن ہماری دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ اس آیت کی روشنی میں زمین سے عرش تک کے فاصلہ کا حساب نکالا گیا ہے۔ حساب صفحہ 225 پر ملاحظہ ہو۔ اس سے ظاہر ہے کہ عرش پر اللہ تعالیٰ کا ایک دن دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے اس طرح اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک گھنٹہ کا وقت ہماری دنیا کے تقریباً 42 سال کے برابر بنا۔ اس حساب سے ایک منٹ کا وقت تقریباً 8 ماہ کا عرصہ بنا۔ ڈایا گرام بر صفحہ 227 سے ظاہر ہے کہ عرش کے مرکز میں Time and Space صفر یعنی Zero ہے۔

اس واقعہ کو بیان کرنا اس لئے ضروری سمجھا گیا تاکہ لوگوں پر واضح ہو جائے کہ عرش ہی زمین سے نزدیک ترین فاصلہ پر واقع ہے جیسا کہ نقشہ 3 Fig پر عرش کی پوزیشن اور سورج کی پوزیشن ظاہر کی گئی ہے۔ فرشتوں کے لئے کائنات میں ایک ہزار نوری سال کا فاصلہ طے کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے وہ تو کھربوں نوری سال کا فاصلہ سیکنڈوں میں طے کرتے ہیں۔ فرشتوں کی پرواز کا اندازہ آج تک انسان نہیں لگا سکا ممکن ہے مستقبل میں وہ اس پر تحقیق کر کے کوئی نتیجہ اخذ کر سکے۔ نقشہ 3 Fig سے یہ بھی واضح ہے کہ کائنات میں ستارے یا کہکشائیں کئی کھرب نوری سال دوری کے فاصلہ پر واقع ہیں اور فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے امور سرانجام دینے کے لئے وہاں پہنچ جاتے

ہیں اس کے مقابلہ میں زمین سے عرش تک اللہ تعالیٰ کے پیغمبر کو لے جانا ان کے لئے کوئی بڑی بات نہیں تھی کیونکہ زمین ہی کائنات میں دوسرے ستاروں یا کہکشاؤں کے مقابلہ میں عرش سے نزدیک ترین فاصلہ پر واقع ہے۔

توجہ طلب نقاط

ماہرین فلکیات کے مطابق گلیکسی کے مرکز سے سورج کا فاصلہ 30 ہزار نوری سال ہے۔ اس پر مندرجہ ذیل نقاط کی روشنی میں مزید تحقیق کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

1- گلیکسی کی شکل جو کہ Fig 3 میں دکھائی گئی ہے اس پر غور کرنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ سورج کی Location کو گلیکسی کے ایک لاکھ نوری سال لمبائی میں اس کے مرکز سے 3/5 حصہ پر ظاہر کیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں سورج کا فاصلہ گلیکسی کے مرکز سے 30 ہزار نوری سال پر ظاہر کیا گیا ہے جہاں گلیکسی کی موٹائی Thickness صرف 2400 نوری سال کے قریب رہ جاتی ہے اور اس موٹائی کی سنٹر لائن سے کہکشاں کے ستاروں کی بیرونی حد یا Limit صرف 1200 نوری سال کے قریب ہے جبکہ ستاروں کی تہہ کی موٹائی تقریباً ایک ہزار تا پندرہ سو نوری سال ہے اس طرح سے گلیکسی کی سنٹر لائن سے سورج یا زمین سے اوپر کہکشاں کے ستاروں کی اندرونی حد یا خلا کی اندرونی حد چند سو نوری سال ہی رہ جاتی ہے لہٰذا کہکشاں کے ستاروں کی بیرونی حد یا بلندی سورج سے صرف 1200 نوری سال ہے جبکہ کہکشاں کے مرکز میں گلوب کا قطر یا ابھرے ہوئے حصہ کا قطر 20 ہزار نوری سال ہے اور اس کے اندرونی حصہ یا خلا کی بلندی مرکز سے تقریباً 9 ہزار نوری سال بنتی ہے۔ لہٰذا یہ بات تحقیق کے قابل ہے کہ زمین سے اوپر کہکشاں کے ستاروں کی بلندی کتنی ہے۔ کیا یہ بلندی 9 یا 10 ہزار نوری سال ہے یا کہ چند سو نوری سال یعنی 1200 نوری سال ہے (2400 کا نصف) کیونکہ نقشہ اسکیچ میں جہاں سورج کی پوزیشن دکھائی گئی ہے وہاں گلیکسی کی کل موٹائی Thickness 2400 نوری سال کے قریب ہے اور اس کی سنٹر لائن سے جہاں سورج دکھایا گیا ہے۔ کہکشاں کے ستاروں کی بیرونی حد 1200 نوری سال کے قریب ہے اس سے زیادہ دوربین میں نظر نہیں آنی چاہئے۔ اگر ماہرین فلکیات زمین سے گلیکسی کا مشاہدہ کر کے کہکشاں کے ستاروں کی بلندی 9 یا 10 ہزار نوری سال اخذ کرتے ہیں تو پھر یہ تحقیق نقشہ سکیچ سے تفاوت کرے گی کیونکہ نقشہ پر جس حصہ میں سورج ظاہر کیا گیا ہے وہاں تو کہکشاں کے ستاروں کی بیرونی حد 1200 نوری سال ہے اس طرح سے نقشہ میں سورج کی Location مشاہدہ کے برعکس ہو گی۔ دوسرے لفظوں میں زمین سے مشاہدہ دراصل کہکشاں کے سنٹرل گلوب سے ہی کیا جاتا ہے۔ بجائے اس جگہ کے کہ جہاں سورج کی Location ظاہر کی گئی ہے۔ گلیکسی کے مرکز سے 30,000 نوری سال کے فاصلہ پر کہکشاں کے ستارے صرف 1200 نوری سال کی بلندی پر نظر آنے چاہئیں بجائے 9 یا 10 ہزار نوری سال کی بلندی پر۔

مصنف کی Calculation یا حساب بسلسلہ سورج سے عرش کا فاصلہ یا گلیکسی کے مرکز سے سورج کا فاصلہ کتاب کے صفحہ 22 پر ملاحظہ ہو جس کے مطابق یہ فاصلہ ایک ہزار نوری سال اخذ کیا گیا ہے اور گلیکسی کے مرکز سے یہ فاصلہ اگر سکیل میں ظاہر کیا جائے تو سورج کی Location گلیکسی کے مرکزی گلوب کے اندر ہی رہتی ہے جہاں کہ خلا یا Space کی بلندی 9 ہزار نوری سال ہے جو کہ ستاروں کی اندرونی حد ہے۔ ستاروں کی تہہ کی موٹائی تقریباً ایک ہزار نوری سال ہے اس طرح سے ہم زمین سے ستارے 9 یا 10 ہزار نوری سال کی بلندی پر دیکھتے ہیں جیسا کہ سائنس دانوں نے یہ فاصلہ اخذ کیا ہے۔ لہٰذا

مصنف کے اخذ کردہ سورج سے عرش کا فاصلہ ایک ہزار نوری سال سکیچ پر ظاہر کرنے سے کہکشاں یا Galaxy کی بیرونی حد 10 ہزار نوری سال بنتی ہے اور سورج کا عرش یا گلیکسی کے مرکز کے گرد Orbit گلیکسی کے سنٹرل گلوب کے اندر ہی رہتا ہے اس سے باہر نہیں جاتا کیونکہ گلوب کا قطر Diameter 20 ہزار نوری سال ہے جبکہ سورج کا عرش کے گرد Orbit کا قطر صرف 2000 نوری سال ہے۔

-2 تھیوری Theory کے مطابق گلیکسی کے مرکز سے 30 ہزار نوری سال پر واقع سورج کی رفتار کس قدر درکار ہے اور ایک ہزار نوری سال کے فاصلہ پر کتنی چاہئے۔ ماہرین فلکیات کے مطابق سورج کی رفتار 136 میل فی سیکنڈ یا 220 کلومیٹر فی سیکنڈ ہے۔ Theory کے مطابق گلیکسی کے مرکز سے دور واقع مختلف ستاروں کی گردش کی درکار رفتار مشاہدہ کی رفتار سے چیک کی جائے تو حتمی نتیجہ اخذ ہو جائے گا کہ کس Gravity پر کونسی رفتار درست ہے۔ جوں جوں گلیکسی کے مرکز سے ستاروں کا فاصلہ دور ہوتا جائے گا تھیوری Theory کے مطابق درکار رفتار کم ہوتی جائے گی۔ عرش کی کشش ثقل Gravity کا حساب کتاب کے صفحہ 317 تا 320 پر ملاحظہ ہو۔ عرش کی صحیح Gravity یا کشش ثقل ہی کائنات کے تمام ستاروں کی رفتار معلوم کرنے کی بنیاد ہے اور بذریعہ جدید آلات مشاہدہ یا Observation کی اخذ کردہ رفتار کو Theory کی روشنی میں چیک کیا جائے تاکہ Theory اور مشاہداتی نتائج Compare ہو سکیں۔ دونوں نتائج ایک جیسے ہونے چاہئیں۔ کتاب کے صفحہ 262 پر دیا گیا چارٹ ملاحظہ ہو جس میں فارمولا سے اخذ کئے گئے نتائج مشاہداتی نتائج سے مطابقت رکھتے ہیں۔ نیز صفحہ 318، 319 پر عرش یا گلیکسی کے مرکز کی کشش ثقل Gravity سورج کی مختلف بلندیوں پر رفتار کے پیش نظر ملاحظہ ہو۔

مصنف کے اخذ کردہ Ascending Order Formula کے مطابق اگر گلیکسی کے مرکز سے سورج کا فاصلہ 1000 نوری سال ہو اور سورج کی رفتار 220 کلومیٹر یا 136 میل فی سیکنڈ ہو تو 30,000 نوری سال کے فاصلہ پر درکار رفتار اس طرح ہو گی۔

$$V_s \quad \sqrt{\frac{r_1}{r_2}} \times 136$$

where

V_s = Required velocity of a star or galaxy (as a whole) revolving around the center of our galaxy or around the Arsh in miles/sec.

r_1 = Distance of Sun from Arsh i.e from the center of our galaxy 1000 light years.

r_2 = Distance of a star or galaxy (as a whole) from the Earth in light years.

136 = Velocity of Sun around Arsh at a distance of 1000 light year in miles/sec (Constant value).

Substituting the values, we get

$$V_s = \sqrt{\frac{1,000}{30,000}} \times 136 = 24.83 \text{ miles/sec.}$$

اگر گلیکسی کے مرکز سے سورج کا فاصلہ 30,000 نوری سال ہو اور سورج کی رفتار 136 میل فی سیکنڈ ہو تو گلیکسی کے مرکز سے 1000 نوری سال کے فاصلہ پر توازن کی درکار رفتار مصنف کے اخذ کردہ Descending Order Formula سے معلوم کرسکتے ہیں۔ رفتار اس طرح سے ہو گی۔

$$Vs = \sqrt{\frac{r_2}{r_1}} \times 136$$

$$Vs = \sqrt{\frac{30,000}{1,000}} \times 136 = 744.9 \text{ miles/sec.}$$

اس طرح ماہرین فلکیات اپنے مشاہداتی نتائج کو Theoretically چیک کرسکتے ہیں اور تفاوت دور کرسکتے ہیں۔
اوپر دی گئی تفصیل کے پیش نظر سائنس دانوں کو پرانے نظریات پر نظرثانی کر کے جدید نظریات اپنانے چاہئیں کیونکہ جدید نظریات وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ صحیح ثابت ہوں گے۔ پرانے نظریات میں تبدیلی فلکیاتی دنیا میں انقلاب لائے گی۔
آخر میں میں محترم سبط الحسن حزیں صاحب کا بے حد ممنون ہوں جنہوں نے میری توجہ گلیکسی کے اہم موضوع کی طرف دلائی اور مجھے تفصیل سے اس پر مزید انکشافات کے ساتھ روشنی ڈالنے کا موقع فراہم کیا ورنہ اس کے بغیر کتاب نامکمل رہتی اور قارئین کرام اپنے علم میں اضافہ سے محروم رہتے۔ شکریہ

مصنف

DATA OF GREAT ARSH

- Location of Arsh in the universe	A big brilliant stationary star in the center of our galaxy.
- Distance of Arsh from the Earth	1000 Light Years
- Diameter of Azeem Arsh	32 Billion Miles Approx.
- Gravity of Arsh	2200 Feet/Sec^2
- Shape of Arsh	Spherical
- Constitution of Arsh	Light upon Light (Noor)

باب ۱۰

قرآن

آج سے چودہ سو سال پہلے جب قرآن نازل ہوا تھا تو اس زمانے کے لوگ فلکیات کا اتنا علم نہ رکھتے تھے جتنا کہ آجکل کے سائنسدان رکھتے ہیں۔ جتنا بڑا کوئی عالم یا سائنسدان ہو گا وہ اتنا ہی زیادہ قرآن کو سمجھے گا اور اس سے علم حاصل کرے گا۔ یہ قرآن خالق کائنات اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے یعنی وہ اللہ جس نے سب چیزیں پیدا کیں اور جس کو کائنات میں ہر چیز کا علم ہے جیسا کہ قرآن کی بہت سی آیات سے عیاں ہے۔ خالق کائنات سے زیادہ زمین و آسمان پر اور قیامت پر کون روشنی ڈال سکتا ہے یہ انسان کے بس کی بات نہیں ہے یہ انسان کی عقل سے بعید ہے کہ قرآن جیسی روشنی کائنات پر ڈالے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو چیلنج کیا ہے کہ وہ قرآن جیسی ایک سورت تو بنا لائیں چاہے دونوں اکٹھے ہو جائیں تب بھی نہ بنا سکیں گے اور چودہ سو سال سے آج تک اور قیامت تک اللہ تعالیٰ کا یہ چیلنج انسانوں اور جنوں دونو قوموں کو ہے مگر دونو قومیں اس سلسلہ میں بے بس ہیں۔ یہ قرآن کی حقانیت ہے کہ آج کا انسان بھی اس سے علم حاصل کرتا ہے اور آئندہ بھی کرتا رہے گا۔ یہ قرآن ہر دور کے لئے ہے لوگوں کے لئے ہدایت کا منبع ہے۔ روشنی ہے۔ یہ لوگوں کے نام خدا کا پیغام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا انسانوں اور جنوں کو چیلنج کے سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں۔

قرآن کا انسانوں اور جنوں کو چیلنج اور قرآن خدا کا کلام ہے۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا
عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ
مِّثْلِهٖ ۖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے

23. And if ye are in doubt concerning that which We reveal unto Our slave[3] (Muhammad), then produce a sūrah of the like thereof, and

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ
الْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

(پ ۱ بقرہ ۲۳-۲۴)

مددگار ہوں اُن کو بھی بلالو اگر تم سچے ہو ﴿۲۳﴾

لیکن اگر (ایسا) نہ کرسکو اور ہرگز نہیں کرسکو گے تو
اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے
(اور جو) کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے ﴿۲۴﴾

البقرۃ ۲

call your witnesses beside Allah if ye are truthful.

24. And if ye do it not—and ye can never do it—then guard yourselves against the fire prepared for disbelievers, whose fuel is of men and stones.

(II - The Cow

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف
سے بنالائے۔ ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس
سے پہلے (کی) ہیں۔ اُن کی تصدیق کرتا ہے اور اُنہی کتابوں کی
(اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ یہ) رب العالمین
کی طرف سے (نازل ہوا) ہے ﴿۳۷﴾

37. And this Qur'ân is not such as could ever be invented despite of Allah; but it is a confirmation of that which was before it and an exposition of that which is decreed for mankind—Therein is no doubt—from the Lord of the Worlds.

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۗ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

(پ ۱۱ یونس ۳۷-۳۸)

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنالیا
ہے کہہ دو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنالاؤ
اور خدا کے سوا جن کو تم بلاسکو بلا بھی لو ﴿۳۸﴾

یونس ۱۰

38. Or say they: He hath invented it? Say: Then bring a sûrah like unto it, and call (for help) on all ye can besides Allah, if ye are truthful.

(X - Jonah

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۗ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ
سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ
اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٣﴾
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ
اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾

(پ ۱۲ ھود ۱۳-۱۴)

یہ کیا کہتے ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنالیا ہے کہہ دو کہ اگر
سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں بنالاؤ اور خدا کے سوا جس
جس کو بلاسکتے ہو بلا بھی لو ﴿۱۳﴾
اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ خدا کے
علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو
تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے ﴿۱۴﴾

ھود ۱۱

13. Or they say: He hath invented it. Say: Then bring ten sûrahs, the like thereof, invented, and call on everyone ye can beside Allah, if ye are truthful!

* 14. *If then they (your false gods) answer not your (call) know yet that this revelation is sent down (replete) with the knowledge of Allah, and that thue is no god but He! will ye even then submit (to Islam) (A.Y. Ali)

(XI - Hud

قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا
يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں
کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا
نہ لاسکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے

88. Say: Verily, though mankind and the Jinn should assemble to produce the like of this Qur'ân, they could not produce the like thereof though

*14. And if they answer not your prayer, then know that it is revealed only in the knowledge of Allah; and that there is no God save Him. Will ye then be (of) those who surrender?[3] (M.D.Pickthall)

(Notes- SURAH XI 3. Ar. Muslimin)

ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ
إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾
وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا
مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾
أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَعِنَبٍ
فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾
أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾
أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ
تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ
حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَؤُهُ قُلْ
سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ
الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا
رَسُولًا ﴿٩٤﴾
قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ
يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا ﴿٩٥﴾

مددگار ہوں ﴿۸۸﴾
اور ہم نے قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان
کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا
قبول نہ کیا ﴿۸۹﴾
اور کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائینگے جبتک کہ (عجیب
غریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو) ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کردو ﴿۹۰﴾
یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اسکے بیچ میں
نہریں بہا نکالو ﴿۹۱﴾
یا جیسا تم کہا کرتے ہو ہم پر آسمان کے ٹکڑے لاگراؤ یا خدا
اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آؤ ﴿۹۲﴾
یا تمہارا سونے کا گھر ہو یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے
چڑھنے کو بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ کوئی کتاب نہ لاؤ
جسے ہم پڑھ بھی لیں کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو
صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں ﴿۹۳﴾
اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اُن کو ایمان لانے
سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا
نے آدمی کو پیغمبر کرکے بھیجا ہے ﴿۹۴﴾
کہہ دو کہ اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے
پھرتے (اور آرام کرتے (یعنی بستے) تو ہم اُن کے پاس
فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے ﴿۹۵﴾

they were helpers one of another.

89. And verily We have displayed for mankind in this Qur'an all kinds of similitudes, but most of mankind refuse aught save disbelief.

90. And they say: We will not put faith in thee till thou cause a spring to gush forth from the earth for us.

91. Or thou have a garden of date-palms and grapes, and cause rivers to gush forth therein abundantly;

92. Or thou cause the heaven to fall upon us piecemeal, as thou hast pretended, or bring Allah and the angels as a warrant;

93. Thou have a house of gold; or thou ascend up into heaven, and even then we will put no faith in thine ascension till thou bring down for us a book that we can read. Say (O Muhammad): My Lord be glorified! I am naught save a mortal messenger !

94. And naught prevented mankind from believing when the guidance came unto them save that they said: Hath Allah sent a mortal as (His) messenger?

95. Say: If there were in the earth angels walking secure, We had sent down for them from heaven an angel as messenger.

(پ ۱۵ اسراء ۸۸-۹۵)

الاسراء ۱۷

(XVII - Childern of Israel

قرآن خدا کا کلام ہے

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾
فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِثْلِهِ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾
أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ
الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾

کیا کافر کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (خدا پر) ایمان نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾
اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں ﴿۳۴﴾
کیا یہ کسی کے پیدا کئے بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں۔ یا یہ
خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں ﴿۳۵﴾

33. Or say they: He hath invented it? Nay, but they will not believe!

34. Then let them produce speech the like thereof, if they are truthful.

35. Or were they created out of naught? Or are they the creators?

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ۞ ۳۶

(پ ۲۷ طور ۳۳-۳۶)

یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے ؟ (نہیں) بلکہ یہ یقین ہی نہیں رکھتے ۞ ۳۶

الطور ۵۲

36. Or did they create the heavens and the earth? Nay, but they are sure of nothing!

(LII - The Mount

زمین کے اوپر کی جانب سات سیاروں (آسمان) یا Planets کی پیدائش

آج سے چودہ سو سال پہلے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اجرام فلکی یعنی سیاروں (Planets) کی موجودگی کے متعلق بیان فرما دیا تھا جبکہ اس زمانہ کے لوگ کئی دور دراز سیاروں کو ظاہری نظر سے دیکھ بھی نہ سکتے تھے اور جو نظر آتے تھے ان کے متعلق یہ تصور نہ تھا کہ یہ ہماری زمین کی طرح زمینیں ہیں بلکہ ان کو ستارے سمجھتے تھے مگر آج کی دنیا کے سائنس دانوں نے تحقیق کر کے ان کی موجودگی ثابت کر دی ہے۔ قرآن کی کئی سورتوں میں ان کے متعلق واضح طور پر بیان فرما دیا ہے۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

زمین کے اوپر کی جانب سیاروں کی پیدائش

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۞ ۲۹

(پ ۱ بقرہ ۲۹)

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ۞ ۲۹

البقرۃ ۲

29. He it is Who created for you all that is in the earth. Then turned He to the heaven, and fashioned it as seven heavens. And He is Knower of all things.

(II - The Cow

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۞ ۱۷

(پ ۱۸ مومنون ۱۷)

اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ۞ ۱۷

المومنون ۲۳

17. And We have created above you seven paths, and We are never unmindful of creation.

(XXIII - The Believers

اس آیت کے سلسلہ میں علامہ عبداللہ یوسف علی کی کمنٹری ملاحظہ فرمائیں۔

۱۷- وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۞

17. And We have made, above you,
Seven tracts;[2876] and We
Are never unmindful
Of (Our) Creation.[2877]

2876 *Ṭarāiq*: tracts, roads, orbits, or paths of motion in the visible heavens. These seven are regular and clearly marked to our eyes, in the immense space that we see around us. We must go to astronomy to form any plausible theories of these motions. But their simplest observation gives us a sublime view of beauty, order, and grandeur in the universe. The assurance given in the next clause, that God cares for us and all His Creation, calls our attention to God's goodness, which is further illustrated in the subsequent verses.

حٰم سجدہ کی آیات ۹ تا ۱۲ درج ذیل ہیں جن میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ زمین کو پہلے پیدا کیا گیا جبکہ آسمان ابھی دھواں ہی تھا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین کی پیدائش دوسرے سات سیاروں سے پہلے ہوئی جو کہ زمین کے اوپر کی جانب چل رہے ہیں۔

اس سلسلہ میں آیات ملاحظہ ہوں۔

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ
الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ
اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ۚ ٩

کہو کیا تم اُس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن
میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو
سارے جہان کا مالک ہے ۝ ٩

9. Say (O Muhammad, unto the idolaters): Disbelieve ye verily in Him Who created the earth in two Days,[2] and ascribe ye unto Him rivals? He (and none else) is the Lord of the Worlds.

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ
بٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ
اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ ١٠

اور اسی نے زمین میں اُس کے اُوپر پہاڑ بنائے اور زمین
میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب)
چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں ۝ ١٠

10. He placed therein firm hills rising above it, and blessed it and measured therein its sustenance in four Days, alike for (all) who ask.

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ
فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ
كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝ ١١
فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ
وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا
السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ ١٢

پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اُس نے
اُس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے
خواہ ناخوشی سے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں ۝ ١١
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں
اُس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں
(یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ
زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں ۝ ١٢

11. Then turned He to the heaven when it was smoke, and said unto it and unto the earth: Come both of you, willingly or loth. They said: We come, obedient.

12. Then He ordained them seven heavens in two Days[3] and inspired in each heaven its mandate; and We decked the nether heaven with lamps, and rendered it inviolable.[4] That is the measuring of the Mighty, the Knower.

(پ ۲۴ حم سجدہ ۹-۱۲

حم السجدۃ ۴۱

(XLI - Fusilat

اب سورۃ طلاق آیت ۱۲ ملاحظہ ہو۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ
الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ
لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ ١٢

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین
ان میں (خدا کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر
احاطہ کئے ہوئے ہے ۝ ١٢

12. Allah it is Who hath created seven heavens, and of the earth the like thereof. The commandment cometh down among them slowly, that ye may know that Allah is Able to do all things, and that Allah surroundeth all things in knowledge.

(پ ۲۸ طلاق ۱۲

الطلاق ۶۵

(LXV - Divorce

اس سلسلہ میں علامہ عبداللہ یوسف علی کی کمنٹری ملاحظہ ہو۔

۱۲۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ
يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ

12. Allah is He Who
Created seven Firmaments[5526]
And of the earth
A similar number.[5527]
Through the midst
Of them (all) descends[5528]

His Command: that ye may
Know that Allah has power
Over all things, and that
Allah comprehends all things
In (His) Knowledge.

لِتَعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۙ
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ۠

5525. *Cf.* xxiv. 40: the unbelievers' state is "like the depths of darkness in a vast deep ocean, overwhelmed with billow topped by billow, topped by dark clouds: depths of darkness, one above another." *Cf* ii. 257: "Allah is the Protector of those who have Faith: from the depths of darkness He will lead them forth into light."

5526. *"Seven Firmaments."* The literal meaning refers to the seven orbits or firmaments that we see clearly marked in the motions of the heavenly bodies in the space around us: see xxiii. 17. n. 2876. In poetical imagery there are the seven Planetary spheres, which from the lower heaven or heavens, with higher spheres culminating in the Empyrean, or God's Throne of Majesty: see notes 4035-4036 to xxxvii. 6. The mystical meaning refers to the various grades in the spiritual or heavenly kingdom, the number seven being itself a mystical symbol, comprising many and yet forming an indivisible integer, the highest indivisible integer or one digit.

5527. See the last note, about the mystic number seven. As there are grades one above the other in the spiritual kingdom, there are similar grades in our life on this earth. If we take the literal meaning,—just as we see the heavenly spheres one above another, over our heads, so we can see that the crust of the earth is built up of geological strata one above another.

5528. But in all spheres of life and Creation, whatever conception we are able to form of them, it is certain that the Command or Law of God runs through them all, for His knowledge and power extend through all things.

SOLAR SYSTEM DIAGRAM
(without scale)

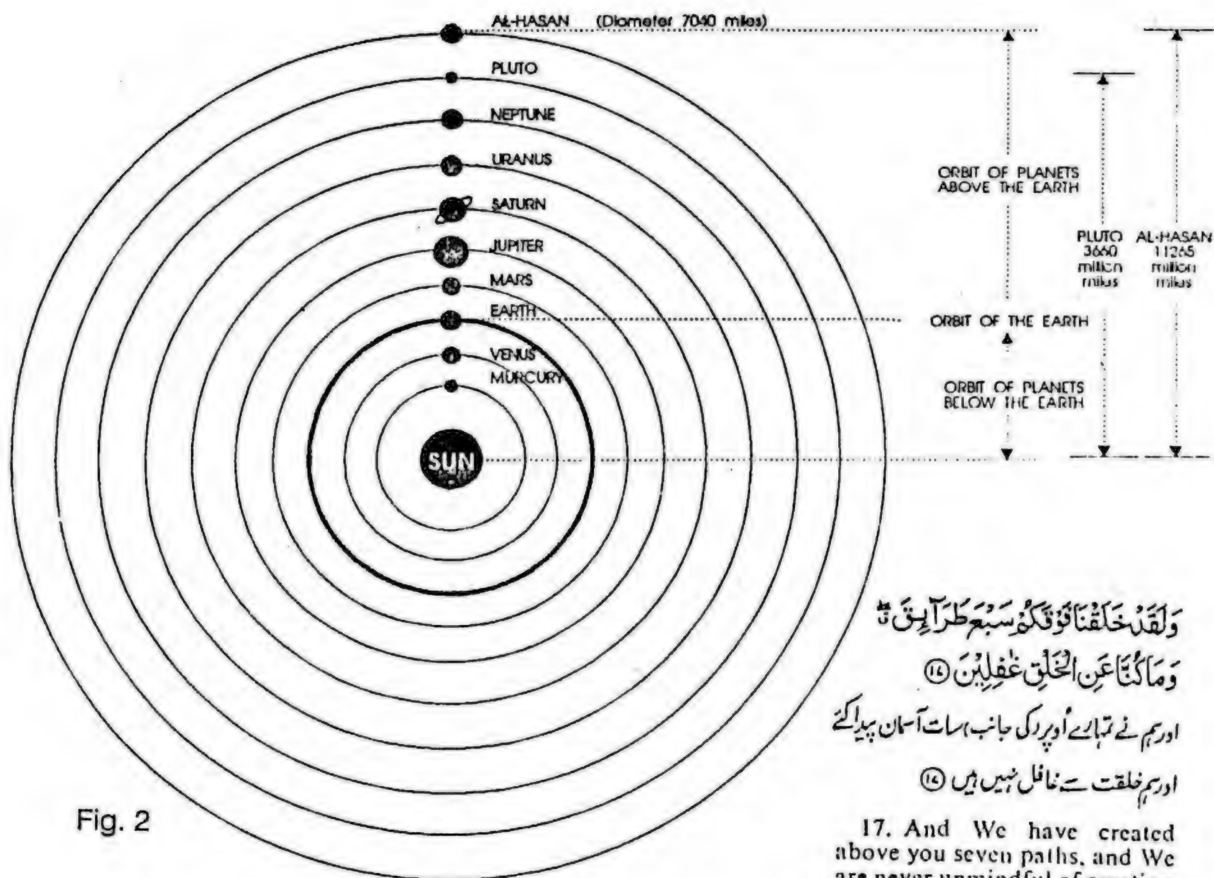


Fig. 2

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾

اور ہم نے تمہارے اُوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے
اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿١٧﴾

17. And We have created above you seven paths, and We are never unmindful of creation.

12. Allah it is Who hath created seven heavens, and of the earth the like thereof. The commandment cometh down among them slowly, that ye may know that Allah is Able to do all things, and that Allah surroundeth all things in knowledge.

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین
ان میں (خدا کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر
احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿١٢﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ
الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ
لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾

زمین کے اوپر کی جانب سات سیاروں کی موجودگی کے متعلق مزید آیات ملاحظہ ہوں جو کہ سورۃ ملک سورۃ نوح اور سورۃ نبا کی ہیں۔

سورۃ ملک کی آیت ۳ درج ذیل ہے۔

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾

(پ ۲۹ ملک ۳)

اُس نے سات آسمان اُوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تُو (خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ ﴿۳﴾

الملک ۶۷

3. Who hath created seven heavens in harmony. Thou (Muhammad) canst see no fault in the Beneficent One's creation; then look again: Canst thou see any rifts?

(LXVII - The Sovereignty

اس آیت کے سلسلہ میں علامہ عبداللہ یوسف علی کی کمنٹری ملاحظہ فرمائیں۔

۳- الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ
مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ
هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ○

3. He Who created
The seven heavens[5559]
One above another:
No want of proportion
Wilt thou see
In the Creation
Of (Allah) Most Gracious,
So turn thy vision again:
Seest thou any flaw?

5559. *Cf.* lxv. 12, and nn. 5526-5527. The heavens as they appear to our sight seem to be arranged in layers one above another, and ancient astronomy accounted for the motions of the heavenly bodies in an elaborate scheme of spheres. What we are concerned with here is the order and beauty of the vast space and the marvellous bodies that follow regular laws of motion in those enormous spaces in the visible world. From these we are to form some conception of the vastly greater Invisible World, for which we want special spiritual vision.

اب سورۃ نوح کی آیات ۱۵-۱۶ اور سورۃ نبا کی آیات ۱۲، ۱۳ ملاحظہ ہوں۔

اَلَمْ تَرَوْا کَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

(پ ۲۹ نوح ۱۵-۱۶)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں ﴿۱۵﴾
اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ﴿۱۶﴾

نوح ۷۱

15. See ye not how Allah hath created seven heavens in harmony,
16. And hath made the moon a light therein, and made the sun a lamp?

(LXXI - Noah

وَّبَنَیْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾

(پ ۳۰ نبا ۱۲-۱۳)

اور تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ﴿۱۲﴾
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ﴿۱۳﴾

النبا ۷۸

12. And We have built above you seven strong heavens,
13. And have appointed a dazzling lamp,

(LXXVIII - The Tidings

ان آیات میں سات آسمان کا مطلب ہے کہ بلندی پر سات زمینیں (سیارے زمین کے اوپر کی جانب) پیدا کیں جیسی زمین یعنی

سات زمینیں بلندی پر بنائیں- دوسرے لفظوں میں ہماری زمین کے اوپر کی جانب بنائیں جن کو ہم آجکل کی اصطلاح میں سیارے Planets کا نام دیتے ہیں- موجودہ دور کے سائنس دانوں نے آج تک کل نو سیارے Planets دریافت کئے ہیں جن میں سے دو سیارے عطارد Mercury اور زہرہ Venus کے مدار زمین اور سورج کے درمیان ہیں یعنی زمین سے نیچے جبکہ چھ سیاروں کے مدار زمین سے اوپر یعنی بلندی پر ہیں- سب سے زیادہ بلندی پر سیارہ پلوٹو Pluto زمین سے تقریباً 366 کروڑ میل بلندی پر سورج کے گرد گردش کر رہا ہے- ان چھ سیاروں کے ترتیب وار نام یہ ہیں-

(1) مریخ Mars (2) مشتری Jupitar (3) سیٹرن Saturn (4) یورینس Uranus (5) نیپچون Neptune (6) پلوٹو Pluto

اب قرآن میں لفظ سات آسمان یعنی سات سیارے یا زمین کی مانند بلندی پر سات زمینون کا ذکر آیا ہے- اس کا مطلب یہ ہے کہ مندرجہ بالا چھ سیاروں کے علاوہ ساتواں سیارہ زمین کے اوپر کی جانب بلندی پر ایک اور ہے جو کہ ابھی دریافت طلب ہے-

اس طرح سے یہ سات آسمان یا سیارے یا سات زمینیں جو ہماری زمین کے اوپر بلندیوں پر چل رہی ہیں قرآن نے چودہ سو سال پہلے انسانوں کو ان سے روشناس کرا دیا تھا- یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے- آج کے سائنسدان اگر ساتواں سیارہ جو زمین کے اوپر بلندی پر چل رہا ہے تلاش نہ کر سکے تو کل کے سائنسدان مزید جدید آلات سے معلوم کرلیں گے کیونکہ خالق کائنات جس نے یہ سیارے بنائے ہیں اس سے بہتر اور کون جان سکتا ہے- یہ قرآن کی حقانیت ہے کہ چودہ صدیاں پہلے آسمانوں اور زمینوں پر اتنی روشنی ڈالی ہے جو کہ آئندہ کے سائنس دانوں کے لئے مشعل راہ ہے- آیت نمبر ۱۲ سورہ نبا The Tidings اور آیت نمبر ۱۲ سورہ طلاق Divorce سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ زمین کی مثل بلندی (آسمان) پر سات مضبوط آسمان یا زمینیں موجود ہیں ان کی بناوٹ زمین جیسی ہے جس سے مراد زمین کی طرح ان کے اندر گرم لاوا موجود ہے اور وہاں ہر سیارے پر زلزلے بھی ضرور آتے ہوں گے اور پہاڑ بھی موجود ہوں گے- آج کے سائنسدان ان کروڑوں میل دور سیاروں کی بناوٹ اپنی آنکھوں سے دوربین یا راکٹوں (خلائی جہازوں) کے ذریعہ کیمروں سے فوٹوگرافی کر کے دیکھتے ہیں ان کی حقیقت قرآن نے پہلے ہی بیان کر دی تھی اور یہ قرآن پاک کا اعجاز ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی ایک نشانی ہے اور اہل علم کے لئے غور طلب ہے-

نظام شمسی کے دسویں سیارے "الحسن" کی دریافت

کائنات میں جو سیارے Planets چل رہے ہیں وہ کوئی حادثاتی طور پر وجود میں نہیں آ گئے بلکہ ان کو خالق کائنات اللہ تعالٰی نے بڑے حساب سے بنایا ہے جو کہ کروڑوں سال سے اپنے اپنے دائرے یا مدار میں چل رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں سورہ رحمٰن کی آیات ۵ تا ۷ ملاحظہ ہوں۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝۵	سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۝۵	5. The sun and the moon are made punctual.
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝۶	اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۝۶	6. The stars and the trees adore.
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝۷	اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۝۷	7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.

ان آیات کی وضاحت درج ذیل فارمولا سے کی گئی ہے جس سے ظاہر ہے کہ ہر سیارہ کو ایک خاص بلندی پر ایک خاص رفتار چاہیے تاکہ وہ اپنے دائرہ Orbit میں برقرار رہے۔ اگر متوازن یا درکار رفتار Orbital Velocity میں معمولی سی بھی کمی واقع ہوتی تو یہ آہستہ آہستہ سورج کی طرف اس کی کشش ثقل کی وجہ سے جھکتا چلا جاتا اور آخرکار تباہ ہو جاتا۔ لہٰذا آسمان یعنی Heavens یا Planets یا سیارے جو مختلف بلندیوں پر ہیں ان کو حساب سے متوازن رفتار دے کر یعنی میزان کے ساتھ قائم کیے۔ دراصل یہ توازن سورج کی کشش ثقل اور Planet کی رفتار کے درمیان ایک ایسا توازن قائم ہے کہ ہر سیارہ اپنے اپنے دائرہ Orbit میں چل رہا ہے دوسرے لفظوں میں یہ درکار Orbital Velocity یا Balanced Velocity کے مطابق چل رہا ہے اور یہی درکار Orbital Velocity میزان ہے جس کو قرآن نے اوپر کی آیات میں بیان کیا ہے اور فارمولا سے بھی ثابت ہے کہ یہ Planet بغیر حساب کے نہیں بن گئے بلکہ ان کو

خالق کائنات اللہ تعالیٰ نے ایک خاص رفتار دے کر قائم کئے ہیں۔ ہر سیارے کی درکار رفتار یعنی Balanced Velocity یا Velocity Orbital جو مختلف بلندیوں پر درکار ہے وہ مندرجہ ذیل جدول Table میں فارمولا کے حساب سے ظاہر کی گئی ہے۔ جدول Table کے کالم 3 میں Planet کی اوسط رفتار کتابوں میں دی گئی Value کے مطابق درج ہے جبکہ کالم 4 میں فارمولا کی رو سے درکار Velocity Orbital ظاہر کی گئی ہے۔ کالم 4 میں کالم 3 کی نسبت جو معمولی سا فرق ہے وہ اس لئے ہے کہ کالم 1 میں ہر Planet کا سورج سے فاصلہ لاکھوں میل میں تقریباً یا Round Figure میں دیا گیا ہے جس کو فارمولا میں لاگو Apply کیا ہے۔ دراصل ظاہر تو یہ کرنا ہے کہ سیاروں Planets یا Heavens کو میزان کے ساتھ بلند کیا گیا ہے جیسا کہ قرآن نے بیان کیا ہے۔ فارمولا تو وضاحت یا آیت کی تشریح کے طور پر اور قرآن کی حقانیت کو ثابت کرنے کے لئے دیا گیا ہے۔

مصنف کا اخذ کردہ فارمولا ملاحظہ ہو۔

<u>DECENDING ORDER FORMULA</u> (Derived by the author)

$$V = \sqrt{\frac{r_2}{r_1}} \times 2.945$$

Where

V = Mean orbital or balanced velocity required to orbit a planet around the Sun in miles/sec.

r_1 = Mean distance of intermediate planet from the Sun in miles about which the orbital velocity is required to be known (Refer astronomical data at page 323

r_2 = Mean distance of Pluto in miles.

2.945 = Orbital velocity of planet Pluto in miles/sec (4.74 Km or 4.74 x 0.6214 = 2.945 miles/sec.) Refer to page 262, 325

Example:

For finding the orbital velocity of Mercury, insert the relevant values in the above formula.

where r_1 = 36 million miles
r_2 = 3660 million miles

$$V = \sqrt{\frac{3660}{36}} \times 2.945$$

$$= 29.694 \text{ miles/sec.}$$

$$\text{or} = \frac{29.694}{0.6214} = 47.79 \text{ Km/sec.}$$

TABLE SHOWING THE ORBITAL OR BALANCED VELOCITY REQUIRED TO ORBIT A PLANET AROUND THE SUN.

Name of Planet	Mean Distance from Sun	Orbital Velocity as given in the astronomical data		Required Orbital or Balanced Velocity as per formula $V = \sqrt{\frac{r_2}{r_1}} \times 2.945$	
	Million Miles	Miles/Sec.	Km/Sec.	Miles/Sec.	Km/Sec.
Mercury	36	29.759	47.89	29.694	47.89
Venus	67	21.768	35.03	21.766	35.03
Earth	93	18.51	29.79	18.475	29.73
Mars	141.5	14.994	24.13	14.978	24.104
Jupiter	483	8.115	13.06	8.107	13.05
Saturn	886	5.99	9.64	5.986	9.633
Uranus	1783	4.23	6.81	4.219	6.79
Neptune	2787	3.374	5.43	3.375	5.43
Pluto	3660	2.945	4.74	2.945	4.74

زمین سے اوپر ساتویں سیارے کی موجودگی کا ثبوت

اس سلسلہ میں قرآن کی مندرجہ ذیل آیات ملاحظہ ہوں۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ
سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

(پ ۱ البقرہ ۲۹

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے
پیدا کیں پھر آسمانوں کیطرف متوجہ ہوا۔ تو اُنکو ٹھیک
سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿٢٩﴾

البقرہ ۲

29. He it is Who created for you all that is in the earth. Then turned He to the heaven, and fashioned it as seven heavens. And He is Knower of all things.

(II - The Cow

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٧﴾

(پ ۱۸ مومنون ۱۷

اور ہم نے تمہارے اُوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے
اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں ﴿١٧﴾

المومنون ۲۳

17. And We have created above you seven paths, and We are never unmindful of creation.

(XXIII - The Believers

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ
الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ
لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین
ان میں (خدا کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر

12. Allah it is Who hath created seven heavens, and of the earth the like thereof. The commandment cometh down among them slowly, that ye may know that Allah is Able to do all things, and that

Allah surroundeth all things in knowledge.

(LXV - Divorce

احاطہ کئے ہوئے ہے ۝۱۲

الطلاق ۶۵

وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۝۱۲

(پ ۲۸ طلاق ۱۲

15. See ye not how Allah hath created seven heavens in harmony,

16. And hath made the moon a light terein, and made the sun a lamp?

(LXXI - Noah

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں ۝۱۵

اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ۝۱۶

نوح ۷۱

اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝۱۵

وَّ جَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝۱۶

(پ ۲۹ نوح ۱۵-۱۶

3. Who hath created seven heavens in harmony. Thou (Muhammad) canst see no fault in the Beneficent One's creation; then look again: Canst thou see any rifts?

(LXVII - The Soverignty

اُس نے سات آسمان اُوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اُٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ ۝۳

الملک ۶۷

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳

(پ ۲۹ ملک ۳

12. And We have built above you seven strong heavens,

13. And have appointed a dazzling lamp,

(LXXVIII - The Tidings

اور تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ۝۱۲

اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ۝۱۳

النبا ۷۸

وَّ بَنَیْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲

وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳

(پ ۳۰ نبا ۱۲-۱۳

ان آیات سے ظاہر ہے کہ زمین کے اوپر کی جانب سات پختہ زمین جیسے سیارے Planets (Heavens) موجود ہیں جن میں سے ابھی تک سائنس دانوں نے چھ سیارے معلوم کئے ہیں جن کی تفصیل پہلے دی گئی ہے یا منسلکہ Astronomical Data سے ظاہر ہے۔ حساب کی رو سے زمین سے اوپر ساتویں سیارہ کی موجودگی کا ثبوت ملتا ہے جو کہ سیارہ پلوٹو Pluto سے اگلا سیارہ ہے اس سلسلہ میں قرآن کی مندرجہ ذیل آیات کی روشنی میں جو حساب بنایا گیا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ساتواں سیارہ آخری سیارہ ہے جو کہ سیارہ پلوٹو سے بھی کئی ارب میل دور ہے۔

آیات ملاحظہ ہوں۔

30. Have not those who disbelieve known that the heavens and the earth were of one piece, then We parted them, and We made every living thing of water? Will they not then believe?

(XXI - The Prophets

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جُدا جُدا کر دیا۔ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ۝۳۰

الانبیاء ۲۱

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۳۰

(پ ۱۷ انبیاء ۳۰

7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.

8. That ye exceed not the measure,

(LV - The Beneficial

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۝۷

کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ۝۸

الرحمٰن ۵۵

وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِیْزَانَ ۝۷

اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ۝۸

(پ ۲۷ رحمٰن ۷-۸

سورہ انبیاء کی آیت ۳۰ سے ظاہر ہے کہ سیاروں کا پہلے تمام مادہ اکٹھا تھا جو کہ بعد میں علیحدہ علیحدہ کیا گیا اور سیاروں Planets کی شکل میں تبدیل کیا گیا- ہر سیارے کا سائز اس کی کشش ثقل سے ظاہر ہے- ہر سیارہ کی کشش ثقل اور 9 سیاروں کی مجموعی کشش ثقل اس طرح ہے-

Surface gravity of each planet in relation to Earth,

Mercury	Venus	Earth	Mars	Jupiter	Saturn	Uranus	Neptune	Pluto
0.38	0.89	1.00	0.38	2.54	1.2	1.07	1.4	0.44

Total Gravity = 0.38 + 0.89 + 1 + 0.38 + 2.54 + 1.2 + 1.07 + 1.4 + 0.44

Total Gravity = 9.3

قرآن کی رو سے ۷ پختہ سیارے Planets (Heavens) زمین سے اوپر کی جانب موجود ہیں- زمین سے نیچے کی جانب دو سیارے ہیں جن کا مدار Orbit سورج اور زمین کے مابین ہے یعنی Mercury اور Venus اس کا مطلب یہ ہوا کہ کل 10 سیارے ہیں جو مجموعی طور پر پہلے ایک مادہ کی شکل میں تھے- اب 10 حصوں میں سے 9 حصے تو سائنس دانوں کو معلوم ہیں- دسواں حصہ جس کی کشش ثقل Surface Gravity 0.7 ہے (10 - 9.3 = 0.7) وہ بھی ایک سیارہ Planet کی شکل میں کائنات میں سورج کے گرد محو پرواز ہے جس کی موجودگی ہم اوپر بیان کی گئی سورہ رحمٰن کی آیت 7 سے معلوم کر سکتے ہیں- اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ آسمانوں یعنی

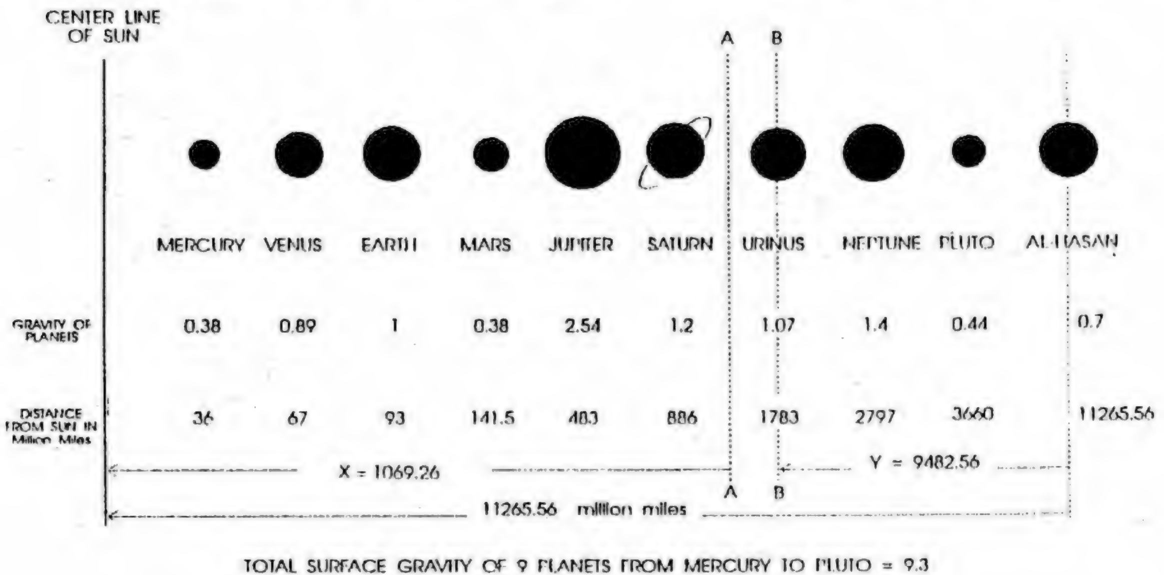


Fig. 3. Diagram showing the discovery of 10th planet Al-Hasan of solar system (without scale)

Heavens یا Planets کو میزان کے ساتھ قائم کیا۔

سیارہ یورینس بطور نظام شمسی کا مرکزی سیارہ ہونے کاانکشاف

اس سے پہلے ہر سیارہ کی اپنی متوازن رفتار Orbital Velocity یا Balanced Velocity کا حساب نکالا گیا ہے جس کے مطابق ہر سیارہ محو گردش ہے یعنی سورج کے گرد اپنے مدار Orbit میں چل رہا ہے۔ اب ہم کو تمام سیاروں کے مجموعی مدار کی وسعت span کے لحاظ سے قرآن کی روشنی میں میزان یعنی توازن نکالنا ہو گا کیونکہ مجموعی فاصلے کے لحاظ سے بھی سیارے Combined spread out Planets متوازن Balanced ہیں۔ اس کو اس طرح سے چیک کیا جائے۔ پہلے صرف 9 معلوم شدہ مختلف وزن کے ٹکڑوں یعنی سیاروں کا مجموعی توازن دیئے گئے سکیچ کی روشنی میں معلوم کیا جاتا ہے اور اس کے لئے منسلکہ Astronomical Data جو کہ صفحہ 323 پر ہے اس کو بنیاد بنایا گیا ہے۔

For finding the line of center of gravity of nine planets, take moments of surface gravity of each planet and its distance about the center line of the Sun.

$$0.38\times36 + 0.89\times67 + 1\times93 + 0.38\times141.5 + 2.54\times483 + 1.20\times886 + 1.07\times1783 + 1.4\times2797 + 0.44\times3660 = 9.3 \times X$$

or $$9944.11 = 9.3 \times X$$

from which distance X from Sun $= \dfrac{9944.11}{9.3} = 1069.26$ million miles

اس حساب سے معلوم ہوا کہ سورج سے 9 سیاروں کی متوازن لائن AA یعنی Line of Center of Gravity سیارہ Saturn اور Uranus کے مابین آتی ہے جبکہ یہ لائن میزان کے واسطے کسی ایک سیارہ کے سنٹر سے یعنی مرکز سے گزرنی چاہیے۔ لہٰذا اس لائن A-A کو لائن B-B پر سیارہ Uranus کے مرکز سے گزار کر دسویں سیارے جس کی کشش ثقل 0.7 ہے اس سے مجموعی طور پر سیاروں Planets کو متوازن Balance کیا جائے جس کا حساب درج ذیل ہے

Take moments of surface gravity of planets on the left hand side of center of gravity line BB passing through the planet Uranus acting as a pivot.

L.H.S Moment about the line BB.
$$= 1.2\times(1783-886) + 2.54\times(1783-483) + 0.38\times(1783-141.5) + 1\times(1783-93) + 0.89\times(1783-67) + 0.38\times(1783-36)$$

$$= 1.2\times897 + 2.54\times1300 + 0.38\times1641.5 + 1\times1690 + 0.89\times1716 + 0.38\times1747$$

$$= 8883.27$$

Now take moments of right hand side planets about the line BB.

R.H.S Moment = 1.4 x (2797 − 1783) + 0.44 x (3660 − 1783)

= 1.4 x 1014 + 0.44 x 1877

= 2245.48

The defficiency in R.H.S. Moment is

8883.27 − 2245.48 = 6637.79

which may be equilized by the moment of the extreme 10th planet having the surface gravity of 0.7 by taking moments about the line BB passing through the center of Uranus i.e,

6637.79 = 0.7 x Distance 'y' from Uranus

$$\text{from which } y = \frac{6637.79}{0.7}$$

= 9482.56 million miles

Hence the 10th extreme planet having a diameter of 7040 miles exists beyond Pluto at following distances,

Distance from	Distance in million miles
Sun	1783 + 9482.56 = 11265.56
Earth	11265.56 − 93 = 11172.56
Uranus	9482.56
Pluto	9482.56 − 1877 = 7605.56

اوپر دیئے گئے حساب سے ثابت ہوا کہ زمین سے اوپر کی جانب سات سیارے Planets موجود ہیں جیسا کہ قرآن حکیم کی اوپر کی آیات میں واضح کیا گیا ہے۔ اس طرح قرآن حکیم کی آیات کی حقانیت ثابت ہو جاتی ہے کہ زمین سے اوپر سات سیارے موجود ہیں۔ اس ساتویں سیارے Planet کا قطر زمین کی نسبت 7040 میل ہے۔ ($\text{Radius } r^3 = \text{Earth Radius } (3963)^3 \times 0.7$) جو کہ سورج سے 11265.56 ملین میل (11 ارب 26 کروڑ 56 لاکھ میل) دور ہے یا سیارہ پلوٹو سے 7605.56 ملین میل (7 ارب 60 کروڑ 56 لاکھ میل) دور ہے یا زمین سے 11172.56 ملین میل (11 ارب 17 کروڑ 26 لاکھ میل) کے فاصلہ پر ہے۔ اس آخری سیارہ کی سورج کے گرد رفتار Orbital Velocity 1.68 میل فی سیکنڈ ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل مصنف کے اخذ کردہ Ascending order formula سے ظاہر ہے۔

ASCENDING ORDER FORMULA (Derived by the author)

$$V = \sqrt{\frac{r_1}{r_2}} \times 29.76$$

where

V	=	Mean orbital velocity of the planet in miles/sec.
r_1	=	Distance of Mercury from Sun in miles (36 million miles).
r_2	=	Distance of planet above Mercury from Sun about which the orbital velocity is required to be known (11265.56 million miles).
29.76	=	Orbital velocity of Mercury in miles/sec.

Inserting the relevant values in the above formula,

$$V = \sqrt{\frac{36}{11265.56}} \times 29.76 = 1.682 \text{ miles/sec}$$

نوٹ۔ زمین سے اوپر ساتویں سیارے کا سورج سے فاصلہ اس کی رفتار اور اس کے قطر کا انحصار سیارہ جات Mercury تا پلوٹو Pluto کی مجموعی Surface Gravity کشش ثقل کی صحیح قیمت Value پر ہے۔ اس نئے اور آخری سیارے کی پہچان کے واسطے میں (مصنف) اس کا نام حضرت جناب امام حسنؑ کے نام سے منسوب کر کے سیارہ Planet "الحسن" (Al-Hasan) تجویز کرتا ہوں تاکہ آئندہ یہ اسی نام سے پکارا جائے اور کتاب میں بھی حوالہ کے لئے یہی نام درج کرتا ہوں۔

نئے سیارہ الحسن Al-Hasan کا Astronomical Data اس طرح سے بنتا ہے۔

DATA OF 10th PLANET "AL-HASAN"

Mean distance from Sun	= 11265.56 million miles
Diameter	= 7040 miles
Mean Orbital Velocity	= 1.682 miles/sec.
Surface Gravity (in relation to Earth)	= 0.7

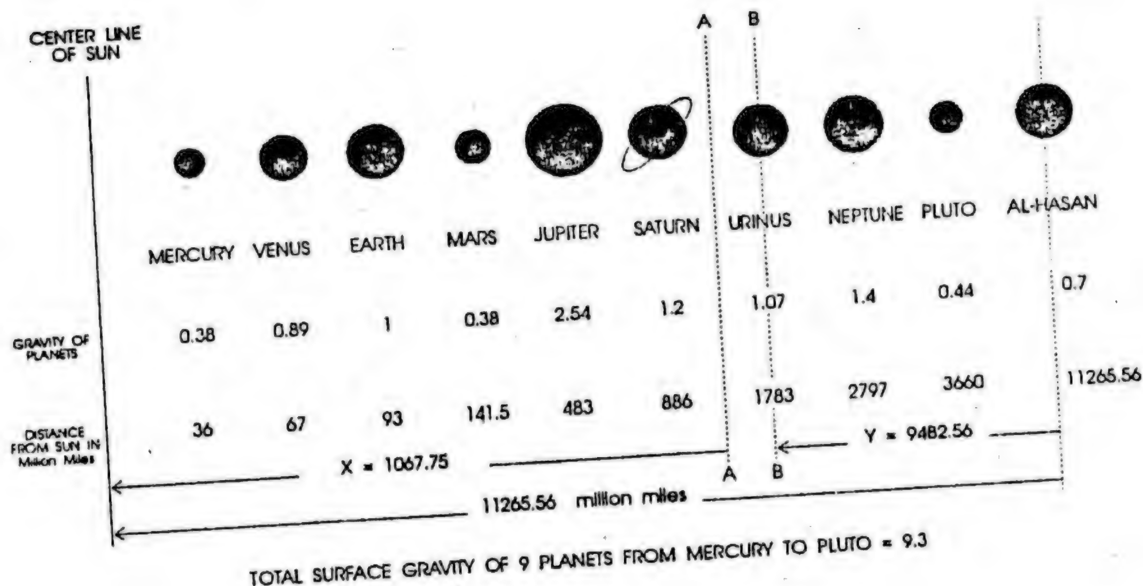


Fig. 3: Diagram showing the discovery of 10th planet Al-Hasan of solar system (without scale)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لٰعِبِيْنَ ﴿٣٨﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾

(پ ۲۵ دخان ۳۸، ۳۹)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُنکو
کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ﴿٣٨﴾
اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے ﴿٣٩﴾

الدخان ۴۴

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.
39. We created them not save with truth; but most of them know not.

(XLIV - Smoke

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۗ مَا
تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۗ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾

(پ ۲۹ ملک ۳

اُس نے سات آسمان اُوپر تلے بنائے. (اے دیکھنے والے) کیا تُو
(خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ
اُٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ ﴿٣﴾

الملک ٦٧

3. Who hath created seven heavens in harmony. Thou (Muhammad) canst see no fault in the Beneficent One's creation; then look again: Canst thou see any rifts?

(LXVII - The Sorvereignty

نظام شمسی کے دسویں سیارے الحسن کا آخری سیارے کے طور پر ثبوت اور زمین کی پیدائش میں میزان قائم رکھنے کی دریافت

سیاروں کے توازن کے سلسلہ میں بنائی گئی شکل 3 یعنی Fig 3 ملاحظہ ہو جس میں ہر سیارے کی کشش ثقل Surface gravity زمین کی gravity کی نسبت سے ظاہر کی گئی ہے۔ زمین کی کشش ثقل کی قیمت Value 32 فٹ فی سیکنڈ فی سیکنڈ ہے اس طرح ہر سیارے کی کشش ثقل مندرجہ ذیل ہے جبکہ تمام سیارے پہلے ایک یونٹ یعنی ایک mass تھے جیسا کہ سورہ انبیاء کی آیت ۳۰ برصفحہ 263 سے ظاہر ہے۔

S.No.	Planet	Surface Gravity ft/Sec²	
1.	Mercury	32 x 0.38	12.16
2.	Venus	32 x 0.89	28.48
3.	Earth	32 x 1	32.00
4.	Mars	32 x 0.38	12.16
5.	Jupiter	32 x 2.54	81.28
6.	Saturn	32 x 1.2	38.40
7.	Uranus	32 x 1.07	34.24
8.	Neptune	32 x 1.4	44.80
9.	Pluto	32 x 0.44	14.08
10.	Al-Hasan	32 x 0.7	22.40
Total gravity of 10 planets			320.00

Average gravity 320/10 = 32 ft/Sec²

which correspond with the Earth gravity.

toobaa-elibrary.blogspot.com

اس حساب سے یہ ثابت ہو گیا کہ زمین کا mass یا جسامت کل 10 سیاروں کی اوسط قیمت value کے برابر ہے۔ دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ نے زمین کی جسامت یا حجم و کثافت کو تمام سیاروں کی مجموعی جسامت کی اوسط میزان کے برابر رکھا ہے اس طرح زمین کی بناوٹ میں بھی میزان قائم کیا ہے جبکہ فاصلہ کے لحاظ سے تمام سیاروں کا میزان سیارہ یورینس Uranus کرتا ہے یا یہ Pivot کے طور پر کام کرتا ہے۔ سیاروں کی ایک لائن میں پوزیشن جو شکل ۳ (Fig 3) میں دکھائی گئی ہے بڑی نازک Critical پوزیشن ہے کیونکہ جب سیارے گردش کے دوران یہ پوزیشن اختیار کریں تو ان میں بھی توازن قائم رہے ورنہ سارا نظام ہی درہم برہم ہو جاتا۔ اس طرح یہ بالکل واضح ہے کہ تمام سیارے ایک دوسرے کی کشش ثقل سے اثر انداز ہوتے ہیں اور یہ تمام سیارے کشش ثقل کی ایک زنجیر Chain میں منسلک ہیں۔ اس سلسلہ میں سورہ نوح کی آیات ۱۵، ۱۶ اور سورہ ملک کی آیت ۳ ملاحظہ ہوں۔

تمام سیاروں کی اوسط جسامت mass کے برابر زمین کی جسامت یا mass کا میزان ثابت ہونا اس بات کی دلالت کرتا ہے کہ دس سیاروں کے علاوہ سورج کا اور کوئی سیارہ نہیں ہے اگر ہوتا تو زمین کی موجودہ جسامت mass جو کہ تمام سیاروں کی اوسط جسامت کے برابر ہے اس میں فرق آ جاتا تو میزان قائم نہ رہتا اور زمین کی کشش ثقل Gravity بڑھنے سے چاند متاثر ہوتا تو زمین کی طرف آہستہ آہستہ جھکتا چلا جاتا اور بالآخر زمین سے ٹکرا جاتا اور سارا نظام ہی درہم برہم ہو جاتا۔ لہٰذا زمین کے اوپر سات سیاروں Planets یا Heavens کی موجودگی کے متعلق دی گئی قرآنی آیات بر صفحہ 262 کی تشریح ہو جاتی ہے اور زمین سے اوپر سات سیاروں کے آگے اور کوئی سیارہ Planet موجود نہیں ہے بلکہ سیارہ الحسن Al-Hasan جو کہ نظام شمسی کا دسواں سیارہ ہے یہ آخری سیارہ ہے۔ زمین اور دیگر سیاروں کو میزان کے ساتھ یا حساب (حکمت) کے ساتھ پیدا کرنے کے سلسلہ میں کتاب کے صفحہ 38 ______ پر دی گئی آیات میں سے چند آیات دوبارہ ملاحظہ ہوں جو کہ زیر عنوان "زمین کو اللہ تعالیٰ نے انداز سے بنایا" کا حصہ ہیں۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ ۚ ﴿۷۳﴾

(پ ۷ انعام ۷۳)

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہو جا تو حشر برپا ہو جائیگا ﴿۷۳﴾

الانعام ۶

73. He it is Who created the heavens and the earth in truth. In that day when He saith : Be! it is.

(VI - Cattle

خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۴﴾

(پ ۲۱ عنکبوت ۴۴)

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کیساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ﴿۴۴﴾

العنکبوت ۲۹

44. Allah created the heavens and the earth with truth. Lo! therein is indeed a portent for believers.

(XXIX - The Spider

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿۵﴾

(پ ۲۳ زمر ۵)

اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿۵﴾

الزمر ۳۹

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

(XXXIX - The Troops

مَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے

3. We created not the heavens

بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا
مُعْرِضُوْنَ ③
(پ ۲۶ احقاف ۳

مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا
کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے
اُس سے مُنہ پھیر لیتے ہیں ③
الاحقاف ۴۶

and the earth and all that is between them save with truth, and for a term appointed. But those who disbelieve turn away from that whereof they are warned.

(XLVI - Wind Curved Sand Hills

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ㊾
وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ㊿
(پ ۲۷ قمر ۴۹-۵۰

ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے ㊾
اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے ㊿
القمر ۵۴

49. Lo! We have created every thing by measure.

50. And Our commandment is but one (commandment), as the twinkling of an eye.

(LIV - The moon

یہ معلوم کیا جا چکا ہے کہ سیارہ یورینس Uranus دیگر سیاروں کے میزان کے سلسلہ میں Pivot کے طور پر کام کرتا ہے لہٰذا سیاروں اور سورج کے درمیان بڑے حساب سے اللہ تعالیٰ کے تعین کردہ فاصلوں کا حساب جانچنے کے لئے ثبوت کے طور پر صفحہ 261 پر دیئے گئے Decending order فارمولا سے معلوم کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر سورج سے زمین کا فاصلہ معلوم کرنے کے لئے مذکورہ فارمولا میں متعلقہ Values درج کریں جو کہ اس طرح سے ہیں۔

$$V = \sqrt{\frac{r_2}{r_1}} \times 2.945$$

Where,

V = Velocity of the earth (concerned planet) 18.475 miles/second

r_1 = Distance of the earth from the Sun, i.e. distance of the concerned planet in million miles (Required).

r_2 = Distance of Pluto from Sun 3660 million miles

2.945 = Velocity of Pluto

$$\text{Then} \quad 18.475 = \sqrt{\frac{3660}{r_1}} \times 2.945$$

$$\text{or} \quad 18.475^2 \times r_1 = 3660 \times 2.945^2$$

$$\text{or} \quad r_1 = \frac{3660 \times 2.945^2}{18.475^2} = 93 \text{ million miles}$$

سیارہ جنت کا عرش سے فاصلہ یا اس کی عرش کے گرد گردش کی رفتار اس وقت تک معلوم نہیں کی جا سکتی جب تک کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک معلوم نہ ہو۔ زمین سے عرش کا فاصلہ کتاب میں پہلے ہی معلوم کیا جا چکا ہے جو کہ ایک ہزار نوری سال ہے اور عرش

کے گرد جس کا قطر تقریباً ۳۲ ارب میل ہے سورج بمعہ اس کے سیارے ایک نکتہ کی شکل میں متحرک ہیں۔

سورہ نجم کی آیات ۱۳ تا ۱۸ بر صفحہ 300 سے ظاہر ہے کہ جنت عرش کے قریب ہے۔ اس طرح یہ بات اخذ کی جا سکتی ہے کہ سیارہ الجنت زمین سے ایک ہزار نوری سال سے کچھ کم فاصلہ پر محو گردش ہے اور بوجہ عرش کے نزدیک ہونے کے اس کی عرش کے گرد گردش کی رفتار کئی ہزار میل فی سیکنڈ ہو گی کیونکہ عرش کی کشش ثقل Gravity بہت زیادہ ہے ملاحظہ ہو صفحہ کتاب 317

کائنات میں اللہ تعالیٰ کے پایہ تخت عرش کا مقام Location ایسی ہے کہ اگر ہم عرش پر چلے جائیں تو وہاں سے بھی ستارے ایسے ہی نظر آئیں گے جیسے ہم زمین سے دیکھتے ہیں کیونکہ ستارے بہت زیادہ دور ہیں اور عرش کے گرد متحرک ہیں۔ کائنات میں عرش سے سب سے قریب ترین سیارہ جنت ہے اور دوسرے نمبر پر ہمارا سورج بمعہ اس کے سیارے جو کہ ایک نکتہ کی شکل میں ایک ہزار نوری سال کے فاصلے پر گردش میں مصروف ہیں۔ اس سلسلہ میں درج ذیل آیات ملاحظہ ہوں جن میں اللہ تعالیٰ نے واضح کیا ہے کہ زمین' چاند' سورج' ستارے و سیارے Heavens/Planets بڑے حساب سے بنائے گئے ہیں یہ کوئی کھیلتے ہوئے نہیں بنائے اور یہ سب اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں یعنی ان سب کا عرش کے گرد بالواسطہ یا بلاواسطہ مدار Orbit قائم ہے۔ یہ تمام سیارے و چاند سورج وغیرہ کوئی حادثاتی طور پر وجود میں نہیں آئے۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾
(پ ۲۵ دخان ۳۸-۳۹)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُنکو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ﴿۳۸﴾
اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾
الدخان ۴۴

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.
39. We created them not save with truth; but most of them know not.
(XLIV - Smoke

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا۔ یہ سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں اس طرح چلتے ہیں گویا تیر رہے ہیں ﴿۳۳﴾

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
(پ ۲۴ مومن ۵۷

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾
المومن ۴۰

57. Assuredly the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not.
(XL - The Believer

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿۷﴾
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾
(پ ۲۷ رحمٰن ۵-۹

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿۵﴾
اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ﴿۶﴾
اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ﴿۷﴾
کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ﴿۸﴾
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو ﴿۹﴾
الرحمٰن ۵۵

5. The sun and the moon are made punctual.
6. The stars and the trees adore.
7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.
8. That ye exceed not the measure,
9. But observe the measure strictly, nor fall short thereof.
(LV - The Beneficient

کائنات عرش کے گرد متحرک ہے

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ
وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ
وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ
يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ (پ ١٧ ج ١٨)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے
اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے
اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت
سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں۔
اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اور
جس شخص کو خدا ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں
بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿١٨﴾ الحج ٢٢

18. Hast thou not seen that unto Allah payeth adoration whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the hills, and the trees, and the beasts, and many of mankind, while there are many unto whom the doom is justly due. He whom Allah scorneth, there is none to give him honour. Lo! Allah doth what He will.

(XXII - The Pilgrimage

یہ بات عیاں ہے کہ دوربین جو کچھ دیکھ سکتی ہے وہ ظاہری نظر نہیں دیکھ سکتی اور جو کچھ حساب بتا سکتا ہے وہ دوربین نہیں بتا سکتی۔ لہٰذا درست حساب پر یقین رکھنا چاہئے کیونکہ یہ جلد نتیجہ اخذ کرتا ہے اور دیگر ذرائع سے انسان کو اس کی تصدیق کے لئے صدیوں تک انتظار نہیں کرنا پڑتا۔

نظام شمسی میں سیارہ یورینس بطور مرکزی سیارہ ہونے کی دریافت اور سیٹرن و نیپچون بطور معاون سیارہ جات ہونے کی دریافت

سیارہ یورینس Uranus کے Pivot کے طور پر کام کرنے کا ایک اور ثبوت ملاحظہ ہو۔
بحوالہ شکل نمبر3 سیارہ یورینس کے دونو طرف کے ملحقہ سیاروں یعنی Saturn اور Neptune کی کشش ثقل اور فاصلہ کی نسبت Ratio تقریباً یک ہی بنتی ہے جس کا حساب اس طرح سے ہے۔

1. Gravity of Saturn located on left side of Uranus = 1.2

   Distance of Saturn from Uranus = 897 million miles

   Ratio of gravity to distance = $\frac{1.2}{897}$ = 0.0013377 ----------> (1)

2. Gravity of Neptune = 1.4

   Distance Neptune from Uranus = (2787 - 1783) = 1014 million mile

   Ratio of gravity to distance = $\frac{1.4}{1014}$ = 0.0013806 ----------> (2)

   Difference of ratio = 0.0013806 - 0.0013377 = 0.0000429

Required decrease in the value of gravity of Neptune in order to bring the ratio equal to the ratio of gravity to distance of Saturn as shown in equation (1)

$$\frac{0.0013377 \times 1.4}{0.0013806} = 1.3564392$$

Difference = 1.4 - 1.3564392 = 0.0435608

$$\text{Percentage of decrease} = \frac{0.0435608 \times 100}{1.4} = 3.1114857\%$$

Say 3.111%

Hence by decreasing the value of gravity of Neptune by 3.111% without disturbing the intermediate distances between Neptune and Uranus, the constant ratio of gravity to distance comes to,

$$\text{Constant ratio of Gravity to Distance} = \frac{1.3564392}{1014} = 0.0013377$$

which agrees with the value of equation (1).

Note:

If distance between planet Uranus and Neptune is substituted as 1046.5 million miles instead of 1014 without disturbing the gravity of Neptune, then the ratio value of equation.(2) exactly comes to 0.0013377 as calculated in equation.(1).

It shows that there is an error of 32.5 million miles (3.205% in a distance of 1014 million miles) in computing the astronomical data for a distance between Uranus and Neptune or there exist a slight error of 0.0435608 (3.111%) in computing the gravity of Neptune. The astronomical data thus requires slight amendment either in the gravity of planets or in their intermediate distances. The total gravity value of all the ten planets should be 10, in relation to Earth gravity = 1. The error can be reduced to 50% by dividing it in gravity and distance both.

Similarly, if gravity of Saturn is increased from 1.2 to 1.2379457 (3.162%) without disturbing the intermediate distance, the ratio of gravity of Saturn to distance upto Uranus, exactly comes to 0.0013806 as shown in equation (2). It is thus a clear proof that the size of planets has close relation with their intermediate distances to maintain balance. Constant ratio diagram may be seen at page **276**(A).

The equal ratio of gravity to distance on both sides of central planet Uranus is a proof that it provides greater inertia in balancing all the planets when these attain chain position as shown in fig. 4. The Saturn and Neptune are thus auxillary planets of Uranus.

CONSTANT RATIO OF GRAVITY TO DISTANCE BETWEEN PLANETS JUPITER, MARS AND EARTH IN THE DIRECTION OF SUN

It is amazing that the ratio of gravity to distance between Jupiter & Mars is worked out to be the same as that of the ratio of gravity to distance between Mars and Earth. It means that different size of planets have been balanced with the measured distance and gravity of each planet by Almighty Allah. Hence different size of planets of solar system have been kept with measure in relation to their intermediate distance and these have been well planned and launched in harmony appropriately as quoted in Quranic verse 7 of surah LV Al-Rehman (The Beneficient), verse 15-16 of surah LXXI Noah and verse 3 of surah LXVII Al-Malik (The Sovereignty)). Man should reflect upon such an accurate mechanism of formation of solar system having a constant ratio of gravity to distnace of various planets. The calculations showing balance between the planets are given as under:

Refer to fig.3

Gravity of Jupiter = 2.54
Distance between Jupiter & Mars = 341.5 million miles
Then,

$$\text{Ratio of Gravity to Distance} = \frac{2.54}{341.5} = 0.0074377 \text{ ---------->} (1)$$

Now, Gravity of Mars = 0.38
Distance between Mars & Earth = 48.5 million miles

$$\text{Ratio of Gravity to Distance} = \frac{0.38}{48.5} = 0.007835 \text{ ---------->} (2)$$

There is small difference in both the value of equation (1) and (2) which shows that astronomical data in respect of gravity or distance in between planets needs slight modification because there is very small error in tabulating the data by the astronomers. The modification can be made either by increasing the gravity of planets or causing change in the distance.

Considering planet Jupiter, increase the gravity to 5.35% without causing change in the distance shown in equation (1). Then the ratio value works out to

$$2.54 + \frac{2.54 \times 5.35}{100} = 2.54 + 0.13589 = \frac{2.67589}{341.5} = 0.007835$$

which agrees with the value shown in equation (2).

The small modification can also be made by causing change in the gravity of Mars and distance between Mars and Earth.

It is clear that size of the planets has very close relation to. their intermediate distances to maintain balance in the solar system from scientific point of view.

It is also evident that formation of solar system started from bottom to top i.e from Mercury to Al-Hasan to maintain the balance and harmony among the planets.

DIAGRAM SHOWING CONSTANT RATIO OF GRAVITY TO DISTANCE BETWEEN PLANETS JUPITER, MARS AND EARTH IN THE DIRECTION OF SUN AND BETWEEN SATURN, URANUS AND NEPTUNE IN THE DIRECTION OF CENTRAL PLANET URANUS

(DISTANCE SCALE 1" = 640 million miles)

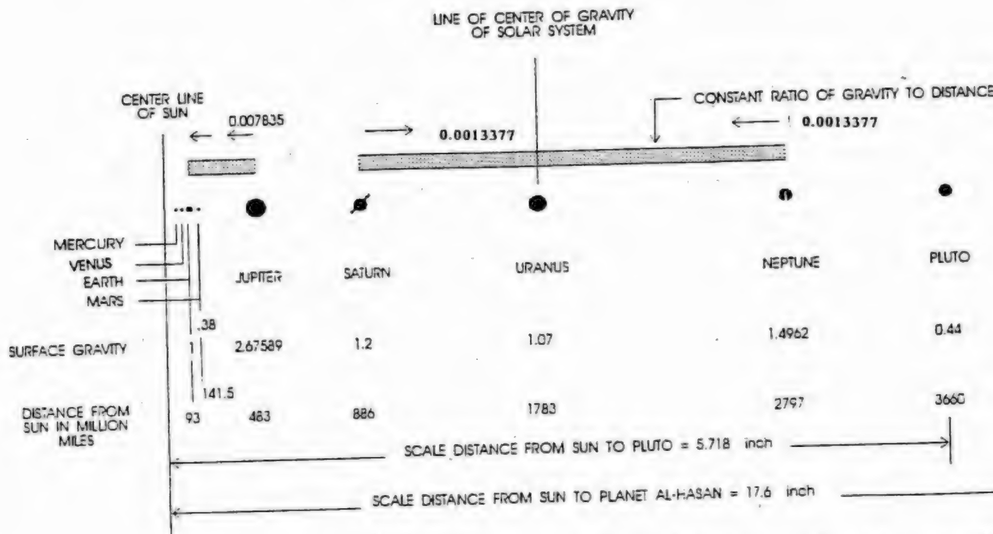


Fig 4

7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.
8. That ye exceed not the measure,
(LV - The Beneficiant

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ⑦
کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ⑧
الرحمٰن ۵۵

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ⑦
أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ⑧
(پ ۲۷ رحمٰن ع ۸

57. Assuredly the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not. (XL - The Beliver

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت
بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑤٧
المومن ۴۰

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ
النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑤٧
(پ ۲۴ مومن ۵۷

RATIO OF GRAVITY TO DISTANCE BETWEEN PLANETS	DISTANCE BETWEEN PLANETS IN MILLION MILES
SATURN & URANUS = 0.0013377	897
NEPTUNE & URANUS = 0.0013377	1014
JUPITER & MARS = 0.007835	341.5
MARS & EARTH = 0.007835	48.5

DIAGRAM SHOWING DISTANCE TO SCALE

AL-HASA

0.7

11265.5

SCALE DISTANCE FROM SUN TO PLANET AL-HASAN = 17.6 inch

3. Who hath created seven heavens in harmony. Thou (Muhammad) canst see no fault in the Beneficent One's creation; then look again: Canst thou see any rifts?

(LXVII - The Sovereignty)

اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ ③

الملک ۶۷

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ③

(پ ۲۹ الملک ۳)

DISCOVERY OF PLUTO BEING BALANCED BY PLANET MARS

Planet Pluto is balanced by Mars as is evident from the gravity to distance ratio on both sides of central planet Uranus with slight modification in the distance of Pluto from Uranus or slight change in the surface gravity mentioned in the attached astronomical data as detailed below.

Refer to fig. 3,

Gravity of Pluto – 0.44

Distance of Pluto from central planet Uranus = 3660 – 1783 = 1877 million miles

Ratio of gravity to distance $= \frac{0.44}{1877} = 0.0002344$ ----------------> (1)

Gravity of Mars = 0.38

Distance of Mars from Uranus = 1783 – 141.5 = 1641.5 million miles

Ratio of gravity to distance $= \frac{0.38}{1641.5} = 0.0002314$ ----------------> (2)

Value in equation (2) is slightly less than the value in equation (1).

By increasing the distance of Pluto from Uranus to 1901 million miles instead of 1877 million miles (increase by 1.27863%) without disturbing the value of gravity, then equation (1) works out to

$\frac{0.44}{1901} = 0.0002314$ which agrees with the value in equation (2).

Hence there seems slight error in tabulating the distance between Uranus and Pluto or slight error in the gravity of Pluto in the astronomical data. However the constant ratio of gravity to distance between Pluto and Mars is a proof that the planet Pluto is being balanced by the planet Mars considering the planet Uranus acting as a pivot as already proved while the entire solar system is balanced by the last planet Al-Hasan. The length of constant ratio between Mars and Pluto is 3518.5 million miles or 3.5185 billion miles.

Note:-

If the gravity of Pluto is reduced by 1.25%, the ratio value then works out to

$$\frac{0.44 - 0.0055}{1877} = \frac{0.4345}{1877} = 0.0002314$$

which agrees with the value in equation (2)

DISCOVERY OF PLUTO BEING BALANCED BY PLANET MARS

Planet Pluto is balanced by Mars as is evident from the gravity to distance ratio on both sides of central planet Uranus with slight modification in the distance of Pluto from Uranus or slight change in the surface gravity mentioned in the attached astronomical data as detailed below.

Refer to fig. 3,

Gravity of Pluto - 0.44

Distance of Pluto from central planet Uranus = 3660 − 1783 = 1877 million miles

Ratio of gravity to distance $= \frac{0.44}{1877} = 0.0002344$ -----------------> (1)

Gravity of Mars = 0.38

Distance of Mars from Uranus = 1783 − 141.5 = 1641.5 million miles

Ratio of gravity to distance $= \frac{0.38}{1641.5} = 0.0002314$ -----------------> (2)

Value in equation (2) is slightly less than the value in equation (1).

By increasing the distance of Pluto from Uranus to 1901 million miles instead of 1877 million miles (increase by 1.27863%) without disturbing the value of gravity, then equation (1) works out to

$\frac{0.44}{1901} = 0.0002314$ which agrees with the value in equation (2).

Hence there seems slight error in tabulating the distance between Uranus and Pluto or slight error in the gravity of Pluto in the astronomical data. However the constant ratio of gravity to distance between Pluto and Mars is a proof that the planet Pluto is being balanced by the planet Mars considering the planet Uranus acting as a pivot as already proved while the entire solar system is balanced by the last planet Al-Hasan. The length of constant ratio between Mars and Pluto is 3518.5 million miles or 3.5185 billion miles.

Note:-

If the gravity of Pluto is reduced by 1.25%, the ratio value then works out to

$$\frac{0.44 - 0.0055}{1877} = \frac{0.4345}{1877} = 0.0002314$$

which agrees with the value in equation (2)

DIAGRAM SHOWING CONSTANT RATIO OF GRAVITY TO DISTANCE BETWEEN PLANETS MARS, URANUS AND PLUTO IN THE DIRECTION OF CENTRAL PLANET URANUS

(DISTANCE SCALE 1" = 640 million miles)

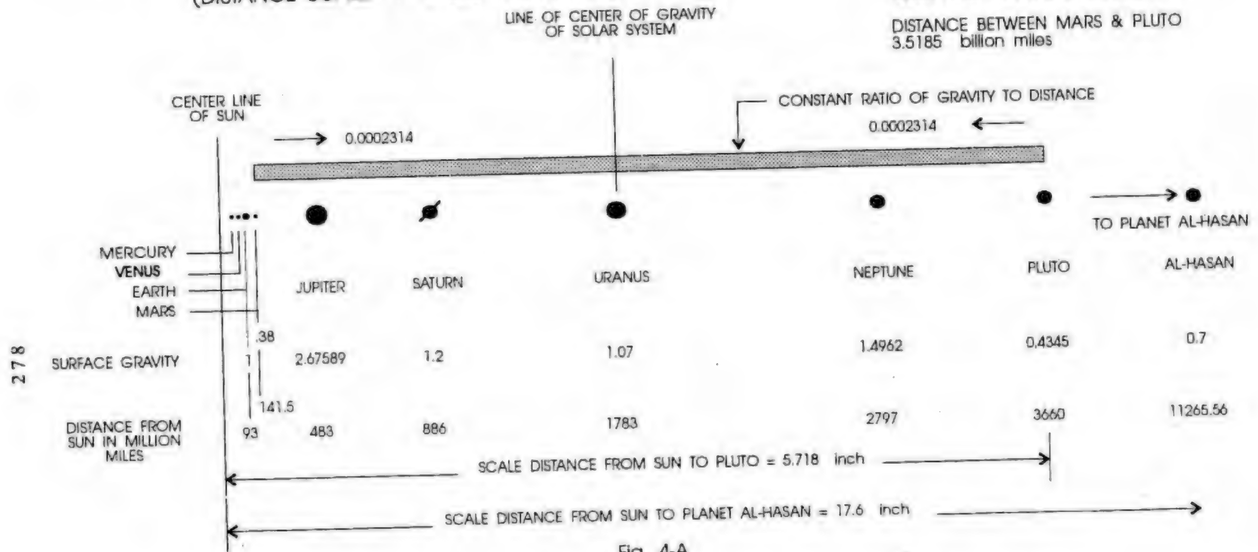


Fig. 4-A

44. Allah created the heavens and the earth with truth. Lo! therein is indeed a portent for believers.

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کیساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ﴿۴۴﴾

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۴﴾

(XXIX - The Spider   العنکبوت ۲۹   (پ عنکبوت ۴۴)

7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ﴿۷﴾

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾

(LV - The Beneficent   الرحمٰن ۵۵   (پ ۲۷ رحمٰن ۷)

DISCOVERY OF CONSTANT RATIO OF GRAVITY TO DISTANCE BETWEEN PLANETS EARTH AND VENUS

1 Gravity of Earth = 1

Distance of earth from central planet Uranus = 1690 million miles

Ratio of gravity to distance $= \frac{1}{1690} = 0.0005917$ ----------> (1)

2 Gravity of Venus = 0.89

Distance of Venus from Uranus = 1716 million miles

Ratio of gravity to distance $= \frac{0.89}{1716} = 0.0005186$ ----------> (2)

Difference in ratio = 0.0005917 - 0.0005186 = 0.0000731

Required increase in the gravity of Venus in order to bring its ratio equal to earth ratio.

$$\frac{0.0005917 \times 0.89}{0.0005186} = 1.015426$$

Increase in gravity of Venus = 1.015426 - 0.89 = 0.125426

Percentage of increase $= \frac{0.125426 \times 100}{0.89} = 14.089887\%$

Say 14%

Note:-

If distance of Venus is reduced to 1504 million miles from 1716 million miles without disturbing its gravity then the ratio comes to

$$\frac{0.89}{1504} = 0.0005917$$

which agree with the value shown in equation (1) for Earth.

Decrease in distance = 1716 - 1504 = 212 million miles

Percentage of decrease in distance $= \frac{212 \times 100}{1716} = 12.3543\%$

Hence an increase of 0.1254 (14%) is required in the gravity of Venus or 12.355% decrease is required in its distance from Uranus in order to achieve constant ratio between both the planets Venus and Earth to maintain balance. The error in astronomical data can be rectified by dividing it in the gravity and distance both. Constant ratio diagram may be seen at page 282 . Fig 4-B.

DISCOVERY OF CONSTANT RATIO OF GRAVITY TO DISTANCE BETWEEN PLANETS MARS AND MERCURY

1 Gravity of Mars = 0.38

Distance of Mars from central planet Uranus = 1641.5 million miles

Ratio of gravity to distance $= \dfrac{0.38}{1641.5} = 0.0002314$ ----------> (1)

2 Gravity of Mercury = 0.38

Distance of Mercury from Uranus = 1783 million miles

Ratio of gravity to distance $= \dfrac{0.38}{1783} = 0.0002131$ ----------> (2)

Difference in ratio = 0.0002314 - 0.0002131 = 0.0000183

Required increase in the gravity of Mercury in order to bring its ratio equal to Mars ratio

$$\frac{0.0002314 \times 0.38}{0.0002131} = 0.4124824$$

Increase in gravity of Mercury 0.4124824 - 0.38 = 0.0324824

Percentage of increase $= \dfrac{0.0324824 \times 100}{0.38} = 8.548\%$

Note:-

If distance of Mercury is reduced to 1642 million miles from 1783 million miles without disturbing its gravity then the ratio comes to

$$\frac{0.38}{1642} = 0.0002314$$

which agree with the value shown in equation (1) for Mars.

Decrease in distance = 1783 - 1642 = 141 million miles

Percentage of decrease in distance $= \dfrac{141 \times 100}{1783} = 7.9\%$

Hence an increase of 0.03248 (8.548%) is required in the gravity of Mercury or 7.9% decrease is required in its distance from Uranus in order to achieve constant ratio between both the planets Mercury and Mars to maintain balance. The same ratio length diagram to scale from Mars to Pluto may be seen at page 278 Fig 4-A. Hence constant ratio of 0.0002314 is achieved between planets Pluto, Uranus, Mars and Mercury having a total length of 3.66 billion miles

Sketch of constant ratio diagram may also be seen at page 282 Fig 4-B.

CHART SHOWING RATIO OF SURFACE GRAVITY TO DISTANCE OF PLANETS FROM THE CENTRAL PLANET URANUS ON THE BASIS OF ASTRONOMICAL DATA

Name of Planet	Distance from central planet Uranus in million miles	Surface gravity of planets relative to Earth	Ratio of gravity to distance from Uranus (Gravity/Distance)	Remarks
Mercury	1783	0.38	0.0002131	Ratio close to Mars and Pluto
Venus	1716	0.89	0.0005186	Ratio close to Earth
Earth	1690	1.00	0.0005917	
Mars	1641.5	0.38	0.0002314	Ratio close to Pluto
Jupiter	1300	2.54	0.0019538	Ratio locally close to **Saturn** (see page 274)
Saturn	897	1.2	0.0013377	Ratio close to Neptune
Uranus	0	1.07	0.0	Acts as pivot being a central planet of solar system.
Neptune	1014	1.4	0.0013806	Ratio close to Saturn
Pluto	1877	0.44	0.0002344	Ratio close to Mars and Mercury
Al-Hasan	9482	0.7	0.0000738	It balances the entire solar system (see page 264)

MODIFIED CHART SHOWING SLIGHT AMENDMENTS REQUIRED IN THE SURFACE GRAVITY IN ORDER TO ACHIEVE CONSTANT RATIO BETWEEN PLANETS TO MAINTAIN BALANCE

Name of Planet	Distance from central planet Uranus in million miles	Surface gravity of planet as per Astronomical Date	Modified surface gravity of planet	Modified ratio of surface gravity to distance from Uranus		Increase or Decrease required in gravity value of Astronomical Data	
Mercury	1783	0.38	0.41248	0.0002314	A	+0.03248	8.548%
Venus	1716	0.89	1.01542	0.0005917	B	+0.12542	14%
Earth	1690	1.00	1.00	0.0005917	B		
Mars	1641.5	0.38	0.38	0.0002314	A		
Jupiter	1300	2.54	2.67589	0.007835	D	+0.13589	5.35%
Saturn	897	1.2	1.2	0.0013377	C		
Uranus	0	1.07	1.07	0.0		It acts as a pivot being a central planet.	
Neptune	1014	1.4	1.3564	0.0013377	C	−0.04356	−3.111%
Pluto	1877	0.44	0.4345	0.0002314	A	−0.0055	−1.25%
Al-Hasan	15683 (increased due to change in gravity)	—	0.45531	0.000029		Distance from Sun shall increase to 17466 million miles due to decrease in modified gravity.	
			Total. 10.00				

Constant Ratio Value A = 0.0002314   B = 0.0005917   C = 0.0013377

Fig. 4-B

DIAGRAM OF CONSTANT RATIO BETWEEN PLANETS AS PER MODIFIED SURFACE GRAVITY (without scale)

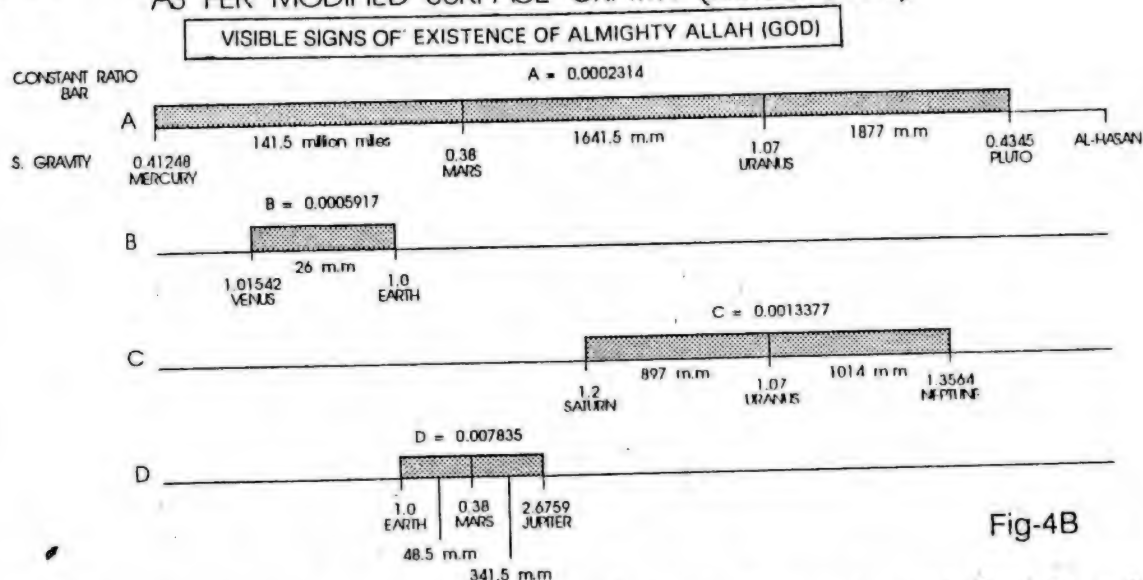


Fig-4B

81. And He showeth you His tokens. Which, then, of the tokens of Allah do ye deny?

اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن
نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿٨١﴾

وَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ فَأَىَّ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ
تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾

اوپر دیئے گئے حیران کن حساب یا Calculation سے یہ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات متوازن پیدا کی ہے جیسا کہ سورہ رحمٰن کی آیت 7 سے ظاہر ہے اور اس میزان Balance میں عشاریہ ایک کے لاکھویں حصہ یعنی One million /1 کا بھی فرق نہیں ہے جبکہ ان دونو سیاروں Planets کے درمیان فاصلہ تقریباً دو ارب میل ہے۔ مرکزی سیارہ یورینس Uranus سے نیپچون Neptune کا فاصلہ ایک ارب میل ہے جبکہ اسی سیارہ یورینس سے سیٹرن Saturn کا فاصلہ تقریباً 90 کروڑ میل ہے اور یہ دونو معاون سیارے زمین سے بھی بڑے ہیں جیسا کہ شکل ۳ سے ظاہر ہے۔ دونو کی مجموعی جسامت زمین کی نسبت اڑھائی گنا سے بھی زیادہ ہے مگر مرکزی سیارہ یورینس سے میزان میں عشاریہ ایک کے لاکھویں حصے کا بھی فرق نہیں ہے یہ انتہا کی درستی Accuracy ہے۔ اس طرح سورہ رحمٰن کی آیت 7 بسلسلہ کائنات میں اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ میزان کی تشریح ہو جاتی ہے جو کہ قرآن کی حقانیت ثابت کرتی ہے اور خالق کائنات اللہ تعالیٰ کی صناعی اور اس کی موجودگی کی ایک ظاہری نشانی ہے جس کو عقل مند اور علم والے لوگ ہی سمجھتے ہیں جبکہ کائنات میں بے شمار نشانیاں موجود ہیں۔ اس پر انسان کا اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھک جاتا ہے اور اس کی عظمت ظاہر ہوتی ہے۔ انسان ذرا سوچے کہ کائنات میں زمین سے بھی کئی گنا بڑے سیارے کس طرح اور کس انداز سے معرض وجود میں لائے گئے ہیں اور کس انداز سے ان میں میزان قائم کیا یا توازن رکھا۔ سبحان اللہ۔ انسان اللہ تعالیٰ کی کس کس نشانی کو جھٹلا سکتا ہے۔ سورہ رحمٰن کی آیت 7 برائے غور ملاحظہ ہو کہ آج سے 1400 سال پہلے اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قرآن کی حقانیت ثابت کرتی ہے جس کو آج کا علم والا انسان بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے۔ اگر انسان کائنات کی تخلیق کی mechanic پر غور کرے تو اس کو مزید انکشافات حاصل ہوں گے کیونکہ کائنات کی تخلیق بڑے حساب سے کی گئی ہے بغیر حساب کے کوئی چیز نہیں بنائی گئی۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صناعی ہے۔

اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۝۵	سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۝۵	5. The sun and the moon are made punctual.
وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ یَسۡجُدٰنِ ۝۶	اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۝۶	6. The stars and the trees adore.
وَالسَّمَآءَ رَفَعَہَا وَوَضَعَ الۡمِیۡزَانَ ۝۷	اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۝۷	7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.
اَلَّا تَطۡغَوۡا فِی الۡمِیۡزَانِ ۝۸	کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ۝۸	8. That ye exceed not the measure,
وَاَقِیۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِیۡزَانَ ۝۹	اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو ۝۹	9. But observe the measure strictly, nor fall short thereof.
(پ ۲۷ رحمٰن ۵-۹	الرحمٰن ۵۵	(LV - The Beneficient

تیارہ شدہ دوزخ

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ قرآن میں زمین کے اوپر کی جانب سات آسمان (سیاروں) کا ذکر موجود ہے یعنی وہ سیارے جن کا سورج کے گرد مدار Orbit زمین کے اوپر کی جانب ہے مگر وہ سیارے جن کا مدار زمین کے نیچے کی جانب ہے یعنی عطارد mercury اور زہرہ venus جن کا مدار زمین اور سورج کے درمیان ہے ان کا قرآن میں کوئی ذکر موجود نہیں ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق یہ دونو سیارے بے حد گرم ہیں جن پر ہلکی دھات بھی پگھل جاتی ہے مگر قرآن میں لفظ جہنم (دوزخ) کی موجودگی کا آیا ہے جو کہ کافروں، مشرکوں، گنہگاروں وغیرہ کے لئے تیار کی گئی ہے اور دوزخ یا جہنم کی گرمی کا ذکر خالق کائنات اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس طرح کیا ہے کہ دوزخ کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور جب نافرمانوں کو اس میں ڈالا جائے گا تو وہ بھی ایندھن کا کام دیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دوزخ پگھلے ہوئے پتھروں کے لاوے پر مبنی ہے۔ یہ دوزخ پہلے سے تیار شدہ ہے اور اس کے بھی درجے ہیں۔ منافق لوگ آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے۔ نیز قرآن میں یہ ذکر بھی موجود ہے کہ دوزخ میں انسانوں کے علاوہ نافرمان جنوں کو بھی داخل کیا جائے گا۔ جنات ناری مخلوق ہے جو کہ بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کی گئی ہے جبکہ انسان خاکی مخلوق ہے جو کہ مٹی سے پیدا کی گئی ہے

لہٰذا گنہگار انسانوں اور جنوں کو ان کے بداعمال کی سزا دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے دوزخ بھی غالباً مختلف مخلوق کے پیش نظر علیحدہ علیحدہ دو قسم کی بنائی ہے۔ بہرحال تیار شدہ دوزخ (جہنم) کائنات میں موجود ہے۔ قرآن کی سورۃ ابراہیم آیت ۵۰ اور سورۃ واقعہ آیات ۴۲، ۴۳ سے ظاہر ہے کہ گنہگار دوزخیوں کے لباس گندھک کے ہوں گے اور ان پر سیاہ دھوئیں کا سائبان ہو گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آگ کو زیادہ بھڑکانے والی گندھک دوزخ میں موجود ہے اور اوپر سیاہ دھواں بھی ہے۔

سائنس دانوں کی موجودہ تحقیق کے مطابق عطارد Mercury اور زہرہ Venus سب سے زیادہ گرم سیارے ہیں مگر اس سلسلہ میں مزید تحقیق درکار ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید تحقیق کے نتیجہ میں جب سائنسدان ان دونو آگ کے انگارے کی طرح دہکتے ہوئے سیاروں کی گاڑھے سیال مادہ سے بناوٹ اور ان کی سطح پر بہتے ہوئے لاوے کی تصدیق کریں گے تو وہ یہ کہنے پر مجبور ہوں گے کہ یہ دونو آگ کے گولے کی طرح کے سیارے یعنی Mercury اور Venus دراصل دوزخ ہیں جن کو یہ اب تک زمین کی طرح کے عام سیارے سمجھتے رہے ہیں جبکہ قرآن نے آج سے چودہ سو سال پہلے ان گرم سیاروں کی موجودگی جہنم/ دوزخ کے نام سے موسوم کر کے انسانوں پر واضح کر دی تھی۔

سیارہ زہرہ Venus کا قطر Diameter تقریباً زمین کے برابر ہے جبکہ عطارد Mercury کا قطر Diameter زمین کے قطر سے تقریباً ڈھائی گنا کم ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں دوزخ Hell کے متعلق بہت سی آیات نازل فرمائی ہیں اور انسانوں کو اس کی آگ سے ڈرایا ہے تاکہ انسان اسی کی عبادت کریں کسی اور کی عبادت نہ کریں اور اس کے تمام پیغمبروں پر یقین لائیں اور اس کے احکام پر چلیں جو پیغمبروں کے ذریعے بھیجے ہیں ورنہ ان کے لئے ایسی آگ (دوزخ) تیار کی گئی ہے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں کبھی نہ مریں گے بلکہ دائمی عذاب میں مبتلا رہیں گے جو ہلکا نہ کیا جائے گا اور گنہگار اس میں چیختے چلاتے ہی رہیں گے۔

پہلے سے تیار شدہ دوزخ کی موجودگی اور جن بدبخت لوگوں کے لئے یہ تیار کی گئی ہے اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل آیات ملاحظہ ہوں۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا
عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ
مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِىْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَ
الْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

(پ ۱ بقرہ ۲۳-۲۴)

اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے
(محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی
ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے
مددگار ہوں اُن کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو ﴿۲۳﴾
لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو
اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے
(اور جو) کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے ﴿۲۴﴾

البقرہ ۲

23. And if ye are in doubt concerning that which We reveal unto Our slave[3] (Muhammad), then produce a sūrah of the like thereof, and call your witnesses beside Allah if ye are truthful.

24. And if ye do it not—and ye can never do it—then guard yourselves against the fire prepared for disbelievers, whose fuel is of men and stones.

(II - The Cow

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ

جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ
اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں۔ اور دوزخ

10. Lo! Those who devour the wealth of orphans wrongfully, they do but swallow fire

toobaa-elibrary.blogspot.com

نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾

میں ڈالے جائیں گے ﴿١٠﴾

into their bellies, and they will be exposed to burning flame.

وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ وَ
يَتَعَدَّ حُدُودَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا
خَالِدًا فِيهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ
مُّهِينٌ ﴿١٤﴾
(پ ۴ نساء ۱۰، ۱۴)

اور جو خدا اور اُس کے رسُول کی نافرمانی کرے گا اور اُس کی حدوں سے نکل جائے گا اُس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اسکو ذلت کا عذاب ہوگا ﴿١٤﴾

النساء ۴

14. And whoso disobeyeth Allah and His messenger and transgresseth His limits, He will make him enter Fire, where such will dwell for ever; his will be a shameful doom.

(IV - Women

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ شَيْئًا ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾
(پ ۳ آل عمران ۱۰)

جو لوگ کافر ہوئے (اُس دن) نہ تو اُن کا مال ہی خدا (کے عذاب) سے اُن کو بچا سکے گا اور نہ اُن کی اولاد ہی (کچھ کام آئیگی) اور یہ لوگ آتش (جہنم) کا ایندھن ہونگے ﴿١٠﴾

آل عمران ۳

10. (On that day) neither the riches nor the progeny of those who disbelieve will aught avail them with Allah. They will be fuel for fire.

(III - The Family of Imran

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيٓ أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِينَ ﴿١٣١﴾
وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾
(پ ۳ آل عمران ۱۳۱، ۱۳۲)

اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کیلئے تیار کی گئی ہے ﴿١٣١﴾ اور خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے ﴿١٣٢﴾

آل عمران ۳

131. And ward off (from yourselves) the Fire prepared for disbelievers.

132. And obey Allah and the messenger, that ye may find mercy.

(III - The Family of Imran

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ
أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے خدا نے وعدہ فرمایا ہے کہ اُن کیلئے بخشش اور اجر عظیم ہے ﴿٩﴾ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ﴿١٠﴾

9. Allah hath promised those who believe and do good works: Theirs will be forgiveness and immense reward.

10. And they who disbelieve and deny Our revelations, such are rightful owners of hell.

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ
أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾
(پ ۷ مائدہ ۹، ۱۰، ۸۶)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں ﴿٨٦﴾

المائدہ ۵

86. But those who disbelieve and deny Our revelations, they are owners of hell-fire.

(V - The Table spread

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوٰبُ السَّمَآءِ وَلَا
يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے سرتابی کی اُن کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائینگے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہونگے یہانتک کہ اُونٹ سُوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿٤٠﴾ ایسے لوگوں کیلئے (نیچے) بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر

40. Lo! they who deny Our revelations and scorn them, for them the gates of Heaven will not be opened nor will they enter the Garden until the camel goeth through the needle's eye. Thus do We requite the guilty.

41. Theirs will be a bed of Hell, and over them coverings (of Hell). Thus do We requite

. wrong-doers.

سے اوڑھنا بھی (اسی کا)، اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ﴿٤١﴾

غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

179. Already have We urged unto hell many of the jinn and humankind, having hearts wherewith they understand not, and having eyes wherewith they see not, and having ears wherewith they hear not. These are as the cattle—nay, but they are worse! These are the neglectful.

(VII - The Heights

اور ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کیلئے پیدا کئے ہیں انکے
دل ہیں لیکن اُنسے سمجھتے نہیں اور اُنکی آنکھیں ہیں مگر اُن سے
دیکھتے نہیں اور اُنکے کان ہیں پر اُنسے سنتے نہیں۔ یہ لوگ بالکل
چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ اُنسے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ
ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿١٧٩﴾

الاعراف ۷

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَ
الْإِنسِ ۖ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا ۠
وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُونَ بِهَا ۠ وَلَهُمْ
آذَانٌ لَّا يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ
بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾

(پ ۸ اعراف ۴۰، ۴۱، ۱۷۹)

14. That (is the award), so taste it, and (know) that for disbelievers is the torment of the Fire.

یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کیلئے
(آخرت میں) دوزخ کا عذاب (بھی تیار) ہے ﴿١٤﴾

ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ
عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

36. Lo! those who disbelieve spend their wealth in order that they may debar (men) from the way of Allah. They will spend it, then it will become an anguish for them, then they will be conquered. And those who disbelieve will be gathered unto hell:

(VIII - Spoils of war

جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) خدا کے
رستے سے روکیں سو ابھی اور خرچ کرینگے مگر آخر وہ (خرچ کرنا) اُنکے
لئے (موجب) افسوس ہوگا اور وہ مغلوب ہو جائیں گے
اور کافر لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے ﴿٣٦﴾

الانفال ۸

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا
ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۗ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿٣٦﴾

(پ ۸ انفال ۱۴، ۳۶)

63. Know they not that whoso opposeth Allah and His messenger, his portion verily is hell, to abide therein? That is the extreme abasement.

(IX - Repentence

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص خدا اور اسکے رسول
سے مقابلہ کرتا ہے تو اسکے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جس میں وہ ہمیشہ
(جلتا) رہیگا۔ یہ بڑی رسوائی ہے ﴿٦٣﴾

التوبہ ۹

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ۚ
ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾

(پ ۱۰ توبہ ۶۳)

7. Lo! those who expect not the meeting with Us but desire the life of the world and feel secure therein, and those who are neglectful of Our revelations:

8. Their home will be the Fire because of what they used to earn.

(X - Jonah

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی
سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے
غافل ہو رہے ہیں ﴿٧﴾
اُن کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے ﴿٨﴾

یونس ۱۰

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا
بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ
هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ﴿٧﴾
أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾

(پ ۱۱ یونس ۷، ۸)

106. As for those who will be wretched (on that Day) they will be in the Fire; sighing and wailing will be their portion therein.

تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائینگے)،
اُس میں اُن کو چلّانا اور دھاڑنا ہوگا ﴿١٠٦﴾

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا
زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾

119. Save him on whom thy Lord hath mercy; and for

مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اس نے ان

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾
(پ ۱۲ ھود ۱۰۶، ۱۱۹

کو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہوگیا کہ میں
دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا (۱۱۹)
ھود ۱۱

that He did create them. And the Word of thy Lord hath been fulfilled : Verily I shall fill hell with the jinn and ~~mankind~~ together.

(XI - Hud

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾
لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ
جُزْءٌ مَقْسُومٌ ﴿٤٤﴾
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾
(پ ۱۴ حجر ۴۳-۴۵

اور اُن سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے (۴۳)
اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کیلئے
اُن میں سے جماعتیں تقسیم کر دی گئی ہیں (۴۴)
جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے (۴۵)
الحجر ۱۵

43. And lo! for all such, hell will be the promised place:

44. It hath seven gates, and each gate hath an appointed portion.

45. Lo! those who ward off (evil) are among gardens and watersprings.

(XV - Al-Hijr

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ وَإِنْ عُدْتُمْ
عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ
حَصِيرًا ﴿٨﴾
(پ ۱۵ اسراء ۸

اُمید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی
(حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے
اور ہم نے جہنم کو کافروں کیلئے قید خانہ بنا رکھا ہے (۸)
الاسراء ۱۷

8. It may be that your Lord will have mercy on you, but if ye repeat (the crime) We shall repeat (the punishment), and We have appointed hell a dungeon for the disbelievers.

(XVII - Childern of Israil

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا
لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ
يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي
الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

اور کہہ دو کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو
چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے ہم نے ظالموں کیلئے (دوزخ کی)
آگ تیار کر رکھی ہے جسکی قناتیں انکو گھیر رہی ہونگی۔ اور اگر فریاد کرینگے
تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے انکی داد رسی کی جائیگی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح
(گرم ہوگا اور جو) منہوں کو بھون ڈالیگا (انکے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری (۲۹)

29. Say: (It is) the truth from the Lord of you (all). Then whosoever will, let him believe, and whosoever will, let him disbelieve. Lo! We have prepared for disbelievers Fire. Its tent encloseth them. If they ask for showers, they will be showered with water like the molten lead which burneth the faces. Calamitous the drink and ill the resting-place!

أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا
عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا
أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾
(پ ۱۵ کہف ۲۹، ۱۰۲

کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے
سوا اپنا کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہونگے)
ہم نے (ایسے) کافروں کیلئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے (۱۰۲)
الکہف ۱۸

102. Do the disbelievers reckon that they can choose my bondmen as protecting friends beside Me? Lo! We have prepared hell as a welcome for the disbelievers.

(XVIII - The Cave

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ
جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾
(پ ۱۶ طٰہٰ ۷۴

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اسکے
لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جئے گا (۷۴)
طٰہٰ ۲۰

74. Lo! whoso cometh guilty unto his Lord, verily for him is hell. There he will neither die nor live.

(XX - Ta-Ha

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٥١﴾
(پ ۱۷ حج ۵۱

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم باطل میں)
ہمیں عاجز کرنے کیلئے سعی کی وہ اہل دوزخ ہیں (۵۱)
الحج ۲۲

51. While those who strive to thwart Our revelations, such are rightful owners of the Fire.

(XXII - The pilgraimage

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾

(پ ۱۸ مومنون ۱۰۳

اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ﴿١٠٣﴾

المومنون ۲۳

103. And those whose scales are light are those who lose their souls, in hell abiding.

(XXIII - The Believers

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾

(پ ۱۸ نور ۵۷

(اور ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر لوگ ہمکو زمین میں مغلوب کر دینگے (یہ) جا ہی کہاں سکتے ہیں) انکا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ﴿٥٧﴾

النور ۲۴

57. Thihk not that the disbelievers can escape in the land. Fire w ll be their home—a hapless journey's end!

(XXIV - Light

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾
إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

(پ ۱۸ فرقان ۱۱، ۱۲

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ﴿١١﴾
جس وقت وہ انکو دور سے دیکھے گی تو (غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ) اسکے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے ﴿١٢﴾

الفرقان ۲۵

11. Nay, but they deny the coming of) the Hour, and for those who deny (the coming of) the Hour We have prepared a flame.

12. When it seeth them from afar, they hear the crackling and the roar thereof.

(XXV - The Criterion

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾

(پ ۲۱ عنکبوت ۶۸

اور اس سے ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اسکے پاس آئے تو اسکی تکذیب کرے کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿٦٨﴾

العنکبوت ۲۹

68. Who doth greater wrong than he who inventeth a lie concerning Allah, or denieth the truth when it cometh unto him? Is not there a home in hell for disbelievers?

(XXIX - The Spider

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ﴿١٣﴾

13. And if We had so willed, We could have given every soul its guidance, but the word from Me concerning evildoers took effect: that I will fill hell with the jinn and mankind together.

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

(پ ۲۱ سجدہ ۱۳، ۲۰

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اسکے مزے چکھو ﴿٢٠﴾

السجدہ ۳۲

20. And as for those who do evil, their retreat is the Fire. Whenever they desire to issue forth from thence, they are brought back thither. Unto them it is said: Taste the torment of the Fire which ye used to deny.

(XXXII - The Prostration

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئیگی) کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو ﴿٦٣﴾

63. Men ask you of the Hour. Say: The knowledge of it is with Allah only. What can convey (the knowledge) unto thee? It may be that the Hour is nigh.

64. Lo! Allah hath cursed the disbelievers, and hath prepared for them a flaming fire,

بے شک خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور اُن کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے (٦٤)

إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا (٦٤)

(XXXIII - The Clans

الاحزاب ٣٣

(پ ٢١ احزاب ٦٣، ٦٤

36. But as for those who disbelieve, for them is fire of hell; it taketh not complete effect upon them so that they can die, nor is its torment lightened for them. Thus We punish every ingrate.

اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کیلئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئیگی کہ مرجائیں اور نہ اُسکا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا جائیگا۔ ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (٣٦)

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُم مِّنْ عَذَابِهَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ (٣٦)

(XXXV - The Angels

فاطر ٣٥

(پ ٢٢ فاطر ٣٦

27. And We created not the heaven and the earth and all that is between them in vain. That is the opinion of those who disbelieve. And woe unto those who disbelieve in the Fire!

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے (٢٧)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ (٢٧)

(XXXVIII - Sad

ص ٣٨

(پ ٢٣ ص ٢٧

32. And who doth greater wrong than he who telleth a lie against Allah, and denieth the truth when it reacheth him? Will not the home of disbelievers be in hell?

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اُس کے پاس پہنچ جائے تو اُسے جھٹلائے۔ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ (٣٢)

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ (٣٢)

(XXXIX - The Troops

الزمر ٣٩

(پ ٢٤ زمر ٣٢

43. Lo! the tree of Zaqqûm:[4]

44. The food of the sinner!

45. Like molten brass, it seetheth in their bellies.

46. As the seething of boiling water.

47. (And it will be said): Take him and drag him to the midst of hell,

48. Then pour upon his head the torment of boiling water.

بلاشبہ تھوہر کا درخت (٤٣)

گنہگار کا کھانا ہے (٤٤)

جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا (٤٥)

جس طرح گرم پانی کھولتا ہے (٤٦)

(حکم دیا جائیگا کہ) اسکو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لیجاؤ (٤٧)

پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو (کہ عذاب پر عذاب ہو) (٤٨)

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ (٤٣)

طَعَامُ الْأَثِيمِ (٤٤)

كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ (٤٥)

كَغَلْيِ الْحَمِيمِ (٤٦)

خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ (٤٧)

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ (٤٨)

(XLIV - Smoke

الدخان ٤٤

(پ ٢٥ دخان ٤٣-٤٨

6. And may punish the hypocritical men and the hypocritical women, and the idolatrous men and the idolatrous women, who think an evil thought concerning Allah. For them is the evil turn of fortune, and Allah is wroth against them and hath cursed them, and hath made ready for them hell, a hapless journey's end.

اور (اس لئے کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو خدا کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ اُنہی پر بُرے حادثے واقع ہوں۔ اور خدا اُن پر غصے ہوا اور اُن پر لعنت کی اور اُن کے لئے دوزخ تیار کی۔ اور وہ بُری جگہ ہے (٦)

وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (٦)

13. And as for him who believeth not in Allah and His messenger—Lo! We have prepared a flame for disbelievers.

(XLVIII - Victory

اور جو شخص خدا پر اور اُسکے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۳﴾

الفتح ۴۸

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

(پ ۲۶ فتح ۱۳

11. Then woe that day unto the deniers
12. Who play in talk of grave matters;
13. The day when they are thrust with a (disdainful) thrust, into the fire of hell.
14. (And it is said unto them) : This is the Fire which ye were wont to deny.

(LII - The mount

اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے ﴿۱۱﴾
جو خوض (باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں ﴿۱۲﴾
جس دن اُنکو آتشِ جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر لے جائیں گے ﴿۱۳﴾
یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے ﴿۱۴﴾

الطور ۵۲

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾
يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾
هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾

(پ ۲۷ طور ۱۱-۱۴

47. Lo! the guilty are in error and madness.
48. On the day when they are dragged into the Fire upon their faces (it is said unto them): Feel the touch of hell.

(LIV - The moon

بے شک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں (مبتلا) ہیں ﴿۴۷﴾
اُس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ﴿۴۸﴾

القمر ۵۴

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾
يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾

(پ ۲۷ قمر ۴۷-۴۸

43. This is Hell which the guilty deny.
44. They go circling round between it and fierce, boiling water.

(LV - The Beneficient

یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے ﴿۴۳﴾
وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان گھومتے پھریں گے ﴿۴۴﴾

الرحمٰن ۵۵

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾
يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

(پ ۲۷ رحمٰن ۴۳، ۴۴

19. And those who believe in Allah and His messengers, they are the loyal; and the martyrs are with their Lord; they have their reward and their light; while as for those who disbelieve and deny Our revelations, they are owners of hell-fire.

(LVII - Iron

اور جو لوگ خدا اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ اُنکے لئے اُن (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور اُن (کے ایمان) کی روشنی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہلِ دوزخ ہیں ﴿۱۹﴾

الحدید ۵۷

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾

(پ ۲۷ حدید ۱۹

3. And if Allah had not decreed migration for them, He verily would have punished them in this world, and theirs in the Hereafter is the punishment of the Fire.

(LIX - Exile

اور اگر خدا نے اُن کے بارے میں جلاوطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو اُن کو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا۔ اور آخرت میں تو اُن کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے ﴿۳﴾

الحشر ۵۹

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿۳﴾

(پ ۲۸ حشر ۳

6. O ye who believe! Ward off from yourselves and your families a Fire whereof the fuel is men and stones, over which are set angels strong, severe, who resist not Allah in that which He commandeth

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتشِ (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد خدا اُن کو فرماتا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ

مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾

(پ ۲۸ تحریم ۶)

اُس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم اُن کو ملتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں ﴿٦﴾

التحریم ۶۶

them, but do that which they are commanded.

(LXVI - Bounty

وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

(پ ۲۹ ملک ۶)

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور وہ بُرا ٹھکانا ہے ﴿٦﴾

الملک ۶۷

6. And for those who disbelieve in their Lord there is the doom of hell, a hapless journey's end!

(LXVII - The Sorvereignty

يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ ﴿٨﴾
وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿٩﴾
وَلَا يَسْأَلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ﴿١٠﴾
يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي
مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيهِ ﴿١١﴾
وَصَاحِبَتِهِ وَأَخِيهِ ﴿١٢﴾
وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُؤْوِيهِ ﴿١٣﴾
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ﴿١٤﴾
كَلَّا إِنَّهَا لَظَىٰ ﴿١٥﴾
نَزَّاعَةً لِلشَّوَىٰ ﴿١٦﴾

(پ ۲۹ معارج ۸-۱۶)

جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا ﴿٨﴾
اور پہاڑ ایسے جیسے (دُھنکی ہوئی) رنگین اُون ﴿٩﴾
اور کوئی دوست کسی دوست کا پُرساں نہ ہوگا ﴿١٠﴾
(حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہونگے (اُس روز) گنہگار
خواہش کریگا کہ کسی طرح اُس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دے ڈالے یعنی اپنے بیٹے ﴿١١﴾
اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی ﴿١٢﴾
اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا ﴿١٣﴾
اور جتنے آدمی زمین پر ہیں (غرض) سب کچھ دیدے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑالے ﴿١٤﴾
(لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے ﴿١٥﴾
کھال اُدھیڑ ڈالنے والی ﴿١٦﴾

المعارج ۷۰

8. The Day when the sky will become as molten copper,
9. And the hills become as flakes of wool,
10. And no familiar friend will ask a question of his friend
11. Though they will be given sight of them. The guilty man will long to be able to ransom himself from the punishment of that day at the price of his children
12. And his spouse and his brother
13. And his kin that harboured him.
14. And all that are in the earth, if then it might deliver him,
15. But nay! for lo! it is the fire of hell
16. Eager to roast

(LXX - The Ascending Stairways

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾

اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے ﴿١٥﴾

15. And as for those who are unjust, they are firewood for hell.

إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

(پ ۲۹ جن ۱۵، ۲۳)

ہاں خدا کی طرف سے (احکام کا) اور اسکے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی) میرے ذمے ہے) اور جو شخص خدا اور اسکے پیغمبر کی نافرمانی کریگا تو ایسوں کیلئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ﴿٢٣﴾

الجن ۷۲

23. (Mine is) but conveyance (of the truth) from Allah, and His messages; and whoso disobeyeth Allah and His messenger, lo! his is fire of hell, wherein such dwell for ever:

(LXXII - The Jin

إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ﴿٤﴾

(پ ۲۹ دہر ۴)

ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿٤﴾

الدہر ۷۶

4. Lo! We have prepared for disbelievers manacles and carcans and a raging fire.

(LXXVI - Time or man

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾

(پ ۳۰ بینہ ۶)

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ﴿٦﴾

البینہ ۹۸

6. Lo! those who disbelieve, among the People of the Scripture and the idolaters, will abide in fire of hell. They are the worst of created beings.

(XCVIII - The Clear proof

إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿١٢﴾
وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَىٰ ﴿١٣﴾
فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿١٤﴾
لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿١٥﴾
الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١٦﴾

(پ ۳۰ لیل ۱۲-۱۶)

ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے (۱۲)
اور آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں (۱۳)
سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا (۱۴)
اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے (۱۵)
جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا (۱۶)

اللیل ۹۲

12. Lo! Ours it is (to give) the guidance
13. And lo! unto Us belong the latter portion and the former.
14. Therefor have I warned you of the flaming Fire
15. Which only the most wretched must endure,
16. He who denieth and turneth away.

(XCII - The Night

وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ﴿٨﴾
فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾
وَمَا أَدْرَاكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾
نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

(پ ۳۰ قارعہ ۸-۱۱)

اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے (۸)
اُس کا مرجع ہاویہ ہے (۹)
اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ (۱۰)
(وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے (۱۱)

القارعہ ۱۰۱

8 But as for him whose scales are light,
9. The Bereft and Hungry One will be his mother.
10. Ah, what will convey unto thee what she is!—
11. Raging fire!

(CI - The Clamity

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾
نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ﴿٦﴾
الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ﴿٧﴾
إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾
فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

(پ ۳۰ ہمزہ ۵-۹)

اور تم کیا سمجھے کہ حُطمہ کیا ہے (۵)
وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے (۶)
جو دلوں پر جا لپٹے گی (۷)
(اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے (۸)
یعنی (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں (۹)

الہمزہ ۱۰۴

5. Ah, what will convey unto theo what the Consuming One is!
6. (It is) the fire of Allah, kindled,
7. Which leapeth up over the hearts (of men).
8. Lo! it is closed in on them
9. In outstretched columns.

(CIV - The Traducer

مندرجہ ذیل آیات دوزخ کے عذاب کی حالت بیان کرتی ہیں۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ وَلَن تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿١٤٥﴾

(پ ۵ نساء ۱۴۵)

کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے
نچلے درجے میں ہونگے اور تم اُنکا کسی کو مددگار نہ پاؤگے (۱۴۵)

النساء ۴

145. Lo! the hypocrites (will be) in the lowest deep of the fire, and thou wilt find no helper for them;

(IV - Wormen

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَ
السَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾
وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ
فِي الْأَصْفَادِ ﴿٤٩﴾
سَرَابِيلُهُم مِّن قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائیگی اور آسمان بھی بدل
دیئے جائینگے اور سب لوگ خدائے یگانہ و زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہونگے (۴۸)
اور اُس دن تم گنہگاروں کو دیکھوگے کہ زنجیروں میں
جکڑے ہوئے ہیں (۴۹)
اُنکے کُرتے گندھک کے ہونگے اور اُنکے مونہوں کو آگ لپٹ رہی ہوگی (۵۰)

48. On the day when the earth will be changed to other than this earth, and the heavens (also will be changed) and they will come forth unto Allah, the One, the Almighty,
49. Thou wilt see the guilty on that day linked together in chains.
50. Their raiment of pitch, and the Fire covering their faces.

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾
(پ ۱۳ ابراہیم ۱۴ ۵۱-۵۲)

یہ اس لئے کہ خدا ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے ﴿۵۱﴾
یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا) پیغام ہے تاکہ ان کو اس سے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں ﴿۵۲﴾
ابراہیم ۱۴

51. That Allah may repay each soul what it hath earned. Lo! Allah is Swift at reckoning.

52. This is a clear message for mankind in order that they may be warned thereby, and that they may know that He is only One God, and that men of understanding may take heed.

(XIV - Abraham

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾
(پ ۲۷ واقعہ ۴۱-۴۴)

اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب) میں ہیں ﴿۴۱﴾
(یعنی دوزخ کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾
اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ﴿۴۳﴾
(جو) نہ ٹھنڈا (ہے) نہ خوشنما ﴿۴۴﴾
الواقعہ ۵۶

41. And those on the left hand: What of those on the left hand?
42. In scorching wind and scalding water
43. And shadow of black smoke,
44. Neither cool nor refreshing.

(LVI - The Event

تیار شدہ جنت

جس طرح کافروں اور گنہگاروں کے لئے دوزخ پہلے سے تیار شدہ ہے اسی طرح بہشت (جنت) Paradise بھی پہلے سے تیار شدہ ہے جو کہ مومن لوگوں نیک اور پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے جنت کی چوڑائی یا وسعت یا عرض* Diameter کا بھی اشارہ کیا ہے کہ اس کی وسعت زمین یا دیگر سیاروں کی وسعت کی طرح ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جنت بھی دوسرے سیاروں کی طرح ایک سیارہ ہے جس کی ہیئت دوسرے سیاروں کی طرح گول Spherical ہے اور اس کا محور خالق کائنات اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے مگر قیاس ہے کہ اس کا محور عرش ہے جیسے سورج و ستاروں کا ہے کیونکہ جنت عرش کے قریب ہے جیسا کہ سورۃ نجم آیات ۱ تا ۱۷ سے واضح ہے۔

دوزخی سیاروں کی گردش کا محور سورج ہے۔ اور باقی تمام کائنات کا محور بالواسطہ یا بلا واسطہ عرش ہے۔

Planet "الجنت" (Paradise) کی وسعت یا قطر زمین اور دوسرے سیاروں کے قطر جیسا ہے اس لئے سیارہ جنت کی کشش ثقل Surface Gravity زمین جیسی ہی ہوگی تاکہ جنتی لوگ چلنے پھرنے میں دشواری محسوس نہ کریں بلکہ جس طرح لوگ آسانی سے زمین پر چلتے پھرتے ہیں اسی طرح جنتی لوگ بھی جنت میں آسانی کے ساتھ چلیں پھریں (ملاحظہ ہو درج ذیل آیت ۱۳۳ سورہ آل عمران و آیت ۲۱ سورہ الحدید)۔ اگر جنت کی وسعت یا قطر سیارہ مشتری جیسی نوعیت کا ہوتا تو وہاں انسان کا وزن زمین پر اس کے وزن سے ڈھائی گنا زیادہ ہوتا جس سے انسان چل پھر نہ سکتا۔ لہٰذا کائنات میں زمین دراصل جنت کا ایک نمونہ ہے اور جنت کی کشش ثقل زمین کی کشش ثقل سے مشابہ ہوگی کیونکہ جنت میں چشمے ہیں، پھلوں کے باغ ہیں، درخت ہیں، دریا ہیں جن کو قرآن نے انہار کے لفظ سے موسوم کیا ہے اگر جنت کی کثافت Density زمین جیسی ہے تو پھر اس کا قطر بھی زمین جیسا ہوگا جو کہ تقریباً 8000 میل ہے۔ اگر جنت کی کثافت Density زمین کی کثافت سے کم ہے تو پھر اس کا قطر* زمین کے قطر سے زیادہ ہوگا جیسا کہ کئی دوسرے سیاروں کا۔ مگر کشش ثقل تقریباً زمین جیسی ہوگی تاکہ انسان جو جنت میں داخل ہوں گے وہ زمین پر چلنے پھرنے کی طرح آسانی محسوس کریں۔ لہٰذا Planet جنت کی کثافت زمین جیسی ہونے کے واسطے جنت میں پہاڑ بھی ہوں گے جس کی ایک مثال حجر اسود کی ہے جو کہ جنت کا پتھر ہے اور خانہ کعبہ کی دیوار میں نصب ہے جس کو حاجی لوگ دوران طواف بوسہ دیتے ہیں۔ Planet جنت میں دھوپ نہیں ہے جیسا کہ درج ذیل سورہ دہر کی آیت ۱۳ سے واضح ہے۔ اس لئے کہ جنت کسی ستارے یا سورج کے گرد گردش نہیں کر رہی بلکہ اس کا محور عرش ہی ہے۔ قیامت کو لوگوں کے اعمال کے حساب کے بعد اس کو نیک اور ایماندار یعنی

* حساب کی رو سے جنت کا قطر 8160 میل ہے ملاحظہ ہو صفحہ 321

مومن یا اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندوں سے انعام کے طور پر بھرا (آباد کیا) جائے گا جن کی نیکیوں کا وزن ان کی برائیوں کے وزن سے زیادہ نکلے گا اور جنتی لوگ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہوں گے وہ جنت کو ایک عظیم سلطنت دیکھیں گے (ملاحظہ ہو درج ذیل آیت ۲۰ سورہ دہر)

اسی طرح دوزخ کو بد اعمال، ظالم اور کافر لوگوں سے سزا کے طور پر بھرا جائے گا تاکہ یہ لوگ ہمیشہ آگ کے عذاب میں مبتلا رہیں۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ Planet زہرہ Venus دوزخی سیارہ ہے یا چلتی پھرتی دوزخ ہے جس کی کشش ثقل اور قطر تقریباً زمین کے برابر ہے لہٰذا یہی دوزخ یا جہنم نما سیارہ انسانوں کی سزا کے واسطے مخصوص معلوم ہوتا ہے۔ دوزخ کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے جیسا کہ کتاب میں درج ذیل سورہ جات و آیات سے واضح ہے۔

(i) سورۃ بقرہ ۲ آیت ۲۴ صفحہ 284

(ii) سورۃ آل عمران ۳ آیت ۱۰ صفحہ 285

(iii) سورۃ تحریم ۶۶ آیت ۶ صفحہ 291

(iv) سورۃ جن ۷۲ آیت ۱۵ صفحہ 291

تیار شدہ جنت کے سلسلہ میں چند آیات ملاحظہ ہوں جو کہ واضح کرتی ہیں کہ یہ کن نیک بخت لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوا هٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۖ وَأُتُوا بِهِ مُتَشٰبِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوٰجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ وَهُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٢٥﴾

(پ البقرہ ۲۵

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُنکو خوشخبری سُنا دو کہ انکے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں جب اُنہیں اُن میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا اور اُن کو ایک دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائینگے اور وہاں اُنکے لئے پاک بیویاں ہونگی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾

البقرۃ ۲

25. And give glad tidings (O Muhammad) unto those who believe and do good works; that theirs are Gardens underneath which rivers flow; as often as they are regaled with food of the fruit thereof, they say: This is what was given us aforetime;[4] and it is given to them in resemblance. There for them are pure companions; there for ever they abide.

(II - The Cow

قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَأَزْوٰجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

(پ ۳ آل عمران ۱۵

(اے پیغمبر ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو (سنو) جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کیلئے خدا کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور (سب سے بڑھکر) خدا کی خوشنودی۔ اور خدا اپنے نیک بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۱۵﴾

آل عمران ۳

15. Say: Shall I inform you of something better than that? For those who keep from evil, with their Lord, are Gardens underneath which rivers flow and pure companions, and contentment from Allah. Allah is Seer of His bondmen.

(III - The Family of Imran

133. And vie one with another for forgiveness from your Lord, and for a Paradise as wide as are the heavens and the earth, prepared for those who ward off (evil);

(III - The Family of Imran

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو (خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۱۳۳

آل عمران ۳

* وَسَارِعُوٓا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا ٱلسَّمَٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ۱۳۳

(پ ۴ آل عمران ۱۳۳

21. Race one with another for forgiveness from your Lord and a Garden whereof the breadth is as the breadth of the heavens and the earth, which is in store for those who believe in Allah and His messengers. Such is the bounty of Allah, which He bestoweth upon whom He will, and Allah is of Infinite bounty.

(LVII - Iron

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو اُن لوگوں کیلئے تیار کی گئی ہے جو خدا پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لپکو۔ یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ۲۱

الحدید ۵۷

* سَابِقُوٓا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ ٱلسَّمَآءِ وَٱلْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا بِٱللَّهِ وَرُسُلِهِۦ ذَٰلِكَ فَضْلُ ٱللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَآءُ وَٱللَّهُ ذُو ٱلْفَضْلِ ٱلْعَظِيمِ ۲۱

(پ ۲۷ حدید ۲۱

15. As for those who believed and did good works, they will be made happy in a Garden.

(XXX - The Romans

تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے) باغ میں خوشحال ہوں گے ۱۵

الروم ۳۰

فَأَمَّا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَهُمْ فِى رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۱۵

(پ ۲۱ روم ۱۵

12. And hath awarded them for all that they endured, a Garden and silk attire;

13. Reclining therein upon couches, they will find there neither (heat of) a sun nor bitter cold.

14. The shade thereof is close upon them and the clustered fruits thereof bow down.

اور اُنکے صبر کے بدلے اُنکو بہشت (کے باغات) اور ریشم (کے ملبوسات) عطا کریگا ۱۲

اُن میں وہ تختوں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہونگے۔ وہاں نہ دُھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی کی شدت ۱۳

اُن سے (ثمردار شاخیں اور) اُنکے سائے قریب ہوں گے۔ اور میووں کے گُچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے ۱۴

وَجَزَىٰهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۱۲

* مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۱۳

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۱۴

18. The water of a spring therein, named Salsabil.

19. There serve them youths of everlasting youth whom, when thou seest, thou wouldst take for scattered pearls.

20. When thou seest, thou wilt see there bliss and high estate.

(LXXVI - "Time" or "man"

یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے ۱۸

اور اُن کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہینگے جب تم اُن پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں ۱۹

اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے ۲۰

الدہر

عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۱۸

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۱۹

* وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۲۰

(پ ۲۹ دہر ۱۲-۱۴-۱۳-۱۸-۲۰

198. But those who keep their duty to their Lord, for them are Gardens underneath which rivers flow, wherein they will be safe for ever. A gift of welcome from their Lord.

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے اُن کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) اُن میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) خدا کے ہاں سے (اُنکی) مہمانی ہے

لَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ ٱللَّهِ

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾

(پ ۴ آل عمران ۱۹۸)

اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کیلئے بہت اچھا ہے ﴿۱۹۸﴾

آل عمران ۳

That which Allah hath in store is better for the righteous.

(III - The Family of Imran

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

(تمام احکام) خدا کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص خدا اور اُس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا۔ خدا اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۳﴾

13. These are the limits (imposed by) Allah. Whoso obeyeth Allah and His messenger, He will make him enter Gardens underneath which rivers flow, where such will dwell for ever. That will be the great success.

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

(پ ۴-۵ نساء ۱۳، ۱۲۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ابدالآباد اُن میں رہیں گے۔ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے ﴿۱۲۲﴾

النساء ۴

122. But as for those who believe and do good works We shall bring them into gardens underneath which rivers flow, wherein they will abide for ever. It is a promise from Allah in truth; and who can be more truthful than Allah in utterance?

(IV - Women

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾

(پ ۶ مائدہ ۱۱۹)

خدا فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو اُنکی سچائی ہی فائدہ دے گی۔ اُن کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ابدالآباد اُن میں بستے رہیں گے۔ خدا اُن سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں۔ یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۱۹﴾

المائدۃ ۵

119. Allah saith: This is a day in which their truthfulness profiteth the truthful, for theirs are Gardens underneath which rivers flow, wherein they are secure for ever, Allah taking pleasure in them and they in Him. That is the great triumph.

(V - The Table Spread

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾

(پ ۱۰ توبہ ۷۲)

خدا نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور خدا کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے ﴿۷۲﴾

التوبہ ۹

72. Allah promiseth to the believers, men and women, Gardens underneath which rivers flow, wherein they will abide—blessed dwellings in Gardens of Eden. And—greater (far)!—acceptance from Allah. That is the Supreme triumph.

(IX - Repentence

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾

(پ ۱۳ ابراہیم ۲۳)

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ وہاں اُن کی صاحب سلامت سلام ہو گا ﴿۲۳﴾

ابراہیم ۱۴

23. And those who believed and did good works are made to enter Gardens underneath which rivers flow, therein abiding by permission of their Lord, their greeting therein: Peace!

(XIV - Abraham

30. Lo! as for those who believe and do good works—Lo! We suffer not the reward of one whose work is goodly to be lost.
31. As for such, theirs will be Gardens of Eden, wherein rivers flow beneath them; therein they will be given armlets of gold and will wear green robes of finest silk and gold embroidery, reclining upon thrones therein. Blest the reward, and fair the resting-place!

(XVIII - The Cave

(اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک
کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے (۳۰)
ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں اُنکے
(محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اُن کو وہاں سونے
کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس
کے سبز کپڑے پہنا کرینگے۔ (اور) تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کرینگے
(کیا) خوب بدلہ اور (کیا) خوب آرامگاہ ہے (۳۱)

الکہف ۱۸

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا (۳۰)
أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ
مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ
سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى
الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا (۳۱)

(پ ۱۵ کہف ۳۰، ۳۱

23. Lo! Allah will cause those who believe and do good works to enter Gardens underneath which rivers flow, wherein they will be allowed armlets of gold, and pearls, and their raiment therein will be silk.

(XXII - The Pilgrimage

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے خدا اُن کو بہشتوں میں
داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں اُن کو
سونے کے کنگن پہنائے جائینگے اور موتی۔ اور وہاں اُن کا
لباس ریشمی ہوگا (۲۳)

الحج ۲۲

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ (۲۳)

(پ ۱۷ حج ۲۳

20. But those who keep their duty to their Lord, for them are lofty halls with lofty halls above them, built (for them), beneath which rivers flow, (it is) a promise of Allah.. Allah faileth not His promise.

(XXXIX - The Troops

لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کیلئے اونچے اونچے
محل ہیں جنکے اُوپر بالاخانے بنے ہوئے ہیں۔ (اور) اُنکے نیچے نہریں
بہہ رہی ہیں۔ (یہ) خدا کا وعدہ ہے خدا وعدے کے خلاف نہیں کرتا (۲۰)

الزمر ۳۹

لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ
مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ (۲۰)

(پ ۲۳ زمر ۲۰

12. Lo! Allah will cause those who believe and do good works to enter Gardens underneath which rivers flow; while those who disbelieve take their comfort in this life and eat even as the cattle eat, and the Fire is their habitation.

(XLVII - Muhammad

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اُن کو خدا
بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل فرمائیگا۔
اور جو کافر ہیں وہ فائدے اُٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے
ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے (۱۲)

محمد ۴۷

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ
كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ (۱۲)

(پ ۲۶ محمد ۱۲

12. On the day when thou (Muhammad) wilt see the believers, men and women, their light shining forth before them and on their right hands, (and wilt hear it said unto them) : Glad news for you this day : Gardens underneath which rivers flow, wherein ye are immortal. That is the Supreme triumph.

(LVII - Iron

جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن
کے ایمان) کا نور اُن کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے
(تو اُن سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لئے)
باغ ہیں جنکے تلے نہریں بہ رہی ہیں اُنمیں ہمیشہ رہو گے یہی بڑی کامیابی ہے (۱۲)

الحدید ۵۷

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ
نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ
الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (۱۲)

(پ ۲۷ حدید ۱۲

8. So believe in Allah and His messenger and the Light which We have revealed. And Allah is Aware of what ye do.
9. The day when He shall gather you unto the day of Assembling, that will be a day of mutual disillusion. And whoso believeth in Allah and doth right, He will remit from him his evil deeds and will bring him into Gardens underneath which rivers flow, therein to abide for ever. That is the Supreme triumph.

(LXIV - Mutual Disillusion

تو خدا پر اور اسکے رسول پر اور نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ⑧ جس دن وہ تمکو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کریگا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص خدا پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اسکی برائیاں دور کر دے گا اور باغہائے بہشت میں جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کریگا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ⑨

التغابن ٦٤

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨

(پ ٢٨ تغابن ٨-٩)

11. A messenger reciting unto you the revelations of Allah made plain, that He may bring forth those who believe and do good works from darkness unto light. And whosoever believeth in Allah and doth right, He will bring him into Gardens underneath which rivers flow, therein to abide for ever. Allah hath made good provision for him.

(LXV - Divorce

(اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے خدا کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص ایمان لائیگا اور عمل نیک کرے گا اُن کو باغہائے بہشت میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے خدا نے اُن کو خوب رزق دیا ہے ⑪

الطلاق ٦٥

رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ⑪

(پ ٢٨ طلاق ١١)

8. O ye who believe! Turn unto Allah in sincere repentance! It may be that your Lord will remit from you your evil deeds and bring you into Gardens underneath which rivers flow, on the day when Allah will not abase the Prophet and those who believe with him. Their light will run before them and on their right hands: they will say: Our Lord! Perfect our light for us, and forgive us! Lo! Thou art Able to do all things.

(LXVI - Banning

مومنو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا اُس دن خدا پیغمبر کو اور اُن لوگوں کو جو اُنکے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ (بلکہ) ان کا نور (ایمان) اُن کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا۔ اور وہ خدا سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے ⑧

التحریم ٦٦

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧

(پ ٢٨ تحریم ٨)

11. Lo! those who believe and do good works, theirs will be Gardens underneath which rivers flow. That is the Great Success.

(LXXXV - The Mansions of Stars

(اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے ⑪

البروج ٨٥

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ⑪

(پ ٣٠ بروج ١١)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَٰبِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ أُولَٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ أُولَٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾

جَزَآؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَآ أَبَدًا ۖ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُۥ ﴿٨﴾

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں (پڑیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں ﴿٦﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں ﴿٧﴾

اُن کا صلہ اُن کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ خدا اُن سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) اُس کیلئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے ﴿٨﴾

6. Lo! those who disbelieve, among the People of the Scripture and the idolaters, will abide in fire of hell. They are the worst of created beings.

7. (And) lo! those who believe and do good works are the best of created beings.

8. Their reward is with their Lord: Gardens of Eden underneath which rivers flow, wherein they dwell for ever. Allah hath pleasure in them and they have pleasure in Him. This is (in store) for him who feareth his Lord.

(پ ٣٠ بینہ ٦-٨ | البینہ ٩٨ | (XCVIII - The Clear Proof

مندرجہ ذیل آیات کائنات میں عرش کے قریب جنت کے واقعہ (Location) ہونے کا پتہ دیتی ہیں۔ یہ آیات پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے واقعہ معراج (عرش پر جانے کے واقعہ) سے تعلق رکھتی ہیں۔ حضور پاک فرشتہ جبرئیل کے ہمراہ عرش پر گئے تھے۔

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَسِتُّونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰٓ ﴿٣﴾

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾

عَلَّمَهُۥ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿٩﴾

فَأَوْحَىٰٓ إِلَىٰ عَبْدِهِۦ مَآ أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰٓ ﴿١١﴾

أَفَتُمَٰرُونَهُۥ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾

سورہ نجم مکی ہے اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے ﴿١﴾

کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں ﴿٢﴾

اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں ﴿٣﴾

یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (ان کی طرف) بھیجا جاتا ہے ﴿٤﴾

اُن کو نہایت قوت والے نے سکھایا ﴿٥﴾

(یعنی جبرائیل) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے ﴿٦﴾

اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ﴿٧﴾

پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے ﴿٨﴾

تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم ﴿٩﴾

پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا ﴿١٠﴾

جو کچھ اُنہوں نے دیکھا اُن کے دل نے اُس کو جھوٹ نہ جانا ﴿١١﴾

کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں اُن سے جھگڑتے ہو؟ ﴿١٢﴾

THE STAR

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. By the Star when it setteth,
2. Your comrade erreth not, nor is deceived;
3. Nor doth he speak of (his own) desire.
4. It is naught save an inspiration that is inspired,
5. Which one of mighty powers hath taught him,
6. One vigorous; and he grew clear to view[1]
7. When he was on the uppermost horizon.
8. Then he drew nigh and came down
9. Till he was (distant) two bows' length or even nearer,
10. And He revealed unto His slave that which He revealed.
11. The heart lied not (in seeing) what it saw.
12. Will ye then dispute with him concerning what he seeth?

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾
* عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾
لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾
(پ ۲۷ نجم ا-۱۸

اور اُنہوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے ﴿۱۳﴾
پرلی حد کی بیری کے پاس ﴿۱۴﴾
اُسی کے پاس رہنے کی بہشت ہے ﴿۱۵﴾
جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا ﴿۱۶﴾
اُن کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی ﴿۱۷﴾
اُنہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں ﴿۱۸﴾
النجم ۵۳

13. And verily he saw him yet another time[2]
14. By the lote-tree of the utmost boundary,
15. Nigh unto which is the Garden of Abode.
16. When that which shroudeth did enshroud the lote-tree,
17. The eye turned not aside nor yet was overbold.
18. Verily he saw one of the greater revelations of his Lord. (LIII - The Star

اب چند آیات متعلقہ تخلیق انسان مٹی سے اور تخلیق جنات آگ سے ملاحظہ ہوں جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جنات اور انسان دو علیحدہ علیحدہ مخلوق ہیں اور نافرمان جنوں اور انسانوں کے لئے تیار شدہ دوزخ/ جہنم بھی علیحدہ علیحدہ ہی ہو گی۔ دوسرے لفظوں میں سیارہ عطارد Mercury اور سیارہ زہرہ Venus غالباً دو علیحدہ علیحدہ جہنم انسانوں اور جنات کے لئے مخصوص ہوں گی۔

آیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(ا) انسان اور جنات* کی تخلیق کے متعلق آیات۔

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ
قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِيْسَ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
* وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾
(پ ۸ اعراف ۱۱، ۱۲

اور ہم ہی نے تم کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل
صورت بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو (سب نے سجدہ
کیا) لیکن ابلیس، کہ وہ سجدہ کرنے میں (شامل) نہ ہوا ﴿۱۱﴾
(خدا نے) فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ
کرنے سے باز رکھا اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں مجھے
تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے ﴿۱۲﴾
الاعراف ۷

11. And We created you, then fashioned you, then told the angels: Fall ye prostrate before Adam! and they fell prostrate, all save Iblis, who was not of those who make prostration.
12. He said: What hindered thee that thou didst not fall prostrate when I bade thee? (Iblis) said: I am better than him. Thou createdst me of fire while him Thou didst create of mud. (VII - The Heights

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾
وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ
* السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾
(پ ۱۴ الحجر ۲۶، ۲۷

اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے
سے پیدا کیا ہے ﴿۲۶﴾
اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ
سے پیدا کیا تھا ﴿۲۷﴾
الحجر ۱۵

26. Verily We created man of potter's clay of black mud altered,
27. And the Jinn did We create aforetime of essential fire.
(XV - Al-Hijr

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ
بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ
میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے والا ہوں ﴿۲۸﴾

28. And (remember) when thy Lord said unto the angels: Lo! I am creating a mortal out of potter's clay of black

mud altered.

29. So, when I have made him and have breathed into him of My spirit, do ye fall down, prostrating yourselves unto him.

30. So the angels fell prostrate, all of them together,

31. Save Iblis. He refused to be among the prostrate.

32. He said: O Iblis! What aileth thee that thou art not among the prostrate?

33. He said: Why should I prostrate myself unto a mortal whom Thou hast created out of potter's clay of black mud altered?

(XV - Al-Hijr

جب اسکو (صورتِ انسانیہ میں) درست کرلوں اور اسمیں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو اسکے آگے سجدے میں گر پڑنا (٢٩)
تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے (٣٠)
مگر شیطان کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا (٣١)
(خدا نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا (٣٢)
(اُس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہو سجدہ کروں (٣٣)

الحجر ١٥

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ (٢٩)
فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ (٣٠)
إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ أَن يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (٣١)
قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ (٣٢)
قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ (٣٣)

(پ ١٤ حجر ٢٨-٣٣

61. And when We said unto the angels: Fall down prostrate before Adam and they fell prostrate all save Iblis, he said: Shall I fall prostrate before that which Thou hast created of clay? (XVII - Childern of Israil

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا۔ بولا کہ بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جسکو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے (٦١)

الاسراء ١٧

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا (٦١)

(پ ١٥ اسراء ٦١

12. Verily We created man from a product of wet earth;

(XXIII - The Believers

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے[١٩٢] سے پیدا کیا ہے (١٢)

المومنون ٢٣

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ (١٢)

(پ ١٨ مومنون ١٢

20. And of His signs is this: He created you of dust, and behold you human beings, ranging widely!

(XXX - The Romans

اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو (٢٠)

الروم ٣٠

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ (٢٠)

(پ ٢١ روم ٢٠

32. Those who avoid enormities of sin and abominations, save the unwilled offences—(for them) lo! thy Lord is of vast mercy. He is best aware of you (from the time) when He created you from the earth, and when ye were hidden in the bellies of your mothers. Therefor ascribe not purity unto yourselves. He is best aware of him who wardeth off (evil).

(LIII - The Star

جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اُس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے (٣٢)

النجم ٥٣

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ (٣٢)

(پ ٢٧ نجم ٣٢

13. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?

تو اے گروہ جن و انس، تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے[٢٨٠] (١٣)

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (١٣)

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾
وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ﴿١٥﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾
(پ ۲۷ رحمٰن ۱۴۔۱۶

اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا (۱۴)
اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا (۱۵)
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (۱۶)
الرحمٰن ۵۵

14. He created man of clay like the potter's,
15. And the Jinn did He create of smokeless fire.
16. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
(LV - The Beneficient

زمین کے نیچے کی جانب جو سیارے Mercury اور Venus سورج کے گرد محور گردش ہیں ان کی ہیئت اوپر بیان کر دی گئی ہے جو سیارے زمین کے اوپر کی جانب سورج کے گرد محو گردش ہیں خالق کائنات اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ان کی تعداد سات بتائی ہے جبکہ سائنس دانوں نے ابھی تک چھ سیارے دریافت کئے ہیں۔ لہٰذا ساتواں سیارہ ابھی دریافت طلب ہے۔

قرآن نے ان سات سیاروں Planets کی ہیئت بڑی وضاحت سے کی ہے کہ یہ تمام زمین کی طرح پختہ ٹھوس مضبوط ہیں۔ آیات ملاحظہ ہوں۔

* اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ
الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ
لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿١٢﴾
(پ ۲۸ طلاق ۱۲

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین
ان میں (خدا کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر
احاطہ کئے ہوئے ہے (۱۲)
الطلاق ۶۵

12. Allah it is Who hath created seven heavens, and of the earth the like thereof. The commandment cometh down among them slowly, that ye may know that Allah is Able to do all things, and that Allah surroundeth all things in knowledge.
(LXV - Divorce

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾
* وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾
(پ ۳۰ نبا ۶۔۱۳

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ (۶)
اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) (۷)
(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا (۸)
اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا (۹)
اور رات کو پردہ مقرر کیا (۱۰)
اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا (۱۱)
اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے (۱۲)
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا (۱۳)
النبا ۷۸

6. Have We not made the earth an expanse,
7. And the high hills bulwarks?
8. And We have created you in pairs,
9. And have appointed your sleep for repose,
10. And have appointed the night as a cloak,
11. And have appointed the day for livelihood.
12. And We have built above you seven strong heavens,
13. And have appointed a dazzling lamp,
(LXXVIII - The Tidings

اللہ تعالیٰ کا کائنات میں مقام

اللہ تعالیٰ نے کائنات میں اپنا مقام سورۃ نور Light کی آیت ۳۵ میں ایک مثال دے کر بیان فرمایا ہے جس کی تشریح میری (مصنف کی) اپنی نظر میں درج ذیل ہے۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد اس مثال کی تشریح جلد سمجھ میں آجاتی ہے۔ اس سے پہلے بھی کتاب میں یہ آیت درج کی گئی ہے دوبارہ ملاحظہ ہو۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ
كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ
زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ
تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ
لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۳۵

(پ ۱۸ نور ۳۵

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اسمیں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے (۳۵) اور خدا جو مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

النور ۲۴

35. Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His light is as a niche wherein is a lamp. The lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This lamp is) kindled from a blessed tree, an olive neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon light, Allah guideth unto His light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things.

(XXIV - Light

(ا) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے

(ا) اللہ کائنات کی زندگی اور روشنی ہے۔ ہر چیز کی زندگی اور قوت اللہ تعالیٰ کی موجودگی سے ہے۔

مثال کے الفاظ (ترجمہ)

(ا) اللہ کے نور کی مثال کہ گویا ایک (Niche) طاق ہے۔

(۲) جس میں چراغ ہے۔

(۳) چراغ ایک قندیل میں ہے

(۴) قندیل کہ گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔

(۵) اس میں ایک مبارک درخت کا تیل زیتون جلایا جاتا ہے کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔

(۶) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے روشنی پر روشنی ہے۔

مثال کی تشریح

(ا) طاق کے لفظ کی محدود کائنات سے تشبیہ ہے۔

(۲) چراغ سے مراد چمکتا ہوا اللہ تعالیٰ کا نور ہے جو کائنات میں ہر جگہ روشنی دیتا ہے اس کے نور سے کائنات میں ہر جگہ زندگی ہے۔ نور ہے۔

(۳) قندیل سے مراد عرش ہے۔ جو نور سے بھرپور ہے۔

(۴) چمکتا ہوا تارا صاف شفاف Transparent عرش کو واضح کرتا ہے۔

(۵) یعنی چراغ کائنات میں معلق ہے بوجہ مرکز میں ہونے کے لہٰذا اس کی کوئی اطراف نہیں۔

(۶) یعنی اس چراغ کو براہ راست کوئی آگ نہیں چھوتی بلکہ اس چراغ کی اپنی روشنی ہے قوت ہے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں اور روشنی پر روشنی ہو رہی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے نور سے کائنات میں ہر طرف روشنی ہے زندگی ہے دوسرے لفظوں میں اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

اوپر کی مثال سے کائنات کی ہیت کا جو نقشہ بنتا ہے وہ عین اس کے مطابق ہے جس کی وضاحت کتاب کے شروع میں مرکز نور کے سلسلہ میں دوسری آیات کی روشنی میں بھی کی گئی ہے کہ مرکز نور کے گرد تمام کائنات متحرک ہے۔

ایک نیک مشورہ

قرآن پاک سے کائنات اور قیامت کے متعلق آیات مجتمع کر کے قرآن کے پارہ نمبران سورہ جات اور آیات کی ترتیب کے مطابق کتاب کے آخر میں شامل کی گئی ہیں تاکہ قارئین کرام یک نظران کا مطالعہ کر سکیں اور خالق کائنات اللہ تعالیٰ کی عظمت بزرگی اور بے حد رحیمی کی صفات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پر کامل یقین لائیں صرف اسی کی عبادت کریں اس کے احکام پر جو قرآن میں درج ہیں ان پر چلیں اس کے فرمانبردار رہیں۔ ہر مسلمان کا اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق یہی عقیدہ ہے کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی تمام پہلی آسمانی کتابوں پر ایمان لائے قرآن اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب پر ایمان لائے اس کے تمام پیغمبروں کو مانے اور اس کے آخری پیغمبر حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو آخری نبی مانے۔ اللہ اور اس کے رسول حضرت محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے احکام پر چلے اور ان کی فرمانبرداری کرے۔ قیامت کے دن پر اور جزا و سزا پر ایمان رکھے قرآن پر عمل کرے یہی دین اسلام ہے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔

احقر

حاجی غلام حسن   مصنف و مولف

A-245 بلاک A3 گلبرگ 3 لاہور (پاکستان)

جنات کی تخلیق اور ان کی موجودگی

بحوالہ صفحہ جات 106' 107' 252' 286' 300 تا 300' 28 کتاب کے ان صفحات پر جنات کی تخلیق کے سلسلہ میں قرآنی آیات ملاحظہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ حجر آیات 26' 27 بر صفحہ 300 میں انسان اور جنات کی تخلیق کے متعلق بیان فرمایا ہے کہ انسان کی تخلیق مٹی سے کی گئی ہے' جب کہ جنات کی تخلیق اس سے بھی پہلے آگ کے شعلہ یعنی بے دھوئیں کی آگ سے کی گئی ہے۔ قوم جن آج بھی موجود ہے مگر یہ غیر مرئی مخلوق ہے۔ جو انسانوں کو نظر نہیں آتی۔ بعض لوگوں کو یہ اپنی موجودگی ظاہر کر دیتی ہے۔ قوم جن پیغمبر حضرت سلیمانؑ کے تابع تھی اور وہ اس سے عمارتیں وغیرہ بنواتے تھے اور دیگر کام لیتے تھے (ملاحظہ ہو آیت 82 سورہ انبیاء) قوم جن انسانوں کی طرح سمجھ بوجھ رکھتی ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے انسانوں اور جنوں کو قرآن میں چیلنج کیا ہے کہ تم دونوں مل کر بھی قرآن جیسی ایک سورت نہیں بنا سکتے (ملاحظہ ہو صفحہ 252) سورہ اعراف آیت 179 بر صفحہ 286 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔"

ان آیات سے صاف ظاہر ہے کہ جنات بھی انسانوں کی طرح ایک قوم موجود ہے اور منکر و نافرمان گنہگار جنوں اور انسانوں کو دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ چونکہ جن ایک غیر مرئی مخلوق ہے اس لئے انسان اس کو دیکھ نہیں سکتا مگر قرآن کی آیات کے پیش نظر انسان کو اس کی موجودگی پر یقین کرنا ہو گا۔

جنات کی موجودگی کا ثبوت روزنامہ اخبار "پاکستان" لاہور کی حالیہ اشاعت بروز جمعہ مورخہ 28 اپریل 1995ء سے بھی ملتا ہے جس کے مطابق امریکہ کی ریاست اریزونا کے قبرستان میں جنات کی ہڈیوں کے ڈھانچوں کی دریافت ہے۔ ان ڈھانچوں سے ظاہر ہے کہ جنات کے سر پر دو سینگ ہوتے ہیں۔ تصویر میں سینگ بڑے نمایاں ہیں۔ انسانوں کی طرح جنات کے منہ۔ آنکھیں۔ ناک۔ کان۔ ٹھوڑی اور دانت وغیرہ بھی ہیں۔ ہڈیوں کے ڈھانچوں سے ثابت ہے کہ ان ہڈیوں پر گوشت پوست بھی ہو گا۔ شنید ہے ان کے جسم پر بال ہوتے ہیں۔ اس طرح اوپر کی مذکور آیت 179 سورہ اعراف بر صفحہ 286 کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ جنوں کے دل بھی ہیں ان کی آنکھیں بھی ہیں اور ان کے کان بھی ہیں۔ جنات کی شکل بھدی سی ہے جبکہ انسان کی تخلیق ان کے مقابلہ میں بہت خوبصورت ہے۔ جنات کی عمر انسانوں کے مقابلہ میں صدیوں پر محیط ہوتی ہے۔ یہ مخلوق انسان کے مقابلہ میں زیادہ قوت والی ہے اور روئے زمین پر آسانی سے آ جا سکتی ہے بلکہ یہ زمین کے کناروں سے نکل کر آسمانوں میں چلی جاتی ہے (ملاحظہ ہو سورہ جن آیات 8' 9 سورہ رحمٰن آیت 33 صفحہ 107) نیز نورانی مخلوق فرشتوں کی طرح یہ ناری مخلوق جب چاہے اپنی مرضی کے مطابق اپنی ہیئت بدل سکتی ہے۔ قوم جن میں بھی کئی مذاہب ہیں۔ مسلمان بھی ہیں (بحوالہ سورہ جن آیات 11' 13) شیطان یا ابلیس قوم جن میں سے تھا جو نیک لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے اور نیک انسانوں کا دشمن ہے (ملاحظہ ہو صفحہ 19 تا 21)

سورہ نمل آیات 38' 39 میں مذکور ہے کہ پیغمبر حضرت سلیمانؑ نے دربار والوں سے کہا کہ "کوئی تم لوگوں میں سے ایسا ہے جو ملکہ سبا کا (پتھر کا بنا ہوا) تخت میرے پاس لے آئے تو جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اس کے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اس کو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانت دار بھی ہوں۔" تخت کا لانا' ملک یمن سے ملک

اردن تک کا تھا یعنی بیت المقدس تک جو تقریباً دو ہزار میل کا فاصلہ بنتا ہے۔

امریکہ کی ریاست اریزونا کے قبرستان میں جنات کے نئے اور پرانے ڈھانچوں کی دریافت یا موجودگی آج کی دنیا میں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے اور یہ قرآن کی حقانیت ثابت کرتی ہے۔ روزنامہ "پاکستان" مورخہ 28 اپریل 1995ء میں جنات کی ہڈیوں کے ڈھانچوں کی تصویر اور خبر من و عن قارئین کرام کے علم میں اضافہ کے لئے پیش ہے تاکہ کوئی شخص جنات کی موجودگی جیسا کہ قرآن میں واضح ہے کو جھٹلا نہ سکے۔ آج کی دنیا میں جنات کی موجودگی کی تصویر کا چھپنا کوئی معمولی بات نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنی نشانیاں دکھانے اور قرآن پاک کی سچائی ثابت کرنے کا ایک ذریعہ بنایا ہے تاکہ لوگ کسی شک و شبہ میں نہ پڑیں اور قرآن کی حقانیت کو پہچانیں۔

مصنف کے اپنے اندازے کے مطابق سیارہ زہرہ Venus جس کی کشش ثقل Surface Gravity تقریباً زمین کے برابر ہے (ملاحظہ ہو صفحہ 282) اللہ کے نافرمان بندوں کی دوزخ ہے تاکہ انسان زمین پر باآسانی چلنے پھرنے کی طرح دوزخ میں بھی چل پھر سکیں اور کوئی بار محسوس نہ کریں جبکہ سیارہ عطارد Mercury گنہگار اور نافرمان جنات کی دوزخ ہے جس کی Gravity زمین کی نسبت اڑھائی گنا کم ہے۔ جدید سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق یہ دونو سیارے بے حد گرم ہیں۔ مزید تحقیق کے نتیجہ میں سائنس دان ان سیاروں پر لاوے کی موجودگی کی تصدیق کریں گے۔ اس طرح قرآن کی سورہ اعراف آیت 179 بر صفحہ 286 دلالت کرتی ہے کہ گنہگار انسانوں اور جنوں کو دوزخ میں ڈالا جائے گا اور کائنات میں یہی دو سیارے Mercury اور Venus جنوں اور انسانوں یعنی دونو موجود قوموں کے لئے علیحدہ علیحدہ دوزخ ہے جو اللہ تعالیٰ نے کافروں، مشرکوں اور گنہگاروں کو دائمی سزا دینے کے لئے تیار کر رکھی ہیں۔ اس طرح سیارہ جنت Al-Jannat (Paradise) جس کا مدار عرش کے گرد ہے نیک بخت لوگوں کے لئے تیار کر رکھی ہے جس کی کشش ثقل Gravity زمین کے برابر ہو گی جہاں حضرت آدم اور ان کی بیوی دونو بہشت میں رہتے تھے اور شیطان یعنی ابلیس کے بہکانے پر انہوں نے اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کی تو نتیجۃً دونو کو اور شیطان یا ابلیس کو جنت سے نکال دیا گیا اور ایک وقت مقرر تک کے لئے یعنی قیامت کے دن تک کے لئے زمین پر بھیج دیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جیسی کشش ثقل یا Gravity سیارہ جنت کی تھی جہاں آدم اور ان کی بیوی رہ رہے تھے اور کھاتے پیتے تھے ویسی ہی کشش ثقل زمین کی تھی جہاں ان کو بھیج دیا گیا تاکہ جنت کی طرح زمین پر رہنے میں کوئی بار یا بوجھ محسوس نہ کریں۔ حساب کی رو سے صفحہ 321 پر جنت کی کشش ثقل زمین کی نسبت 1.1 نکالی گئی ہے جو تقریباً زمین کی کشش ثقل کے برابر ہے۔

اس Gravity کے حساب سے جنت کا قطر 8160 میل بنتا ہے (ملاحظہ ہو صفحہ 322) جبکہ زمین کا قطر تقریباً 8000 میل ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ زمین اور اس کے اوپر کی جانب سات سیاروں Planets کی اوسط کشش ثقل میں معمولی سا فرق ہے اور یہ فرق سیاروں کے درمیانی فاصلہ میں کمی بیشی کی وجہ سے ہو سکتا ہے کیونکہ مصنف نے سائنس دانوں کے اخذ کردہ درمیانی فاصلوں کو حساب میں جوں کا توں رکھا صرف کشش ثقل میں میزان قائم کرنے کے لئے معمولی سا ردوبدل کیا۔ لہٰذا سیاروں کے درمیانی فاصلوں کے اخذ کرنے میں معمولی سی غلطی ہے جس کو مزید تحقیق پر درست کر سکتے ہیں۔ دراصل سائنس دان اتنی باریکی میں نہیں گئے اس لئے یہ معمولی سا فرق قرآن کی روشنی میں چیک کرتے وقت سامنے آیا جبکہ سائنس دان قرآن کا علم نہ رکھتے تھے وہ Gravity کا حساب بناتے وقت صرف دو Digits تک ہی محدود رہے زیادہ باریکی میں نہیں گئے کیونکہ ان کو اس کی ضرورت ہی نہ تھی لہٰذا وہ اپنے حساب میں درست تھے مگر قرآن کی روشنی میں باریک بینی کی ضرورت تھی یعنی دو Digits کی بجائے پانچ چھ Digits تک حساب بنانا چاہئے تھا۔

"امریکی قبرستان سے بڑی تعداد میں شیطانوں کی کھوپڑیاں برآمد"

بعض کھوپڑیاں قدیم اور بعض چند سال پرانی ہیں جو شیطانوں کی موجودگی کا ثبوت ہیں، ڈاکٹر پاولو

نیویارک (انٹرنیشنل ڈیسک) امریکن ریاست ایریزونا کے ایک قبرستان سے کھدائی کے دوران ڈاکٹر پاولو کو راسلف نے بڑی تعداد میں سینگوں والی کھوپڑیاں دریافت کی ہیں جن کے بارے میں اس نے پورے وثوق سے کہا ہے کہ یہ شیطانوں کی کھوپڑیاں ہیں، جو روز ازل سے انسان کے ساتھ ہے اور انسانوں کو گمراہ کرنے میں مصروف ہے۔ ڈاکٹر پاولو نے کہا کہ ان کھوپڑیوں سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ شیطان کی موجودگی جاری ہے اور بائبل میں ذکر ہے شیطان ... میں جو کہا گیا ہے اس دریافت سے اس کی بھی تصدیق ہوتی ہے۔ ان شیطانوں کو کٹے ہی دفن کئے جانے سے بھی اس حقیقت کی تصدیق ہوتی ہے کہ یہ "شیطان" کے کنٹرول میں ہیں اور ممکن ہے کہ اس کے ... زندہ رہتے اور مرتے ہیں۔ بعض ہڈیاں اور کھوپڑیاں قدیم ہیں اور بعض کسی حد تک نئی ہیں اور یوں لگتا ہے کہ صرف چند سال قبل دفن کی گئی ہوں۔ ڈاکٹر پاولو نے کہا کہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ شیطانوں کی کھوپڑیاں ہیں کیونکہ انسانوں کی ہڈیاں اور کھوپڑیاں تو ہوتی ہیں لیکن انسانوں کے سینگ نہیں ہوتے۔

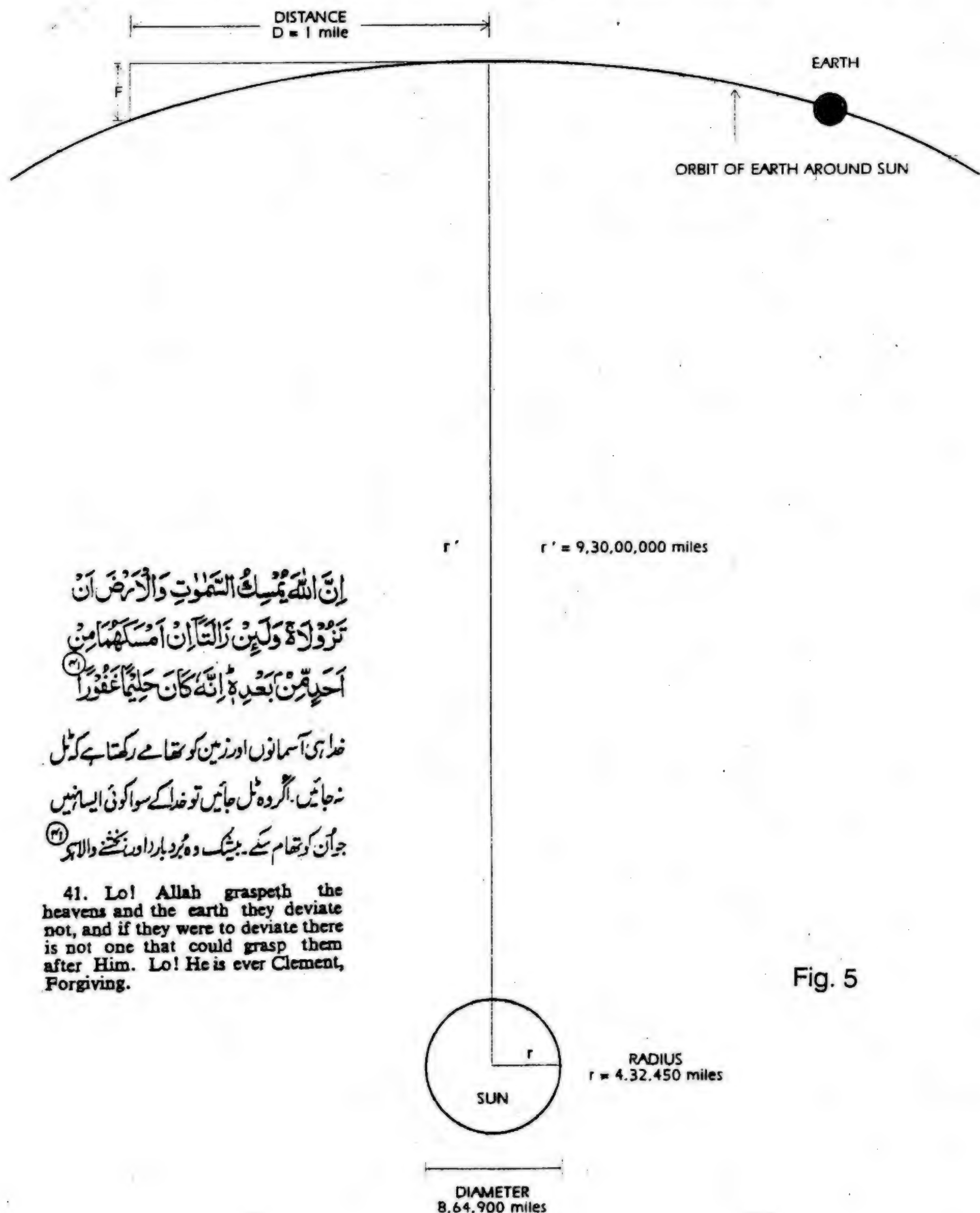
قریب سے لی گئی تصویر میں کھوپڑی پر سینگ نمایاں ہیں۔

سیارہ زہرہ Venus یعنی دوزخ کی کشش ثقل زمین کی نسبت 1.01542 ہے جیسا کہ صفحہ 279 282 پر اخذ کی گئی ہے اور اس Gravity کو زمین کی Gravity 1.0 کے برابر لانے کے لئے مرکزی سیارہ Uranus اور Venus کے درمیانی فاصلہ کو تھوڑا سا کم کرنا پڑے گا۔ تو سیارہ Venus کی Gravity بھی زمین کے برابر آ جائے گی اور اس کا اثر سیارہ "الحسن" Al-Hasan کی Gravity اور فاصلہ پر پڑے گا جو کہ گورنر کے طور پر کام کرتا ہے۔ سیاروں کے سائز (Gravity Value) کا تعلق ان کے درمیانی فاصلوں سے ہے جیسا کہ کتاب کے اگلے صفحات سے ظاہر ہے۔ مگر مصنف نے سائنس دانوں کے اخذ کردہ درمیانی فاصلوں کو حساب میں نہیں چھیڑا۔ صرف Gravity میں معمولی سی ردوبدل کی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ سیارہ جنت (Al-Jannat) دوزخ (Venus) اور زمین (Earth) کی Gravity تقریباً ایک جیسی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ انعام آیت 73 سورہ عنکبوت آیت 44' سورہ زمر آیت 5 اور سورہ احقاف آیت 3 پر صفحہ کتاب 270 میں صاف فرمایا ہے کہ ہم نے آسمانوں اور زمین کو سچائی کے ساتھ پیدا کیا ہے یعنی درست یا ٹھیک حساب سے پیدا کیا ہے۔ ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ان میں میزان یا توازن رکھا (ملاحظہ ہو صفحہ 272) ان کی پیدائش یا ان کے بنانے میں ذرہ برابر کی بھی غلطی نہیں ہے یہ بڑی باریک بینی سے بنائے گئے ہیں۔ اس طرح سیاروں کی تخلیق میں معمولی سی بھی غلطی کا امکان نہیں ہے۔ یہ اربوں سال سے چل رہے ہیں۔ اگر ذرہ بھر کی بھی غلطی ہو جاتی تو ان کا توازن Balance بگڑ جاتا اور یہ صدیوں میں ہی تباہ ہو جاتے یعنی ان کا مدار درست نہ رہتا اور آخرکار ایک دوسرے سے ٹکرا کر تباہ ہو جاتے۔

سورہ مومن آیت 57 پر صفحہ 272 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ آسمانوں یا Heavens / Planets کی پیدائش کی اہمیت اس آیت سے بخوبی واضح ہے۔ کائنات کے گھپ اندھیروں میں سیاروں Planets کے سائز کے پیش نظر ان کو درست حساب سے ان کے درمیانی فاصلوں پر درست مدار میں قائم کرنا کس قدر مشکل اور پیچیدہ کام ہے یہ صرف خالق کائنات اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے کہ اتنے بڑے بڑے سیاروں کو درست مدار میں قائم کیا جائے۔ اگر کسی ایک سیارے کے قائم کرنے میں کوئی معمولی سی کجی یا کمی رہ جاتی تو کائنات کا سارا نظام ہی درہم برہم ہو جاتا اور قیامت برپا ہو جاتی۔ سیاروں کا درست حساب سے بنانا اور ان کو درست حساب سے درمیانی فاصلوں کو مدنظر رکھ کر قائم کرنا یہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کو زیب دیتا ہے کسی اور کو نہیں۔ وہی تعریف کے لائق ہے۔ انسان اس پر غور کرے اور اللہ تعالیٰ کی صناعی کو پہچانے۔

سائنس دان اپنے تیار کردہ فلکیاتی ڈیٹا Astronomical Data میں مزید تحقیق کر کے قرآن کی روشنی میں معمولی سی غلطی درست کر سکتے ہیں اور سیاروں Planets کی کشش ثقل چیک ہو سکتی ہے۔ نیز تمام سیاروں کی مجموعی کشش ثقل زمین کی نسبت 10 ہونی چاہئے کیونکہ قرآن کے مطابق تمام سیارے Heavens/Planets بڑے حساب اور میزان یعنی توازن میں بنائے گئے ہیں اور اس کی مثال بنائے گئے حساب صفحہ 282 پر ملاحظہ ہو۔ قرآن میں ٹیکنیکل آیات کو ٹیکنیکل آدمی ہی بہتر طور پر سمجھتا ہے ہر آدمی کے بس کی بات نہیں ہے۔ لہٰذا انسان کو زیادہ علم حاصل کرنے میں زیادہ محنت کی ضرورت ہے تاکہ وہ قرآن کو بخوبی سمجھ سکے اور اللہ تعالیٰ کو پہچان سکے۔


DIAGRAM SHOWING ORBIT OF EARTH AROUND SUN
DISTANCE
D = 1 mile
F
EARTH
ORBIT OF EARTH AROUND SUN
r′
r′ = 9,30,00,000 miles
إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ
تَزُولَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ
أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾
خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل
نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں
جو ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار اور بخشنے والا ہے ﴿٤١﴾
41. Lo! Allah graspeth the heavens and the earth they deviate not, and if they were to deviate there is not one that could grasp them after Him. Lo! He is ever Clement, Forgiving.
Fig. 5
r
RADIUS
r = 4,32,450 miles
SUN
DIAMETER
8,64,900 miles

(بسلسلہ فٹ نوٹ بر صفحہ 87 116 متعلقہ تخلیق کائنات حساب سے)

مثال نمبرا۔ زمین کی حساب کے مطابق درکار رفتار سورج سے 9,30,00,000 میل کی اوسط بلندی پر مندرجہ ذیل پریکٹیکل فارمولا سے اخذ کی جاسکتی ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خالق کائنات نے سیاروں کی رفتار مختلف بلندیوں پر بڑے حساب سے رکھی ہے۔ اگر کسی ایک سیارہ کی رفتار حساب کے مطابق درکار دفتار سے خفیف سی بھی کم رہ جاتی تو کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔

$$V = \frac{D}{\sqrt{\frac{2F}{g'}}}$$

Where

V = Minimum orbital velocity in miles per second required to orbit the satellite at a particular height of the planet.

D = Horizontal or tangential distance of 1 mile or 5280 feet at a height to orbit the satellite.

F = Fall of curvature of a circle of orbit of the satellite at radius r´ between the centers of parent planet and the satellite in one mile distance D from horizontal position.

g = Gravitational force of the parent planet at its surface (895 ft/sec^2 for sun in the present case).

g' = Proportionate gravitational force of the parent planet at a height of radius (r') at which the satellite is required to revolve from the center of the parent planet.

h = Height at which the satellite is required to revolve from the surface of the planet i.e $r' - r = h$

r = Radius of the parent planet in miles (864900/2 i.e 432450 miles for sun in the present case)

r' = Radius of a circle of orbit of the satellite between the centers of the parent planet and the satellite required to revolve (93000000 miles distance from the center of the sun to the center of the earth in the present case).

(The empirical formula is derived by the author, therefore it is named as Hasan's formula following the author's name)

The formula is derived considering circular orbit of the planets/satellites whereas orbits are actually elliptical, therefore the orbital velocity will not be constant but it will change at every moment depending upon the eccentricity of radius of elliptical path but the average or mean orbital velocity will correspond with the results of above formula.

The mean orbital velocity of various planets in orbit may be seen in the attached astronomical data of planets/satellites.

Before inserting the relevant values in the formula, calculate the fall of curve F In feet in one mile horizontal distance D at a height of radius r' from the center of the sun. Using formula

$$\frac{S^2}{2r}$$

Where S = D = 1 mile = 5280 ft

radius r = r' of the circle of radius of 93000000 miles.

then $F = \dfrac{1 \times 5280 \times 5280}{2 \times 93000000 \times 5280} = 0.0000283$ ft.

Now calculate the value of g' at a radius r' from the center of the sun to the center of the earth. The value of g of the sun at its surface is 895 ft/sec². The value of gravitational force g' of the sun at radoius r' shall be the product of g and inversely proportional to the square of the distance

$\dfrac{r}{r'}$ i.e $g' = g\left(\dfrac{r}{r'}\right)^2$ when $r = \dfrac{864900}{2} = 432450$ miles

and r' = 93000000 miles

Inserting the corresponding values $g' = 895\left(\dfrac{432450}{93000000}\right)^2 = 0.01933$ ft/sec²

Now inserting the relevant values in the given formula

$$V = \frac{D}{\sqrt{\dfrac{2F}{g'}}}$$

when $D = 1$ mile

then mean orbital velocity V of the Earth $= \dfrac{1}{\sqrt{\dfrac{2 \times 0.0000283}{0.01933}}} = \dfrac{1}{0.054} = 18.518$ miles/sec

or $\dfrac{18.518}{0.6214} = 29.79$ Km/sec

which correspond with the mean orbital velocity of earth given in the attached astronomical data.

FORMATION OF HASAN FORMULA

$$V = \frac{D}{\sqrt{\dfrac{2F}{g}}}$$

Refer to fig: 5 at page **309**

Distance 'D' travelled by the projectile $D = V \times t$ ------------------> (i)

where V = Velocity and t = Time

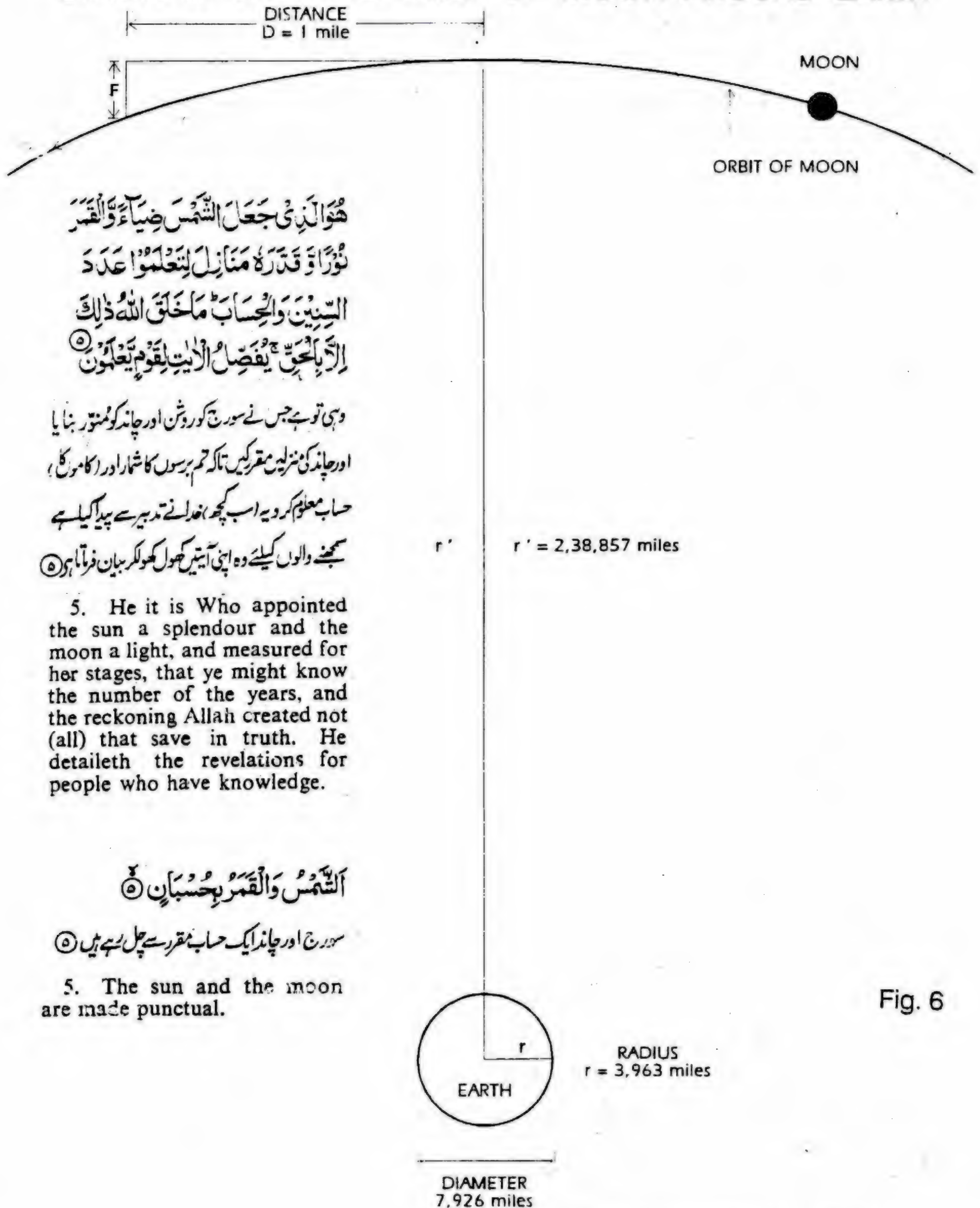
Down fall 'F' of the projectile due to gravitational force 'g' of the planet $F = \frac{1}{2} gt^2$ ------------------> (ii)

or $t^2 = \dfrac{2F}{g}$ and $t = \sqrt{\dfrac{2F}{g}}$

Substituting the value of 't' in equation (i)

then, $D = V \times \sqrt{\dfrac{2F}{g}}$ and $V = \dfrac{D}{\sqrt{\dfrac{2F}{g}}}$

(بسلسلہ فٹ نوٹ بر صفحہ 87 و 16 متعلقہ تخلیق کائنات حساب سے)



هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَّالْقَمَرَ نُورًا وَّقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑤

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ⑤

5. He it is Who appointed the sun a splendour and the moon a light, and measured for her stages, that ye might know the number of the years, and the reckoning Allah created not (all) that save in truth. He detaileth the revelations for people who have knowledge.

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ⑤

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ⑤

5. The sun and the moon are made punctual.

Fig. 6

(بسلسلہ فٹ نوٹ بر صفحہ 87 116 متعلقہ تخلیق کائنات حساب سے)

مثال نمبر۲۔ چاند کی حساب کے مطابق زمین سے 238857 میل اوسط بلندی پر گردش کے لئے درکار رفتار مثال نمبر۱ میں دیئے گئے فارمولا سے اخذ کی جا سکتی ہے۔ فارمولا درج ذیل ہے۔

$$V = \frac{D}{\sqrt{\frac{2F}{g'}}}$$

Refer to the definitions of V, D, F and g' etc. as given in example no. 1. Before inserting the relevant values in the formula, calculate the measurement of the fall of curve F in one mile horizontal distance at radius r' which is 238857 miles in the present case being the average distance between centers of the earth and the moon. Refer to the attached diagram showing the moon's orbit around the earth.

$$F = \frac{1 \times 5280 \times 5280}{2 \times 238857 \times 5280} = 0.0110526 \text{ ft.}$$

Now calculate the value of the earth gravitational force g' at radius r' when g at the surface of the earth is 32.2 ft/sec^2.

Diameter of the earth = 7926 miles

and radius r = 7926/2 = 3963 miles.

then g' = 32.2 (3963/238857)^2 = 0.0088614 ft/sec^2.

Inserting the relevant values in the formula, the required mean orbital velocity V of the moon in miles per second is

$$V = \frac{D}{\sqrt{\frac{2F}{g'}}} = \frac{1}{\sqrt{\frac{2 \times 0.0110526}{0.0088614}}} = \frac{1}{1.57941} = 0.63315 \text{ mile/sec}$$

or 0.63315 x 5280 = 3343 ft/sec or $\frac{0.63315}{0.6214}$ = 1.019 Km/sec

which can be proved as under:

Average distance of the Moon from the Earth	= 238857 miles
Diameter of the moon orbit	= 2 x 238857 = 477714 miles.
Approximate perimeter of the orbit	= 2 x 238857 x 3.1416 = 1500786 miles.
Time taken by the moon to orbit the earth	= 27 days 7 hours 43.25 minuets
Total seconds of revolution period	= 2332800 + 25200 + 2595 = 2360597 sec.

Distance travelled by the Moon in one second =

$$\frac{1500786}{2360595} = 0.6357 \text{ miles/sec.}$$

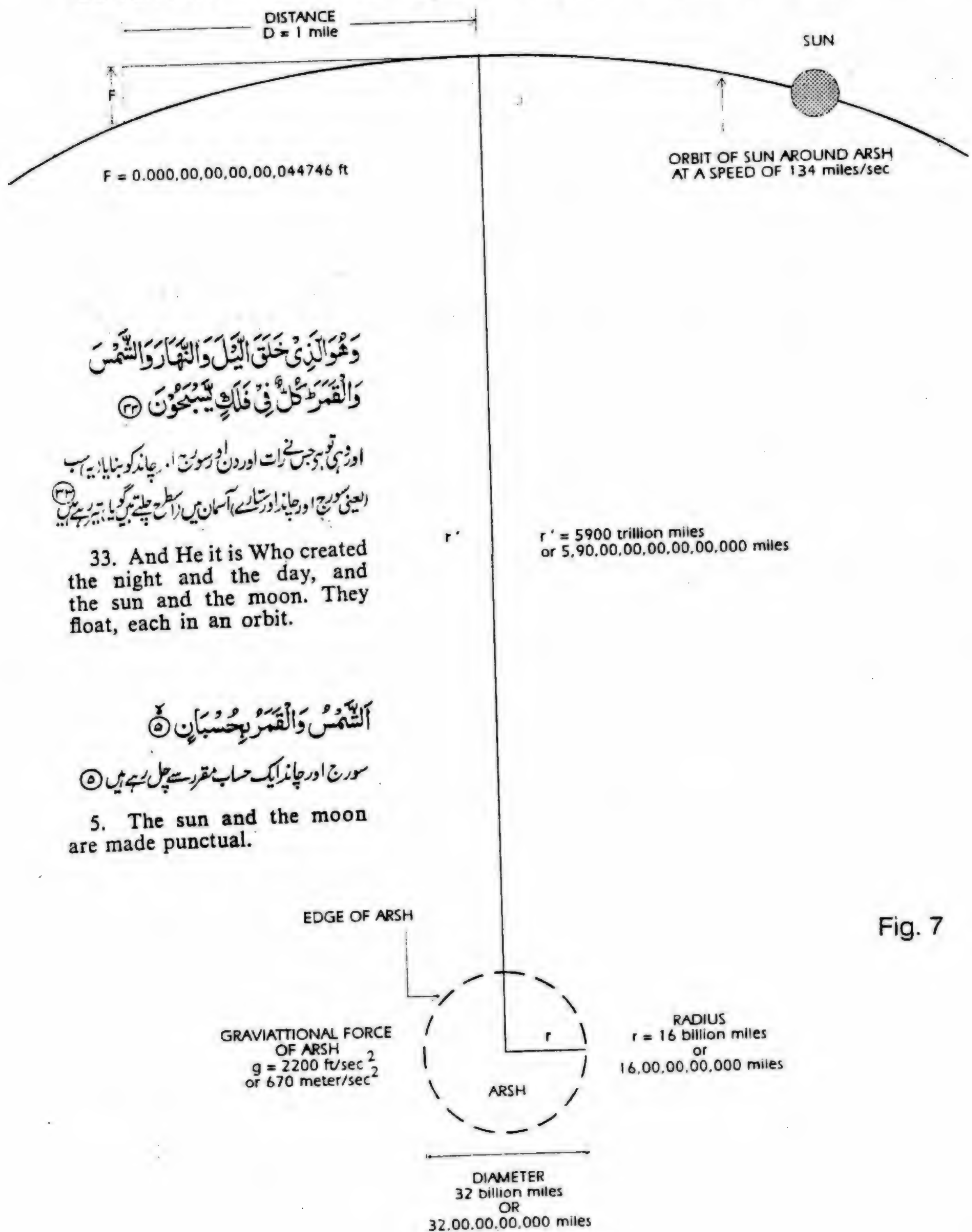
or $0.6357 \times 5280 = 3356$ ft/sec

or $\frac{0.6357}{0.6214} = 1.023$ Km/sec.

Note:

The small difference between the two results is due to approximate calculation made for finding the perimeter of moon orbit and also due to variation of moon mean height mentioned in different books. In some books the moon whirling or orbital speed is mentioned as 3350 ft/sec which is the mean of the above two results.

DIAGRAM SHOWING ORBIT OF SUN AROUND ARSH



وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب
(یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ﴿٣٣﴾

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ﴿٥﴾

5. The sun and the moon are made punctual.

Fig. 7

(بسلسلہ فٹ نوٹ بر صفحہ 87 116 متعلقہ تحقیق کائنات حساب سے)

CALCULATIONS FOR FINDING THE GRAVITATIONAL FORCE OF ARSH

(Inconnection with explanation given at page 227)

Refer to formula given at page 310 and connected references etc. The formula is

$$V = \frac{D}{\sqrt{\frac{2F}{g'}}} \qquad \text{from which} \qquad g' = \frac{V^2 \times 2F}{D^2}$$

Inserting the relevant values in the formula when

- r = 16×10^9 miles (16 billion miles) radius of Arsh (round figure).
- r' = 59×10^{14} miles (5900 trillion miles) height of orbit of the Sun from the centre of Arsh (round figure).
- g = Gravitational Force of Arsh at its edge at a radious r i.e 16×10^9 miles (16 billion miles).
- g' = Gravitational Force of Arsh at Sun's height of radious r'.
- F = Fall of curve of Sun's orbit in one mile distance D at radious r' i.e 59×10^{14} miles (5900 trillion miles) (round figure).
- V = Orbital velocity of the Sun 482000 miles/hour or 134 miles/second. or 220 Km/sec *

Calculate the value of F in feet in one mile distance D by using the formula,

$$F = \frac{S^2}{2r'} \qquad \text{where} \quad S = D = 1 \text{ mile} = 5280 \text{ ft.}$$

$$F = \frac{1 \times 5280 \times 5280}{2 \times 5900000000000000 \times 5280} = 0.00000000000044746 \text{ ft}$$

$$g' = g \left(\frac{r}{r'}\right)^2 = g\left(\frac{16000000000}{5900000000000000}\right)^2$$

$$g' = g\left(\frac{1}{368750}\right)^2 = g \times 0.0000000000073542 \text{ ft/Sec}^2$$

or Gravitational Force of Arsh $\quad g = \dfrac{g'}{0.0000000000073542}$

$$g' = \frac{V^2 \times 2F}{D^2}$$

Substituting the value of g' then g = $\frac{134 \times 134 \times 2 \times 0.00000000000044746 \times 5280 \times 5280}{0.0000000000073542 \times 5280 \times 5280}$

2185 ft/Sec^2 or 666 meter/Sec^2

NOTE:

If actual values of r and r' are taken, the value of g works out to 2217 ft/Sec^2 The average value can be considered as 2200 ft/Sec^2 or 670 meter/Sec^2.

The above calculations made to calculate the gravity of Arsh are on the basis of velocity of the sun (134 miles/sec or 220 Km/sec) mentioned in various books, although velocity is related to radius r'. Higher velocity of the sun would result in higher gravity of the Arsh. For a lesser radius r' of the sun's orbit, higher orbital velocity would be required and for a greater radius r' lesser velocity would be needed.

According to the theory of satellites, particular speed at particular height and particular direction is required to orbit a satellite. In other words, the speed of a satellite is to be balanced in relation to distance or radius r'. The velocity varies as the radius r' varies. Hence the velocity of the sun observed practically by the scientists must correspond to the theoretical results for a particular radius r' in order to have a counter check and also to calculate the accurate gravity of the Arsh.

Gravity of the Arsh would be much more than that calculated above if the observed velocity of sun 134 miles/sec is for a radius r' greater than 1000 light years. If r' is less than 1000 light years then the velocity should be greater than 134 miles/sec and consequently the gravity of Arsh would be greater than that calculated at 134 miles/sec velocity of the sun. The gravity of Arsh calculated above is thus an imaginary value.

According to scientists, the sun completes its orbit around its center of revolution in 220 million years at a velocity of 134 miles/sec. The radius of revolution r' thus works out to 25000 light years. The gravity of center of revolution (Arsh) shall then be 25 times the gravity of Arsh calculated for 1000 light years, i.e

$$2200 \times \frac{25000}{1000} = 55000 \text{ ft/sec}^2$$

The velocity of sun for 1000 light years shall then be 670 miles/sec, i.e

$$134 \sqrt{\frac{25000}{1000}} = 134 \times 5 = 670 \text{ miles/sec.}$$

*Refer to Encyclopedia Britannica, Edition-1986 Vol.27 P.508.

(بسلسلہ فٹ نوٹ بر صفحہ 87 116 متعلقہ تخلیق کائنات حساب سے)

CALCULATIONS FOR FINDING THE REQUIRED ORBITAL VELOCITY V OF THE SUN ON THE BASIS OF CALCULATED GRAVITATIONAL FORCE OF ARSH

Formula,

$$V = \frac{D}{\sqrt{\frac{2F}{g'}}}$$

Inserting the relevent values in the formula

Where,

$D = 1$ mile or 5280 ft.
$F = 0.00000000000044746$ ft.
$g = 2185$ ft/sec^2

$$g' = g\left(\frac{r}{r'}\right)^2 = 2185\left(\frac{16000000000}{5900000000000000}\right)^2$$

$$g' = 0.0000000160689 \text{ ft/sec}^2$$

$$V = \frac{1 \times 5280}{\sqrt{\frac{2 \times 0.00000000000044746}{0.0000000160689}}}$$

$$V = \frac{5280}{\sqrt{0.00005569}} = \frac{5280}{0.00746257}$$

$$V = 707537 \text{ ft/sec}$$

$$\text{or } V = \frac{707537}{5280} = 134 \text{ miles/sec.}$$

This result correspond with the given value of velocity of the Sun. The gravity g of Arsh i.e 2185 ft/sec^2 as calculated is thus correct.

ESTIMATED DIAMETER OF PLANET AL-JANNAT (PARADISE) REVOLVING AROUND THE ARSH WITH A CLOSE ORBIT

(INCONNECTION WITH THE EXPLANATION AT PAGE 2 9 3)

We can find out the breadth or diameter of planet Al-Jannat (Paradise) in the light of following two Quranic verses already quoted at page 2 9 4 of this book.

21. Race one with another for forgiveness from your Lord and a Garden whereof the breadth is as the breadth of the heavens and the earth, which is in store for those who believe in Allah and His messengers. Such is the bounty of Allah, which He bestoweth upon whom He will, and Allah is of Infinite bounty.

(LVII - Iron

(بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا
عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کیلئے
تیار کی گئی ہے جو خدا پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان
لائے ہیں لپکو۔ یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے۔
اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ⑵

الحدید ۵۷

* سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ذٰلِكَ فَضْلُ
اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ⑵

(پ ۲۷ حدید ۲۱)

The verses clearly depict that the breadth or diameter of Jannat is as wide as are the heavens and the Earth. The word "heavens" represents the existing seven planets of solar system above the Earth and the Earth is the eighth one. As already proved at page 2 6 9 that the gravity of Earth is equal to the average gravity of all ten planets of solar system. Similarly, the gravity of planet Al-Jannat is equal to the average gravity of Earth and seven planets above the Earth as quoted in the verses.

We may calculate the same as under.

Planet	Gravity
Earth	1.00
Mars	0.38
Jupiter	2.54
Saturn	1.20
Uranus	1.07
Neptune	1.40
Pluto	0.44
Al-Hasan	0.70

Total gravity of eight planets =	8.73

Average gravity $= \frac{8.73}{8} = 1.09125$ say 1.1 which is the gravity of Al-Jannat (Paradise).

Hence, we can find out the diameter of Al-Jannat from the above value of gravity.

Diameter of Earth $=$ 7926 miles

Radius of Earth $= \frac{7926}{2} =$ 3963 miles

then,

Radius of Al-Jannat $r^3 = (3963)^3 \times 1.09125$

$= 62240377347 \times 1.09125$

$r^3 = 67919811780$

$r =$ 4080 miles

Diameter of Al-Jannat $d = 4080 \times 2 = 8160$ miles

Hence, it shows that the size of planet Al-Jannat is nearly equal to the size of planet Earth.

133. And vie one with another for forgiveness from your Lord, and for a Paradise as wide as are the heavens and the earth, prepared for those who ward off (evil);

(III - The Family of Imran

اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف
لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو
(خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ١٣٣

آل عمران ٣

وَسَارِعُوٓا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا ٱلسَّمٰوٰتُ وَٱلْأَرْضُ
أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ١٣٣

(پ ٤ آل عمران ١٣٣

toobaa-elibrary.blogspot.com

ASTRONOMICAL DATA

	MEAN DISTANCE FROM SUN IN MILLIONS OF MILES	PERIOD OF ORBIT IN EARTH UNITS	PERIOD OF ROTATION IN EARTH UNITS	DIAMETER IN MILES	MASS RELATIVE TO EARTH	DENSITY IN POUNDS PER CUBIC FOOT	SURFACE GRAVITY RELATIVE TO EARTH	SURFACE TEMPERATUR RANGE IN DEGREES F	PER CENT OF LIGHT REFLECTED
MERCURY	36	88 days	46 or 59 days	3,100	0.05	355	0.38	+750	0.06
VENUS	67	255 days	247 days	7,700	0.81	322	0.89	+800	0.76
EARTH	93	1 year	24 hours	7,927	1.00	344	1.00	-127/+136	0.39
MARS	141.5	687 days	24h 37m	4.200	0.10	243	0.38	-50/+90	0.15
JUPITER	483	11.9 years	9h 50m	88,800	317	81	2.54	-280/-200	0.51
SATURN	886	29.5 years	10h 14m	75,100	95	45	1.20	-330/-240	0.50
URANUS	1,783	84 years	10h 45m	31,000	14	100	1.07	-380/-270	0.66
NEPTUNE	2,797	165 years	15h 48m	28,000	17	138	1.40	-400/-330	0.62
PLUTO	3,660	248.4 years	6d 10h	3,600	0.80	200	0.44	-370	0.16
Earth's MOON	239,000 miles from Earth	28 days	27d 7h 43m	2,160	0.012	208	0.165	-200/+200	0.07

Table 2: Data for the Sun

Distance	149,600,000 km 92,957,000 mi
Mean angular diameter	31′59.3″
Diameter	1,392,000 km (864,950 mi) (109.3 times the Earth's diameter)
Surface area	6.087×10^{12} km² (2.35×10^{12} sq mi) (12,000 times the Earth's area)
Volume	1.412×10^{18} km³ (3.387×10^{17} cu mi) (1,306,000 times the Earth's volume)
Mass	1.99×10^{30} kilograms (2.19×10^{27} tons) (333,400 times the Earth's mass)
Mean density	1.41, *i.e.*, less than 1½ times that of water
Escape velocity to infinity from the Sun's surface	618 km per sec (384 mi per second)
Effective temperature	5,740° K
Total energy output	3.86×10^{33} ergs per second
Radiation from the Sun's surface	6.35×10^{10} ergs/cm²/sec
Brightness at the centre of the disk	8.23×10^{5} lamberts
Candlepower	3.17×10^{27} candles
Light flux	141,400 lux, at the Earth's mean distance, outside the atmosphere 103,000 lux, the average illumination from the Sun at the zenith
Period of rotation	
Equator	26.9 days (synodical)
Sunspot zone (16° N)	27.3 days (synodical)
Pole	31.1 days (synodical)
The Sun's interior	
Density	150 gm/cm³
Temperature	15,000,000° K*
Pressure	4×10^{17} dynes/cm² (4×10^{11} atmospheres)
The Sun as a star	
Spectral type	G2
Colour index	Mpg-Mpv = +0.45
Visual magnitude	Mpv = −26.86
Absolute visual magnitude	Mpv = +4.71
Velocity in space relative to nearby stars	19.4 km per sec in the direction of Lyra (Vega). The motion of the local stars of which the Sun is a member is about the galactic centre with a velocity of 220 km per sec

*Different calculations give results from 13,000,000°–25,000,000°.

*Refer to Encyclopedia Britannica, Edition-1986 Vol.27 P.508.

ASTRONOMICAL DATA
ELEMENTS OF THE PLANETS

Mean orbital elements of planets

	Mean distance from Sun (AU)	Mean distance from Sun (10^6 km)	Sidereal period (tropical years*)	Sidereal period (days)	Synodic period (days)	Mean orbital velocity (km/s)	Eccentricity	Inclination to the ecliptic (degrees)
MERCURY	0.387099	57.9	0.24085	87.969	115.88	47.89	0.2056	7.00
VENUS	0.723332	108.2	0.61521	224.701	583.92	35.03	0.0068	3.39
EATRH	1.000000	149.6	1.00004	365.256	-	29.79	0.0167	-
MARS	1.523691	227.9	1.88089	686.980	779.94	24.13	0.0934	1.85
JUPITER	5.202803	778.3	11.86223	4332.589	398.88	13.06	0.0485	1.30
SATURN	9.53884	1427.0	29.4577	10759.22	378.09	9.64	0.0556	2.49
URANUS	19.1819	2869.6	84.0139	30685.4	369.66	6.81	0.0472	0.77
NEPTUNE	30.0578	4496.6	164.793	60189.0	367.49	5.43	0.0086	1.77
PLUTO	39.44	5900.0	247.7	90465.0	366.73	4.74	0.250	17.2

*Unlike the usual measurement of one year (365.25 Earth days), a tropical year is the interval between two successive crossings of the Sun over the Earth's equator at the vernal equinox. This metnod includes a small change induced annually by precession of a planet's rotational axis.

Physical elements of the inner planets

	MERCURY	VENUS	EARTH	MOON	MARS
Reciprocal mass[2]	5972000	408520	328900	27069000	3098710
Mass[2] (Earth = 1)	0.0558	0.8150	1.0000	0.01230	0.1074
Mass[2] (kg)	3.303×10^{23}	4.870×10^{24}	5.976×10^{24}	7.350×10^{22}	6.421×10^{23}
Equatorial radius (km)	2439	6050	6378	1738	3398
Equatorial radius (Earth = 1)	0.382	0.949	1.000	0.2725	0.532
Ellipticity[3]	0.0	0.0	0.0034	0.002	0.0059
Mean density (g/cm^3)	5.42	5.25	5.52	3.34	3.94
Equatorial surface gravity (m/s^2)	3.78	8.60	9.78	1.62	3.72
Equatorial escape velocity (km/s)	4.3	10.3	11.2	2.38	5.0
Sidereal rotation period	58.65 days	243.01 days (retrograde)	23.9345 hours	27.322 days	24.6229 hours
Inclination of equator to orbit	0°	-2°	23°.45	6°.68	23°.98

ASTRONOMICAL DATA
ELEMENTS OF THE PLANETS

Physical elements of the outer planets

	JUPITER	SATURN	URANUS	NEPTUNE	PLUTO
Reciprocal mass[2]	1047.357	3498.1	22759	19332	(3000000)[4]
Mass[2] (Earth = 1)	317.893	95.147	14.54	17.23	(.0017)
Mass[2] (kg)	1.899×10^{27}	5.686×10^{26}	8.66×10^{25}	1.030×10^{26}	(6.6×10^{22}-1.6×10^{22})
Equatorial radius (km)	71900	60000	26145	24750	(1200 - 1900)
Equatorial radius (Earth = 1)	11.27	9.44	4.10	3.88	(0.12 - 0.30)
Ellipticity[3]	0.0637	0.102	(0.024)	0.0266	?
Mean density (g/cm^3)	1.314	.69	(1.19)	1.66	(0.6 - 1.7)
Equatorial surface gravity (m/s^2)	22.88	9.05	7.77	11.00	(4.3)
Equatorial escape velocity (km/s)	59.5	35.6	21.22	23.6	(5.3)
Sidereal rotation period	9.841 hours[5]	10.233 hours[6]	15.5 hours	15.8 hours	6.3874 days
Inclination of equator to orbit	3°.08	29°	97°.92	28°.8	($\geq$=50°)

1. The mass of the Sun divided by the mass of the planet (including its atmosphere and satellites). 2. Satellite masses not included. 3. The ellipticity is $(R_e-R_p)/R_p$, where R_e and R_p are equitorial and planetary radii. 4. Values in parentheses are uncertain by more than 10 percent. 5. Jupiter's internal (System III) rotation period is 9.925 hours. 6. Saturn's internal (System III) rotation period is 10.675 hours.

اوپر کی مثالیں اور فارمولا دینے سے یہ ثابت کرنا ہے کہ کائنات میں سیارے حادثاتی طور پر وجود میں نہیں آ گئے بلکہ خالق کائنات اللہ تعالیٰ نے ان کو مختلف بلندیوں پر بڑے حساب کے مطابق درکار توازن Balance کی رفتار دے کر محو گردش کیا ہے۔ اگر حساب کے مطابق درکار رفتار سے خفیف سی بھی کم رفتار دی جاتی تو سیارے چند صدیوں کے اندر اندر ہی سورج کی زیادہ اثر انداز کشش ثقل کی وجہ سے سورج کی طرف آہستہ آہستہ جھکتے چلے جاتے اور ان کا مدار کم ہوتا جاتا اور بالاخر اس سے ٹکرا جاتے اور ختم ہو جاتے۔ کائنات کا سارا نظام ہی درہم برہم ہو جاتا۔ کروڑوں سال پہلے سے تخلیق شدہ سیارے آج تک مقررہ حساب سے محو گردش ہیں اور انکی گردش کی رفتار میں فرق نہیں آیا۔ لہٰذا انسانوں کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ نے کائنات میں سیاروں کو بڑے حساب سے پیدا کیا اور ان کو حساب کے مطابق درکار رفتار دے کر میزان Balance قائم کر کے محو گردش کیا۔ میزان خود بخود قائم نہیں ہوتا بلکہ یہ قائم کیا جاتا ہے۔ انسان کو اس پر غور کرنا چاہئے اور خالق کائنات اللہ تعالیٰ کو پہچاننا چاہئے جس نے کائنات کی تخلیق میں میزان قائم کیا۔ انسان اس کی موجودگی کا اقرار کرے۔ اس کی تعریف کرے اور اس کا شکر ادا کرے۔ اہل علم لوگ ہی خالق کائنات اللہ تعالیٰ پر اس کی قدرتوں کو پہچان کر ایمان لاتے ہیں اور انسان پر لازم بھی یہی ہے کیونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ بوجھ عطا کی ہے لہٰذا یہ اس کا فرض بنتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اس کے تمام پیغمبروں پر ایمان لائے اور اس کی چاروں آسمانی کتابوں یعنی توریت زبور انجیل اور قرآن پر ایمان لائے۔ عدل کرے تاکہ آخرت میں اس کی نجات ہو۔

آسمانوں Planets etc اور زمین کی تخلیق اور ان کا توازن قائم رکھنے کے سلسلہ میں قرآن کی چند آیات ملاحظہ ہوں جو کہ آج سے چودہ سو سال (14000 سال) پہلے اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہیں جن کو آج کا انسان سائنس کی روشنی میں بہتر طور پر سمجھتا ہے۔ قرآن کی حقانیت کا بھی یہ واضح ثبوت ہے آیات درج ذیل ہیں۔

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ
لِأُولِي الْأَلْبَابِ (١٩٠)
الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا
وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ
فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ (١٩١)

(پ ۳ آل عمران ۱۹۰-۱۹۱)

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں (۱۹۰)
جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو (۱۹۱)

ب ۳ آل عمران

190. Lo! in the creation of the heavens and the earth and (in) the difference of night and day are tokens (of His sovereignty) for men of understanding.

191. Such as remember Allah, standing, sitting, and reclining, and consider the creation of the heavens and the earth, (and say): Our Lord! Thou createdst not this in vain. Glory be to Thee! Preserve us from doom of Fire!

(III - The Family of Imran

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ (٧٣)

(پ ۷ انعام ۷۳)

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے
اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہو جا تو حشر برپا ہو جائیگا (۷۳)

الانعام ٦

73 . He it is Who created the heavens and the earth in truth. In the day when He saith : Be! it is.

(VI - Catlle

5. He it is Who appointed the sun a splendour and the moon a light, and measured for her stages, that ye might know the number of the years, and the reckoning Allah created not (all) that save in truth. He detaileth the revelations for people who have knowledge.

6. Lo! in the difference of day and night and all that Allah hath created in the heavens and the earth are portents, verily, for folk who ward off (evil).

(X - Jonah

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا
اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا)
حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے
سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے (٥)
رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں
اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب)
میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں (٦)

یونس ١٠

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ
نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ
السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ
إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (٥)
إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ
اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ
لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ (٦)

(پ ١١ یونس ٥-٦

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

(XIII - The Thunder

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے
ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند
کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے
وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی
آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے
روبرو جانے کا یقین کرو (٢)

الرعد ١٣

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي
لِأَجَلٍ مُسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ
تُوقِنُونَ (٢)

(پ ١٣ رعد ٢

19. Hast thou not seen that Allah hath created the heavens and the earth with truth? If He will, He can remove you and bring (in) some new creation;

20. And that is no great matter for Allah.

(XIV - Abraham

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر
سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور
(تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے (١٩)
اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل نہیں (٢٠)

ابراہیم ١٤

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ
وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ (١٩)
وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ (٢٠)

(پ ١٣ ابراہیم ١٩، ٢٠

85. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.

(XV - Al-Hijr

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں
ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور
آ کر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو (٨٥)

الحجر ١٥

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ (٨٥)

(پ ١٤ حجر ٨٥

3. He hath created the heavens and the earth with truth. High be He exalted above all that they associate (with Him!)

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اس
کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے (٣)

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ
تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ (٣)

12. And He hath constrained the night and the day and the sun and the moon to be of service unto you, and the stars are made subservient by His command. Lo! herein indeed are portents for people who have sense. (XVI - The Boe

اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا اور اُسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کیلئے اس میں (قدرتِ خدا کی) بہت سی نشانیاں ہیں (۱۲)

النحل ۱۶

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (١٢)

(پ ۱۴ نحل ۱۲

12. And We appoint the night and the day two portents. Then We make dark the portent of the night, and We make the portent of the day sight-giving, that ye may seek bounty from your Lord, and that ye may know the computation of the years, and the reckoning, and everything have We expounded with a clear expounding. (XVII - Childern of Israel

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کردی ہے (۱۲)

الاسرآء ۱۷

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا (١٢)

(پ ۱۵ اسرآء ۱۲

65. Hast thou not seen how Allah hath made all that is in the earth subservient unto you? And the ship runneth upon the sea by His command, and He holdeth back the heaven from falling on the earth unless by His leave. Lo! Allah is, for mankind, Full of Pity, Merciful. (XXII - The Pilgrimage

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا نے تمہارے زیرِ فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک خدا لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے (۶۵)

الحج ۲۲

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (٦٥)

(پ ۱۷ حج ۶۵

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit. (XXI - The Prophets

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں (۳۳)

الانبیاء ۲۱

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (٣٣)

(پ ۱۷ انبیاء ۳۳

44. Allah created the heavens and the earth with truth. Lo! therein is indeed a portent for believers. (XXIV - Light

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کیساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے (۴۴)

النور ۲۴

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (٤٤)

(پ ۱۸ نور ۴۴

44. Allah causeth the revolution of the day and the night. Lo! herein is indeed a lesson for those who see. (XXIX - The Spider

خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہلِ بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے (۴۴)

العنکبوت ۲۹

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (٤٤)

(پ ۲۰ عنکبوت ۴۴

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم ۗ مَّا خَلَقَ اللَّهُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا
بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿٨﴾

(پ ۲۱ روم ۸

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ خدا نے
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور
بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ﴿٨﴾

الروم ۳۰

8. Have they not pondered upon themselves? Allah created not the heavens and the earth, and that which is between them, save with truth and for a destined end. But truly, many of mankind are disbelievers in the meeting with their Lord.

(XXX - The Romans

وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ
تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾
لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ (پ ۲۳ یٰس ۳۷-۴۰

اور ایک نشانی اُن کیلئے رات ہے کہ اسمیں سے ہم دن کو
کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿٣٧﴾
اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے)
غالب (اور) دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ﴿٣٨﴾
اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ
(گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ﴿٣٩﴾
نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور
نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے
اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿٤٠﴾ یٰس ۳۶

37. A token unto them is night. We strip it of the day, and lo! they are in darkness:

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

39. And for the moon We have appointed mansions till she return like an old shrivelled palm-leaf.

40. It is not for the sun to overtake the moon, nor doth the night outstrip the day. They float each in an orbit.

(XXXVI - Yasin

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ
اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى
اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي
لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾

(پ ۲۳ زمر ۵

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے
(اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے
اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک
چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿٥﴾

زمر ۳۹

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

(XXXIX - The Troops

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ
النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا
مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

(پ ۲۴ مومن ۵۷-۵۸

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت
بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿٥٧﴾
اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے
والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ)
تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿٥٨﴾

المومن ۴۰

57. Assuredly the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not.

58. And the blind man and the seer are not equal, neither are those who believe and do good works (equal with) the evil-doer. Little do ye reflect!

(XL - The Beliver

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے انکو

38. And We created not the heavens and the earth,

and all that is between them, in play.

39. We created them not save with truth; but most of them know not.

(XLIV - Smoke

کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ۝۳۸ اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۝۳۹

الدخان ۴۴

لٰعِبِيْنَ ۝٣٨ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٩

(پ ۲۵ دخان ۳۸-۳۹

13. And hath made of service unto you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth; it is all from Him. Lo! herein verily are portents for people who reflect.

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں ۝۱۳

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١٣

22. And Allah hath created the heavens and the earth with truth, and that every soul may be repaid what it hath earned. And they will not be wronged.

(XLV - Crouching

اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا ۝۲۲

الجاثیہ ۴۵

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٢٢

(پ ۲۵ جاثیہ آیات ۱۳-۲۲

3. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and for a term appointed. But those who disbelieve turn away from that whereof they are warned.

(XLVI - Wind curved sandhills

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے مُنہ پھیر لیتے ہیں ۝۳

الاحقاف ۴۶

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝٣

(پ ۲۶ احقاف ۳

5. The sun and the moon are made punctual.
6. The stars and the trees adore.
7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.
8. That ye exceed not the measure,
9. But observe the measure strictly, nor fall short thereof.

(LV - The Beveficiant

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں ۝۵
اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں ۝۶
اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی ۝۷
کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو ۝۸
اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو۔ اور تول کم مت کرو ۝۹

الرحمٰن ۵۵

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦
وَالسَّمَاۗءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧
اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩

(پ ۲۷ رحمٰن ۵-۹

15. See ye not how Allah hath created seven heavens in harmony,
16. And hath made the moon a light terein, and made the sun a lamp ?

(LXXI - Noah

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں ۝۱۵
اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ۝۱۶

نوح ۷۱

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝١٥
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦

(پ ۲۹ نوح ۱۵-۱۶

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

(پ ۲۸ تغابن ۳

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری
صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ③

التغابن ۶۴

3. He created the heavens and the earth with truth, and He shaped you and made good your shapes, and unto Him is the journeying.

(LXIV - Mutual Disillosion

QURANIC VERSES RELATING TO UNIVERSE
(Part wise and Surah wise)

قرآنی آیات متعلقہ کائنات
علی الترتیب پارہ جات وسورۃ جات

22. Who hath appointed the earth a resting-place for you, and the sky a canopy; and causeth water to pour down from the sky, thereby producing fruits as food for you. And do not set up rivals to Allah when ye know (better).

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت
بنایا اور آسمان سے مینہ برسا کر تمہارے کھانے کیلئے
انواع واقسام کے میوے پیدا کئے۔ پس کسی کو خدا
کا ہمسر نہ بناؤ۔ اور تم جانتے تو ہو ﴿۲۲﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَ
السَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ فَلَا
تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾

29. He it is Who created for you all that is in the earth. Then turned He to the heaven, and fashioned it as seven heavens. And He is Knower of all things.

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے
پیدا کیں پھر آسمانوں کیطرف متوجہ ہوا۔ تو انکو ٹھیک
سات آسمان بنا دیا اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ
سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲۹﴾

35. And We said: O Adam! Dwell thou and thy wife in the Garden, and eat ye[6] freely (of the fruits) thereof where ye will; but come not nigh this tree lest ye become wrong-doers.

اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی بہشت
میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو)
لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں
میں (داخل) ہو جاؤ گے ﴿۳۵﴾

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا
وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا
مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۵﴾

36. But Satan caused them to deflect therefrom and expelled them from the (happy) state in which they were; and We said: Fall down,[7] one of you a foe unto the other! There shall be for you on earth a habitation and provision for a time.

پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس (عیش و نشاط) میں
تھے اس سے انکو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے
جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے زمین میں
ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے ﴿۳۶﴾

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا
مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ﴿۳۶﴾

116. And they say: Allah hath taken unto Himself a Son. Be He glorified! Nay, but whatsoever is in the heaven and the earth is His. All are subservient unto Him.

اور یہ لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے
(نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے
سب اسی کا ہے اور سب اس کے فرمانبردار ہیں ﴿۱۱۶﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ
بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿۱۱۶﴾

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اُس کو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿۱۱۷﴾

117. The Originator of the heavens and the earth! When He decreeth a thing, He saith unto it only : Be! and it is.

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ مَّاۗءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کیلئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اُس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کیلئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۶۴﴾

164. Lo! in the creation of the heavens and the earth, and the difference of night and day, and the ships which run upon the sea with that which is of use to men, and the water which Allah sendeth down from the sky, thereby reviving the earth after its death, and dispersing all kinds of beasts therein, and (in) the ordinance of the winds, and the clouds obedient between heaven and earth : are signs (of Allah's sovereignty) for people who have sense.

(پ البقرہ ۲۲، ۲۹، ۳۵، ۳۶، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۶۴

البقرۃ ۲

(II - The Cow

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾

جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو ﴿۱۹۱﴾

190. Lo! in the creation of the heavens and the earth and (in) the difference of night and day are tokens (of His sovereignty) for men of understanding.

191. Such as remember Allah, standing, sitting, and reclining, and consider the creation of the heavens and the earth, (and say): Our Lord! Thou createdst not this in vain. Glory be to Thee! Preserve us from doom of Fire!

(پ ۴ آل عمران ۳

سورۃ آل عمران ۱۹۰-۱۹۱

(III - The family of Imran

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۥ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور روشنی بنائی پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) خدا کے برابر ٹھیراتے ہیں ﴿۱﴾

1. Praise be to Allah, Who hath created the heavens and the earth, and hath appointed darkness and light. Yet those who disbelieve ascribe rivals unto their Lord.

73. He it is Who created the heavens and the earth in truth. In that day when He saith : Be! it is.

74. His word is the truth, and His will be the Sovereignty on the day when the trumpet is blown. Knower of the invisible and the visible, He is the Wise, the Aware.

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے
اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا ۷۳
اُس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صُور پھونکا جائیگا (اُس دن)
اُسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے
والا ہے اور وہی دانا اور خبردار ہے ۷۳

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۷۳
قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ
فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۷۳

97. He is the Cleaver of the Daybreak, and He hath appointed the night for stillness, and the sun and the moon for reckoning. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اُسی نے
رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا
یہ خدا کے (مقرر کیے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے ۹۶

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۹۶

98. And He it is Who hath set for you the stars that ye may guide your course by them amid the darkness of the land and the sea. We have detailed Our revelations for a people who have knowledge.

اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور
دریاؤں کے اندھیروں میں اُن سے رستے معلوم کرو عقل والوں کے
لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ۹۷

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا
بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ
فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۹۷

100. He it is Who sendeth down water from the sky, and therewith We bring forth buds of every kind; We bring forth the green blade from which We bring forth the thick-clustered grain; and from the date-palm, from the pollen thereof, spring pendant bunches; and (We bring forth) gardens of grapes, and the olive and the pomegranate, alike and unlike. Look upon the fruit thereof, when they bear fruit, and upon its ripening. Lo! herein verily are portents for a people who believe.

اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو مینہ
برساتے ہیں) اُس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں۔ پھر
اُس میں سے سبز سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے
ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے
میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور
انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔
یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو اُن کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو)
اُن کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں اُن لوگوں کیلئے جو ایمان
لاتے ہیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ۹۹

وَهُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا
مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ
وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَ
الرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ
اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ۹۹

102. The Originator of the heavens and the earth! How can He have a child, when there is for Him no consort, when He created all things and is Aware of all things?

(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (ہے) اُس کے اولاد
کہاں سے ہو جب کہ اُس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اُس نے
ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے ۱۰۱

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۱۰۱

103. Such is Allah, your Lord. There is no God save Him, the Creator of all things,

یہی (اوصاف رکھنے والا) خدا تمہارا پروردگار ہے اُس کے سوا
کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اُسی کی عبادت

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۱۰۲﴾

کرو اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے ﴿۱۰۲﴾

so worship Him. And He taketh care of all things.

(پ ۷ انعام ۱، ۷۳، ۷۴، ۹۷، ۹۸، ۱۰۰، ۱۰۲

الانعام ٦

(V - The Table Spread

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور ہم ہی نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور اس میں تمہارے لئے سامانِ معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو ﴿۱۰﴾

10. And We have given you (mankind) power in the earth, and appointed for you therein a livelihood. Little give ye thanks!

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ﴿۲۴﴾

(خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اُتر جاؤ (اب سے) تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے ﴿۲۴﴾

24. He said: Go down (from hence), one of you a foe unto the other. There will be for you on earth a habitation and provision for a while.

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے ﴿۵۴﴾

54. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days, then mounted He the Throne. He covereth the night with the day, which is in haste to follow it, and hath made the sun and the moon and the stars subservient by His command. His verily is all creation and commandment. Blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم اسکو ایک مری ہوئی بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے۔ یہ آیات اسلئے بیان کی جاتی ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۵۷﴾

57. And He it is Who sendeth the winds as tidings heralding His mercy, till, when they bear a cloud heavy (with rain), We lead it to a dead land, and then cause water to descend thereon and thereby bring forth fruits of every kind. Thus bring We forth the dead. Haply ye may remember.

وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾

(جو) زمین پاکیزہ (ہے) اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے اور جو خراب ہے اس میں جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے۔ اسی طرح ہم آیتوں کو شکر گزار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں ﴿۵۸﴾

58. As for the good land, its vegetation cometh forth by permission of its Lord; while as for that which is bad, only evil cometh forth (from it). Thus do We recount the tokens for people who give thanks.

(پ ۸ الاعراف ۱۰، ۲۴، ۵۴، ۵۷، ۵۸

الاعراف ۷

(VII - The Heights

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز (سے) کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ کتاب خدا میں (برس کے)

36. Lo! the number of the months with Allah is twelve months by Allah's ordinance in the day that He

مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۥ
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

بارہ مہینے رکھے ہوئے) ہیں ان میں سے چار[۱۳۹] مہینے ادب کے ہیں یہی
دین (کا) سیدھا رستہ ہے تو ان (مہینوں) میں (قتال ناحق سے)
اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب
سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ خدا پرہیزگاروں کے ساتھ ہے (۳۶)

created the heavens and the earth. Four of them are sacred; that is right religion. So wrong not yourselves in them. And wage war on all the idolaters as they are waging war on all of you. And know that Allah is with those who keep their duty (unto Him).

(پ ۱۰ توبہ ۳۶

التوبة ۹

(IX - Repentance

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ
شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ
دن میں بنائے پھر عرش (تخت شاہی) پر قائم ہوا وہی
ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اسکے پاس) اس کا اذن
حاصل کئے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں کرسکتا یہی خدا تمہارا
پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے (۳)

3. Lo! your Lord is Allah Who created the heavens and the earth in six Days,[2] then He established Himself upon the Throne, directing all things. There is no intercessor (with Him) save after His permission. That is Allah, your Lord, so worship Him. Oh, will ye not remind ?

هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاۗءً وَّالْقَمَرَ
نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ
السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ
اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ
اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝

وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا
اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا)
حساب معلوم کرو یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے
سمجھنے والوں کیلئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے (۵)
رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں
اور جو چیزیں خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب
میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں (۶)

5. He it is Who appointed the s n a splendour and the moon a light, and measured for her stages, that ye might know the number of the years, and the reckoning Allah created not (all) that save in truth. He detaileth the revelations for people who have knowledge.

6. Lo! in the difference of day and night and all that Allah hath created in the heavens and the earth are portents, verily, for folk who ward off (evil).

هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں
آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ
مادہ سماعت رکھتے ہیں اُن کیلئے ان میں نشانیاں ہیں (۶۷)

67. He it is Who hath appointed for you the night that ye should rest therein and the day giving sight. Lo! herein verily are portents for a folk that heed.

(پ ۱۱ یونس ۳، ۵، ۶، ۶۷

یونس ۱۰

(X - Jonah

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَي الْمَاۗءِ
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ
اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں
بنایا اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا
کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے
لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد
(زندہ کرکے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے (۷)

7. And He it is Who created the heavens and the earth in six Days[2]—and His Throne was upon the water—that He might try you, which of you is best in conduct. Yet if thou (O Muhammad) sayest: Lo! ye will be raised again after death! those who disbelieve will surely say: This is naught but open magic.

(پ ۱۲ ھود ۷

ھود ۱۱

(XI - Hud

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾

خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو (۲)

2. Allah it is Who raised up the heavens without visible supports, then mounted the Throne, and compelled the sun and the moon to be of service, each runneth unto an appointed term; He ordereth the course; He detaileth the revelations, that haply ye may be certain of the meeting with your Lord.

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾

اور وہ وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں (۳)

3. And He it is Who spread out the earth and placed therein firm hills and flowing streams, and of all fruits he placed therein two spouses (male and female). He covereth the night with the day. Lo! herein verily are portents for people who take thought.

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ

(پ ۱۳ رعد ۲، ۳، ۴)

اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں۔ ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی بہت سی شاخیں ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو بعض پر لذت

4. And in the Earth are neighbouring tracts, vineyards and ploughed lands, and date-palms, like and unlike,[2] which are watered with one water. And We have made some of them to excel others in fruit. Lo! herein verily are portents

الرعد ۱۳

(XIII - The Thunder

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾

ان کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو) خدا کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ وہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کے لئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کر دو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ) (۱۰)

10. Their messengers said: Can there be doubt concerning Allah, the Creator of the heavens and the earth? He calleth you that He may forgive you your sins and reprieve you unto an appointed term. They said: Ye are but mortals like us, who would fain turn us away from what our fathers used to worship. Then bring some clear warrant.

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے (۱۹)

19. Hast thou not seen that Allah hath created the heavens and the earth with truth? If He will, He can remove you and bring (in) some new creation;

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾

اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل نہیں (۲۰)

20. And that is no great matter for Allah.

32. Allah is He Who created the heavens and the earth, and causeth water to descend from the sky, thereby producing fruits as food for you, and maketh the ships to be of service unto you, that they may run upon the sea at His command, and hath made of service unto you the rivers;

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے زیر فرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اسکے حکم سے چلیں اور نہروں کو بھی تمہارے زیر فرمان کیا ﴿۳۲﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِیَ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

33. And maketh the sun and the moon constant in their courses, to be of service unto you, and hath made of service unto you the night and the day.

اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا ﴿۳۳﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىٕبَیْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

(XIV - Abraham

ابراہیم ۱۴

(پ ۱۳ ابراہیم ۱۰' ۱۹' ۲۰' ۳۲' ۳۳

16. And verily in the heaven We have set mansions of the stars, and We have beautified it for beholders.

اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اس کو سجا دیا ﴿۱۶﴾

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿۱۶﴾

17. And We have guarded it from every outcast devil,

اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اسے محفوظ کر دیا ﴿۱۷﴾

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿۱۷﴾

18. Save him who stealeth the hearing, and then doth a clear flame pursue.

ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے ﴿۱۸﴾

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۸﴾

19. And the earth have We spread out, and placed therein firm hills, and caused each seemly thing to grow therein.

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ چیز اگائی ﴿۱۹﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

20. And We have given unto you livelihoods therein, and unto those for whom ye provide not.

اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور اُن لوگوں کیلئے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش کے سامان پیدا کئے ﴿۲۰﴾

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِیْنَ ﴿۲۰﴾

21. And there is not a thing but with Us are the stores thereof. And We send it not down save in appointed measure.

اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب اُتارتے رہتے ہیں ﴿۲۱﴾

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآىٕنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

22. And We send the winds fertilising, and cause water to descend from the sky, and give it you to drink. It is not ye who are the holders of the store thereof.

اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوتی ہیں، اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے ﴿۲۲﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِیْنَ ﴿۲۲﴾

23. Lo! and it is We, even We, Who quicken and give death, and We are the Inheritor.

اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب کے وارث (مالک) ہیں ﴿۲۳﴾

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

85. We created not the heavens and the earth and all that is

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾

ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور
آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿۸۵﴾

between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.

(پ ۱۴ حجر ۱۵ ع ۶ آیت ۸۵)　الحجر ۱۵　(XV - Al-Hijr

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا۔ اس
کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے ﴿۳﴾

3. He hath created the heavens and the earth with truth. High be He exalted above all that they associate (with Him!)

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّ
مَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾

اور چارپایوں کو بھی اُسی نے پیدا کیا۔ انمیں تمہارے لئے
جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور انمیں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ﴿۵﴾

5. And the cattle hath He created, whence ye have warm clothing and uses, and whereof ye eat;

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ
مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾
يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَ
النَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۗ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۗ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾
وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۗ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ
لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾
وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ
وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾
وَعَلٰمٰتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے
درخت بھی (شاداب ہوتے) ہیں جنمیں تم اپنے چارپایوں کو چراتے ہو ﴿۱۰﴾
اسی پانی سے وہ تمہارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور
اور اور بیشمار درخت اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے)
غور کرنیوالوں کیلئے اسمیں (قدرت خدا کی بڑی) نشانی ہے ﴿۱۱﴾
اور اسی نے تمہارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند کو کام
میں لگایا اور اُسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے
ہیں۔ سمجھنے والوں کیلئے اسمیں (قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۱۲﴾
اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اُس نے زمین میں پیدا کیں
(سب تمہارے زیر فرمان کر دیں) نصیحت پکڑنے والوں کیلئے اسمیں نشانی ہے ﴿۱۳﴾
اور وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تاکہ اسمیں سے تازہ گوشت
کھاؤ۔ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے
ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔ اور اسلئے بھی (دریا
کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ (اسکا) شکر کرو ﴿۱۴﴾
اور اُسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے کہ تمکو لیکر کہیں جھک نہ جائے
اور نہریں اور رستے بنادیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے) جاسکو ﴿۱۵﴾
اور (راستوں میں) نشانات بنادیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

10. He it is Who sendeth down water from the sky, whence ye have drink, and whence are trees on which ye send your beasts to pasture.[1]

11. Therewith He causeth crops to grow for you, and the olive and the date-palm and grapes and all kinds of fruit. Lo ! herein is indeed a portent for people who reflect.

12. And He hath constrained the night and the day and the sun and the moon to be of service unto you, and the stars are made subservient by His command. Lo! herein indeed are portents for people who have sense.

13. And whatsoever He hath created for you in the earth of diverse hues, lo! therein is indeed a portent for people who take heed.

14. And He it is Who hath constrained the sea to be of service that ye eat fresh meat from thence, and bring forth from thence ornaments which ye wear. And thou seest the ships ploughing it that ye (mankind) may seek of His bounty, and that haply ye may give thanks.

15. And He hath cast into the earth firm hills that it quake not with you, and streams and roads that ye may find a way.

16. And landmarks (too), and by the star they find a way.

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا

اور خدا ہی نے آسمان سے پانی برسایا پھر اُس سے زمین

65. Allah sendeth down water from the sky and therewith

reviveth the earth after her death. Lo! herein is indeed a portent for a folk who hear.

کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کیا بے شک اس میں
سننے والوں کے لئے نشانی ہے ﴿٦٥﴾

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٥﴾

66. And lo! in the cattle there is a lesson for you. We give you to drink of that which is in their bellies, from betwixt the refuse and the blood, pure milk palatable to the drinkers.

اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے
کہ اُن کے پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تمکو
خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کیلئے خوشگوار ہے ﴿٦٦﴾

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم
مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ
لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾

67. And of the fruits of the date-palm, and grapes, whence ye derive strong drink and (also) good nourishment. Lo! therein is indeed a portent for people who have sense.

اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں
تیار کرتے ہو) کہ ان سے شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے
ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں انکے لئے ان (چیزوں) میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے ﴿٦٧﴾

وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ
تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

(XVI - The Bee

النحل ۱۶

(پ ۱۴ نحل ۳، ۵، ۱۰، ۱۱ تا ۱۶، ۶۵ تا ۶۷

12. And We appoint the night and the day two portents. Then We make dark the portent of the night, and We make the portent of the day sight-giving, that ye may seek bounty from your Lord, and that ye may know the computation of the years, and the reckoning, and everything have We expounded with a clear expounding.

اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے
رات کی نشانی کو تاریک بنایا۔ اور دن کی نشانی کو
روشن۔ تاکہ تم اپنے پروردگار کا فضل (یعنی روزی) تلاش
کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔ اور
ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل
کر دی ہے ﴿١٢﴾

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ
فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن
رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ
وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ
تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾

44. The seven heavens and the earth and all that is therein praise Him, and there is not a thing but hymneth His praise; but ye understand not their praise. Lo! He is ever Clement, Forgiving.

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ اُن میں ہیں سب
اُسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں
مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم اُن کی
تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بُردبار (اور) غفار ہے ﴿٤٤﴾

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ
وَمَن فِيهِنَّ ۚ وَإِن مِّن شَيْءٍ إِلَّا
يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ
تَسْبِيحَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾

(XVII - Children of Israel

الاسراء ۱۷

(پ ۱۵ اسرا ۱۲، ۴۴

4. A revelation from Him Who created the earth and the high heavens,

یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے
اونچے آسمان بنائے ﴿٤﴾

تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ
الْعُلَى ﴿٤﴾

53. Who hath appointed the earth as a bed and hath threaded roads for you therein and hath sent down water from the sky and thereby We have brought forth divers kinds of vegetation.

وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کو فرش بنایا۔
اور اس میں تمہارے لئے رستے جاری کئے اور آسمان سے
پانی برسایا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں ﴿٥٣﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَ
سَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَىٰ ﴿٥٤﴾

(پ ١٦ طٰہٰ ٢٠ : ٥٣، ٥٤)

(کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ. بیشک ان (باتوں) میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾

طہٰ ٢٠

54. (Saying) : Eat ye and feed your cattle. Lo! herein verily are portents for men of thought.

(XX - Ta Ha

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿١٦﴾

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا ﴿١٦﴾

16. We created not the heaven and the earth and all that is between them in play.

أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا. اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ﴿٣٠﴾

30. Have not those who disbelieve known that the heavens and the earth were of one piece, then We parted them, and We made every living thing of water? Will they not then believe?

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے اور جھکنے نہ لگے اور اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ﴿٣١﴾

31. And We have placed in the earth firm hills lest it quake with them, and We have placed therein ravines as roads that haply they may find their way.

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾

اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا. اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ﴿٣٢﴾

32. And We have made the sky a roof withheld (from them). Yet they turn away from its portents.

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا. یہ سب یعنی سورج اور چاند اور ستارے آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ﴿٣٣﴾

33. And He it is Who created the night and the day, and the sun and the moon. They float, each in an orbit.

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

(پ ١٧ انبیاء ٢١ : ٣٠ - ٣٣، ٤٤)

بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں. کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں. تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں؟ ﴿٤٤﴾

الانبیاء ٢١

44. Nay, but We gave these and their fathers ease until life grew long for them. See they not how We visit the land, reducing it of its outlying parts?[2] Can they then be the victors?

(XXI - The prophets

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں. اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہوچکا ہے. اور

18. Hast thou not seen that unto Allah payeth adoration whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the hills, and the trees, and the beasts, and many of mankind, while there are many unto whom the doom is

justly due. He whom Allah scorneth, there is none to give him honour. Lo! Allah doth what He will.

جس شخص کو خدا ذلیل کرے اسکو کوئی عزت دینے والا نہیں
بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے (۱۸)

يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ (۱۸)

47. And they will bid thee hasten on the Doom, and Allah faileth not His promise, but lo! a Day with Allah is as a thousand years of what ye reckon.

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا
وعدہ ہرگز خلاف نہیں کریگا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے
نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے (۴۷)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ
اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ
كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ (۴۷)

(پ ۱۸، ع ۴ ,ع ۲

(XXII - The piligimage)

الحج ۲۲

15. Then lo! after that ye surely die.

پھر اس کے بعد تم مرجاتے ہو (۱۵)

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ (۱۵)

16. Then lo! on the Day of Resurrection ye are raised (again).

پھر قیامت کے روز اُٹھا کھڑے کئے جاؤ گے (۱۶)

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ (۱۶)

17. And We have created above you seven paths, and We are never unmindful of creation.

اور ہم نے تمہارے اُوپر (کی جانب) سات آسمان پیدا کئے
اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں (۱۷)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ (۱۷)

18. And We send down from the sky water in measure, and We give it lodging in the earth, and lo! We are able to withdraw it.

اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی
نازل کیا۔ پھر اُس کو زمین میں ٹھیرا دیا اور ہم اُس کے
نابود کر دینے پر بھی قادر ہیں (۱۸)

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ
فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ
لَقٰدِرُوْنَ ۚ (۱۸)

19. Then We produce for you therewith gardens of date-palms and grapes, wherein is much fruit for you and whereof ye eat;

پھر ہم نے اُس سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں
کے باغ بنائے۔ ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا
ہوتے ہیں اور اُن میں سے تم کھاتے ہو (۱۹)

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ۙ (۱۹)

20. And a tree that springeth forth from Mount Sinai that groweth oil and relish for the eaters.

اور وہ درخت بھی (ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی
زیتون کا درخت کہ) کھانے کیلئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے (۲۰)

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ
بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ (۲۰)

21. And lo! in the cattle there is verily a lesson for you. We give you to drink of that which is in their bellies, and many uses have ye in them, and of them do ye eat;

اور تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو ان کے
پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔ اور تمہارے لئے
اُنمیں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو (۲۱)

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ
مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ
وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ (۲۱)

79. And He it is Who hath sown you broadcast in the earth, and unto Him ye will be gathered.

اور وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اُسی
کی طرف تم جمع ہو کر جاؤ گے (۷۹)

وَهُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ (۷۹)

80. And He it is Who giveth life and causeth death, and His is the difference of night and day. Have ye then no sense?

اور وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات
اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں؟ (۸۰)

وَهُوَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۸۰)

86. Say: Who is Lord of the seven heavens, and Lord of the Tremendous Throne?

(ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں کا کون مالک ہے اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے)؟ (۸۶)

قُلْ مَن رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾

(XXIII - The Believers

المومنون ۲۳

(پ ۱۸ مومنون ۱۵ آ ۲۱ ۷۹، ۸۰، ۸۶

35. Allah is the Light of the heavens and the earth. The similitude of His light is as a niche wherein is a lamp. The lamp is in a glass. The glass is as it were a shining star. (This lamp is) kindled from a blessed tree, an olive neither of the East nor of the West, whose oil would almost glow forth (of itself) though no fire touched it. Light upon light, Allah guideth unto His light whom He will. And Allah speaketh to mankind in allegories, for Allah is Knower of all things.

خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے۔ اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اسے نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (پڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور خدا جو مثالیں بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے (۳۵)

اللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُّورٌ عَلٰى نُورٍ ۗ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾

43. Hast thou not seen how Allah wafteth the clouds, then gathereth them, then maketh them layers, and thou seest the rain come forth from between them; He sendeth down from the heaven mountains wherein is hail, and smiteth therewith whom He will, and averteth it from whom He will. The flashing of His lightning all but snatcheth away the sight.

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر انکو آپس میں ملا دیتا ہے پھر انکو تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں اُن سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔ اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اسکی چمک آنکھوں کو خیرہ کر کے بینائی کو اُچکے لئے جاتی ہے (۴۳)

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِن جِبَالٍ فِيهَا مِن بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَن مَّن يَشَاءُ ۖ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴿٤٣﴾

44. Allah causeth the revolution of the day and the night. Lo! herein is indeed a lesson for those who see.

خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے (۴۴)

يُقَلِّبُ اللّٰهُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٤٤﴾

(XXIV - Light

النور ۲۱

(پ ۱۸ نور ۳۵، ۴۳، ۴۴

2. He unto Whom belongeth the sovereignty of the heavens and the earth, He hath chosen no son nor hath He any partner in the sovereignty. He hath created everything and hath meted out for it a measure.

وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اُس کا ایک اندازہ ٹھہرایا (۲)

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهُ تَقْدِيرًا ﴿٢﴾

45. Hast thou not seen how thy Lord hath spread the shade —And if He willed He could have made it still—then We

بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کسطرح دراز کر کے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسکو

أَلَمْ تَرَ إِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ

عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّ
النَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ
رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾
لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ
اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى
اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾

(بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے ﴿٤٥﴾
پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ﴿٤٦﴾
اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو
آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا ﴿٤٧﴾
اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر
بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہوا) پانی برساتے ہیں ﴿٤٨﴾
تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں اور پھر ہم
اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں ﴿٤٩﴾
اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ
نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ﴿٥٠﴾

have made the sun its pilot;

46. Then We withdraw it unto Us, a gradual withdrawal.

47. And He it is Who maketh night a covering for you, and sleep repose, and maketh day a resurrection.

48. And He it is Who sendeth the winds, glad tidings heralding His mercy, and We send down purifying water from the sky,

49. That We may give life thereby to a dead land, and We give many beasts and men that We have created to drink thereof.

50. And verily We have repeated it among them that they may remember, but most of mankind begrudge aught save ingratitude.

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ جسکا نام رحمٰن (یعنی)
بڑا مہربان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو ﴿٥٩﴾

59. Who created the heavens and the earth and all that is between them in six Days,[4] then He mounted the Throne. The Beneficent! Ask any one informed concerning Him!

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ
جَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ
شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

(اور خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور انمیں
(آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿٦١﴾
اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے
والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کیلئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری
کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ﴿٦٢﴾

61. Blessed be He Who hath placed in the heaven mansions of the stars, and hath placed therein a great lamp and a moon giving light!

62. And He it is Who hath appointed night and day in succession, for him who desireth to remember, or desireth thankfulness.

(پ ١٩ فرقان ٢٥: ٤٥ تا ٥٠، ٥٩، ٦١، ٦٢

الفرقان ٢٥

(XXV - The Criterion

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي
الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا
نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں (بھی) جو اسی کے
حکم سے دریا میں چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے
کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک خدا
لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿٦٥﴾

65. Hast thou not seen how Allah hath made all that is in the earth subservient unto you? And the ship runneth upon the sea by His command, and He holdeth back the heaven from falling on the earth unless by His leave. Lo! Allah is, for mankind, Full of Pity, Merciful.

(پ ١٧ حج ٦٥

الحج ٢٢

(XXII - The pilgraimage

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿٧﴾

(پ ١٩ الشعراء ٧)

کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں ﴿٧﴾

الشعراء ٢٦

7. Have they not seen the earth, how much of every fruitful kind We make to grow therein?

(XXVI - The Poet

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَهَا ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ (ہم نے) پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم ان کے درختوں کو اگاتے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں ﴿٦٠﴾

60. Is not He (best) Who created the heavens and the earth, and sendeth down for you water from the sky wherewith We cause to spring forth joyous orchards, whose trees it never hath been yours to cause to grow. Is there any God beside Allah? Nay, but they are folk who ascribe equals (unto Him) !

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾

بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اس کے بیچ نہریں بنائیں اور اس کیلئے پہاڑ بنائے اور (کس نے) دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی (یہ سب کچھ خدا نے بنایا) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے ﴿٦١﴾

61. Is not He (best) Who made the earth a fixed abode, and placed rivers in the folds thereof, and placed firm hills therein, and hath set a barrier between the two seas? Is there any God beside Allah? Nay, but most of them know not!

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اُس سے دعا کرتا ہے اور (کون اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو ﴿٦٢﴾

62. Is not He (best) Who answereth the wronged one when he crieth unto Him and removeth the evil, and hath made you viceroys of the earth? Is there any God beside Allah? Little do they reflect !

أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾

بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں خدا (کی شان) اس سے بلند ہے ﴿٦٣﴾

63. Is not He (best) Who guideth you in the darkness of the land and the sea, He Who sendeth the winds as heralds of His mercy? Is there any God beside Allah? High exalted be Allah from all that they ascribe as partner (unto Him) !

أَمَّنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو ﴿٦٤﴾

64. Is not He (best) Who produceth creation, then reproduceth it, and Who provideth for you from the heaven and the earth? Is there any God beside Allah? Say: Bring your proof, if ye are truthful!

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اس لئے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں) بے شک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں ﴿٨٦﴾

86. Have they not seen how We have appointed the night that they may rest therein, and the day sight-giving? Lo! therein verily are portents for a people who believe.

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور

87. And (remind them of)

toobaa-elibrary.blogspot.com

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

(پ ۲۰ نمل ۶۰ تا ۶۴، ۸۶، ۸۸

جو زمین میں ہیں سب گھبرا اُٹھیں گے مگر وہ جسے خدا چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ﴿۸۷﴾ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز) اس طرح اُڑتے پھریں گے جیسے بادل (یہ) خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک تمہارے سب افعال سے باخبر ہے ﴿۸۸﴾

النمل ۲۷

the Day when the Trumpet will be blown, and all who are in the heavens and the earth will start in fear, save him whom Allah willeth. And all come unto Him, humbled.

88. And thou seest the hills thou deemest solid flying with the flight of clouds: the doing of Allah Who perfecteth all things. Lo! He is Informed of what ye do.

(XXVII - The Ant

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

(پ ۲۰ قصص ۷۳

اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور (اس میں) اُس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ﴿۷۳﴾

القصص ۲۸

73. Of His mercy hath He appointed for you night and day, that therein ye may rest, and that ye may seek His bounty, and that haply ye may be thankful.

(XXVIII - The Story

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

(پ عنکبوت ۴۴

خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے ﴿۴۴﴾

العنکبوت ۲۹

44. Allah created the heavens and the earth with truth. Lo! therein is indeed a portent for believers.

(XXIX - The Spider

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ﴿۸﴾

8. Have they not pondered upon themselves? Allah created not the heavens and the earth, and that which is between them, save with truth and for a destined end. But truly, many of mankind are disbelievers in the meeting with their Lord.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا۔ اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۲﴾

22. And of His signs is the creation of the heavens and the earth, and the difference of your languages and colours. Lo! herein indeed are portents for men of knowledge.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور اُمید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اُسکے مرجانے کے بعد زندہ (و شاداب) کر دیتا ہے عقل والوں کیلئے ان (باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ﴿۲۴﴾

24. And of His signs is this: He showeth you the lightning for a fear and for a hope, and sendeth down water from the sky, and thereby quickeneth the earth after her death. Lo! herein indeed are portents for folk who understand.

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ڰ مِّنَ

اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اُسکے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تم کو زمین میں سے

25. And of His signs is this: The heavens and the earth stand fast by His command, and afterward, when He

الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿٢٥﴾
وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلٌّ
لَهُ قَانِتُونَ ﴿٢٦﴾
وَهُوَ الَّذِي يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ
وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلٰى
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

زمین کیلئے) آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے (۲۵)
اور آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انسان وغیرہ) ہیں
اُسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اُسکے فرمانبردار ہیں (۲۶)
اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر اُسے
دوبارہ پیدا کریگا۔ اور یہ اُس کو بہت آسان ہے۔ اور
آسمانوں اور زمین میں اُس کی شان نہایت بلند ہے۔
اور وہ غالب حکمت والا ہے (۲۷)

calleth you, lo! from the earth ye will emerge.
26. Unto Him belongeth whosoever is in the heavens and in the earth. All are obedient unto Him.
27. He it is Who produceth creation, then reproduceth it, and it is easier for Him. His is the Sublime Similitude in the heavens and in the earth. He is the Mighty, the Wise.

اللّٰهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا
فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ
كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهِ
فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾
(پ ۲۱ روم ۸، ۲۲، ۲۷ تا ۴۸)

خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو اُبھارتی
ہیں۔ پھر خدا اُسکو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا اور
تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اُسکے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے
پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اُسے برسا دیتا ہے
تو وہ خوش ہو جاتے ہیں (۴۸)

48. Allah is He who sendeth the winds so that they raise clouds, and spreadeth them along the sky as pleaseth Him, and causeth them to break and thou seest the rain down-pouring from within them. And when He maketh it to fall on whom He will of His bondmen, lo! they rejoice;

الروم ۳۰

(XXX - The Romans

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَأَلْقٰى
فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَ
بَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَأَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١٠﴾

اُسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا جیسا کہ تم
دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیئے تاکہ تم کو ہلا
ہلا نہ دے اور اسمیں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے۔ اور ہم
ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اُس سے اُسمیں
ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں (۱۰)

10. He hath created the heavens without supports that ye can see, and hath cast into the earth firm hills, so that it quake not with you; and He hath dispersed therein all kinds of beasts. And We send down water from the sky and We cause (plants) of every goodly kind to grow therein.

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَى
أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾ (پ ۲۱ لقمان ۱۰، ۲۹)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی رات کو دن میں داخل
کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان
کر رکھا ہے۔ ہر ایک ایک وقتِ مقرر تک
چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے سب اعمال
سے خبردار ہے (۲۹)

29. Hast thou not seen how Allah causeth the night to pass into the day and causeth the day to pass into the night, and hath subdued the sun and the moon (to do their work), each running unto an appointed term; and that Allah is Informed of what ye do ?

لقمٰن ۳۱

(XXXI - Luqman

اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

خدا ہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں
ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش

4. Allah it is Who created the heavens and the earth, and that which is between them, in six Days. Then He

mounted the throne. Ye have not, beside Him, a protecting friend or mediator. Will ye not then remember?

5. He directeth the ordinance from the heaven unto the earth; then it ascendeth unto Him in a Day, whereof the measure is a thousand years of that ye reckon.

پر قائم ہوا۔ اسکے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ سفارش
کرنے والا۔ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ (۴)
وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔
پھر وہ ایک روز جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار
برس ہوگی۔ اُس کی طرف صعود (اور رجوع) کریگا (۵)

عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ
وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ④
يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ
ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ
أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ⑤

27. Have they not seen how We lead the water to the barren land and therewith bring forth crops whereof their cattle eat, and they themselves? Will they not then see?

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں
کرتے ہیں پھر اس سے کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے
ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ بھی (کھاتے ہیں)
تو یہ دیکھتے کیوں نہیں؟ (۲۷)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ
الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ
مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا
يُبْصِرُونَ ㉗

(XXXII - The Prestration

السجدۃ ۳۲

(پ ۲۱ سجدہ ۴، ۵، ۲۷)

1. Praise be to Allah, the Creator of the heavens and the earth, which appointeth the angels as messengers having wings two, three and four. He multiplieth in certain what He will. Lo! Allah is Able to do all things.

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا
پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے
جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی مخلوقات
میں) جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے (۱)

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ
مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

3. O mankind! Remember Allah's grace toward you! Is there any creator other than Allah who provideth for you from the sky and the earth? There is no God save Him. Whither then are ye turned?

لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں انکو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا
کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے؟
اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو (۳)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ
مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ③

9. And Allah it is Who sendeth the winds and they raise a cloud; then We lead it unto a dead land and revive therewith the earth after its death. Such is the Resurrection.

اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل کو اُبھارتی ہیں پھر ہم
اُسکو ایک بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو
اسکے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مُردوں کو جی اُٹھنا ہوگا (۹)

وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ
سَحَابًا فَسُقْنٰهُ إِلٰى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا
بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذٰلِكَ النُّشُورُ ⑨

13. He maketh the night to pass into the day and He maketh the day to pass into the night. He hath subdued the sun and moon to service. Each runneth unto an appointed term. Such is Allah your Lord; His is the Sovereignty; and those unto whom ye pray instead of Him own not so much as the white spot on a date-stone.

وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں
داخل کرتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے
ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار
ہے اُسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اُسکے سوا پکارتے ہو
وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو (کسی چیز کے) مالک نہیں (۱۳)

يُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي
الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ
يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ذٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ
لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ⑬

27. Hast thou not seen that Allah causeth water to fall from the sky, and We produce therewith fruit of divers hues; and among the hills are streaks white and red, of divers hues, and (others) raven-black;

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اُس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سُرخ رنگوں کے قطعات ہیں۔ اور (بعض) کالے سیاہ ہیں ۲۷

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ ۲۷

41. Lo! Allah graspeth the heavens and the earth they deviate not, and if they were to deviate there is not one that could grasp them after Him. Lo! He is ever Clement, Forgiving.

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو اُن کو تھام سکے۔ بیشک وہ بُردبار اور بخشنے والا ہے ۴۱

إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّن بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۴۱

(پ ۲۲ فاطر ۱، ۳، ۹، ۱۳، ۲۷، ۴۱

(XXXV - The Angels

فاطر ۳۵

36. Glory be to Him Who created all the sexual pairs, of that which the earth groweth, and of themselves, and of that which they know not!

وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اُن کے اور جن چیزوں کی اُن کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ۳۶

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۳۶

37. A token unto them is night. We strip it of the day, and lo! they are in darkness:

اور ایک نشانی اُن کیلئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُس وقت اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے ۳۷

وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ۳۷

38. And the sun runneth on unto a resting-place for him. That is the measuring of the Mighty, the Wise.

اور سُورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب اور دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے ۳۸

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۳۸

39. And for the moon We have appointed mansions till she return like an old shrivelled palm-leaf.

اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پُرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ۳۹

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۳۹

40. It is not for the sun to overtake the moon, nor doth the night outstrip the day. They float each in an orbit.

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ۴۰

لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۴۰

71. Have they not seen how We have created for them of Our handiwork the cattle, so that they are their owners,

کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں اُن میں سے ہم نے اُن کیلئے چارپائے پیدا کر دیئے اور یہ اُن کے مالک ہیں ۷۱

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ۷۱

(پ ۲۳ یٰسین ۳۶ آ ۴۰ ۔ ۷۱

(XXXVI - Ya Sin

یٰسین ۳۶

4. Lo! thy Lord is surely One;

5. Lord of the heavens and of the earth and all that is between them, and Lord of the sun's risings.

کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ۴

جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سُورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ۵

إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۴

رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۵

إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾

بے شک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ﴿۶﴾

6. Lo! We have adorned the lowest heaven with an ornament, the planets;

(پ ۲۳ صافات ۳۷ آ ۶

الصّٰفّٰت ۳۷

(XXXVII - Who Set Ranks

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے ﴿۲۷﴾

27. And We created not the heaven and the earth and all that is between them in vain. That is the opinion of those who disbelieve. And woe unto those who disbelieve in the Fire!

(پ ۲۳ ص ۲۷

ص ۳۸

(XXXVIII - Sad

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿٥﴾

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے ﴿۵﴾

5. He hath created the heavens and the earth with truth. He maketh night to succeed day, and He maketh day to succeed night, and He constraineth the succeed the sun and the moon to give service, each running on for an appointed term. Is not He the Mighty, the Forgiver?

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾

خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے ﴿۶۲﴾

62. Allah is Creator of all things, and He is Guardian over all things.

لَّهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٣﴾

اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں ﴿۶۳﴾

63. His are the keys of the heavens and the earth, and they who disbelieve the revelations of Allah—such are they who are the losers.

(پ ۲۴ زمر ۵، ۶۲، ۶۳

الزمر ۳۹

(XXXIX - The Troops

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اُتارتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی) طرف رجوع کرتا ہے ﴿۱۳﴾

13. He it is Who showeth you His portents, and sendeth down for you provision from the sky. None payeth heed save him who turneth (unto Him) repentant.

لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۵۷﴾

57. Assuredly the creation of the heavens and the earth is greater than the creation of mankind; but most of mankind know not.

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) بے شک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۶۱﴾

61. Allah it is Who hath appointed for you night that ye may rest therein, and day for seeing. Lo! Allah is the Lord of bounty for mankind, yet most of mankind give not thanks.

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ

یہی خدا تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

62. Such is Allah, your Lord, the Creator of all things. There

إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٦٤﴾

اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو؟ (۶۲)

خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے (۶۴)

is no God save Him. How then are ye perverted?

64. Allah it is Who appointed for you the earth for a dwelling-place and the sky for a canopy, and fashioned you and perfected your shapes, and hath provided you with good things. Such is Allah, your Lord. Then blessed be Allah, the Lord of the Worlds!

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾
وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾
وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾

(پ ۲۴ مومن ۱۳، ۵۷، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۷۹، ۸۱)

خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو (۷۹)
اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو (۸۰)
اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن نشانیوں کو نہ مانوگے (۸۱)

79. Allah it is Who hath appointed for you cattle, that ye may ride on some of them, and eat of some—

80. (Many) benefits ye have from them—and that ye may satisfy by their means a need that is in your breasts, and may be borne upon them as upon the ship.

81. And He showeth you His tokens. Which, then, of the tokens of Allah do ye deny?

(XL-The Believer

المومن ۴۰

قُلْ أَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُونَ بِالَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُ أَندَادًا ۚ ذَٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٩﴾
وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ مِن فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ﴿١٠﴾
ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿١١﴾
فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾

کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے (۹)
اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں۔ (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں (۱۰)
پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں (۱۱)
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس کے کام کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں (۱۲)

9. Say (O Muhammad, unto the idolaters): Disbelieve ye verily in Him Who created the earth in two Days,[2] and ascribe ye unto Him rivals? He (and none else) is the Lord of the Worlds.

10. He placed therein firm hills rising above it, and blessed it and measured therein its sustenance in four Days, alike for (all) who ask.

11. Then turned He to the heaven when it was smoke, and said unto it and unto the earth: Come both of you, willingly or loth. They said: We come, obedient.

12. Then He ordained them seven heavens in two Days[3] and inspired in each heaven its mandate; and We decked the nether heaven with lamps, and rendered it inviolable.[4] That is the measuring of the Mighty, the Knower.

37. And of His portents are the night and the day and the sun and the moon. Adore not the sun nor the moon; but adore Allah Who created them, if it is in truth Him Whom ye worship.

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اُس کی نشانیوں میں سے
ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو۔ بلکہ خدا ہی
کو سجدہ کرو جس نے اُن چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اُسکی
عبادت منظور ہے ۳۷

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا
لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَهُنَّ
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۳۷

(XLI - Fusilat

حم السجدة ۴۱

(پ ۲۴ حم السجدة ۹ ع ۱۳ آ ۳۷

11. The Creator of the heavens and the earth. He hath made for you pairs of yourselves, and of the cattle also pairs, whereby He multiplieth you. Naught is as His likeness; and He is the Hearer, the Seer.

12. His are the keys of the heavens and the earth. He enlargeth providence for whom He will and straiteneth (it for whom He will). Lo! He is Knower of all things.

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی) ہے۔ اُسی نے تمہارے
لئے تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی
جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اُس
جیسی کوئی چیز نہیں۔ اور وہ سنتا دیکھتا ہے ۱۱
آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہ
جس کیلئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا
ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز سے واقف ہے ۱۲

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ
اَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَىْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۱۱
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ
شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۱۲

(XLII - Counsel

الشوریٰ ۴۲

(پ ۲۵ شوریٰ ۱۱ ع ۱۲

9. And if thou (Muhammad) ask them: Who created the heavens and the earth, they will surely answer: The Mighty, the Knower created them;

10. Who made the earth a resting-place for you, and placed roads for you therein, that haply ye may find your way;

11. And Who sendeth down water from the sky in (due) measure, and We revive a dead land therewith. Even so will ye be brought forth;

12. He Who created all the pairs, and appointed for you ships and cattle whereupon ye ride.

13. That ye may mount upon their backs, and may remember your Lord's favour when ye mount thereon, and may say: Glorified be He Who hath subdued these unto us, and we were not capable (of subduing them);

اور اگر تم اُن سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہہ دینگے
کہ اُن کو غالب (اور) علم والے (خدا) نے پیدا کیا ہے ۹
جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ اور اس میں تمہارے
لئے رستے بنائے تاکہ تم راہ معلوم کرو ۱۰
اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔
پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کیا۔ اسی طرح تم زمین سے نکالے جاؤ گے ۱۱
اور جس نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے
کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ۱۲
تاکہ تم اُنکی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اُس پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے
پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے
جس نے اس کو ہمارے زیر فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت
نہ تھی کہ اُس کو بس میں کر لیتے ۱۳

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۹
الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ
لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۱۰
وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۱۱
فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ
وَالَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۱۲
لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ
رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا
سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۱۳

(XLIII - Ornaments of Gold

الزخرف ۴۳

(پ ۲۵ زخرف ۹ ع ۱۳

toobaa-elibrary.blogspot.com

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ (پ ۲۵ دخان ۳۸، ۳۹)

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اُن میں ہے اُنکو
کھیلتے ہوئے نہیں بنایا ﴿۳۸﴾
اُن کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں
جانتے ﴿۳۹﴾ الدخان ۴۴

38. And We created not the heavens and the earth, and all that is between them, in play.
39. We created them not save with truth; but most of them know not.
(XLIV - Smoke

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو
اپنے (حکم) سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں
اُن کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں ﴿۱۳﴾

13. And hath made of service unto you whatsoever is in the heavens and whatsoever is in the earth; it is all from Him. Lo! herein verily are portents for people who reflect.

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ
وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۵ جاثیہ ۱۳، ۲۲)

اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے
اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور اُن پر ظلم
نہیں کیا جائے گا ﴿۲۲﴾ الجاثیۃ ۴۵

22. And Allah hath created the heavens and the earth with truth, and that every soul may be repaid what it hath earned. And they will not be wronged.
(XLV - Crouching

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا
مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ (پ ۲۶ احقاف ۳)

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے
مبنی برحکمت اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا
کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے
اُس سے مُنہ پھیر لیتے ہیں ﴿۳﴾ الاحقاف ۴۶

3. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and for a term appointed. But those who disbelieve turn away from that whereof they are warned.

(XLVI - Wind-Curved Sandhills

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَاۗءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ
بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿۶﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ
وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿۷﴾
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿۸﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً مُّبٰرَكًا
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿۹﴾
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿۱۰﴾
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً
مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾

کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اسکو کیونکر
بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں ﴿۶﴾
اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے
اور اس میں ہر طرح کی خوشنما چیزیں اُگائیں ﴿۷﴾
تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں ﴿۸﴾
اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بستان
اُگائے اور کھیتی کا اناج ﴿۹﴾
اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بتہ ہوتا ہے ﴿۱۰﴾
(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کیلئے کیا ہے اور اس (پانی) سے ہم نے
شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کیا۔ (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہے ﴿۱۱﴾

6. Have they not then observed the sky above them, how We have constructed it and beautified it, and how there are no rifts therein!
7. And the earth have We spread out, and have flung firm hills therein, and have caused of every lovely kind to grow thereon,
8. A vision and a reminder for every penitent slave.
9. And We send down from the sky blessed water whereby We give growth unto gardens and the grain of crops,
10. And lofty date-palms with ranged clusters,
11. Provision (made) for men; and therewith We quicken a dead land. Even so will be the resurrection of the dead.

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات)

38. And verily We created

the heavens and the earth, and all that is between them, in six Days,[5] and naught of weariness touched Us.

اُن میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا (۳۸)

بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۖ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾

(L - Qaf

ق ۵۰

(پ ۲۶ ق ۶ آ ۳۸)

20. And in the earth are portents for those whose faith is sure,

21. And (also) in yourselves. Can ye then not see?

22. And in the heaven is your providence and that which ye are promised;

47. We have built the heaven with might, and We it is Who make the vast extent (thereof).

48. And the earth have We laid out, how gracious was the Spreader (thereof)!

49. And all things We have created by pairs, that haply ye may reflect.

اور یقین کرنے والوں کیلئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں (۲۰)

اور خود تمہارے نفوس میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں ہو (۲۱)

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے (۲۲)

اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے (۴۷)

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو دیکھو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں (۴۸)

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو (۴۹)

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

وَفِي أَنفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٢١﴾

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾

وَمِن كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٤٩﴾

(LI - The Winnowint Winds

الذاریات ۵۱

(پ ۲۷ ذاریات ۲۰ تا ۲۲-۴۷ تا ۴۹)

49. Lo! We have created every thing by measure.

50. And Our commandment is but one (commandment), as the twinkling of an eye.

ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے (۴۹)

اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے (۵۰)

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

(LIV - The Moon

القمر ۵۴

(پ ۲۷ قمر ۴۹'۵۰)

5. The sun and the moon are made punctual.

6. The stars and the trees adore.

7. And the sky He hath uplifted; and He hath set the measure.

10. And the earth hath He appointed for (His) creatures,

11. Wherein are fruit and sheathed palm-trees,

12. Husked grain and scented herb.

29. All that are in the heavens and the earth entreat Him. Every day He exerciseth (universal) power.

سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں (۵)

اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں (۶)

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی (۷)

اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی (۱۰)

اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں (۱۱)

اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول (۱۲)

آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے (۲۹)

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿٧﴾

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾

يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾

(LV - The Beneficent

الرحمٰن ۵۵

(پ ۲۷ رحمان آیات ۵ تا ۷'۱۰ تا ۱۲'۲۹)

4. He it is Who created the heavens and the earth in six Days;[1] then He mounted the Throne. He knoweth all that

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ

entereth the earth and all that emergeth therefrom and all that cometh down from the sky and all that ascendeth therein; and He is with you wheresoever ye may be. And Allah is Seer of what ye do.

5. His is the Sovereignty of the heavens and the earth, and unto Allah (all) things are brought back.

6. He causeth the night to pass into the day, and He causeth the day to pass into the night, and He is Knower of all that is in the breasts.

اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو
اسکی طرف چڑھتی ہے سب اُسکو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو
وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو
دیکھ رہا ہے (۴)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے۔ اور سب
امور اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں (۵)

(وہی) رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں
داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے (۶)

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيهَا ۖ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللَّهُ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٤)
لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَإِلَى اللَّهِ
تُرْجَعُ الْأُمُورُ (٥)
يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ (٦)

(LVII - Iron

الحدید ۵۷

(پ ۲۷ حدید ۴ تا ۶

3. He created the heavens and the earth with truth, and He shaped you and made good your shapes, and unto Him is the journeying.

4. He knoweth all that is in the heavens and all that is in the earth, and He knoweth what ye conceal and what ye publish. And Allah is Aware of what is in the breasts (of men).

اُسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اُسی نے تمہاری
صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے (۳)
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔ اور
جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اُس سے بھی
آگاہ ہے۔ اور خدا دل کے بھیدوں سے واقف ہے (۴)

خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ
فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (٣)
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ
مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ (٤)

(LXIV - Mutual Disillusion

التغابن ۶۴

(پ ۲۸ تغابن ۳-۴

12. Allah it is Who hath created seven heavens, and of the earth the like thereof. The commandment cometh down among them slowly, that ye may know that Allah is Able to do all things, and that Allah surroundeth all things in knowledge.

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین
ان میں (خدا کے) حکم اُترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا
ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر
احاطہ کئے ہوئے ہے (۱۲)

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ
الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ
لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (١٢)

(LXV - Divorce

الطلاق ۶۵

(پ ۲۸ طلاق ۱۲

3. Who hath created seven heavens in harmony. Thou (Muhammad) canst see no fault in the Beneficent One's creation; then look again: Canst thou see any rifts?

4. Then look again and yet again, thy sight will return unto thee weakened and made dim.

5. And verily We have beautified the world's heaven

اُس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ (اے دیکھنے والے) کیا تو
(خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ
اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ (۳)
پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام
اور تھک کر لوٹ آئے گی (۴)
اور ہم نے قریب کے آسمان کو تاروں کے چراغوں سے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۖ مَا
تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ ۖ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ (٣)
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ (٤)
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَ

with lamps, and We have made them missiles for the devils,[1] and for them We have prepared the doom of flame.

(LXVII - The Sorvereignty

15. See ye not how Allah hath created seven heuvens in harmony,
16. And hath made the moon a light terein, and made the sun a lamp ?
17. And Allah hath caused you to grow as a growth from the earth,
18. And afterward He maketh you return thereto, and He will bring you forth again, a (new) forthbringing.
19. And Allah hath made the earth a wide expanse for you
20. That ye may tread the valley-ways thereof.

(LXXI - Nooh

25. Have we not made the earth a receptacle
26. Both for the living and the dead,
27. And placed therein high mountains and given you to drink sweet water therein ?
28. Woe unto the repudiators on that day!

(LXXVII - The Emissaries

6. Have We not made the earth an expanse,
7. And the high hills bulwarks?
8. And We have created you in pairs,
9. And have appointed your sleep for repose,
10. And have appointed the night as a cloak,
11. And have appointed the day for livelihood.
12. And We have built above you seven strong heavens,
13. And have appointed a dazzling lamp,
14. And have sent down from the rainy clouds abundant water,

زینت دی اور اُن کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور اُنکے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۵﴾

الملک ۶۷

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اُوپر تلے بنائے ہیں ﴿۱۵﴾
اور چاند کو اُن میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے ﴿۱۶﴾
اور خدا ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے ﴿۱۷﴾
پھر اسی میں تمہیں لوٹا دیگا اور اُسی سے تمکو نکال کھڑا کریگا ﴿۱۸﴾
اور خدا ہی نے زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا ﴿۱۹﴾
تاکہ اُسکے بڑے بڑے کشادہ رستوں میں چلو پھرو ﴿۲۰﴾

نوح ۷۱

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا ﴿۲۵﴾
(یعنی) زندوں اور مُردوں کو ﴿۲۶﴾
اور اُس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا ﴿۲۷﴾
اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ﴿۲۸﴾

المرسلٰت ۷۷

کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ ﴿۶﴾
اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھہرایا؟) ﴿۷﴾
(بیشک بنایا) اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا ﴿۸﴾
اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا ﴿۹﴾
اور رات کو پردہ مقرر کیا ﴿۱۰﴾
اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا ﴿۱۱﴾
اور تمہارے اُوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے ﴿۱۲﴾
اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا ﴿۱۳﴾
اور نچڑتے بادلوں سے مُوسلا دھار مینہ برسایا ﴿۱۴﴾

جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

(پ ۲۹ ملک ۳ آ ۵

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾
ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾
لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾

(پ ۲۹ نوح ۱۵ آ ۲۰

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾

(پ ۲۹ مرسلات ۲۵ آ ۲۸

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾
وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

English	Urdu	Arabic
15. Thereby to produce grain and plant,	تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں (۱۵)	لِنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا (۱۵)
16. And gardens of thick foliage.	اور گھنے گھنے باغ (۱۶)	وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا (۱۶)
(LXXVIII - The Tidings	النبا ۷۸	(پ ۳۰ النبا ۶ آ ۱۶

English	Urdu	Arabic
27. Are ye the harder to create, or is the heaven that He built?	بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟ اُسی نے اسکو بنایا (۲۷)	ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا (۲۷)
28. He raised the height thereof and ordered it;	اُس کی چھت کو اُونچا کیا پھر اُسے برابر کر دیا (۲۸)	رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا (۲۸)
29. And He made dark the night thereof, and He brought forth the morn thereof.	اور اُسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی (۲۹)	وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا (۲۹)
30. And after that He spread the earth,	اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا (۳۰)	وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا (۳۰)
31. And produced therefrom the water thereof and the pasture thereof,	اُسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اُگایا (۳۱)	اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا (۳۱)
32. And He made fast the hills,	اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا (۳۲)	وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا (۳۲)
33. A provision for you and for your cattle.	یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کیلئے کیا (۳۳)	مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ (۳۳)
(LXXIX - Those Who Drag Forth	النزعت ۷۹	(پ ۳۰ نازعات ۲۷ آ ۳۳

English	Urdu	Arabic
25. How We pour water in showers	بے شک ہم ہی نے پانی برسایا (۲۵)	اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا (۲۵)
26. Then split the earth in clefts	پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا (۲۶)	ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا (۲۶)
27. And cause the grain to grow therein	پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا (۲۷)	فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا (۲۷)
28. And grapes and green fodder	اور انگور اور ترکاری (۲۸)	وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا (۲۸)
29. And olive-trees and palm-trees	اور زیتون اور کھجوریں (۲۹)	وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا (۲۹)
30. And garden-closes of thick foliage	اور گھنے گھنے باغ (۳۰)	وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا (۳۰)
31. And fruits and grasses:	اور میوے اور چارا (۳۱)	وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا (۳۱)
32. Provision for you and your cattle.	یہ سب کچھ، تمہارے اور تمہارے چارپایوں کیلئے بنایا (۳۲)	مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ (۳۲)
(LXXX - "He Frowned"	عبس ۸۰	(پ ۳۰ عبس ۲۵ آ ۳۲

English	Urdu	Arabic
18. And the heaven, how it is raised?	اور آسمان کی طرف کہ کیسا بلند کیا گیا ہے (۱۸)	وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ (۱۸)
19. And the hills, how they are set up?	اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے گئے ہیں (۱۹)	وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ (۱۹)
20. And the earth, how it is spread?	اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی (۲۰)	وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (۲۰)
(LXXXVIII - The Over Whelming	الغاشیہ ۸۸	(پ ۳۰ غاشیہ ۱۸ آ ۲۰

QURANIC VERSES RELATING TO DOOMSDAY
(Part wise and Surah wise)

قرآنی آیات متعلقہ قیامت
علی الترتیب پارہ جات و سورۃ جات

73. He it is Who created the heavens and the earth in truth. In that day when He saith : Be! it is.
74. His word is the truth, and His will be the Sovereignty on the day when the trumpet is blown. Knower of the invisible and the visible, He is the Wise, the Aware.

(VI - The Cattle

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے
اور جس دن وہ فرمائیگا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائیگا ﴿٧٣﴾
اُس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائیگا (اُس دن)
اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب) کا جاننے
والا ہے اور وہی دانا اور خبردار ہے ﴿٧٣﴾

سورۃ انعام آیات ٦

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٧٣﴾
قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ
فِي الصُّورِ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ
وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿٧٣﴾

(پ ٧ انعام ٧٣، ٧٤

187. They ask thee of the (destined) Hour, when will it come to port. Say: Knowledge thereof is with my Lord only. He alone will manifest it at its proper time. It is heavy in the heavens and the earth. It cometh not to you save unawares. They question thee as if thou couldst be well informed thereof. Say: Knowledge thereof is with Allah only, but most of mankind know not.

(VII - The Heights

(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع
ہونے کا وقت کب ہے کہدو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی
کو ہے وہی اُسے اُسکے وقت پر ظاہر کر دیگا وہ آسمان اور زمین میں ایک
بھاری بات ہوگی۔ اور ناگہاں تم پر آجائیگی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت
کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو کہو کہ اس کا علم تو
خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿١٨٧﴾

الاعراف ٧

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا ۖ
قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۖ لَا يُجَلِّيهَا
لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْـَٔلُونَكَ
كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

(پ ٩ الاعراف ١٨٧

48. On the day when the earth will be changed to other than this earth, and the heavens (also will be changed) and they will come forth unto Allah, the One, the Almighty,

(XIV - Abraham

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائیگی اور آسمان بھی بدل
دیے جائینگے، اور سب لوگ خدائے یگانہ و زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہونگے ﴿٤٨﴾

ابراہیم ١٤

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَ
السَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

(پ ١٣ ابراہیم ٤٨

85. We created not the heavens and the earth and all that is between them save with truth, and lo! the Hour is surely coming, so forgive, O Muhammad, with a gracious forgiveness.

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) اُن میں
ہے اُس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور
آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگزر کرو ﴿٨٥﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا
بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ
فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿٨٥﴾

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٨٦﴾

(پ ۱۴ حجر ۸۵، ۸۶

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی (سب کچھ) پیدا کرنیوالا (اور سب کچھ) جاننے والا ہے ﴿۸۶﴾

الحجر ۱۵

86. Lo! Thy Lord! He is the All-Wise Creator.

(XV - Al-Hijr

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا
أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ
أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾

(پ ۱۴ نحل ۷۷

اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور (خدا کے نزدیک)
قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر
کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے ﴿۷۷﴾

النحل ۱۶

77. And unto Allah belongeth the Unseen of the heavens and the earth, and the matter of the Hour (of Doom) is but as a twinkling of the eye, or it is nearer still. Lo! Allah is Able to do all things.

(XVI - The Bee

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ
بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ
أَحَدًا ﴿٤٧﴾

(پ ۱۵ کہف ۴۷

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف
میدان دیکھو گے اور ان (لوگوں) کو ہم جمع کرلیں گے تو
ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿۴۷﴾

الکہف ۱۸

47. And (bethink you of) the Day when We remove the hills and ye see the earth emerging, and We gather them together so as to leave not one of them behind.

(XVIII - The Cave

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ
كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

قیامت یقیناً آنیوالی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو
پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اسکا بدلہ پائے ﴿۱۵﴾

15. Lo! the Hour is surely coming. But I will to keep it hidden that every soul may be rewarded for that which it striveth (to achieve).

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا)
بوجھ اٹھائے گا ﴿۱۰۰﴾

100. Whoso turneth away from it, he verily will bear a burden on the Day of Resurrection,

خَالِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
حِمْلًا ﴿١٠١﴾

(ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ
قیامت کے روز ان کے لئے برا ہوگا ﴿۱۰۱﴾

101. Abiding under it—an evil burden for them on the Day of Resurrection,

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ
يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا
کرینگے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی ﴿۱۰۲﴾

102. The Day when the Trumpet is blown. On that Day We assemble the guilty white-eyed (with terror),

يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾

(تو) وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی (دن) رہے ہو ﴿۱۰۳﴾

103. Murmuring among themselves: Ye have tarried but ten (days).

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ
أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

جو باتیں یہ کرینگے ہم خوب جانتے ہیں اسوقت انمیں سب سے اچھی راہ والا
(یعنی عاقل و ہوشمند) کہے گا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک ہی روز ٹھیرے ہو ﴿۱۰۴﴾

104. We are best aware of what they utter when their best in conduct say: Ye have tarried but a day.

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا
رَبِّي نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ
خدا ان کو اڑا کر بکھیر دے گا ﴿۱۰۵﴾

105. They will ask thee of the mountains (on that day). Say: My Lord will break them into scattered dust,

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا ﴿۱۰۶﴾

106. And leave it as an empty plain,

لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿١٠٧﴾

جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا (اور بلندی) ﴿۱۰۷﴾

107. Wherein thou seest neither curve nor ruggedness:

(پ ۱۶ طٰہٰ ۱۵، ۱۰۰ تا ۱۰۷

طٰہٰ ۲۰

(XX - Ta Ha

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾
لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا
يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا
عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٣٩﴾
بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا
يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٤٠﴾

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید
(ہے وہ) کب (آئے گا) ﴿٣٨﴾
اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں
پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی
پیٹھوں پر سے اور نہ اُن کا کوئی مددگار ہوگا ﴿٣٩﴾
بلکہ قیامت اُن پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور اُنکے ہوش کھو دیگی پھر
نہ تو وہ اسکو ہٹا سکیں گے اور نہ اُنکو مہلت دی جائے گی ﴿٤٠﴾

38. And they say: When will this promise (be fulfilled), if ye are truthful?

39. If those who disbelieved but knew the time when they will not be able to drive off the fire from their faces and from their backs, and they will not be helped!

40. Nay, but it will come upon them unawares so that it will stupefy them, and they will be unable to repel it, neither will they be reprieved.

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ
كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا
عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ﴿١٠٤﴾

(پ ١٧ سورة انبياء ٣٨، ٣٩، ٤٠، ١٠٤)

جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار لپیٹ
لیتے ہیں جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ
پیدا کر دینگے (یہ) وعدہ (ہے جس کا پورا کرنا) لازم ہے ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں ﴿١٠٤﴾

الانبیاء

104. The Day when We shall roll up the heavens as a recorder rolleth up a written scroll. As We began the first creation, We shall repeat it. (It is) a promise (binding) upon Us. Lo! We are to perform it.

(XXi - The Prophets

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ
السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ
حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُمْ
بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ﴿٢﴾

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک
حادثہ عظیم ہے ﴿١﴾
(اے مخاطب) جس دن تو اسکو دیکھے گا (اُس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے
والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائینگی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑینگے
اور لوگ تجھکو متوالے نظر آئینگے مگر وہ متوالے نہیں ہونگے بلکہ (عذاب
دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہونگے) بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے ﴿٢﴾

1. O mankind! Fear your Lord. Lo! the earthquake of the Hour (of Doom) is a tremendous thing.

2. On the day when ye behold it, every nursing mother will forget her nursling and every pregnant one will be delivered of her burden, and thou (Muhammad) wilt see mankind as drunken, yet they will not be drunken, but the Doom of Allah will be strong (upon them)

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ
اللَّهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ
كَأَلْفِ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کیلئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا
وعدہ ہرگز خلاف نہیں کریگا۔ اور بیشک تمہارے پروردگار کے
نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے ﴿٤٧﴾

47. And they will bid thee hasten on the Doom, and Allah faileth not His promise, but lo! a Day with Allah is as a thousand years of what ye reckon.

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ
مِنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً
أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

(پ ١٧ الحج ١، ٢، ٤٧، ٥٥)

اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت
اُن پر ناگہاں آ جائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب اُن
پر آ واقع ہو ﴿٥٥﴾

الحج ٢٢

55. And those who disbelieve will not cease to be in doubt thereof until the Hour come upon them unawares, or there come unto them the doom of a disastrous day.

(XXII - The Pilgrimage

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت

11. Nay, but they deny the coming of) the Hour, and for

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾
إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا
لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾
وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾
لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا
ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۱﴾
جس وقت وہ انکو دُور سے دیکھے گی تو غضبناک ہو رہی ہوگی
اور یہ اُسکے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے ﴿۱۲﴾
اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر
ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ﴿۱۳﴾
آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو
پکارو ﴿۱۴﴾

those who deny (the coming of) the Hour We have prepared a flame.

12. When it seeth them from afar, they hear the crackling and the roar thereof.

13. And when they are flung into a narrow place thereof, chained together, they pray for destruction there.

14. Pray not that day for one destruction, but pray for many destructions!

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ
الْمَلَائِكَةُ تَنزِيلًا ﴿٢٥﴾
الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ وَكَانَ
يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ﴿٢٦﴾
(پ ۱۹ فرقان ۱۱ تا ۱۴، ۲۵، ۲۶)

اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے ۱۹۶
نازل کئے جائیں گے ﴿۲۵﴾
اُس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن
کافروں پر (سخت) مشکل ہوگا ﴿۲۶﴾

الفرقان ۲۵

25. A day when the heaven with the clouds will be rent asunder and the angels will be sent down, a grand descent.

26. The Sovereignty on that day will be the True (Sovereignty) belonging to the Beneficent One, and it will be a hard day for disbelievers.

(XXV - The Criterion

وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن
شَاءَ اللَّهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾
وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ
مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ
شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾
(پ ۲۰ نمل ۸۷، ۸۸)

اور جس روز صُور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں اور
جو زمین میں ہیں سب گھبرا اُٹھیں گے مگر وہ جسے خدا چاہے
اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے ﴿۸۷﴾
اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں
مگر وہ (اُس روز) اِسطرح اُڑتے پھرینگے جیسے بادل (یہ) خدا کی کاریگری ہے
جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے ﴿۸۸﴾

النمل ۲۷

87. And (remind them of) the Day when the Trumpet will be blown, and all who are in the heavens and the earth will start in fear, save him whom Allah willeth. And all come unto Him, humbled.

88. And thou seest the hills thou deemest solid flying with the flight of clouds: the doing of Allah Who perfecteth all things. Lo! He is Informed of what ye do.

(XXVII - The Ant

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِم مَّا خَلَقَ اللَّهُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا
بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكَافِرُونَ ﴿٨﴾
(پ ۲۱ روم ۸)

کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا۔ کہ خدا نے
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان
ہے ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے اور
بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں ﴿۸﴾

الروم ۳۰

8. Have they not pondered upon themselves? Allah created not the heavens and the earth, and that which is between them, save with truth and for a destined end. But truly, many of mankind are disbelievers in the meeting with their Lord.

(XXX - The Romans

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ
الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا

خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور
وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے

34. Lo! Allah! With Him is knowledge of the Hour. He sendeth down the rain, and knoweth that which is in the

تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۗ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾

(پ ۲۱ لقمان ۳۴

یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کریگا۔ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئیگی بے شک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے ﴿۳۴﴾

لقمٰن ۳۱

wombs. No soul knoweth what it will earn to-morrow, and no soul knoweth in what land it will die. Lo! Allah is Knower, Aware.

(XXXI - Luqman

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۗ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾

(پ ۲۱ احزاب ۳۳ [۶۵

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئیگی) کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو ﴿۶۳﴾

بے شک خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور اُن کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۶۴﴾

اس میں ابدالآباد رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار ﴿۶۵﴾

الاحزاب ۳۳

63. Men ask you of the Hour. Say: The knowledge of it is with Allah only. What can convey (the knowledge) unto thee? It may be that the Hour is nigh.

64. Lo! Allah hath cursed the disbelievers, and hath prepared for them a flaming fire,

65 Wherein they will abide for ever. They will find (then) no protecting friend nor helper.

(XXXIII - The Clans

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾

(پ ۲۲ سبا ۳۴ ' ۲۹ ' ۳۰

اور کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئیگی۔ کہہ دو کیوں نہیں (آئیگی) میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہیگی (وہ) پروردگار (غیب کا جاننے والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اُس سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے ﴿۳﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟ ﴿۲۹﴾

کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ﴿۳۰﴾

سباء ۳۴

3. Those who disbelieve say: The Hour will never come unto us. Say: Nay, by my Lord, but it is comihg unto you surely. (He is) the Knower of the Unseen. Not an atom's weight, or less than that or greater, escapeth Him in the heavens or in the earth, but it is in a clear Record,

29. And they say: When is this promise (to be fulfilled) if ye are truthful?

30. Say (O Muhammad): Yours is the promise of a Day which ye cannot postpone nor hasten by an hour.

(XXXIV - Saba

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اُٹھائے جائیں گے؟ ﴿۱۶﴾

اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ ﴿۱۷﴾

کہہ دو کہ ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے ﴿۱۸﴾

16. When we are dead and have become dust and bones, shall we then, forsooth, be raised (again)?

17. And our forefathers?

18. Say (O Muhammad): Yea, in truth; and ye will be brought low.

19. There is but one Shout, and lo! they behold,

20. And say: Ah, woe for us! This is the Day of Judgement.

(XXXVII - Who Set Ranks

وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں گے ﴿۱۹﴾
اور کہیں گے ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے ﴿۲۰﴾
الصّٰفّٰت ۳۷

فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ﴿١٩﴾
وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿٢٠﴾
(پ ۲۳ صافات ۱۹۔ ۲۰)

51. And the Trumpet is blown and lo! from the graves they hie unto their Lord,

52 Crying: Woe upon us! Who hath raised us from our place of sleep? This is that which the Beneficient did promise, and the messengers spoke truth:

53. It is but one Shout, and behold them brought together before Us!

54. This Day no soul is wronged in aught; nor are ye requited aught save what ye used to do.

(XXXVI - Yasin

اور جس وقت صور (ف۲۲۵) پھونکا جائے گا یہ قبروں سے
نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ﴿۵۱﴾
کہیں گے ارے ہے ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟ یہ
وہی تو ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾
صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے سب
ہمارے روبرو آحاضر ہوں گے ﴿۵۳﴾
اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور
تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۵۴﴾
یٰسٓ ۳۶

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ
إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾
قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۜ
هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾
إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ
جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ
إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾
(پ ۲۳ یٰس ۵۱۔ ۵۴)

26. (And it was said unto him): O David. Lo! We have set thee as a viceroy in the earth; therefor judge aright between mankind, and follow not desire that it beguile thee from the way of Allah. Lo! those who wander from the way of Allah have an awful doom, forasmuch as they forgot the Day of Reckoning.

(XXXVIII - Sad

اے داؤد ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں
میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا
کہ وہ تمہیں خدا کے رستے سے بھٹکا دے گی جو لوگ خدا کے
رستے سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب (تیار) ہے
کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ﴿۲۶﴾
ص ۳۸

يَا دَاوُودُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ
الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾
(پ ۲۳ ص ۲۶)

67. And they esteem not Allah as He hath the right to be esteemed, when the whole earth is His handful on the Day of Resurrection, and the heavens are rolled in His right hand. Glorified is He and High Exalted from all that they ascribe as partner (unto Him).

68. And the trumpet is blown, and all who are in the heavens and the earth swoon away, save him whom Allah willeth. Then it is blown a second time, and behold them standing waiting !

اور انہوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی
اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی
اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ (اور)
وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے ﴿۶۷﴾
اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں
اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر وہ
جس کو خدا چاہے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو
فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے ﴿۶۸﴾

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ
جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ
مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا
يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ
ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ
يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾

وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾

(پ ۲۴ زمر ۶۷ ۶۹

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھیگی اور (اعمال کی) کتاب (کھولکر) رکھ دی جائیگی۔ اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائینگے اور ان میں انصاف کیساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور بے انصافی نہیں کی جائیگی ﴿۶۹﴾

الزمر ۳۹

69. And the earth shineth with the light of her Lord, and the Book is set up, and the Prophets and the witnesses are brought, and it is judged between them with truth and they are not wronged.

(XXXIX - The Troops

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾

(پ ۲۴ مومن ۵۹

قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾

المومن

59. Lo! the Hour is surely coming, there is no doubt thereof; yet most of mankind believe not.

(XI - The Belever

اللَّهُ الَّذِي أَنزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ﴿١٧﴾

خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل و انصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو ﴿۱۷﴾

17. Allah it is Who hath revealed the Scripture with truth, and the Balance. How canst thou know? It may be that the Hour is nigh.

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾

(پ ۲۵ شوریٰ ۱۷، ۱۸

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں ﴿۱۸﴾

الشوریٰ ۴۲

18. Those who believe not therein seek to hasten it, while those who believe are fearful of it and know that it is the Truth. Are not they who dispute, in doubt concerning the Hour, far astray?

(XLII - Counsel

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٥﴾

(پ زخرف ۸۵

اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے ﴿۸۵﴾

الزخرف ۴۳

85. And blessed be He unto Whom belongeth the Sovereignty of the heavens and the earth and all that is between them, and with Whom is knowledge of the Hour, and unto Whom ye will be returned.

(XLIII - Ornaments of Gold

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ﴿٣٢﴾

(پ ۲۵ جاثیہ ۳۲

اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہم اسکو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا ﴿۳۲﴾

الجاثیہ ۴۵

32. And when it was said: Lo! Allah's promise is the truth, and there is no doubt of the Hour's coming, ye said: We know not what the Hour is. We deem it naught but a conjecture, and we are by no means convinced.

(XLV - crouching

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

مَّا لَهُ مِن دَافِعٍ ﴿٨﴾

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ﴿٩﴾

کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ﴿۷﴾

(اور) اس کو کوئی روک نہیں سکے گا ﴿۸﴾

جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر ﴿۹﴾

7. Lo! the doom of thy Lord will surely come to pass;

8. There is none that can ward it off

9. On the day when the heaven will heave with (awful) heaving,

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝١٠

(پ ۲۷ طور ۷ تا ۱۰

اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر ۝۱۰

الطور ۵۲

10. And the mountains move away with (awful) movement,

(LII - The Mount

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝٣٥

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٣٦

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝٣٧

(پ ۲۷ رحمان ۳۵ تا ۳۷

تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے ۝۳۵

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ۝۳۶

پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا (تو وہ کیسا ہولناک دن ہوگا) ۝۳۷

الرحمٰن ۵۵

35. There will be sent, against you both, heat of fire and flash of brass and ye will not escape.
36. Which is it, of the favours of your Lord, that ye deny?
37. And when the heaven splitteth asunder and becometh rosy like red hide—

(LV - The Beneficient

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦

(پ ۲۷ واقعہ ۱ تا ۶

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے ۝۱
اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں ۝۲
کسی کو پست کرے کسی کو بلند ۝۳
جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ۝۴
اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ۝۵
پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ۝۶

الواقعہ ۵۶

1. When the event befalleth—
2. There is no denying that it will befall—
3. Abasing (some), exalting (others);
4. When the earth is shaken with a shock
5. And the hills are ground to powder
6. So that they become a scattered dust,

(LVI - The Event

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٣
فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١٥
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨

(پ ۲۹ الحاقہ ۱۳ تا ۱۸

تو جب صور میں ایک (بار) پھونک مار دی جائے گی ۝۱۳
اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے۔ پھر یکبارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے ۝۱۴
تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑے گی ۝۱۵
اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا ۝۱۶
اور فرشتے اس کے کناروں پر اتر آئیں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوں گے ۝۱۷
اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی ۝۱۸

الحاقہ ۶۹

13. And when the trumpet shall sound one blast
14. And the earth with the mountains shall be lifted up and crushed with one crash,
15. Then, on that day, will the Event befall.
16. And the heaven will split asunder, for that day it will be frail.
17. And the angels will be on the sides thereof, and eight will uphold the Throne of their Lord that day, above them.
18. On that day ye will be exposed; not a secret of you will be hidden.

(LXIX - The Reality

THE ASCENDING STAIRWAYS

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. A questioner questioned concerning the doom about to fall
2. Upon the disbelievers, which none can repel,
3. From Allah, Lord of the Ascending Stairways
4. (Whereby) the angels and the Spirit ascend unto Him in a Day whereof the span is fifty thousand years.
5. But be patient (O Muhammad) with a patience fair to see.
6. Lo! they behold it afar off.
7. While We behold it nigh:
8. The Day when the sky will become as molten copper,
9. And the hills become as flakes of wool,
10. And no familiar friend will ask a question of his friend
11. Though they will be given sight of them. The guilty man will long to be able to ransom himself from the punishment of that day at the price of his children
12. And his spouse and his brother
13. And his kin that harboured him.
14. And all that are in the earth, if then it might deliver him,
15. But nay! for lo! it is the fire of hell
16. Eager to roast
17. It calleth him who turned and fled (from truth),
18. And hoarded (wealth) and withheld it.
19. Lo! man was created anxious,
20. Fretful when evil befalleth him
21. And, when good befalleth him, grudging;
22. Save worshippers

سورۂ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ایک طلب کرنیوالے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہیگا (۱)
(یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا (۲)
(اور وہ) خدائے صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) (۳)
جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اُس روز (نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا (۴)
(تو تم کافروں کی باتوں کو) حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے رہو (۵)
وہ اُن لوگوں کی نگاہ میں دُور ہے (۶)
اور ہماری نظر میں قریب (۷)
جس دن آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا (۸)
اور پہاڑ (ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اُون (۹)
اور کوئی دوست کسی دوست کا پُرسان نہ ہوگا (۱۰)
(حالانکہ) ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہونگے (اُس روز) گنہگار خواہش کریگا کہ کسی طرح اُس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے (۱۱)
اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی (۱۲)
اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا (۱۳)
اور جتنے آدمی زمین پر ہیں (غرض) سب (کچھ دیدے) اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے (۱۴)
(لیکن) ایسا ہرگز نہیں ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے (۱۵)
کھال اُدھیڑ ڈالنے والی (۱۶)
اُن لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے (دین حق سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا (۱۷)
اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا (۱۸)
کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے (۱۹)
جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے (۲۰)
اور جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے (۲۱)
مگر نماز گذار (۲۲)

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ أَرْبَعٌ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (۱)
لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ (۲)
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ (۳)
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ (۴)
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا (۵)
اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا (۶)
وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا (۷)
يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ (۸)
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ (۹)
وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا (۱۰)
يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ (۱۱)
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ (۱۲)
وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ (۱۳)
وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ (۱۴)
كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى (۱۵)
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى (۱۶)
تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى (۱۷)
وَجَمَعَ فَاَوْعٰى (۱۸)
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا (۱۹)
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا (۲۰)
وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا (۲۱)
اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ (۲۲)

14. On the Day when the earth and the hills rock, and the hills become a heap of running sand.

17. Then how, if ye disbelieve, will ye protect yourselves upon the day which will turn children grey—

18. The very heaven being then rent asunder. His promise is to be fulfilled.

19. Lo! This is a Reminder. Let him who will, then, choose a way unto his Lord.

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾

السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾

جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ ایسے بھربھرے گویا ریت کے ٹیلے ہو جائیں ﴿۱۴﴾

اگر تم بھی (اُن پیغمبر کو) نہ مانو گے تو اُس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا ﴿۱۷﴾

(اور) جس سے آسمان پھٹ جائیگا یہ اسکا وعدہ پورا ہو کر رہیگا ﴿۱۸﴾

یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرلے ﴿۱۹﴾

(LXXIII - The Enshrouded

المزمل ۷۳

(پ مزمل ۱۴، ۱۷ تا ۱۹

6. He asketh: When will be this Day of Resurrection?

7. But when sight is confounded

8. And the moon is eclipsed,

9. And sun and moon are united,

10. On that day man will cry : Whither to flee!

11. Alas ! No refuge!

12. Unto thy Lord is the recourse that day.

13. On the day man is told the tale of that which he hath sent before and left behind.

14. Oh, but man is a telling witness against himself !

يَسْـَٔلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾

فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾

يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾

يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾

بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ ﴿۶﴾

جب آنکھیں چندھیا جائیں ﴿۷﴾

اور چاند گہنا جائے ﴿۸﴾

اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں ﴿۹﴾

اُس دن انسان کہے گا کہ (اب) کہاں بھاگ جاؤں؟ ﴿۱۰﴾

بیشک کہیں پناہ نہیں ﴿۱۱﴾

اُس روز پروردگار ہی کے پاس ٹھکانا ہے ﴿۱۲﴾

اُس دن انسان کو جو عمل اُس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہونگے سب بتا دیئے جائینگے ﴿۱۳﴾

بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے ﴿۱۴﴾

(LXXV - The Rising of the Dead

القیامۃ ۷۵

(پ ۲۹ قیامہ ۶ تا ۱۴

7. Surely that which ye are promised will befall.

8. So when the stars are put out,

9. And when the sky is riven asunder,

10. And when the mountains are blown away,

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾

وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾

وَإِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾

کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا ﴿۷﴾

جب تاروں کی چمک جاتی رہے ﴿۸﴾

اور جب آسمان پھٹ جائے ﴿۹﴾

اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں ﴿۱۰﴾

(LXXVII - The Emissaries

المرسلٰت ۷۷

(پ ۲۹ مرسلات ۷ تا ۱۰

17. Lo! the Day of Decision is a fixed time,—

18. A day when the trumpet is blown and ye come in multitudes,

19. And the heaven is opened and becometh as gates

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿١٧﴾

يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ﴿١٨﴾

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ﴿١٩﴾

بیشک فیصلے کا دن مقرر ہے ﴿۱۷﴾

جس دن صور پھونکا جائیگا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے ﴿۱۸﴾

اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائینگے ﴿۱۹﴾

20. And the hills are set in motion and become as a mirage

(LXXVIII - The Tidings

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے ﴿۲۰﴾

النبا ۷۸

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾

(پ ۳۰ نبا ۱۷ تا ۲۰

6. On the day when the first trump resoundeth
7. And the second followeth it,
8. On that day hearts beat painfully
9. While eyes are downcast.
10. (Now) they are saying: Shall we really be restored to our first state
11. Even after we are crumbled bones?
12. They say: Then that would be a vain proceeding.
13. Surely it will need but one shout,
14. And lo! they will be awakened.

(کہ وہ دن آکر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئیگا ﴿۶﴾
پھر اُس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا ﴿۷﴾
اُس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے ﴿۸﴾
(اور) آنکھیں جھکی ہوئی ﴿۹﴾
(کافر) کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟ ﴿۱۰﴾
بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائینگے (تو پھر زندہ کئے جائینگے) ﴿۱۱﴾
کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجب) زیاں ہے ﴿۱۲﴾
وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی ﴿۱۳﴾
اُس وقت وہ (سب) میدانِ (حشر) میں آ جمع ہونگے ﴿۱۴﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾
قُلُوبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾
أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾
يَقُولُونَ ءَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾
ءَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾
قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾
فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾
فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾

34. But when the great disaster cometh,—
35. The day when man will call to mind his (whole) endeavour,
36. And hell will stand forth visible to him who seeth,

تو جب بڑی آفت آئے گی ﴿۳۴﴾
اُس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا ﴿۳۵﴾
اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائیگی ﴿۳۶﴾

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ﴿۳۴﴾
يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَىٰ ﴿۳۵﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَّرَىٰ ﴿۳۶﴾

42. They ask thee of the Hour: when will it come to port?
43. Why (ask they)? What hast thou to tell thereof?
44. Unto thy Lord belongeth (knowledge of) the term thereof.
45. Thou art but a warner unto him who feareth it.
46. On the day when they behold it, it will be as if they had but tarried for an evening or the morn thereof.

(اے پیغمبر، لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اُس کا وقوع کب ہوگا؟ ﴿۴۲﴾
سو تم اُس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ ﴿۴۳﴾
اُس کا منتہا (یعنی واقع ہونیکا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے) ﴿۴۴﴾
جو شخص اُس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اُسی کو ڈر سنانیوالے ہو ﴿۴۵﴾
جب وہ اُس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کرینگے) کہ گویا (دُنیا
میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے ﴿۴۶﴾

يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿۴۲﴾
فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا ﴿۴۳﴾
إِلَىٰ رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا ﴿۴۴﴾
إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشَاهَا ﴿۴۵﴾
كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا
عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿۴۶﴾

(LXXIX - Those Who Drag Forth

النازعات ۷۹

(پ ۳۰ نازعات ۶ تا ۱۴، ۳۴ تا ۳۶، ۴۲ تا ۴۶

33. But when the Shout cometh
34. On the day when a man fleeth from his brother
35. And his mother and his father

تو جب (قیامت کا) غُل مچے گا ﴿۳۳﴾
اُس دن آدمی اپنے بھائی سے دُور بھاگے گا ﴿۳۴﴾
اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے ﴿۳۵﴾

فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿۳۳﴾
يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿۳۴﴾
وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿۳۵﴾

(LXXX - He Frowned

عبس ۸۰

(پ ۳۰ عبس ۳۳ تا ۳۵

THE OVERTHROWING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When the sun is overthrown,
2. And when the stars fall,
3. And when the hills are moved,
4. And when the camels big with young are abandoned,
5. And when the wild beasts are herded together,
6. And when the seas rise,
7. And when souls are reunited,
8. And when the girl-child that was buried alive is asked
9. For what sin she was slain,
10. And when the pages are laid open,
11. And when the sky is torn away,
12. And when hell is lighted,

(LXXXI - The Overthrowing

سورۃ تکویر مکی ہے اور اس میں انتیس آیتیں ہیں

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ①

اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ②

اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ③

اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ④

اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے ⑤

اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ⑥

اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی ⑦

اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائیگا ⑧

کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟ ⑨

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ⑩

اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ⑪

اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی ⑫

۱ تکویر ۸۱

سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ①

وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ②

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ⑤

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ⑧

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ⑨

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ⑫

(پ ۳۰ تکویر ۱)

THE CLEAVING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When the heaven is cleft asunder,
2. When the planets are dispersed,
3. When the seas are poured forth,
4. And the sepulchres are overturned,
5. A soul will know what it hath sent before (it) and what left behind.

(LXXXII - The Cleaving

سورۃ انفطار مکی ہے اس میں انیس آیتیں ہیں

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

جب آسمان پھٹ جائے گا ①

اور جب تارے جھڑ پڑیں گے ②

اور جب دریا بہ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے ③

اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ④

تب ہر شخص معلوم کر لیگا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا ⑤

الانفطار ۸۲

سُورَةُ الْإِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ①

وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ②

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ③

وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ④

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ⑤

(پ ۳۰ انفطار ۱) ۵

THE SUNDERING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When the heaven is split sunder.
2. And attentive to her Lord in fear.

سورۃ انشقاق مکی ہے اس میں پچیس آیتیں ہیں

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

جب آسمان پھٹ جائے گا ①

اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائیگا اور اسے واجب بھی یہی ہے ②

سُورَةُ الْإِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ①

وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ②

3. And when the earth is spread out.
4. And hath cast out all that was in her, and is empty.
5. And attentive to her Lord in fear!
6. Thou, verily, O man, art working toward thy Lord a work which thou wilt meet (in His presence).
7. Then whoso is given his account in his right hand,
8. He truly will receive an easy reckoning
9. And will return unto his folk in joy.
10. But whoso is given his account behind his back,
11. He surely will invoke destruction
12. And be thrown to scorching fire.
13. He verily lived joyous with his folk,
14. He verily deemed that he would never return (unto Allah).

اور جب زمین ہموار کر دی جائے گی ۳
اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر باہر ڈال دے گی اور (بالکل) خالی ہو جائے گی ۴
اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائے گی) ۵
اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا ۶
تو جس کا نامۂ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ۷
اس سے حساب آسان لیا جائے گا ۸
اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا ۹
اور جس کا نامۂ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا ۱۰
وہ موت کو پکارے گا ۱۱
اور دوزخ میں داخل ہوگا ۱۲
یہ اپنے اہل (وعیال) میں مست رہتا تھا ۱۳
اور خیال کرتا تھا کہ (خدا کی طرف) پھر کر نہ جائے گا ۱۴

وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۳
وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۴
وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۵
يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ۶
فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ۷
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ۸
وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۹
وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۱۰
فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ۱۱
وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ۱۲
إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا ۱۳
إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ۱۴

(LXXXIV - The Sundering

الانشقاق ۸۴

(پ ۳۰ انشقاق آیات ۱ تا ۱۴

21. Nay, but when the earth is ground to atoms, grinding, grinding,
22. And thy Lord shall come with angels, rank on rank,
23. And hell is brought near that day; on that day man will remember, but how will the remembrance (then avail him)?
24. He will say: Ah, would that I had sent before me (some provision) for my life!
25. None punisheth as He will punish on that day!
26. None bindeth as He then will bind.

تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی ۲۱
اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما) ہوگا اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آ موجود ہوں گے ۲۲
اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اس دن متنبہ ہوگا مگر (اب) تنبہ (سے) اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا)؟ ۲۳
کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا ۲۴
تو اس دن نہ کوئی خدا کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دیگا ۲۵
اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا ۲۶

كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۲۱
وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۲۲
وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ۲۳
يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۲۴
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۲۵
وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۲۶

(LXXXIX - The Dawn

الفجر ۸۹

(پ ۳۰ فجر ۲۱ تا ۲۶

THE EARTHQUAKE

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When Earth is shaken with her (final) earthquake
2. And Earth yieldeth up her burdens.

سورۃ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی ۱
اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی ۲

سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۱
وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۲

وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾
بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿٥﴾
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾
فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾
وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾

(پ ۳۰ زلزال ۱ آ ۸

اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ (۳)
اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی (۴)
کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) (۵)
اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیے جائیں (۶)
تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا (۷)
اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا (۸)

الزلزال ۹۹

3. And man saith: What aileth her?
4. That day she will relate her chronicles,
5. Because thy Lord inspireth her.
6. That day mankind will issue forth in scattered groups to be shown their deeds.
7. And whoso doth good an atom's weight will see it then,
8. And whoso doth ill an atom's weight will see it then.

(XCIX - The Earth quake

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَىٰ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
الْقَارِعَةُ ﴿١﴾
مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾
وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ﴿٤﴾
وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ﴿٥﴾

(پ ۳۰ قارعہ ۱ آ ۵

سورۃ قارعہ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ہیں

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
کھڑکھڑانے والی (۱)
کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (۲)
اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (۳)
(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے (۴)
اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون (۵)

القارعۃ ۱۰۱

THE CALAMITY

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.
1. The Calamity!
2. What is the Calamity?
3. Ah, what will convey unto thee what the Calamity is!
4. A day wherein mankind will be as thickly-scattered moths
5. And the mountains will become as carded wool.

1. The meaning of the first five verses is by no means clear. The above is a probable rendering.

(CI - The Calamity

خلاصہ

مصنف نے اس کتاب میں قرآنی آیات کی تشریح موجودہ سائنس کی روشنی میں کی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی موجودگی۔ اس کی وحدانیت اور قرآن کی حقانیت ثابت کی ہے۔ کوشش کی ہے کہ ہر عقیدے کا آدمی اس سے متاثر ہو اور نئی نسل دہریہ پن سے محفوظ رہے۔ دراصل یہ فروغ اسلام کی کتاب ہے جس میں سچائی ہی سچائی ہے اور ہر سمجھ بوجھ رکھنے والا آدمی اس سے متاثر ہو۔

کائنات کی تخلیق کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے چاند سورج ستارے زمین آسمان پہاڑ اور درخت وغیرہ کی تخلیق کا ذکر قرآن میں کئی جگہ فرمایا ہے۔ قرآن میں کئی جگہ آسمانوں کی تخلیق کا ذکر کیا ہے کہ میں نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے۔ آسمانوں کی وضاحت کرتے ہوئے سورہ طلاق آیت 12 میں فرمایا کہ یہ سات آسمان ایسے ہیں جیسی زمین یعنی پختہ یا ٹھوس زمین۔ یہ آسمان کوئی فضائیں نہیں ہیں بلکہ یہ ہماری زمین کی طرح کے سات سیارے ہیں جو سورج کے گرد گردش کر رہے ہیں۔ آج کل کی اصطلاح میں ان کو سیارے یا Planets کہتے ہیں۔ انگریزی میں آسمانوں کا ترجمہ کرتے وقت Heavens کا نام دیا گیا ہے۔ دراصل سائنس دان یا عام عالم لفظ آسمانوں کا صحیح ترجمہ نہ کر سکے کیونکہ وہ نہیں سمجھے کہ آسمان کیا ہیں مگر جب ہم سورہ طلاق آیت 12 پر غور کرتے ہیں تو یہ صاف عیاں ہے کہ آسمان پختہ قسم کی چیز ہے جیسی کہ زمین۔ قرآن میں جہاں جہاں لفظ آسمان یا آسمانوں کے ساتھ زمین کا آیا ہے تو یہ صاف ظاہر ہے کہ آسمان یا آسمانوں کا مفہوم Planets یا سیاروں کا ہے۔ سورہ طلاق آیت 12 کا ترجمہ یہ ہے۔

"خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین ان میں خدا کے حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے"۔

سورہ حدید آیت 4 کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔

سورہ نبا آیت 12 کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔

یہ سات آسمان یا سیارے زمین کے اوپر کی جانب سورج کے گرد گردش کرتے ہیں جیسا کہ سائنس دان اس کی تصدیق کرتے ہیں کہ تمام سیارے سورج کے گرد گردش کرتے ہیں۔

سورہ مومنون آیت 17 بر صفحہ 81,35 میں اللہ تعالیٰ نے اس کی وضاحت یوں کی ہے کہ تمہارے اوپر سات راستے یا مدار یا Paths بنائے ہیں یعنی کہ orbit بنائے ہیں لفظ orbit یا مدار کسی چیز کی گولائی میں گردش کو کہتے ہیں۔ اس آیت کا ترجمہ یہ ہے "کہ ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے۔ اور ہم خلقت سے غافل نہیں"۔

سائنسدانوں نے آج تک زمین سے اوپر چھ سیارے یا چھ آسمان دریافت کئے ہیں جو ایک دوسرے کے اوپر مدار میں چل رہے ہیں جن میں کروڑوں اور اربوں میل کا فاصلہ ہے جبکہ قرآن نے بتایا ہے کہ زمین سے اوپر سات آسمان پیدا کئے اوپر تلے۔ اس سلسلہ میں سورہ نوح کی آیات 16,15 کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں"۔

"اور چاند کو ان میں نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھہرایا ہے"۔

سورہ ملک آیت 3 کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

"اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو خدائے رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے۔ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو آسمان میں کوئی شگاف نظر آتا ہے"۔

قرآن نے چودہ سو سال پہلے سورج کے گرد زمین سے اوپر مختلف بلندیوں پر سات سیاروں کی موجودگی بتا دی جبکہ سائنسدانوں نے صدیوں کی تحقیق کے بعد ابھی تک چھ سیاروں کی موجودگی کی تصدیق کی ہے۔ ساتویں سیارے یا آسمان کی دریافت وہ ابھی تک نہیں کر سکے جبکہ سورہ رحمٰن کی آیت 7 کی روشنی میں مصنف نے حساب لگا کر اس کی دریافت کی ہے اور اس سیارے کا نام کتاب میں "الحسن" تجویز کیا ہے۔ اس طرح اس سلسلہ میں قرآن کی حقانیت ثابت کی ہے۔ یہ الحسن سیارہ سورج سے گیارہ ارب چھبیس کروڑ پچاس لاکھ میل کے فاصلہ پر سورج کے گرد گردش کر رہا ہے۔ اس کا قطرہ 7040 میل ہے یعنی زمین کے قطرے اس کا قطر تقریباً 1000 میل کم ہے۔ اس کی سورج کے گرد رفتار 1.68 میل فی سیکنڈ ہے اس کی کشش ثقل زمین کی نسبت 0.7 ہے۔ سورہ رحمٰن آیت 7 میں واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے "آسمانوں کو میزان کے ساتھ بلند کیا یعنی توازن کے ساتھ۔ Balance کے ساتھ۔ توازن ٹھوس چیزوں کا ہوا کرتا ہے فضاؤں کا نہیں۔ لہٰذا جب ہم نو موجودہ دریافت شدہ سیاروں کا میزان نکالتے ہیں یا توازن نکالتے ہیں تو توازن قائم نہیں ہوتا یہ توازن اس وقت قائم ہوتا ہے جب زمین سے اوپر ساتواں سیارہ موجود ہو۔

لہٰذا اس آیت کی روشنی میں ساتویں سیارہ کی دریافت ہوئی ہے۔

سائنس دانوں نے آج تک جو سیارے دریافت کئے ہیں ان کے نام یہ ہیں۔

(1) mercury یا عطارد (2) زہرہ یا Venus (3) Mars یا مریخ (4) Jupiter یا مشتری (5) Saturn یا زحل (6) یورنیس (7) نیپچون (8) پلوٹو اور ہماری زمین یہ سب سورج کے گرد گردش کرتے ہیں۔

قرآن نے ہمیں دوسرا تصور عرش کا دیا ہے جہاں اللہ تعالیٰ برقرار ہیں۔ پھر جنت اور دوزخ کا تصور دیا ہے۔ ان تصورات کو قرآن کی روشنی میں حساب بنا کر ان کی موجودگی کی حقیقت کتاب میں ثابت کی ہے۔ کتاب میں مندرجہ ذیل فلکیاتی انکشافات کئے ہیں جو آج تک کسی سائنس دان نے نہیں کئے۔

1- عرش کی دریافت یعنی اللہ تعالیٰ کا تخت جس کے گرد تمام کائنات متحرک ہے

2- عرش کا کائنات میں محل وقوع۔

3- زمین سے عرش کا فاصلہ۔

4- عرش کا قطر یا اس کی وسعت۔

5- عرش کی کشش ثقل۔

6- جنت کا قطر۔

7- جنت کی کشش ثقل۔

8- سیارہ زہرہ کا بطور دوزخ ہونے کا انکشاف۔

9- زمین سے اوپر ساتویں آسمان یا ساتویں سیارہ کی دریافت۔

10- سیارہ یورنیس نظام شمسی کا بطور مرکزی سیارہ ہونے کی دریافت۔

11- سیٹرن و نیپچون بطور یورنیس کے معاون سیارہ جات ہونے کا ثبوت۔

12- میزان کا تعلق مابین سیارہ جات سیٹرن یورنیس اور نیپچون۔

13- میزان کا تعلق مابین سیارہ جات مشتری مریخ اور زمین۔

14- سیارہ پلوٹو اور مریخ کے مابین میزان کے تعلق کا انکشاف۔

15- زمین اور زہرہ کے مابین میزان کا انکشاف۔

16- زمین کے سائز کا دوسرے سیاروں کے سائز سے میزان کا انکشاف۔

17- سیارہ جات کے سائز کا درمیانی فاصلوں سے تعلق۔

18- فلکیاتی چارٹ ظاہر کردہ میزان یا توازن کشش ثقل مابین سیارہ جات۔

19- کائنات میں نظام شمسی کا محل وقوع۔

20- ہماری گلیکسی کے مرکز کی کشش ثقل کی دریافت

عرش کی موجودگی

سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کے عرش کی موجودگی قرآن کی روشنی میں بیان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ حج آیت 47 میں جو بیان فرمایا اس کا

ترجمہ یہ ہے۔

"اور یہ (لوگ) تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کریگا اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے"۔ صفحہ کتاب ہذا 224

اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کافر لوگ حضرت رسول پاک کو کہتے تھے کہ جس قیامت سے تم ہم کو ڈراتے ہو وہ قیامت لے آؤ جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو فرمایا کہ اے پیغمبر یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے یعنی قیامت کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ میرا عرش پر ایک دن دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔ اس آیت کی روشنی میں جب ہم حساب کرتے ہیں اور اس کی تفصیلی شکل بناتے ہیں تو ہمیں زمین سے عرش کا فاصلہ معلوم ہو جاتا ہے جو کہ ایک ہزار نوری سال بنتا ہے حساب اس طرح سے ہے۔

جب زمین پر ایک ہزار سال گزرتا ہے تو عرش پر صرف ایک دن یا چوبیس گھنٹے گزرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے یہ ایک پیمانہ دیا ہے۔ دوسرا پیمانہ ہمیں سائنسدانوں نے روشنی کی رفتار کا دیا ہے جو کہ 186000 میل فی سیکنڈ ہے۔ تیسرا ایک اور پیمانہ ہمیں معلوم کرنا ہے جب تک وہ پیمانہ معلوم نہ کریں زمین سے عرش کی بلندی معلوم نہیں ہو سکتی۔ اس پیمانہ کو اخذ کرنے کے لئے ہمیں فلکیاتی سائنس کا علم ہونا چاہئے یعنی Astronomy کا علم اور ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی بھی حاصل ہونی چاہئے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی رہنمائی حاصل نہیں ہوتی تب تک یہ تیسرا پیمانہ اخذ نہیں کیا جاسکتا۔ تیسرے پیمانہ کو اخذ کرنے کے لئے ہمیں زمین سے سورج کا فاصلہ معلوم ہونا چاہئے جو کہ نو کروڑ تیس لاکھ میل ہے۔ اس فاصلہ کو روشنی کی رفتار 186000 میل فی سیکنڈ پر تقسیم کریں تو جواب پانچ سو سیکنڈ یعنی آٹھ منٹ بیس سیکنڈ آتا ہے یعنی سورج سے جو روشنی زمین کی جانب چلتی ہے وہ پانچ سو سیکنڈ میں زمین پر پہنچتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں جو روشنی اس وقت زمین پر پہنچی وہ پانچ سو سیکنڈ پہلے سورج سے چلی زمین تک پہنچتے پہنچتے سورج پر پانچ سو سیکنڈ کا وقت کم ہو گیا۔ اب نسبت کے حساب کی رو سے ہم معلوم کر سکتے ہیں کہ جب پانچ سو سیکنڈ کا وقت کم ہوا تو اس وقت زمین سے سورج کا فاصلہ یا بلندی نو کروڑ تیس لاکھ میل ہے جب عرش پر زمین کی نسبت یہ وقت 1000 سال کم ہوا تو پھر زمین سے عرش کی بلندی کتنی ہوگی یعنی 1000 سال کے سیکنڈ بنا کر یہ بلندی معلوم کی جاسکتی ہے۔ حساب کرنے پر ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ بلندی 1000 نوری سال بنتی ہے۔ ایک نوری سال تقریباً 60 کھرب میل بنتا ہے یعنی ایک سال یا 365 دن کے سیکنڈ بنا کر اس کو 186000 میل سے ضرب دیں تو یہ ایک نوری سال بنتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ایک سال میں روشنی 60 کھرب میل فاصلہ طے کرتی ہے لہٰذا زمین سے عرش کا فاصلہ تقریباً 60 ہزار کھرب میل بنا۔ جب اس حساب کی شکل یا ڈایا گرام بناتے ہیں تو ہمیں عرش کا قطر یا اس کی وسعت معلوم ہو جاتی ہے جو کہ تقریباً 32 ارب میل ہے۔ مزید حساب سائنس کی روشنی میں بنانے پر عرش کی کشش ثقل معلوم ہو جاتی ہے جو کہ تقریباً 2200 فٹ فی سیکنڈ فی سیکنڈ بنتی ہے یعنی زمین کی کشش ثقل سے تقریباً 70 گنا زیادہ یا سورج کی کشش ثقل سے 2.5 گنا زیادہ ہے۔ ہر سیارہ اپنی کشش ثقل کی طاقت یعنی کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنے کی طاقت رکھتا ہے یہ طاقت اس سیارہ کے سائز پر منحصر ہے۔ مثال کے طور پر زمین کی کشش ثقل تقریباً 32 فٹ فی سیکنڈ فی سیکنڈ ہے۔ یعنی زمین کسی چیز کو اونچائی سے اپنی طرف کھینچنے کی طاقت ہر سیکنڈ میں 32 فٹ رکھتی ہے پہلے سیکنڈ کے آخر میں اس کی رفتار 32 فٹ اگلے سیکنڈ کے آخر میں 64 فٹ اور اس سے اگلے سیکنڈ میں 96 فٹ فی سیکنڈ رفتار ہوگی۔ دوسرے لفظوں میں اگر ہم کسی چیز کو اونچائی سے زمین پر پھینکیں تو وہ پہلے سیکنڈ میں 16 فٹ نیچے آئے گی اگلے سیکنڈ میں 64 فٹ یعنی 4 گنا اور اس سے اگلے سیکنڈ میں 144 فٹ یعنی 9 گنا نیچے آئے گی۔ اس طرح رفتار بڑھتی جاتی ہے۔ اس پیمانہ کو ہم کشش ثقل کہتے ہیں۔ سورج کی سطح پر اس کی کشش ثقل تقریباً نو سو فٹ فی سیکنڈ فی سیکنڈ ہے۔ اس کشش ثقل کی وجہ سے تمام سیارے سورج کے گرد گردش کرتے ہیں۔ زمین کی کشش ثقل کی وجہ سے چاند زمین کے گرد گردش کرتا ہے اس اصول پر سورج بمعہ اس کے سیارے عرش کے گرد گردش کرتے ہیں یا جھکتے ہیں نظام شمسی میں یہ گردش دراصل ہر سیارہ کی سورج کی طرف اس

کے جھکاؤ بوجہ سورج کی کشش ثقل وجود میں آتی ہے۔اس کی مزید وضاحت کرنے کے لئے میں ایک مثال دیتا ہوں۔

اگر کسی پتھر کو زمین کے متوازی زور سے پھینکا جائے تو وہ تھوڑی دور جاکر زمین پر گر جاتا ہے اگر اور زور سے یا طاقت سے پھینکا جائے تو وہ اور زیادہ دور جاکر گر جائے گا مگر تھوڑی سی گولائی بناتے ہوئے جس طرح کہ پانی ربڑ کی ٹیوب کے ذریعہ زمین پر کچھ اونچائی پر زمین کے متوازی چھوڑا جائے تو پانی کچھ گولائی بناتا ہوا زمین پر گر جاتا ہے۔دراصل یہ زمین کی کشش ثقل کی وجہ سے گولائی بنتی ہے۔زمین چونکہ گول ہے لیکن اگر کسی چیز کو اس زور کے ساتھ زمین کے متوازی پھینکا جائے تاکہ وہ گرتے وقت زمین کی گولائی کے مطابق دائرہ بنائے یا گولائی بنائے تو وہ چیز زمین پر نہیں گرے گی بلکہ وہ ہر لمحہ زمین کی گولائی کے مطابق دائرہ بناتے ہوئے ہر لمحہ جھکے گی اور نتیجتاً اس کے اردگرد گھومتی رہے گی۔حساب کی رو سے ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کس قدر رفتار کسی چیز کو کسی سیارے کے گرد گھمانے کے لئے اس کی نسبتاً کشش ثقل کے پیش نظر ایک خاص اونچائی پر درکار ہے۔

آجکل سائنسدانوں نے اسی اصول پر راکٹ زمین سے اوپر کی جانب اس زور یا طاقت سے پھینکے ہیں کہ وہ اس بلندی پر زمین کی گولائی کے مطابق دائرہ بنائے اور یہ دائرہ زمین کی کشش ثقل اس پر اثر انداز ہونے کی وجہ سے بنتا ہے لہٰذا سورج کے گرد تمام سیارے سورج کی کشش ثقل کی وجہ سے گردش کرتے ہیں۔دوسرے لفظوں میں سورج کے گرد جھکتے ہیں۔اسی طرح سورج بھی کسی دوسرے زبردست قوت والے مرکز کے گرد گردش کرتا ہے یا اس کی طرف جھکتا ہے۔سائنس دان اس مرکز کو معلوم نہیں کر سکے کہ وہ مرکز کیا ہے جس کی طرف سورج جھکتا ہے یا جس کے گرد گردش میں مصروف ہے۔اس راز کی اللہ تعالیٰ نے سورہ حج آیت 18 میں وضاحت کردی ہے کہ وہ مرکز اللہ تعالیٰ کا عرش ہے جس کی طرف کائنات کی ہر چیز یعنی سورج چاند ستارے آسمان زمین وغیرہ سب اس کی طرف جھکتے ہیں۔سورہ حج آیت 18 کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو مخلوق آسمان میں ہے اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے"۔

سجدہ چونکہ اللہ تعالیٰ ہی کو ہے کسی اور کو نہیں اور اللہ تعالیٰ عرش پر برقرار ہیں اس لئے تمام کائنات عرش کی طرف جھکتی ہے جیسا کہ اوپر کی آیت سے عیاں ہے۔سورج جس کا عرش سے فاصلہ ایک ہزار نوری سال ہے عرش کے گرد مصروف گردش ہے اور ہر لمحہ اس کا فاصلہ عرش سے 1000 نوری سال ہی رہتا ہے کم و بیش نہیں یعنی عرش کے گرد گولائی میں گردش کرتا ہے۔اس سے یہ بھی عیاں ہے کہ عرش کی ہیت گول ہے۔سورہ رحمٰن آیات 5'6 (کتاب صفحہ 37) میں اللہ تعالیٰ نے مزید وضاحت فرمادی ہے کہ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔لفظ درخت زمین اور جنت کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ کائنات میں درخت صرف زمین پر ہیں یا جنت میں ہیں کسی اور سیارہ پر نہیں ہیں لہٰذا ثابت ہوا کہ زمین اور جنت بھی عرش کے گرد گردش کرتے ہیں یا جھکتے ہیں بالواسطہ یا بلاواسطہ۔سورہ نجم آیت 15 صفحہ 300 سے واضح ہے کہ سیارہ جنت عرش کے نزدیک واقع ہے لہٰذا اس کا عرش کے گرد مدار بلاواسطہ ہے۔

عرش کا کائنات میں محل وقوع کا انکشاف قرآن اور موجودہ سائنس کی روشنی میں ہوا ہے جس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق سورج ہماری کہکشاں یا Galaxy کے مرکز کے گرد گردش کر رہا ہے ہمارا سورج ہماری کہکشاں کا حصہ ہے اور سائنس دانوں کے مطابق یہ بائیس کروڑ سال میں مرکز کے گرد ایک چکر لگاتا ہے۔قرآن کی رو سے بھی ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ سورج عرش کے گرد گردش کر رہا ہے اس طرح ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ عرش ہماری کہکشاں کے مرکز میں واقع ہے جس کو سائنس دان نہ سمجھ سکے بلکہ وہ اسے ایک مرکز کا نام دیتے ہیں اس طرح عرش کا محل وقوع ہماری کہکشاں یا Galaxy کا مرکز ہے جس کے گرد تمام ستارے یا کائنات گردش میں

مصروف ہیں۔اس سلسلہ میں مزید آیات کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

سورہ انبیا آیت 33

"اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا یہ سب آسمان میں اس طرح چلتے ہیں گویا تیر رہے ہیں"۔

"یا سین آیت 38

"اور سورج اپنے مقرر رستے پر چلتا رہتا ہے یہ خدائے غالب دانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے"۔

یا سین آیت 39

. اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے"۔

یا سین آیت 40

"نہ تو سورج سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں"۔

ابراہیم آیت 34

"اور سورج اور چاند کو تمہارے کام میں لگا دیا کہ دونوں ایک دستور پر چل رہے ہیں اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام میں لگا دیا۔

رحمٰن آیات 5'6

"سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں اور ستارے اور درخت سجدہ کر رہے ہیں"۔

ہمارا سورج چونکہ کہکشاں کا حصہ ہے جس سے ہماری زمین منسلک ہے لہٰذا جس طرح ہم زمین سے ستارے دیکھ رہے ہیں عرش سے بھی یہ اسی طرح نظر آئیں گے۔ ہم اپنی کہکشاں کے ستارے تقریباً دس ہزار نوری سال کی بلندی پر دیکھتے ہیں جبکہ ہماری کہکشاں سے دور ستارے کھربوں نوری سال دوری پر واقع ہیں۔

حساب کی رو سے عرش کی بناوٹ کا انکشاف

سورج کی کشش ثقل تقریباً 900 فٹ فی سیکنڈ فی سیکنڈ ہے اور اس کا قطر 864000 میل ہے سائنس دانوں کے مطابق سورج کی بناوٹ ہائیڈروجن گیس پر مشتمل ہے۔عرش کا قطر تقریباً بتیس ارب میل ہے اور اس کی کشش ثقل حساب کی رو سے 2200 فٹ فی سیکنڈ فی سیکنڈ ہے جبکہ سورج کے حجم کے لحاظ سے عرش تقریباً پانچ سو کھرب گنا بڑا ہے۔اس طرح سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ عرش کی کشش ثقل سورج کی کشش ثقل سے صرف ڈھائی گنا زیادہ ہے جبکہ حجم کے لحاظ سے عرش سورج سے پانچ سو کھرب گنا بڑا ہے۔اس طرح سے یہ ثابت ہو گیا کہ عرش سورج کی طرح نہ تو گیسوں پر مشتمل ہے اور نہ ہی ٹھوس ہے۔اگر یہ گیسوں پر مشتمل ہوتا تو اس کی کشش ثقل بھی سورج کی کشش ثقل سے کھربوں گنا زیادہ ہوتی مگر وہ تو صرف سورج کی کشش ثقل سے ڈھائی گنا ہے۔لہٰذا یہ ثابت ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کا عرش مرقع نور ہے اور اللہ تعالیٰ بھی نور اعلیٰ نور ہیں۔اللہ تعالیٰ نے سورہ نور آیت 35 کتاب صفحہ 193 میں فرمایا کہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے یعنی اللہ نور السموت والارض۔

جنت کا قطر یا اس کی وسعت

کائنات میں عرش کے سب سے نزدیک ترین سیارہ جنت ہے جیسا کہ سورہ نجم آیات 14، 15 سے واضح ہے کہ سدرۃ المنتہی کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔ آیات 13 تا 18 کا ترجمہ ملاحظہ ہو ان آیات کا اشارہ حضرت رسول پاکؐ کے واقع معراج کی طرف ہے۔

اور انہوں نے اس کو (یعنی جبرئیل کو) ایک اور بار دیکھا ہے (13)

پرلی حد کی بیری کے پاس (14)

اس کے پاس رہنے کی بہشت ہے (15)

جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا (16)

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی (17)

انہوں نے اپنے پروردگار کی کتنی ہی بڑی نشانیاں دیکھیں (18)

اللہ تعالیٰ نے جنت کی بناوٹ کی وضاحت بھی قرآن میں کر دی ہے کہ وہ کیسی ہے۔ سورہ حدید آیت 21 اور سورہ آل عمران آیت 133 میں یہ تفصیل بتا دی ہے۔ آیات کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

سورہ حدید آیت 21

"اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو خدا پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے"۔ (صفحہ 321 کتاب ہذا)

سورہ آل عمران آیت 133

"اور اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے اور جو خدا سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے"۔

ان آیات کی روشنی میں جب ہم حساب بناتے ہیں تو ہمیں جنت کا قطر یا اس کی وسعت اور اس کی کشش ثقل معلوم ہو جاتی ہے جو کہ زمین کی کشش ثقل کے برابر ہی آتی ہے۔ حساب اس طرح سے ہے۔

سائنس دانوں نے زمین سے اوپر چھ آسمان یا Heaven یا Planets دریافت کئے ہیں جن کا فلکیاتی ڈیٹا فلکیاتی سائنس کی کتابوں میں درج ہے۔ اس کتاب کے صفحہ 3 پر ملاحظہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا کہ میں نے تمہارے اوپر سات آسمان پیدا کئے ہیں یعنی زمین سے اوپر جو اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں یا چل رہے ہیں جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ ساتویں سیارے کی دریافت ابھی تک سائنس دانوں نے نہیں کی بلکہ قرآن کی روشنی میں وہ میں نے کی ہے اور اس ساتویں سیارے کا نام الحسن رکھا ہے جو سورج کے گرد گیارہ ارب چھبیس کروڑ پچاس لاکھ میل کے فاصلہ پر گردش کر رہا ہے۔ اس کی رفتار 1.68 میل فی سیکنڈ ہے جبکہ اس کا قطر 7040 میل ہے۔ یعنی زمین سے تقریباً 1000 میل کم ہے۔ زمین کی نسبت اس کی کشش ثقل 0.7 ہے۔

قرآن کی روشنی میں ہم زمین سے اوپر سات سیاروں کی کشش ثقل یعنی سائز کو جمع کریں اور زمین کی کشش ثقل کو بھی جمع کریں تو اوسط کشش

ثقل زمین کی نسبت 1.09125 آتی ہے جبکہ زمین کی کشش ثقل نسبتاً 1.0 ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جنت کی کشش ثقل یا اس کا سائز بھی تقریباً زمین کے برابر ہے۔ زمین کا قطر تقریباً 8000 میل ہے اور جنت کا قطر یا وسعت کا حساب بنانے پر وہ 8160 میل آتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جنت کا سائز بھی زمین کے برابر ہے۔ دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ نے جیسی زمین انسانوں کے لئے بنائی ہے اسی سائز کی جنت بھی بنائی ہے جس کی کشش ثقل زمین کی کشش ثقل کے برابر رکھی تاکہ جنت میں انسان زمین پر چلنے پھرنے کی طرح کوئی دشواری محسوس نہ کریں کیونکہ اگر جنت کی کشش ثقل زیادہ ہوتی یعنی دو تین گنا ہوتی جیساکہ سیارہ مشتری کی ہے تو انسان وہاں چل پھر نہ سکتا بلکہ انسان اپنا وزن زمین کی نسبت دو تین گنا زیادہ محسوس کرتا۔ جنت کی کشش ثقل جو میں نے پہلے 1.09125 بتائی ہے وہ زمین سے معمولی سی زیادہ ہے جبکہ میری اپنی رائے میں یہ 1.0 آنی چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سائنس دانوں کی اخذ کردہ زمین سے اوپر سیاروں کی کشش ثقل کا حساب بنانے میں معمولی سی غلطی ہے اور یہ غلطی میں نے کتاب کے صفحہ 282 پر ظاہر کی ہے کیونکہ جب اس غلطی کو دور کردیں تو سیارے یا آسمان کشش ثقل کے لحاظ سے میزان میں یعنی توازن میں آجاتے ہیں جیساکہ اللہ تعالیٰ نے سورہ رحمٰن کی آیت میں فرمایا کہ آسمانوں کو میزان کے ساتھ بلند کیا یعنی توازن کے ساتھ۔ انسان ذرا ان سیاروں کی تخلیق پر غور کرے کہ ان کو بنانے میں ان کے درمیان فاصلے رکھنے میں اور ان کو مدار میں داخل کرنے میں کس قدر صناعی اور باریکیاں اور انتہائی درجہ کی درستگی درکار ہے۔ کسی ایک سیارے کی تخلیق میں ذرا سی بھی غلطی ہونے پر تمام کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔

واقعہ معراج شریف

جیساکہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ کائنات میں جنت عرش کے قریب ہے جبکہ سورج یا زمین سے عرش کا فاصلہ 1000 نور سال ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ عرش کے سب سے زیادہ نزدیک جنت ہے اور دوسرے نمبر پر ہمارا سورج جو کہ عرش کے گرد بلاواسطہ متحرک ہے۔ زمین چونکہ سورج کے ساتھ منسلک ہے اس لئے یہ بالواسطہ عرش کے گرد متحرک ہے اور اس کا ہر لمحہ عرش سے فاصلہ 1000 نوری سال ہی رہتا ہے کم و بیش نہیں۔ پیمانہ یا سکیل کی رو سے سورج بمعہ اس کے تمام سیارے قلم کے ایک نقطہ میں سما جاتے ہیں اس طرح سے زمین سے عرش کا فاصلہ بھی 1000 نوری سال ہی ہوا۔

کائنات میں باقی تمام سیارے سوائے کہکشاں کے ستاروں کے کھربوں نوری سال دوری پر واقع ہیں جبکہ عرش سے کہکشاں کے اپنے ستارے ہزاروں نوری سال کے فاصلہ پر واقع ہیں۔ اس طرح کائنات میں ہماری زمین ہی دوسرے نمبر پر عرش کے نزدیک ہے۔ عرش پر اللہ تعالیٰ کا ایک دن ہماری زمین کے وقت کے ایک ہزار سال کے برابر ہے اس سے ثابت ہوا کہ عرش پر ایک منٹ زمین کے تقریباً آٹھ ماہ کے برابر ہوا جبکہ عرش کے مرکز پر وقت اور فاصلہ صفر ہے۔ اس کی ڈایاگرام یا شکل کتاب کے صفحہ 224 پر بنائی گئی ہے۔

پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ فرشتہ جبرئیل کے ہمراہ زمین سے عرش پر گئے یعنی معراج پر گئے تو وہاں کچھ وقت ٹھہرے اور جب واپس آئے تو دروازہ کی کنڈی ہل رہی تھی۔ بستر بھی گرم تھا اور وضو کا پانی بھی بہہ رہا تھا۔ حساب کی رو سے عرش پر ایک سیکنڈ ہماری زمین کے چار دنوں کے برابر کا وقت بنتا ہے۔ جب ہم نقشہ بناتے ہیں تو معلوم ہوا کہ کائنات میں ہماری زمین ہی دوسرے نمبر پر عرش کے سب سے زیادہ قریب ہے ملاحظہ ہو صفحہ کتاب 236 اور فرشتوں کے لئے اربوں کھربوں میل فاصلہ طے کرنا معمولی بات ہے۔ اور فرشتے خیال کی رفتار سے کائنات میں اس جگہ پہنچ جاتے ہیں جہاں کا اللہ تعالیٰ کا حکم ہو۔ اس کی مثال یہ ہے کہ قرآن آہستہ آہستہ فرشتہ جبرئیل کے ذریعہ عرش سے نازل ہوا اور اسی وقت زمین پر پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کے پاس پہنچا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی شان ہے اور معجزات ہیں کہ اس نے فرشتوں کو اتنی قوت دی کہ وہ کائنات کے اندھیروں میں انتظام کے لئے فوراً وہاں پہنچ جاتے ہیں جہاں کا حکم ہو۔

قرآن میں کئی جگہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہم نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔یعنی ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے نہایت درستگی کے ساتھ پیدا کیا ہے حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے حساب کے ساتھ پیدا کیا ہے یعنی ان کے مدار بھی بڑی ہی مہارت اور درستگی کے ساتھ بنائے ہیں۔
اس سلسلہ میں ان آیات کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

سورہ عنکبوت آیت44

"خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان لانے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے"۔

سورہ نحل آیت3

"اس نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے"۔

سورہ حجر آیت85

"اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم ان لوگوں سے اچھی طرح درگزر کرو"۔

سورہ ابراہیم آیت19

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق پیدا کر دے"۔

سورہ جاثیہ آیت22

"اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا"۔

سورہ تغابن آیت3

"اور اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بھی (پاکیزہ) اچھی بنائیں اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے"۔

سورہ انعام آیت73

"اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر) برپا ہو جائے گا"۔

سورہ رحمٰن آیت 7 کتاب صفحہ 37 سے واضح ہے کہ آسمانوں کو میزان کے ساتھ بلند کیا یعنی توازن کے ساتھ یا Balance کے ساتھ۔جب ہم حساب کی رو سے سیاروں یا آسمانوں کا توازن نکالتے ہیں تو معلوم ہوا کہ ان کے درمیانی فاصلوں کو اللہ تعالیٰ نے بڑے حساب سے ان کے سائز کے پیش نظر رکھا ہے اور جب کشش ثقل کو فاصلوں پر تقسیم کرتے ہیں تو یہ Ratio ایک جیسی آتی ہے۔سائنس دانوں نے جو کشش ثقل یا Surface Gravity مختلف سیاروں کی اخذ کی ہے ان میں چند کی کشش ثقل میں معمولی سا فرق ہے جب اس فرق کو دور کر دیا جائے تو سیارے یا آسمان میزان میں آجاتے ہیں یا توازن میں آجاتے ہیں۔اربوں میل کے فاصلہ پر سائنس دانوں کی معمولی سی غلطی دراصل کوئی غلطی نہ

ہے کیونکہ بوجہ دوری اس کا امکان ہے۔ بہرحال قرآن کی اس سورہ رحمٰن کی آیت سے واضح ہو جاتا ہے کہ سیاروں یا آسمانوں کی پیدائش میں اللہ تعالیٰ نے توازن رکھا ہے اور اتنے بڑے بڑے سیارے اللہ تعالیٰ نے کس انداز سے کائنات کے اندھیروں میں Launch کیے ہیں یا ان کو مدار میں درستگی کے ساتھ داخل کیا ہے۔ یہ سب اسی کی صناعی ہے جو صرف اسی کو زیب دیتی ہے۔ یہ سب اسی کی صفات ہیں وہی تعریف کے لائق ہے۔ متوازن کائنات کی تخلیق میں جو حساب اور باریکیاں پنہاں ہیں وہ صرف اللہ تعالیٰ ہی کو زیب دیتی ہیں۔

اس آیت کی روشنی میں مزید انکشاف ہوا کہ جتنے سیارے سورج کے گرد محو گردش ہیں اگر ان کی کشش ثقل یا وزن کو جمع کیا جائے تو اوسط کشش ثقل زمین کے برابر آتی ہے یہ اللہ تعالیٰ کی شان ہے کہ زمین کو کس انداز سے اور کس حساب سے پیدا کیا ہے۔ یہ اللہ پاک کی شان ہے۔ انسان کو بس اس کی تعریف کرنی چاہیے۔ اس کی صفات بیان کرنی چاہئیں۔ ان نشانیوں سے اللہ تعالیٰ کی موجودگی صاف ظاہر ہے کیونکہ توازن خود بخود قائم نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کو قائم کرنے والا موجود نہ ہو۔ اور وہ صرف اللہ ہی ہے جس نے کائنات کی پیدائش میں توازن رکھا۔ کائنات کو ٹھیک ٹھیک بڑے حساب کے ساتھ بنایا۔ انسان کو اللہ تعالیٰ کی موجودگی پر ایمان لانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ عنکبوت آیت 44 (صفحہ 86) میں فرمایا کہ مومنوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔

ترجمہ آیت یہ ہے۔

"خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے"۔

سورہ رحمٰن آیت 7 کی روشنی میں زمین سے اوپر ساتویں آسمان یا سیارہ کی موجودگی دریافت ہوئی ہے جیسا کہ قرآن نے ساتویں آسمان کی موجودگی بتائی ہے۔ یہ سیارہ سورج سے گیارہ ارب چھبیس کروڑ پچاس لاکھ میل کے فاصلہ پر سورج کے گرد گردش کر رہا ہے اور یہ زمین سے تقریباً ایک ہزار میل قطر میں کم ہے جبکہ زمین کا قطر تقریباً آٹھ ہزار میل ہے۔

قیامت

کائنات میں ہر چیز کا تعلق یا رابطہ مرکز نور یعنی عرش سے ہر وقت رہتا ہے۔ یہ رابطہ دو قسم کا ہے۔ ایک نور کا اور دوسرا کشش ثقل کا۔ نور کے رابطہ کی وجہ سے کائنات کی ہر چیز میں نور ہے زندگی ہے قوت ہے جیسا کہ سورہ نور آیت 35 میں فرمایا اللہ نور السموات والارض "یعنی اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ کشش ثقل کے رابطہ کی وجہ سے کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے یعنی اس کی طرف رجوع کرتی ہے یا کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے عرش کے گرد سجدہ کرتی ہے یا جھکتی ہے یا اس کے گرد گردش کرتی ہے۔ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے کنٹرول سے باہر نہیں ہے ہر چیز اس کے کنٹرول میں ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے جیسا کہ سورہ زمر آیات 63،62 (صفحہ 84) سے واضح ہے۔ ترجمہ ملاحظہ ہو۔

"خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے"۔(62)

"اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں"۔(63)

سورہ فاطر آیت 41 کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

"خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں۔ اگر وہ ٹل جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے"۔

سورہ حج آیت 65 ترجمہ ملاحظہ ہو۔

"کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب خدا نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔ اور کشتیاں بھی جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں اور وہ آسمان کو تھامے رکھتا ہے کہ زمین پر نہ گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک خدا لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے"۔

اللہ تعالیٰ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (صفحہ کتاب 262) اس کے احاطہ سے کوئی چیز باہر نہیں ہے۔ انسان اگر یہ چاہے کہ وہ برائیاں کر کے اس کی سزا سے بچ جائے گا یہ ناممکن ہے۔ چونکہ کائنات کی ہر چیز کا رابطہ اللہ تعالیٰ سے ہے یعنی مرکز نور سے ہے لہٰذا اس کا رابطہ مرکز نور سے منقطع ہونے پر ہر چیز میں زندگی ختم ہو جائے گی۔ نور ختم ہو جائے گا۔ قوت ختم ہو جائے گی۔ ہر چیز بے جان ہو جائے گی۔ کائنات میں پھل، پھول پھولوں میں رنگت اور خوشبو پھلوں میں رس اور ذائقہ۔ درختوں میں زندگی نباتات میں زندگی اور ذائقے پہاڑوں میں ٹھوس پن یا زندگی یہ سب مرکز نور سے ان کے رابطہ کی وجہ سے ہے۔ جس طرح انسان کے جسم سے روح یعنی نور کا رابطہ منقطع ہونے پر انسان مردہ ہو جاتا ہے اسی طرح ہر چیز کائنات میں فوراً بے جان ہو جائے گی اور عرش کی کشش ثقل کا رابطہ منقطع ہونے پر ہر چیز فوراً بے وزن ہو جائے گی۔ ٹھوس چیزیں بے وزن ہو کر روئی کے گالوں کی طرح اڑتی پھریں گی۔ یہی قیامت ہے جو اللہ تعالیٰ کے کنٹرول میں ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کئی جگہ اس کا ذکر فرمایا ہے چند آیات کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔

سورہ نحل آیت 77

"اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور خدا کے نزدیک قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے"۔

سورہ اعراف 187

"یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقعہ ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کردیگا"۔

"وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے"۔

سورہ انبیاء آیت 38

"اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کی یہ وعید ہے وہ کب آئے گا۔ (38) اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے موہنوں پر سے دوزخ کی آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا"۔ (39)

"بلکہ قیامت ان پر ناگہاں آواقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی"۔ (40)

سورہ حج آیت 55

"اور کافر لوگ ہمیشہ اس شک میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک دن کا عذاب ان پر آواقع ہو"۔

سورہ طٰہٰ آیت 15

"قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس (کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے"۔

سورہ طٰہٰ آیت 105

"اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ خدا ان کو اڑا کر بکھیر دیگا۔(105)

سورہ طٰہٰ آیت 106

"اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

سورہ طٰہٰ آیت 107

"جس میں نہ تم کجی اور پستی دیکھو گے نہ ٹیلا اور بلندی۔

سورہ حج آیت ۱

"لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک عظیم حادثہ ہے۔

سورہ طور آیات (7)۔10

"کہ تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔ (7)
اس کو کوئی روک نہ سکے گا۔ (8)
جس دن آسمان لرزنے لگے۔ (9)
اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر۔ (10)

سورہ واقعہ ۱ تا 6

"جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہو جائے گی۔ (1)
اس کے واقعہ ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔ (2)
کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔ (3)
جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔ (4)
اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ (5)
پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں۔ (6)

سوہ قارعہ ۱ تا 5

کھڑکھڑانے والی (1)
کھڑکھڑانے والی کیا ہے (2)
اور تم کیا جانو کھڑکھڑانے والی کیا ہے (3)
(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہونگے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔ (4)
اور پہاڑ ایسے ہو جائینگے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون۔ (5)

دوزخ

قرآن میں اللہ تعالٰی نے دوزخ کا ذکر فرمایا ہے کہ دوزخ نافرمانوں اور گنہگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ لہٰذا یہ بھی کائنات میں ایک سیارے کے طور پر موجود ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق سیارہ مرکری یا عطارد اور سیارہ زہرہ یا venus سورج کے نزدیک فاصلہ پر گردش کر رہے ہیں اور ان کا درجہ حرارت تقریباً ایک ہزار ڈگری فارن ہیٹ ہے یہاں لوہے کی ہلکی دھات بھی پگل جاتی ہے۔ کائنات میں کوئی اور سیارہ اتنا گرم نہیں ہے بلکہ زمین کے علاوہ باقی سب سیارے بے حد سرد ہیں یعنی برف کے گولے ہیں۔ کائنات میں زمین ہی ایک ایسا سیارہ ہے جو انسانوں کے لئے اللہ تعالٰی نے بنایا ہے۔ کسی اور سیارہ میں انسان موجود نہیں۔ زمین کی کشش ثقل کے برابر سیارہ زہرہ کی کشش ثقل ہے۔ سائنس دانوں نے اپنی تحقیق کے مطابق اس کی کشش ثقل زمین کی نسبت 0.89 بتائی ہے مگر جب ہم قرآن کی روشنی میں سیاروں کا میزان بناتے ہیں تو یہ کشش ثقل 1.015 آتی ہے یعنی تقریباً زمین کے برابر (صفحہ 282) اس طرح یہ عیاں ہے کہ اس گرم سیارہ زہرہ یا Venus کو دوزخ ہی کہا جاسکتا ہے جو بدبخت مجرم اور گنہگاروں کے لئے اللہ تعالٰی نے بنایا ہے اور اس کی کشش ثقل بھی زمین کے برابر رکھی ہے تاکہ انسان دوزخ میں بھی اسی طرح چل پھر سکیں جس طرح کہ زمین پر چلتے پھرتے ہیں۔ جنت کی بھی کشش ثقل زمین کے برابر رکھی گئی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ دونوں سیارے جنت اور دوزخ زمین کے برابر ہیں اور ان کا قطر بھی تقریباً زمین کے برابر ہی ہے۔ اس طرح موجودہ سائنس کی تحقیق سے قرآن پاک کی حقانیت ثابت ہو جاتی ہے۔ لہٰذا انسان اللہ تعالٰی کے احکام پر چلے دنیا میں نیک کام کرے تاکہ اللہ تعالٰی اس کو جنت میں داخل کرے اور دوزخ کے دائمی عذاب سے بچائے۔ جنت میں لوگ اللہ تعالٰی کے مہمان ہونگے اور وہاں ان کو ہر طرح کی آسائش نصیب ہوگی یہ اللہ تعالٰی کا احسان ہے انسان کو اسی کا شکر ادا کرنا چاہئے اور اسی کے آگے جھکنا چاہئے۔

انڈیکس

ع

ف

ق

ک

ن

مہر حنیف

قرآن اور کائنات

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید
کہ آ رہی ہے دما دم صدائے کن فیکون

ہبل جیسی جدید قوی ہیکل دوربینوں اور مواصلاتی سیاروں کے ذریعے خلاء، کہکشاؤں اور فلکیات کے باب میں نئی معلومات، انکشافات اور مشاہدات روحانیت اور غیبی حقائق پر ایمان رکھنے والے انسان کے لیے جہاں باعث طمانیت ہیں وہاں مادیت کے تنگنائے میں محصور انسان کو ورطۂ حیرت میں ڈالے ہوئے ہیں۔
ایک مسلمان کے لیے نصوص کے تناظر میں جدید آسٹرونومیکل انکشافات میں شعور و آگہی اور روحانی بالیدگی کا بڑا سامان ہے۔
خلاء و فلکیات کے باب میں جدید معلومات کا بڑا حصہ رصدگاہوں کی دوربینی ترصدات، سیٹلائٹس کی خلائی مانیٹرنگ، روشنی کے انعکاس کے قوانین، ریاضی و ہندسہ کے اعدادی و جیومیٹریکل فارمولوں نیز فزکس و طبیعات کے اس حوالے سے متعلقہ اصولوں و طبیعاتی قوانین ان مذکورہ سب چیزوں کو ملا ملا کر ان کے مجموعی نتائج و تناظر کو ملحوظ رکھ کر ترتیب دیے جانے والے اور منضبط کیے جانے والے قیاسات و تخمینات پر مبنی ہیں۔
اس لحاظ سے سائنسی نقطۂ نظر سے ان کی حیثیت ظنی تخریجات و تقریبات کی ٹھہرتی ہے اور ظنیات احتمالی معلومات ہوتی ہیں جو صحت و خطا ہر دو کا احتمال رکھتی ہیں، قرائن، دلائل، درایت و تفکر کی بدولت مختلف اہل دانش کے ہاں غلبۂ ظن کے حسب مراتب ان کے مختلف درجات ہو سکتے ہیں۔
آمدم برسر مطلب:۔ کتاب قرآن اور کائنات میں بندہ کی نظر میں مؤلف نے اپنے ذوق اور علم و فہم کی حد تک سعی بلیغ کر کے نصوص کے تحت اپنی کہکشاں ملکی وے میں ہی مقامی طور پر عرش بریں کو کھوج ڈالا اور ڈھونڈ نکالا ہے۔ یعنی

کہ جسے میں ڈھونڈتا تھا آسمانوں میں زمینوں میں ....
جی ہاں کہ عشق کی اک جست نے قصہ ہی تمام کر دیا

عرش کے محل وقوع اور قطر پر آیت "وان یوما عند ربک کالف سنة" کے تناظر میں روشنی کی رفتار اور نوری سال کے دستیاب ریاضیاتی فارمولوں سے فنی طریقے پر استدلال بہت دانشمندانہ کاوش تھی جرأتمندانہ

کا حسین امتزاج ہے، کتاب میں یہ مباحث بہت عمدہ
ہوئے ہیں گو بعض دفعہ تو طوالت سے بندہ گھبرا اور اکتا
جاتا ہے لیکن بہرحال قرآن کے طالب علموں اور اہلِ نظر کے
لیے بحث و نظر کا ایک نیا دریچہ وا کیا ہے،
تو اس میدان کے شہسوار کتنے ہیں ؟ ؟ ؟
ڈاکٹر خان اکبر صاحب! مجھ سے تو مزید توقع نہ رکھیے گا کہ
ے بیٹھا کسی دیوار کے سائے تلے میں

گوئے توفیق و سعادت در میان افگندہ اند
کس بمیدان نمی آید سواراں را چہ شد

فقط
محمد حسین
۷/ربیع الثانی ۴۴۳ھ
۲۳ نومبر ۲۰ء